[illegible] کتب مصنفہ ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب

اطلاع

۱- [illegible] چھوٹی سی دوسرے مضامین کی کتب یا رسالہ کا نام معدن حکمت رکھ لیا ہے کوئی صاحب [illegible] کی غلطی سے وقت دھوکا نہ کھائیں ٭

۲- [illegible] کتب مصنفہ ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب سوائے جنتری کے چھپ چکی ہیں۔ اگر [illegible] مصنف کی اجازت کے [illegible] وہ مال ناجائز و قابل ضبطی عدالت ہے ٭

۳- [illegible] صاحب [illegible] کے پاس بھی [illegible] میں موجود ہیں اور [illegible] ہیں ٭

[illegible] حسین و برادران [illegible] ضلع گوجرانوالہ

معدن الحکمت

[illegible] کی جاتی ہے کہ ایک سال تک ماہواری رسالہ معلم صحت [illegible] ہے ٭

اس کی فہرست مضامین طویل ہے مگر مختصر یہ ہے

حصہ اول طبابت کی شرافت مصریوں ہندیوں یونانیوں۔ رومیوں۔ عربوں۔ اہل یورپ کی طبابت کا بیان اور [illegible] میں [illegible] کا حال ہے ٭

حصہ دوم [illegible] کے ایجاد ہونے کا حال۔ ہدایات طبی شہادت جعلی بل و اشامپ کی شناخت کاغذ [illegible] کا طریق [illegible] یا بنائے ہوئے کاغذ کی شناخت۔ ترکیب تاریخ تحریر جعلی۔ سکہ جعلی کی سونے کی جعلی چاندی کی۔ برق یا بندوق کی روشنی [illegible] کی بجلی کی چمک یا بندوق کے فیر کی روشنی میں آدمی کی شناخت۔ مشابہت [illegible] و تبدیلی صورت کی۔ نشانات مصنوعی بالوں کی شناخت۔ سفید بالوں کو سیاہ و سیاہ بالوں کو سفید رنگنے کی ترکیب [illegible] کی شناخت عمر کے مختلف بالوں کی شناخت۔ زن و مرد کی [illegible]۔ بار اور نا بار [illegible] کا نکلنا۔ قد کی شناخت جنسیت کی شناخت جنسیت بعد مرگ۔ [illegible] کی پیدائش [illegible] صناع کی شناخت بعد مرگ۔ نامردی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی [illegible] سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible] حلوا [illegible]

حلوا [illegible] [illegible] نوایجاد

[illegible] یاقوت - بالائی شکر پارہ نوایجاد

لڈو مقوی دماغ - لوز [illegible] - [illegible] - [illegible] - مربا انبہ وغیرہ کے بنانے
کی ترکیبیں ہیں +

گجراتی اغذیہ مثلاً [illegible] کے لڈو - [illegible] کے لڈو - کرن سائی لڈو - موتی چور کے لڈو -
چورمے کے لڈو - [illegible] بھوگ - [illegible] - [illegible] - پوری - کھجلے - [illegible] - کڑھی - سکرن - آم ب کا
رس - [illegible] کے پاپڑ - آلو کے پاپڑ - [illegible] کے پاپڑ بنانے کی ترکیبیں ہیں +

انگریزی اغذیہ مثلاً شاک فور گریوی سوپ - [illegible] فور سوپ - اینڈ گریوی [illegible] - [illegible] وائٹ سوپ -
قوام بنانے و صاف کرنے - خمیر بنانے - [illegible] پوڈر - [illegible] رائتہ - چکن برانچ [illegible] - ایکسٹراکٹ آف
بیف - کامن گریوی - وائٹ سوپ - مٹن سوپ - [illegible] سٹو - ہیر سوپ - گرین پلیئر سوپ - [illegible] بریڈ - [illegible]
بسکٹ - [illegible] بسکٹ - بسکٹ شیرین - جنجر بسکٹ - ڈبل روٹی کی آسان ترکیب - [illegible] - [illegible] پوڈنگ -
[illegible] پوڈنگ - [illegible] پوڈنگ - گراوا جیلی - منگو جیلی - [illegible] جیلی - زرد آلو کی چٹنی - آم [illegible] کی چٹنی

[illegible] - زہریلے جانوروں کے کاٹنے اور ڈنک مارنے سے بچنے کی تدابیر - بچھو - زہریلی ناگن - زخمی ہونے کا بیان - [illegible]
دریافت کرنا - طریقہ تحریر رپورٹ - خون کی شناخت کا ثبوت کا - ڈو [illegible] - مکھیا [illegible] کر مرنے کا [illegible]
[illegible] کا - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] کی [illegible] - [illegible] زہر [illegible] بیان ۔
[illegible] نسخے [illegible] لکھے گئے ہیں جن میں سینکڑوں جڑی بوٹیاں [illegible]

حصہ سوم

بیان اول میں امراض [illegible] علاج مجرب جیسے آتشک [illegible] - آتشک ہونے کی تدابیر - ادویہ کا استعمال - [illegible] - [illegible] - [illegible] میں [illegible] - [illegible] - [illegible] کی [illegible]
[illegible] - اور [illegible] - [illegible] - بال [illegible] - [illegible] - [illegible] کاٹنے - [illegible] - ہوائی [illegible]
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] کاٹے - بچھو چشم [illegible] - تپ [illegible] - تپ لرزہ - تپ [illegible]
کی [illegible] - [illegible] - [illegible] - جریان خون - جریان منی - [illegible] - [illegible] - چھپکلی کے کاٹنے
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] آنے - خارش - [illegible] - [illegible]
[illegible] - خناق - [illegible] - [illegible] کے امراض - درد سر - درد [illegible] - درد گردہ - درد نیم سر - دمہ
[illegible] - ذات الجنب - ذات الریہ - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - سرخ بادہ - سرطان -
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - عرق النسا - [illegible] - [illegible] - درد کمر - [illegible]
کے دودھ کی پیدائش روکنے - عورتوں کے دودھ پیدا کرنے - [illegible] - [illegible] - قبض - قولنج - کاگ لٹک آنے -
[illegible] نکل آنے - کان کی بیماریاں - [illegible] - [illegible] - کمزوری - [illegible] - [illegible] - کھانسی - گنٹھیا - گرمی
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - مار گزیدہ - مسوں - مکڑی ملنے - منہ آنے -
مقعد کی سوزش - [illegible] - [illegible] - [illegible] - مہاسوں - نامردی - ناخن کی جڑ کی سوزش - نفث الدم - نکسیر [illegible]
[illegible] میں بکثرت پسینہ آنے - ہتھیلیاں و تلوے جلنے - ہول دل - ہیضہ - یرقان کا مختصر بیان و مجرب علاج لکھا ہے

بیان دوم میں جانوروں کی چند بیماریاں مثلاً گھوڑا پانی نہ پیئے - گھوڑے کو بہت پسینہ آئے - گھوڑے کا
[illegible] - [illegible] - [illegible] کا مصالح - [illegible] کا مصالح - کتوں کی خارش کا علاج مختصر مجرب نسخے
[illegible] - [illegible] [illegible] استعمال کے جیسا کہ مرہم و [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - وغیرہ کے ملنے [illegible]

کلرینہ۔ ناسپال۔ جھلاپو۔ ہزارہ کرنج کی ترکیب ہیں۔ اشیاء پر حروف کھودنا۔ یعنی لوہے کی چیز و چاندی کی۔ چیز پیتل و دھاتی اشیاء پر حرف کھودنا۔ شیشہ پر نقش رنگا کرنا۔ شیشہ یا چینی پر سنہری نقش و نگار کرنا۔ کپڑے پر حرف پیدا کرنا۔ موتگا و زبرجد و مصنوعی مشک و صابون کا پانی و صابون و ٹرلسنگ پیپر و واٹر پروف پیپر و مصنوعی ہاتھی دانت و تستان پیر و سیسٹر پرف و موم کی بتی و چربی کی بتی و مصنوعی سونا بنانا۔ پر کی قلم کا پکانا۔ ہاتھی دانت رنگنا۔ ریشمی و سوتی کپڑے کا آسمانی رنگنا۔ ریشمی و سوتی کپڑے کا بادامی رنگنا۔ بندوق کی نلی وغیرہ رنگنا۔ بندوق کی نلی کا داغ دور کرنا۔ لوہے کا رنگنا۔ لوہے پر جلا کرنا۔ لوہے کو چمکدار کرنا۔ بیج بونے کا عمدہ طریقہ معلوم ہونا۔ اگانا۔ پودوں کی پرورش۔ درخت و باغ کی۔۔۔ سرسبز کرنا۔ کھیت سے کیڑے دور کرنا۔ کھیت سے دیمک دور کرنا۔ پھولوں کے رنگ کی تبدیلی۔ پھولوں کی تازگی و خوشبو قائم رکھنا۔ پودوں کا قدرتی رنگ رکھنا۔ گنے کے کھیت سے دیمک دور کرنا۔ ناریل کے درخت سے دیمک دور کرنا۔ حشرات الارض کا دفع کرنا۔ ناریل کے درخت کا پھل وار کرنا۔ سیب کے درخت کا پھل دار کرنا۔ انگور کے درخت سے کیڑے دور کرنا۔ پھلوں کے درخت سے کیڑے دور کرنا۔ خربزے سے گلاب کی خوشبو آنا۔ خربزوں کا نہایت شیریں کرنا۔ مختلف شعبدے یعنی نیلے و سیاہ حروف لکھنے۔ پانی کا دودھ بنانے۔ رکابی میں سے سوار بنانے۔ دو ہانڈیوں کے چسپاں ہونے۔ کاغذ یا کپڑے میں پانی نہ پہنچنے۔ حرف پیدا کرنے۔ روشنی پیدا کرنیوالی بوتل۔ روشنی کا بنانا۔ بوتل میں حروف لکھنے۔ بوتل میں گیند ڈالنے۔ بوتل میں انار یا خربزہ وغیرہ پھل ڈالنے۔ پیتل کا کاسہ پورا توڑنے۔ پتل کی خاصیت کھونے و پھر پیدا کرنے کے شعبدے۔ برتنوں پر چاندی چڑھانے۔ چاندی کا ملمع کرنے۔ چاندی پر سونے کا ملمع کرنے۔ سونے کا ملمع کرنے۔ تانبے کو نقرئی بنانے۔ لوہے پر تانبے کا۔ دھاتی یا لاکھ پر رانگ کا ملمع کرنے۔ چاندی کا جوڑا بنانے۔ سونے کا جوڑا بنانے۔ آئینہ پر قلعی کرنے کی ترکیبیں۔ بادام کا چھلکا جلد اتارنے۔ چھری یا چاقو تیز کرنے۔ لیمپ میں دھواں نہ ہونے۔ کالا ادھ۔۔۔ کرنے۔ گلاس یا شیشے کو برابر کاٹنے۔ بوتل سے ڈاٹ نکالنے۔ مٹی کے تیل کی بدبو ہاتھ سے دور کرنے۔ سینگ وغیرہ کے ملائم کرنے۔ واٹر پروف بنانے۔ گیس کی آسان روشنی۔ گیند وغیرہ کو گونج سے باز رکھنے۔ ٹین پر گتہ چسپاں کرنے۔ بوتل پر لیبل چسپاں کرنے۔ آہنی نقشی اشیاء سے زنگ چھڑانے جیسا۔۔۔ صاف کرنے۔ گائے کا دودھ بڑھانے کی ترکیبیں مندرج ہیں*

[illegible] [illegible] شکر [illegible] [illegible] ترکیب کیمیا وغیرہ کی

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ترکیبیں لکھی ہیں

بیان چہارم جس میں چند ضروری چیزوں کا ذکر ہے جیسا کہ پانی کو صاف کرنا - دریا کے پانی کو صاف کرنا - پانی ٹھنڈا کرنا - اچھے برے پانی کا امتحان کرنا - شنگرفی روشنائی - بینگنی - زرد - سبز - [illegible] - سنہری - نقرئی - سیاہ - نیلی - زرد - انگریزی روشنائی کا بنانا - شیشہ کے برتن کو جوڑنا - شیشہ کو [illegible] جوڑنا - چینی کے برتن جوڑنا - برتن کا ٹھیک بند نا - سنگ مرمر کا جوڑنا - لکڑی کا جوڑنا - فولاد کا جوڑنا - [illegible] [illegible] - داد و خارش و چنبل - واندرونی بیرونی و سبز [illegible] ہوئی قلعی کی [illegible] سے سیاہی کا داغ دور کرنا - اونی یا ریشمی کپڑے سے سیاہی کا داغ دور کرنا - سپید کپڑے سے [illegible] کا داغ دور کرنا - کپڑے سے تیل کا داغ کھونا - کپڑے سے میوہ کا داغ دور کرنا - کتان کے کپڑے سے [illegible] کا داغ کھونا - کاغذ وکپڑے سے سیاہی کا داغ کھونا - اونی ریشمی یا سوتی دار کپڑے سے چکنائی کا داغ دور کرنا - کپڑے سے خون کا داغ کھونا - کتان سے شوربا کا داغ کھونا - کاغذ سے سیاہی کا دور کرنا - کتان سے سیاہ داغ دور کرنا - سیاہ کپڑے کا دھونا - لوئی و دوشالے کا دھونا - جھینگن کا زندہ رکھنا - دودھ کو دو تین روز تک رکھنا - مچھلیوں کو گوشت کو انڈوں کو خوب کئی دن تک رکھنا - جوتہ و بوٹ کی حفاظت - لوہے کو زنگ سے بچانا - لکڑی کو گھن سے بچانا - کاغذ و اسباب کو دیمک سے بچانا - فولاد کو مورچہ لگنے سے بچانا - سمور و اونی کپڑوں کا بچانا - حیوانی اجسام کا مثل زندگی کے وقت تک رکھنا - آگ سے مکان کی حفاظت - کپڑے کو آگ سے بچانا - برف کو زیادہ عرصہ تک رکھنا - مکان سے مچھروں و پسوؤں - مکھیوں و کھٹمل و زنبور و چیونٹیوں و جھینگروں و دیمک کا دور کرنا - گھوڑے سے مکھیوں کا دور کرنا - اونی کپڑے سے کیڑا دور کرنا - چراغ سے پروانہ کا دور کرنا - مختلف قسم کی وارنش - چمڑے چمکانے کا روغن - چمڑے پر لگانے کا سیاہ وارنش - انگریزی جوتہ و بگھی رنگنے کی سیاہی - لکڑی کا مضبوط رنگ و روغن - سفید یا سیاہ یا سبز یا زرد یا سرخ رنگنے کا روغن - عمدہ تصویر پر لگانے کا وارنش - چاندی کی چیز یا سونے کی چیز و تانبے کی چیز و پیتل کی چیز و لوہے کی چیز و [illegible] کی چیز و [illegible] کو صاف کرنا - لوہے سے زنگ دور کرنا - مختلف قسم کی آتشبازی یعنی سبز روشن - سرخ روشن - پٹاخہ [illegible] کا شعلہ بغیر آگ آتشبازی کا چلنا - بارود بنانا - چرخی - تارہ بازی

[illegible] کا بیان اس قدر موجود ہے جو روزمرہ کا [illegible] ہے ٭

[illegible] خوبی یہ ہے کہ عبارت ایسی سلیس [illegible] ہے کہ تھوڑا پڑھا ہوا بھی سمجھ سکے - امراض کا نام تو انگریزی [illegible] میں بتایا ہے - مگر عبارت میں بہت ہی کم انگریزی الفاظ ہیں - ہر مرض میں ایسی دوائیں لکھی گئی ہیں جو عام بازاروں میں مل سکیں - اور جو انگریزی دوائیں لکھی گئی ہیں - انکی حقیقت اچھی طرح بیان کر دی ہے تاکہ ناظرین کو دقت نہ ہو - علاوہ بریں آجکل دوا کا ملنا مشکل بھی نہیں ہے - شہر بشہر مثل دیسی ادویہ کے یہ بھی بآسانی مل سکتی ہیں ٭

[illegible] کتاب کی فہرست تو کئی ورقوں میں ہے لیکن مختصر طور پر ناظرین کی آگاہی کے لئے اسکے مضامین کا حال [illegible] ہے ٭

مقدمہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ علم طب کیا شریف اور اسکی کس قدر حاجت ہے معالج کیسا تجویز کرنا و علاج کرانے میں جلدی کرنا و استقلال رکھنا چاہئیے - بیمار پرسی کے کیا طریق ہیں اور بیمار کا خادم کیسا ہونا مناسب ہے

باب اول میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ جیسے اور سامان خانگی ضروری سمجھکر خرید کیا جاتا ہے ویسا ہی علی قدر حیثیت وہ اشیا بھی خرید کر گھر میں رکھنا چاہئیے جن کی بیماریوں میں ضرورت پڑتی ہے - جیسا گھڑی گرمی و سردی کا پیمانہ جیسی حرارت دریافت کرنیکا پیمانہ - دودھ کی آمیزش دریافت کرنیکا آلہ - دوا کا سامان مثلاً ہاون دستہ - دیگچی و قتل و خیسانده و جوشانده کا برتن - کانٹا باٹ پیمانہ وغیرہ - جراحی کے کاموں کے متعلق اشیاء یعنی اسفنج - پٹی و روئی و آلٹ کیس و پچکاری وغیرہ و الماری حاجت اشیاء کا سامان وغیرہ - [illegible] کے پالنے و کھلانے کا سامان مثلاً چلمچی و ساس پین دودھ پلانے کی بوتل وغیرہ اور ان سب چیزوں کے صرف نام ہی نہیں بلکہ ہر ایک کا پورا بیان کر دیا گیا ہے ٭

باب دوم میں ۲۷ دوائیں جو گھر میں رہنے کے لائق ہیں اور جن سے بیسیوں بیماریوں کا ضرورت کے وقت علاج ہو سکتا ہے ان کا مفصل بیان لکھا گیا ہے ٭

باب سوم میں چھاننا - [illegible] - رقت دینا - سفوف کرنی - خیسانده و جوشانده - شربت - معجون - قرص - عرق - پلستر - سفوف تری - روغن - پلٹس - لینمنٹ - مرہم وغیرہ ادویہ کے طیار کرنیکی ترکیبیں ہیں ٭

باب چہارم میں دوائیوں کے کھلانے لگانے مرہم پٹی کرنے - جونک لگانے - گرمی پہنچانے یعنی سینکنا و [illegible] وغیرہ کرنے - غسل دینے - سردی پہنچانے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں ٭

آخر میں فرہنگ ہے یعنی جتنے انگریزی الفاظ اس کتاب میں ہیں اُنکو پہلے اُردو حروف میں لکھا ہے اور اُنکے مقابل تصحیح تلفظ کی غرض سے انگریزی میں لکھا ہے اور پھر معنے سمجھائے ہیں +

ضخامت قریب بیس جزو قیمت فی جلد مع محصول للعہ منی آرڈر بھیجنے یا ویلیو پی ایل منگانے سے ملتی ہے +

۲- رفیق بیماراں

بیماری و بیمارداری دونوں مشکل ہیں۔ اکثر بہت سے بیمار وقت پر لایق طبیب کے نہ ملنے سے مرتے ہیں تو اُن کی تعداد بھی کم نہ ہو گی جو کما حقہ بیمارداری نہ ہونے سے مرتے یا ایذا پاتے ہیں +

یہ زمانہ کی رفتار ہے کہ بیدوں و دیسی حکیموں کی طرف رجوع کرنے والے کم ہوتے جاتے ہیں اور زیادہ تر آدمی ڈاکٹروں ہی سے علاج کراتے ہیں۔ مگر علاج کرانے کے طریقہ سے ابھی ناواقف یا بہت ہی کم واقف ہیں۔ جب ڈاکٹر صاحب فرمائیں کہ فلاں دوا اس مقدار میں دو دو گھنٹہ بعد پلانا اور درد کے مقام پر سینک کرنا تو عام ناخواندہ تو کیا اکثر پڑھے لکھے بھی نہیں جانتے کہ سینک کس طرح کرتے ہیں اور دوا پیمانہ میں ناپ کر کس طرح پلاتے ہیں۔ اور سوائے بڑے اُمرا کے یہ ممکن نہیں کہ ڈاکٹر یا کمپونڈر بیمار کے پاس ہر وقت موجود رہے اور اس کام کو انجام دے۔ لیکن یہ کتاب غور سے پڑھنے والوں و عمل کرنے والوں کو کل بیماریوں میں خواہ وہ جراحی کے متعلق ہوں یا طب کے اچھی طرح دوا کے پلانے یا لگانے لیپنے۔ یا بیمار کا کھانا طیار کرانے اُن کے اُٹھانے بٹھانے وغیرہ غرضیکہ سب طریقے بتا دے گی اور غالباً اپنی ان خوبیوں کے سبب عام پسند ہو گی +

بہت آدمیوں کو ایسی جگہ رہنے کا اتفاق ہوتا ہے جہاں لایق طبیب کیا نیم حکیم بھی نہیں ملتا۔ اُس وقت یہ کتاب بے بہا نعمت سمجھی جاوے گی۔ کیونکہ کثیر الوقوع بیماریوں کی علامات و اسباب و علاج بھی مفصل اور اس طرح لکھا گیا ہے کہ ذرا سمجھدار آدمی اُسکو پڑھ کر کارروائی کر سکے۔ الغرض بلا مبالغہ یہ ایسی کتاب ہے کہ ہر ایک پڑھے لکھے مہذب خاندان میں اسکی ایک جلد ضرور ہونا چاہئے +

عام شایقین کے سوا نو آموز جو علم العلاج کے سیکھنے کے شایق ہیں یا دیسی حکیم یا بید جو اس زمانہ میں ڈاکٹری سے واقف ہونا ضرور ہے اُن کے لئے اس سے بہتر و کم خرچ بالا نشین کتاب اُردو میں ابھی تک کوئی نہیں ہے کیونکہ دوا سازی جراحی تشریح - افعال الاعضا حفظ صحت - امراض کی تشخیص

ہوتی ہیں [illegible] مغز [illegible] ہوتے ۔ نظم میں کثیر [illegible]

[illegible] سوچ [illegible] کہ بچنے کا [illegible] اطلاقی ، خواص دانتوں [illegible]

شوربہ وغیرہ سنگ کے مرکبات [illegible] ۔ ادویات [illegible] مرکبات [illegible] وغیرہ [illegible]

[illegible] کے مرکبات بھی مرد [illegible] ترکیب کے مرکبات بھی [illegible]

[illegible] مشروب [illegible] کا [illegible] وغیرہ [illegible]

[illegible] وغیرہ [illegible] کبھی [illegible] طب [illegible]

[illegible] افیون وغیرہ [illegible] اور [illegible] بھنگ وغیرہ [illegible] کی

[illegible] وغیرہ [illegible] کی علامات [illegible] کی علامات و علاج [illegible]

[illegible] تفصیل اور [illegible] کا [illegible] علاج [illegible] مرد [illegible] خاص

[illegible] نامردی [illegible] کی [illegible] کی خاص بیماریاں بھی [illegible]

[illegible] سے ہیں [illegible] کثرت

سے ہمیں [illegible] کی [illegible] ۔ [illegible] اور [illegible] بچوں کی

کی خاص بیماریاں [illegible] بعد پیدائش [illegible] چیچک خسرہ وغیرہ کا بخار ۔ و

ام الصبیان [illegible] علاج کا بیان ہے ٭

باب پنجم میں [illegible] ذکر ہوا ہے اور جو مرکبات مذکور

ہوئے ہیں ان کے بنانے کی ترکیب بھی لکھدی گئی ہے ٭

قصہ مختصر اس عجیب و جامع کتاب کا [illegible] امید ہے کہ صاحب تہذیب اسکو

پسند فرمائیں گے ضخامت [illegible] قیمت [illegible] محصول [illegible]

۳ ۔ تدبیر بقاء نسل انسان

آجکل ان [illegible] کے [illegible] کثرت [illegible] فیصدی [illegible] ہونگے

میں کوئی عارضہ ہوا [illegible] کہ بعض خاندان تو مرد کے بیکار یا عورت کے بانجھ ہونے کے سبب [illegible] اور جو [illegible]

اولاد ہیں انکے بچے ایسے کمزور ہوتے ہیں جن سے ملکی ترقی کی امید [illegible] ایسی صورت رہی تو [illegible] نسلوں کا کیا حال ہوگا ٭

کل امور مذکورہ بالا پر خیال کرکے یہ کتاب تدبیر بقاء نسل انسان جو تصنیف کی گئی ہے [illegible] چوتھی دفعہ [illegible]

باب پنجم میں جسم کے تمام عضو اندرونی و بیرونی یعنی ہڈیوں و رباطات - و دماغ و حرام مغز و چشم و ناک و کان و حنجرہ و قصبۃ الریہ و پھیپھڑہ و قلب و حجاب القلب و [illegible] یعنی معدہ و امعاء - و جگر و طحال و گردہ و مثانہ و [illegible] و اعصاب و [illegible] و [illegible] و شریانیں و وریدیں و عروق جاذبہ و اعصاب و جلد کی تشریح و بعض [illegible] و دوران خون و [illegible] و تنفس و ہضم و [illegible] وغیرہ افعال کا مختصر ذکر ہے -

باب ششم میں [illegible] قارورہ - پاخانہ - تھوک و بلغم زبان نبض [illegible] - دوران خون - [illegible] کی صورت - گھاؤ کی صورت - چوٹ کا اسقدر بیان ہے جسقدر بیمار دار کو جاننا چاہیے -

باب ہفتم میں مختلف امراض کے بیماروں کے مکانات - لباس - بستر - [illegible] - ریاضت [illegible] صفائی - کمرہ [illegible] کا بیان ہے - اسی میں بیماروں کی کھانوں کے پکانے کی ترکیبیں بتائی گئی ہیں -

باب ہشتم میں ہر ایک مرض کی [illegible] و احتیاط کا جدا جدا مفصل حال لکھا گیا ہے -

باب نہم میں جوتی تپ و تپ لرزہ - [illegible] - گنٹھیا - درد گردہ [illegible] - دکھ - گنٹھیا - ادرار خون - درد سر آدھا سیسی - دوران سر - لو لگنے - مراق - بیخوابی - لقوہ جیسی درد - [illegible] امراض چشم سوزش پردہ ملتحمہ و آنکھ آنے و خنازیری [illegible] چشم و [illegible] پردہ ملتحمہ کی خشکی و کھجلی - [illegible] - درد [illegible] و پپوٹوں کے کناروں کی سوزش و گوہانجنی امراض گوش یعنی خارجی [illegible] کان [illegible] کی جیسی درد و کان میں میل جمنے و کان کے اندر کی سوزش و کان سے پیپ بہنے و کان کی [illegible] سماعت - جلد کے نیچے کی گلٹیوں کے سوجنے - پھیپھڑہ [illegible] ناک [illegible] کی پھنسی - [illegible] رطوبت نکلنے - ناک کے کیڑے - نکسیر - خفیف زکام - گلا بیٹھنے [illegible] زکام - مزمن زکام [illegible] پھیپھڑہ کی سوزش - حجاب الریہ کی سوزش - [illegible] - خفقان [illegible] - سرطان - جگر کے بڑھنے - طحال کے بڑھنے - ہونٹ پھٹنے - مسوڑوں کی [illegible] - درد دنداں - منہ آنے - زبان کی سوزش - خناق - کاگ بڑھنے - قے میں خون آنے - [illegible] بھوک نہ لگنے - درد شکم نفخ شکم پیچش - اسہال - کرم امعاء - قولنج - قبض - مقعد کی کھجلی - ریگ بول - درد گردہ - پیشاب میں خون آنے - جلد کی سوزش - پتی - گرمی دانہ - سوکھی کھجلی یعنی خارش - داد - چھیپ - برص یعنی سفید داغ - بدن میں پھٹنے - گنج - بال گرنے - بال سفید ہونے - بال چھوٹے ہونے - ناخن موٹے ہونے - ناخن پتلے ہونے - ناخن میں سوراخ ہونے - ناخن میں نباتی مادہ پیدا ہونے - ناخن کے پہلو میں ابھار ہونے -

مقدار غذا بیماران گورہ اسپتال و خیراتی اسپتال کھانا پکانے کی احتیاطوں کا ذکر ہے ضخامت ۲۸ صفحہ قیمت بارہ آنے محصول وغیرہ کا خرچ تین آنے ؛ چوتھی دفعہ عمدہ ڈمی کاغذ پر چھپا ہے ؛

۵ - صحت النساء

بوجہ عدم واقفیت و پردہ داری عورتوں و بچوں کے امراض کے علاج میں جو دقت ہوتی ہے اسکا خیال کرکے یہ کتاب **صحت النساء مع صحت الاطفال** بنائی گئی ہے تاکہ پڑھی ہوئی بی بیاں خود پڑھ کر یا انکے مرد انکو سنا کر آگاہ کر دیں۔ چونکہ قصہ و کہانی کی طرف زیادہ رغبت ہوتی ہے بدیں وجہ اخلاقی و طبی مسائل کو عورتوں کی زبان یا محاورہ آسان اردو عبارت و نہایت دلچسپ قصہ کے پیرایہ میں لکھا ہے جو مضامین قصہ کے طور پر بیان ہوئے ہیں ان کی مجملاً فہرست یہ ہے ؛

حصہ اول - تغیر حالت پر صبر کرنا - عورتوں کا سفر - طرز معاشرت - کھانا کھانے کے قواعد - ماہواری ایام حمل کی علامات احتیاط - حاملہ کے درد زیر ناف - سینہ کی جلن - قے - جلدی امراض - درد دندان وغیرہ کا علاج - تعداد ایام حمل - علامات قرب ولادت نسخہ جنم گھٹی - مکان قابل زچگی - زچہ و بچہ کا انتظام - زچہ کا کھانا - بچہ کو دودھ پلانا - دودھ پلانے کی نشست - دودھ پلانے والی کی تعریف - جاہلانہ پرورش کے نقصان - مسان کا مرض و سوکھے کا علاج - پوتڑے - پوشاک - رہنے کا مکان - ٹیکا لگانا - دودھ چھڑانا - دانت نکلنا - تعلیم - انتظام خانگی - فضول خرچی - رشوت ستانی و خوشامد پسندی و کم ہمتی وغیرہ کے نقصان ؛

حصہ دوم - آلات الہضم و ہضم ہونے کا سبب - شریان و ورید و رباط و ہڈی و عضلات و اعصاب و حرام مغز و دوران خون کا مختصر بیان - بچوں کے امراض کو بشرہ دیکھ کر پہچاننا - کھچڑی و دلیا و ساگودانہ و انڈے و جو کا پانی و گوشت کا عرق بنانا خشک دواؤں کا انگریزی و دیسی وزن - ہر عمر کے لئے دوا کی مقدار - افیون دینے کے ضرر - بچوں کی بھوک و تکلیف و درد کے رونے کی شناخت - انسانی ہمدردی - ہمسایہ کا حق - تدابیر دافع اسقاط حمل - بچوں کی بدہضمی و درد شکم و زکام و کھانسی و خناق و ... بچوں کی تشنج و دانت کو چنبک اٹھنے و منہ آنے و خارش و پھنسی و گنج و جلنے و بچیش و درد گوش و آشوب چشم و تکسیر و اسہال کی علامات علاج - دودھ کے و بچے دانت نکلنے کے اوقات **ضمیمہ** [جو کتاب کے ساتھ ہے] اسمیں عورتوں کی خورد سالی - جوانی - ایام حیض - حمل - زچگی - دودھ پلانے کے ایام - حالت بیوگی کی احتیاطوں کا ذکر ہے قصہ مختصر یہ ہے ۱۹۰ صفحہ کی کتاب جو ہر ایک گھر میں رکھنے کے قابل ہے اسکی قیمت ایک روپیہ محصول چار آنے ؛ چوتھی دفعہ عمدہ ڈمی کاغذ پر چھپی ہے ؛

۶ - ہدایت الموسم

اسمیں برسات جاڑے - گرمی تینوں موسم کے کھانے پینے - رہنے - سونے - ورزش - غسل - ... تمام عمر جس پر ...

ہو کر چھپی ہے یعنی جو فقرے زاید و فضول تھے نکال دیئے گئے اور بہت ضروری اور مفید مضامین داخل کر دیئے گئے ضخامت پہلی دفعہ بائیس جز تھی اب اٹھائیس جز ہے اس کتاب کے **باب اوّل** میں زنانہ و مردانہ اعضاء تناسل کی تشریح و افعال و حیض و نفاس و اشتہاء نفسانی و حمل وغیرہ کا بیان ہے *

باب دوم میں یہ بتایا گیا ہے کہ نکاح سے غرض کیا ہے۔ شادی کرنیکے لئے کون عمر و وقت و موسم و حالت مناسب ہے۔ اس امر میں کیا احتیاط چاہیے۔ زنا و جماع بے محل و جلق و کثرت جماع سے کیا نقصان ہوتا ہے تجرد میں جوش شہوت روکنے کی کیا تدبیر ہے۔ قوی و خوبصورت بچے کس طرح پیدا ہو سکتے ہیں۔ کثرت جماع سے جو ضعف ہو وہ کس طرح رفع ہو سکتا ہے *

باب سوم میں۔ ذکر ہے کہ جسمی عوارض عمر یا بعض اشیاء کے استعمال یا وہم یا کمزوری یا فربہی یا تجردی یا فتور دماغی یا منی کی خرابی یا کثرت احتلام یا سرعت انزال یا عضو خاص کی سستی یا کوتاہی وغیرہ سے نامردی ہو جائے تو اُسکی علامات و علاج کیا ہے *

باب چہارم میں یہ بیان ہے کہ ضعیفی یا جسمی عوارض یا فربہی یا کثرت مجامعت و جلق یا پردہ بکارت یا مقام مخصوص یا رحم وغیرہ کی خرابی یا حیض بند یا بدقت یا بکثرت ہونیکے سبب عورت بانجھ ہو تو اُسکی یہ علامات اور یہ علاج ہے *

باب پنجم میں اُن دو سو دس مرکبات کے بنانیکی ترکیب ہے جن کا باب سوم و چہارم میں ذکر ہے *

باب ششم میں شادی کرنیکی ہدایت حمل کی علامات حاملہ کی احتیاط دودھ پلانے کی ہدایت دایہ کی ہدایت و شناخت۔ بچونکی پرورش بچونکی تعلیم کا ذکر ہے * **باب ہفتم** میں حفظ صحت کے مختصر قواعد ہیں *

اس کتاب کا ہر ایک بیان ڈاکٹری و یونانی و ہندی کی رو سے ہے ضخامت اٹھائیس جز قیمت معہ محصول دو روپیہ چار آنے چونکہ پچھلی دفعہ کی بہ نسبت ضخامت بڑھ گئی ہے لہذا قیمت بھی زیادہ کی گئی

۴۔ رسالہ غذا

اس میں پانی برسنے۔ درختوں کے اگنے۔ حیوان و انسان و ضرورت انسانی کا حال غذا کی ضرورت میں عوام و اطباء کی رائے۔ کس قسم کی و کتنی مقدار غذا کھانا چاہیئے۔ اشیاء خوردنی کے اجزاء کی مقدار دریافت کرنیکا قاعدہ۔ کون شے کس رطوبت سے اور کتنی دیر میں ہضم ہوتی ہے۔ آلات ہضم کی تشریح و تصویر۔ طریق ہضم غذا۔ غذا کھانا حسب اختلاف ملک و موسم و پیشہ و جنسیت و عمر و مزاج و وزن و حیثیت۔ طریق تناول الطعام۔ کھانیکی جگہ و برتنوں کا صاف ہونا۔ وقت معمولی پر کھانا۔ بہت چیزیں ملا کر نہ کھانا چبا کر کھانا۔ حرکت و سکون بعد طعام۔ کون شے کسقدر مفید و مضر ہے۔ یعنی روٹی چاول و گوشت و کباب و انڈے و دال و ترکاری و مٹھائی وغیرہ و پانی و دودھ و شربت و چا و قہوہ و کافی و کوکو کا حال۔ گرم مصالح و اشیاء نشئی کا ذکر۔ بیماری میں غذا دینے کا عام اصول۔ بیماروں کی غذا مثلاً دودھ و یخنی و جیلی و شربت و نیم برشت۔ چاول کی جیلی و دال کا پانی و دودھ چاول و روٹی و بسکٹ و کسٹرڈ و ... و نمکین پانی و ... و ... کا مصنوعی دودھ ... اور ... و جیلی سوپ وغیرہ کے بنانیکی ترکیبیں

۱۱- [illegible] سوانح عمری

[illegible] حالات [illegible] قیمت [illegible]

۱۲- [illegible] کی

[illegible]

[illegible]

۱۳- رسالہ انفلوانزا

[illegible] انفلوانزا [illegible]

[illegible] رسالہ [illegible] انفلوانزا لکھا گیا۔

[illegible] خاص علامات [illegible] قیمت [illegible]

۱۴- رسالہ امراض دندان

[illegible] دانتوں [illegible] کی علامات۔ دانت [illegible] دانتوں کے متعلق [illegible]

[illegible] دانتوں کی [illegible] ذکر ہے قیمت ۲/ علاوہ محصول۔

۱۵- نسخہ حفظ صحت دندان

[illegible] کی احتیاط کا ذکر ہے قیمت علاوہ محصول [illegible]

۱۶- تحفۂ طب ممتازیہ قیمت مع محصول ۸/ اسکی چند جلدیں باقی ہیں۔

۱۷- معالجات حاذقان ہند و مجربات اطبائے فرنگ قیمت مع محصول [illegible] اسکی کوئی جلد باقی نہیں رہی انشاء اللہ دوبارہ چھپوائی جائیگی۔

۱۸- فرینشس کمپینین اردو قیمت مع محصول [illegible] اس کی کوئی جلد نہیں رہی۔

۱۹- رسالہ بدہضمی قیمت علاوہ محصول ۱۲/ اس کی بھی تھوڑی جلدیں باقی ہیں۔ انشاء اللہ [illegible] دوبارہ چھپنے والی ہے۔

... ان کتھی ہیں اعضا کی دو بڑی صفیں اچھی ہیں ...

... پارہ بشی دوا ... تلی کا پتہ آنچا حارپٹی ۔ اندرسے ۔ ٹی پیچ ۔ پینڈی ۔ پادھمبری چیلے ۔ رب انبہ

... شربت خانہ فالودہ ۔ قلفی ۔ مالیدہ حلوار ۔ کی ۔ حلوا سوہن ۔ حلوا خوان ابدی وغیرہ ۔ شربت انار شربت

تلی ... ۔ شربت ... وغیرہ کے بنانے ۔ پانی ٹھنڈا کرنیکی ترکیبیں اور انکے فواید ۔ پانی ۔ دودھ ۔ چھاچھ ۔ چاء ۔ کافی ۔ شربت

وغیرہ ... ہضم کی ... دیسی درخت ... میووں کے خواص و فوائد درج ہوئے ہیں ۔

موسمی امراض مثلاً ہیضہ ۔ ہر قسم کے بخار ۔ خناق ۔ دردسر ۔ دردپہلو ۔ ذات الجنب ۔ ذات الریہ ۔ کھانسی ۔ گرمی دانے ۔ ... وغیرہ کا ... اسباب و علاج بھی لکھا گیا ہے ۔ الغرض ہر ایک اردو پڑھنے والے کے پاس رہنے کے قابل یہ کتاب ہے ضخامت ... قیمت ... محصول ...

۷ ۔ رسالہ مردونکو ایک سے زیادہ شادی کرنا

... ہندوؤں و عیسائیوں کے مذہبی مسائل و عقلی و نقلی دلائل سے مردوں کو ایک سے زیادہ شادی کرنے کی اجازت ... کی گئی ہے عبارت کی خوبی و مضامین کی دلچسپی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے ضخامت ... قیمت ... محصول وغیرہ ...

۸ ۔ الفقشہ نسوانی مجرب ادویہ

... آپ جانتے ہیں کہ یورپ و امریکہ کے ڈاکٹر ہمیشہ اسی دھن میں رہتے ہیں کہ کسی مرض کا نیا علاج یا کوئی نئی دوا دریافت ہو ... اس میں ... نئی دواؤں کے نام اردو و انگریزی ہیں اور انکے خواص و فواید و مقدار خوراک کا ذکر بھی جو حال ہی میں تحقیق کئے گئے ہیں اور جنکا بیان شاید ہی کسی اردو کی کتاب یا اخبار میں آیا ہو ... عمدہ و طویل ... کاغذ پر چھپا ہے قیمت چار آنہ محصول وغیرہ ... ۔

۹ ۔ رسالہ علاج آواز

اسمیں آواز ... کی تشریح ۔ آواز پیدا ہونے و گانے کی حقیقت ۔ گویائی کی صفت ۔ آواز خراب ہونیکے اسباب ۔ آواز کی حفاظت کے قواعد ... کی مفصل علامات و علاج ۔ آواز صاف کرنیوالے نسخے و کھانے و پینے وغیرہ ۔ حفظ صحت کے ضروری قواعد غرضکہ ہر ایک بیان ... طریق سے ڈاکٹری و یونانی و ویدک کی رو سے ہے ضخامت ... قیمت ... محصول وغیرہ ... ۔

۱۰ ۔ رسالہ جریان

اسمیں جریان منی کی ... اسباب ۔ علاج ۔ نتائج ۔ انجام ۔ علاج کا یونانی و ویدک و ڈاکٹری کی رو سے بیان کیا گیا ہے ضخامت ... قیمت ... محصول وغیرہ کا خرچ ... ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] ملاحظہ [illegible] اطبا متقدمین [illegible] فوائد [illegible]

[illegible] الشیوں کی عمر [illegible]

[illegible] سیدوں کی چال [illegible]

[illegible] عمر [illegible] کی [illegible] قیمت [illegible] نہایت [illegible]

[illegible] کی قیمت [illegible] اور [illegible] ان کے علاوہ [illegible] ول [illegible] آنہ [illegible] ہیں

۱۱- طبی جنتری ۱۸۹۶ء

[illegible] بارہ ماہ کی تاریخ ہجری عیسوی [illegible] بکرمی - گھڑی پل جنتری جوگ [illegible] چندرمان - دن رات - ساعات وغیرہ کے علاوہ

صفحہ [illegible] درج ہیں:-

[illegible] فہرست [illegible] صفحے پر بارہ ماہ کی تاریخوں کے مقابل میں انکی ترتیب وار

[illegible] بیماریوں مثلاً [illegible] جانوروں سے [illegible] خشک تر مصالحوں - ہر قسم کے پانی

[illegible] مثلاً شربت [illegible] کے خواص مندرج ہیں*

[illegible] ایک [illegible] اعضا مرکب مثلاً [illegible] گوش و بینی و دندان و گلو

[illegible] دل [illegible] جگر گردہ [illegible] وغیرہ کی تشریح صحت و مرض میں حفاظت کے قواعد لکھے گئے ہیں - اسکے ساتھ

[illegible] نتائج [illegible] کی بابت بھی ہدایتیں ہیں*

[illegible] زبان [illegible] امراض کی شناخت - قواعد حفظ صحت اطفال [illegible]

[illegible] علامات و علاج [illegible] بیماریوں کی خاص [illegible] [illegible]

بیش بہا معلومات کا خزانہ

بیش قیمت تیس سال کی طبی جنتریوں کا مجموعہ

یہ وہ جنتریاں نہیں ہیں کہ سال ختم ہونے کے بعد ردیوں میں پھینک دی جاویں

[illegible] معلومات ہیں مضامین کی پوری فہرست لکھنا مشکل ہے تعین علاوہ تاریخ و مختصر [illegible]

طبی جنتری ۱۹۲۳ء [illegible] کی ہر تاریخ کے حالات [illegible] طبی اقوال [illegible] ترتیب حفظ صحت حیوانی [illegible]

[illegible] بچوں کی صحت امراض [illegible] علاج امراض از [illegible] از طب [illegible]

[illegible] علاوہ اقوال [illegible] وسادہ [illegible] امراض کی شناخت [illegible]

[illegible] کی مقدار حسب عمر [illegible]

[illegible] امراض [illegible] امراض متعدی [illegible]

[illegible]

طبی جنتری ۱۹۲۴ء [illegible] امراض کا [illegible] علاج [illegible]

[illegible] کا بیان [illegible] حیوان [illegible] پیٹ میں بچہ مرنے کی علامت

[illegible] امراض [illegible] کی تفصیل [illegible] کا تعلق [illegible] بعض اقوال اطبا

[illegible] امراض [illegible] کا مفصل بیان [illegible] کی مدت [illegible]

اللہ اکبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible] حکیم [illegible]

دیباچہ

[حم]د کے شکر و سپاس سے رطب اللسان ہونا تو ہر دم واجب ہے مگر یہاں خاصکر اسواسطے کہ [جس] نے اس کتاب کے بنانے و نظر ثانی کرنے کی طاقت و ہمت و فرصت مجھ ناچیز کو عطا کی [ج]و بھی بقاء شخص کے لئے کوشش کرنا بہتر کام سمجھا جاتا ہے اور اس کتاب کی تصنیف [س]ے بقاء نوع کی تدابیر کا ظاہر کرنا مقصود ہے تو یہہ عند اللہ و عند الناس اعلے [د]رجہ کا بہتر متصور ہونیکی امید ہے ٭

اپنے ہادی محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عنایتوں کی ممنونیت کا اظہار کرنا تو ہر وقت ضرور ہے لیکن یہاں خصوصاً اسلیئے کہ خدا کو جاننا اور اُس کا شکریہ ادا کرنا اُنہیں کی نیک تعلیم کا موروثی اثر ہے ٭

کتاب ہذا کی تصنیف میں اپنے تجربہ و قیاس کے سوا جن اطبا و حکما متقدمین و متوسطین و متاخرین کی تصانیف و عنایت فرماؤں کے عملیات مجربہ سے مدد ملی ہے ان سب کا نام بنام شکریہ ادا کریں تو بہت طول ہو جائے اسلیئے مجملاً ہم اُن سب صاحبوں کے دل سے شکرگذار ہیں جن صاحبوں نے زنانہ یا مردانہ آلات تنا[سل] کی تشریح یا افعال یا علاج پر کوئی مضمون اخبار میں کبھی چھپوایا یا اپنی کسی

ہندی کی کتابیں مصنفہ ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب

۱- [illegible] انگریزی [illegible] قیمت [illegible] محصول وغیرہ [illegible]

۲- کشف [illegible] سدھارن بدھی - [illegible] رسالہ [illegible] انگریزی حرفوں [illegible] زبان میں ہے [illegible]

۳- فرسٹ ایڈ کمپینین - یہ زبان اردو کی فرسٹ ایڈ کمپینین [illegible] ہندی میں [illegible] قیمت
[illegible] مع محصول وغیرہ چار آنہ

دیگر مصنفوں کی کتابیں فروخت کیلئے

۱- طب [illegible] - [illegible] میں [illegible] ہیں کہ [illegible] مگر [illegible] مثال [illegible] [illegible] سات [illegible] مگر عام فہم فارسی زبان و نہایت مختصر عبارت میں [illegible] کے [illegible] امراض کا [illegible] علاج [illegible] حیوانی زہر [illegible] علامات و علاج و چند نسخوں [illegible] اسمیں مندرج ہیں قیمت علاوہ محصول وغیرہ ۱۲ ؎

۲- علاج النساء - اس کتاب میں زنانہ اعضا کی تشریح [illegible] حمل کی علامات - حمل کا [illegible] - حاملہ کی امراض - [illegible] زچگی کی مختلف بیماریاں [illegible] دیگر خاص امراض بچے کی [illegible] فصلوں میں [illegible] ہر ایک فصل کی ذیل میں علیحدہ [illegible] کے متعلقات کا بیان کیا ہے مثلاً تیسری فصل جو آلات تناسل زنانہ کے امراض میں ہے اسمیں یہ بیماریاں مرقوم ہیں [illegible] رحم - جریان الرحم - احتباس الطمث - وجع الطمث علی ہذا القیاس سیڈوافری [illegible] کی کتابیں ہیں مگر وہ یا تو تمام [illegible] مسائل پر حاوی نہیں ہیں یا ان میں طول دیا گیا ہے برخلاف اسکے علاج النساء [illegible] مسائل پر حاوی بھی ہے اور مختصر بھی ہے قیمت علاوہ محصول وغیرہ بارہ آنے ۱۲ ؎

۳- توضیح الولادۃ یعنی میڈوائفری - اسمیں آلات تناسل زنان کی تشریح - حاملہ کی بعض امراض بچہ جننے کی ترکیبیں [illegible] کی پرورش [illegible] بیان مندرج ہیں علم قبالت کی یہ باتصویر اور عمدہ کتاب ہے قیمت مع محصول وغیرہ ڈیڑھ روپیہ

۴- [illegible] قیمت مع محصول دو روپیہ

[illegible] علاج کرنے والوں کے کام آوے اور [illegible] امراض کے وہ مریض جو
[illegible] بھی [illegible] پڑھ کر سمجھ کر فائدہ حاصل کرسکیں
[illegible] دلائل سے بیان کی گئی ہیں ان
[illegible] حضرت سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible] اور شائقین نے
بہت کچھ [illegible] دوسری دفعہ چھپوانا پڑا۔
چونکہ [illegible] چھپوانے کی ضرورت ہوئی تو گو مجھکو ان دنوں ایک نئی کتاب
رفیق بیماران کی تصنیف وغیرہ کے سبب فرصت کم تھی مگر پھر بھی جس مضمون کو
ضروری سمجھا [illegible] اور بہت سے نئے نئے مضامین داخل کرکے مکمل کر دیا۔
اب چوتھی دفعہ اسکے چھپنے کی نوبت آئی تو بہت گھٹایا بڑھایا نہیں گیا لیکن تاہم
کچھ کچھ تغیر تبدل کیا گیا۔
چونکہ سہو لازمۂ بشریت ہے کیا تعجب ہے کہ اب بھی غلطیاں رہ گئی ہوں لیکن مجھے
اپنے مہربان ناظرین سے امید ہے کہ میری محنت شاقہ کی قدر کرکے ان غلطیوں
پر حرف گیری نہ فرماویں گے ٭

العبد
غلام حسین [illegible] ساکن قصبہ سوہنہ ضلع گوڑگانوہ

کتاب میں لکھا یا مجھکو کوئی بات اُسکے متعلق بتائی ہو

امراض آلات تناسل کے معالجہ سے واقف ہونے کی جہارت علاج والوں کو جسقدر ضرورت ہے اُسکو دلایل سے ثابت کرنے کی حاجت نہیں ہے کیونکہ صرف حکیم ہی نہیں بلکہ عام لوگ بھی خوب واقف ہیں کہ ہندوستان میں نامردوں یا قوت باہ کے مریضوں و عقیمہ عورتوں کی بہت کثرت ہے اور ابھی تک سوائے اسکے انگریزی یا عربی یا فارسی یا اُردو یا ہندی میں کوئی کتاب ایسی نہیں ہے جس میں صرف ان امراض کا آسان و مفصل بیان مندرج ہو اور اردو یا فارسی یا بیدک کی کتابوں میں دیگر امراض کے ساتھ یا کسی مختصر رسالہ میں علیحدہ کچھ ہے بھی تو اُن کی اکثر مبالغہ آمیز تحریروں کے سبب بعض مفید باتوں کا بھی اعتبار جاتا رہا۔ اور ڈاکٹری کی کتابیں جن پر پرانے فیشن کے آدمیوں کا اعتقاد تو ذرا کم ہے مگر نو فیشن والے جن کے اقوال کو مثل وحی من السما جانتے ہیں اُن کا یہ حال ہے کہ تھوڑے روز پیشتر تو بقول ڈاکٹر بیسلی صاحب اطبا یورپ آلات تناسل کے امراض کا علاج کرنا اپنی بے عزتی خیال کرتے تھے یا اکثر اقسام کی نامردی کو کچھ مرض ہی نہیں سمجھتے تھے مگر تدریجی خیال بدلنے کے سبب خاص آلات تناسل کے امراض پر اب ولایت کے ڈاکٹروں نے کتابیں لکھی ہیں لیکن نہ تو اُن کا ابھی تک اُردو میں ترجمہ ہوا ہے اور نہ اُن میں دیسی اطبا و بیدوں کے اقوال مندرج ہیں پس میں نے تینوں قسم یعنی انگریزی و یونانی و مصرانی طبابت کے مقلدوں کے اقوال و تجربات کو بہت کوشش و تلاش کے ساتھ

مثانہ

مثانہ کو انگریزی میں یورینری بلاڈر کہتے ہیں [illegible] ہیں - یہ ایک کھوکھلی تھیلی نما آلہ ہے جو آبدار و عضلاتی و غشائی [illegible] پیشاب گردوں سے آتا ہے - [illegible] حالبان [illegible] سے پیشاب [illegible] آکر جمع ہوتا ہے [illegible] کی [illegible] نالی ہو سکے کی [illegible] اور [illegible] سے [illegible] ایک [illegible] دونوں [illegible] [illegible] سے [illegible] مردوں [illegible] طول میں کم ہوتا ہے ؛

۲- بقول دیسی اطبا [illegible] مثانہ [illegible] کے [illegible] حصہ [illegible] کی گردن [illegible] کے [illegible] مگر مردوں میں [illegible] ایک [illegible] ہوتا ہے [illegible] میں [illegible] حالبان [illegible] سے پیشاب کی [illegible] جاتا ہے

فائدہ - مثانہ آلات تناسل میں داخل نہیں ہے لیکن پیشاب کا خزانہ ہے اسے پیشاب [illegible] خارج ہوتا ہے جسکا تعلق آلات تناسل سے ہے بنابریں اسکا ذکر یہاں کیا گیا ؛

غدہ قدامیہ

۱- غدہ قدامیہ اگرچہ عربی لفظ ہے جسکے معنی ہیں آگے کی گٹھلی مگر یہ [illegible]

باب اوّل

...مسایل کی جو واقفیت علم تشریح و افعال الاعضا سمجھ میں نہیں آسکتے بدیں وجہ ...س پہلے باب میں زن و مرد کے آلات تناسل کی تشریح اور ان کے افعال کا ذکر ...ہوگا اور حکماء متقدمین و متاخرین کی رائے کو جدا جدا لکھا جائیگا ✦

مردوں کے درونی و بیرونی آلات تناسل یہہ ہیں - غدہ قدامیہ - کیسۃ المنی - خصیے - ذکر - نائیزہ - کوپر صاحب کی گلٹیاں ✦

عورتوں کے باہر سے اندر تک یہہ ہیں - کالے بالوں کی جگہہ - فرج کے بڑے کنارے - فرج کے چھوٹے کنارے - بظر - دہلیز فرج - نائیزہ فرج - رحم - خصیہ عورات - قاذف الرحم ✦

مردوں میں تین قسم کی رطوبت نکلتی ہے - ایک مذی - دوسرے ودی - تیسری منی - اور عورتوں میں حیض و نفاس آتا ہے اور مذی و منی کے نکلنے میں اختلاف ہے پس پہلے تو ہم مردوں اور بعدہٗ عورتوں کے آلات تناسل اور انکے متعلق چیزوں اور پھر رطوبتوں و اشتہار مباشرت اور اسکے بعد حمل قرار پانے کا بیان لکھیں گے -

ذکر

ذکر یعنی مرد کے آلہ جماع کو فارسی میں آلت مردی، عربی میں [illegible] کے ساتھ [illegible] ہے جسکو سبب قضیب جسکو [illegible] میں [illegible] کہتے ہیں۔ ڈاکٹروں نے سہولیت کے لئے اسکو [illegible] تین حصوں میں تقسیم کیا ہے [illegible] اول جڑ جو بہ نسبت جسم کے زیادہ چوڑی ہے اور ہڈی کی [illegible] کے ساتھ [illegible] دوسرا جسم جو [illegible] ڈھیلی کھال میں لپٹا ہوا ہے۔ تیسرا سر جو گول [illegible] ہے اسے عربی میں حشفہ کہتے ہیں اس حشفہ کی انتہا پر ایک [illegible] سوراخ [illegible] ایک اونچا حلقہ ہوتا ہے [illegible] گلٹیاں [illegible] ایک چوڑی و گہری نالی اور نالی مذکور کے ٹھیک پیچھے قضیب کی ایک جھلی ہوتی ہے جو تندی نہ ہونیکی حالت میں حشفہ کو چھپاتی ہے اور جسے عربی میں غلفہ و ہندی میں گہ پھگٹ بولتے ہیں جھلی مذکورہ بالا کے اندر [illegible] جھلی کا استر ہوتا ہے جو منعکس ہوکر حشفہ پر استر لگاتا ہوا نالی کی [illegible] جھلی سے ملجاتا ہے اور اسی جھلی کی ایک جھلی لگام کے مانند حشفہ کے زیرین سطح پر پائی جاتی ہے۔

گہ پھگٹ کے اندرونی طرف کو صاف نہ کیا جائے تو حلقہ کے گرد کی گلٹیوں سے صابون کی مانند ایک رطوبت نکل کر جمجاتی ہے جس سے کئی بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

مسلمانوں و یہودیوں میں اس غلفہ کے جدا کرنیکو ہی ختنہ کے نام سے نامزد کرتے ہیں

قضیب مرکب ہے۔ جلد جھلی رباط تین لمبے لمبے اجسام شرائیں و ورید و عروق جاذبہ اعصاب سے۔

[illegible] ایسا خیال کرتا ہوں کہ جن
[illegible] مشرقی زبانوں میں ترجمہ کیا ہے اُن کا
[illegible] آگے جو گلٹی ہوتی ہے اس خیال سے
[illegible] پراسٹیٹ گلینڈ کہتے ہیں +
[illegible] ایک سخت ڈکا و دم گل
[illegible] ایک انچ سے کچھ زیادہ لمبی ہوتی ہے
[illegible] وزنی گلٹی ہے جو ایک مضبوط ریشہ دار غلاف میں لپٹی ہوئی مثانہ
[illegible] آگے [illegible] کے اوپر واقع ہے اور ایک انچ سے کچھ
زیادہ [illegible] پرده کو محیط کرتی ہے۔ اسکا بالائی یا اگلا سطح چپٹا اور زیرین یا پچھلا
سطح محدب اور چوڑا سرا مثانہ کی اور نوکیلا سرا آگے کی طرف ہوتا ہے اسکی رطوبت
[illegible] باریک نالیوں کے ذریعہ سے نایژہ میں پہنچتی ہے +
[illegible] کتابوں میں دیکھنے سے صرف اتنا بیان ملتا ہے کہ
[illegible] ابتدائی مقام پر ایک غدود ہے جس سے مذی نکلتی ہے اور
[illegible] تشریحات سے معلوم ہوا ہے کہ درحقیقت مثانہ کی گردن
[illegible] ایک گلٹی ہے جسے انگریزی میں پراسٹیٹ گلینڈ کہتے ہیں اور وہیں
[illegible] یعنی الپرزہ کا منہ واقع ہے پس ہماری کتابوں کے مترجم صاحبوں
نے دونوں بیانوں میں کچھ مطابقت پاکر پراسٹیٹ کے موجب یعنی مثانہ
کے آگے ہونے کے سبب شاید اسکا نام غدہ قدامیہ رکھدیا کیونکہ عربی میں غدہ
کے معنی گلٹی اور قدامیہ کے معنے آگے والے کے ہیں۔

میں چاروں طرف پھیلا ہوتا ہے جب [illegible] شکل غنچے کے مساوی ہو جاتا ہے۔ دوسرا یعنی درمیانی حصہ جو بہت سی چکنی لپٹی ہوئی وریدوں اور ایک قسم کے شریح و تہ دار ریشوں # کے مجموع ہونے سے بنا ہے پردۂ قلب کے مساوات کے اندر واقع ہے تیسرا یعنی مخروطی جسم جو اصلی [illegible] زیادہ حصہ کو گھیرے ہوئے ہے پردۂ جسم مذکورہ سابق کے اندرونی سطح کی نالی میں گذرتا ہوا حشفہ میں تمام ہو جاتا ہے اور اس کا پچھلا سرا گوشہ رباط سے بذریعہ ایک ریشہ دار جھلی کے اور درمیانی حصہ پردۂ جسم مذکورہ سے بذریعہ خانہ دار جھلی کے چسپاں اور اگلا سرا یعنی حشفہ آزاد رہتا ہے اسکی ساخت پردۂ جسم مذکور کی ساخت کے مطابق ہوتی ہے [illegible] فرق ہے کہ اسکی ریشہ دار جھلی [illegible] مضبوط نہیں ہوتی۔

شریانیں * [illegible] کے لئے آتی ہیں وہ [illegible] شاخ ہو کر [illegible] [illegible] [illegible]

وریدیں + [illegible] خون کو واپس لیجاتی ہیں وہ دو طرح کی ہیں ایک تو وہ جو چھوٹی چھوٹی وریدیں باہم مل کر دو بڑی وریدیں جنکا موقع ذکر کے اوپر ٹھیک بیچ میں ہے بناکر غدہ قدامیہ کے وریدی جال میں تمام ہوتی ہیں دوسری

گھوڑوں اور گدھوں میں یہ ریشے بہت مضبوط ہوتے ہیں۔

* وہ نالیاں جنمیں سرخ خون رہتا ہے۔

+ جن نالیوں میں سیاہ خون رہتا ہے اونہیں ورید کہتے ہیں۔

[illegible] بہت پتلی اور ڈھیلی ہے چنانچہ انتشار کی حالت میں ہلانے
سے [illegible] وقت تنجالی ہے حتیٰ کہ غلاف بھی نہیں معلوم ہوتا۔ اسکے
[illegible] نشانی میں معلوم ہوتا ہے اُسے سیون کہتے ہیں اسپر
[illegible] کہیں بال نہیں ہوتے۔

[illegible] بہت باریک ہوتی ہے اور اُسکے نیچے چربی نہیں ہوتی اور اسکا بالائی حصہ
پیٹ کی جھلی سے اور زیریں حصہ فوطہ وغیرہ کی جھلی سے ملا ہوتا ہے۔

[illegible] رباط کے ذریعے ذکر کی جڑ پیڑو کی ہڈی سے لگی ہے [illegible] گوشت مضبوط
ریشہ دار جھلی ہے۔

تین لمبے لمبے اجسام [illegible] سے دو گول و لمبے جسم [illegible] واقع ہیں جنسے
[illegible] حصہ ذکر کا بنا ہے۔ اور انہیں میں سختی و نرمی [illegible] وغیرہ ہوجاتی ہے ہر ایک حصہ
[illegible] کے پیڑو کی ہڈی سے شروع ہوتا ہے اور پھر آگے اور اندر کو
[illegible] تیسرے حصے کے بالائی سطح پر سے گذرتا ہوا حشفہ میں گم ہوجاتا ہے
[illegible] ذکر کے [illegible] کی جگہ کل درازی میں بالائی سطح پر ایک نالی ایک ورید
کے [illegible] زیریں سطح پر چوڑی و گہری نالی تیسرے حصے کے واسطے ہوتی ہے
اسکی ساخت [illegible] ہے۔ چنانچہ بیرونی سفید مضبوط لچکدار ریشہ دار
پردہ ہے جو ہر ایک جسم کو گھیرتا ہوا اسکے اندر داخل ہوتا ہے اور [illegible] جسم کے
درمیان کل درازی میں کنگھی کی مانند [illegible] آڑ بناتا ہے جس سے معلوم ہوتا
ہے کہ ایک کے ریشے دوسرے سے ارتباط رکھتے ہیں اور [illegible] ذکر کے درونی
سطح [illegible] ذکر کے پہلوؤں سے بہت سے [illegible] نکلے ہوتے ہیں [illegible] درونی ساخت

[illegible]

احلیل

[illegible]

[illegible] احلیل [illegible] نالی ہے جسکی راہ سے [illegible]

[illegible] منی خارج ہوتی ہے اور اسکی ابتدا مثانہ سے اور اختتام

پیشاب کے سوراخ پر ہوتا ہے بناوٹ اسکی تین پرتوں سے ہے پہلے

سب سے اندر لعابدار جھلی کا اوس سے اوپر خانہ دار جھلی کا اوس سے

اوپر عضلات کا پرت ہے۔

جیسے قضیب کی طوالت سب مردوں میں یکساں نہیں ہوتی ایسے ہی

احلیل کی لمبائی میں بھی فرق ہوتا ہے چنانچہ مردہ کے احلیل کی لمبائی

کھڑی ہو جاتی ہیں جو [illegible] کی شکل [illegible] ساتھ ہی اور [illegible] جسم مذکور کو

[illegible] کر دکھایا جائے تو انکی کل ساخت میں دکھائی دیتی ہیں۔

عروق [illegible] قضیب و حشفہ کی جلد پر گنجان گنجان جال بنا کر پھیلے ہوئے ہیں اور

[illegible] مذکورہ [illegible] ہیں۔

اعصاب [illegible] تقسیم ہو کر قضیب پر پھیلتے ہیں اور حشفہ کی جلد پر نہایت

[illegible] نظر آتی ہیں انکے بیچ میں حس کے اعصاب کی

نہایت باریک شاخیں ہوتی ہیں۔ چنانچہ اسی سبب یہاں کی جلد

زیادہ ذکی حس ہوتی ہے۔

۳۔ دیسی طبیب کہتے ہیں کہ اعصاب و شرائین و آوردے فراخ و گوشت

و عضلات و [illegible] رباطات سے ذکر بنا ہے اس میں اعصاب و شرائین و

آوردے فراخ بہت سے اور گوشت تھوڑا سا خالی مقام کے بھرنے کے

لئے [illegible] ذی حس [illegible] خصوصاً حشفہ میں۔ چنانچہ انکے ذی حس ہونے

سے لذت آتی ہے [illegible] دونوں پہلو [illegible] مگر یہ بھی کہتے ہیں کہ حشفہ

میں اعصاب کی [illegible] سے حس [illegible] ہے۔ جوف رباطے ہے

جو پیڑو کی ہڈی سے نکلتا ہے۔ بقول بوعلی سینا ذکر کو حرکت دینے والے

دو جوڑے عضلات کے ہیں۔ ایک جوڑہ یعنی ایک ایک عضلہ ہر دو پہلو

پر جو کہ اپنی اپنی طرف کھنچنے سے قضیب کا راستہ منی کو بآسانی

خارج کرنے کیلئے فراخ ہو جاتا ہے اور دوسرا جوڑا جو پیڑو کی ہڈی سے

شروع ہو کر ذکر کی جڑ پر ترچھا جا لگتا ہے انکے تناؤ معتدل سے ذکر سیدھا

... نام ہے جو مثانہ سے شروع اور ذکر تک ... ہے

قضیب میں ... سوراخ پیدا ہے پیشاب کے نکلنے ...

سے تعلق ... واسطے منی خصیتین ...

ودی کا ... [illegible]

متعلق ... ہیں ذکر ... کی نسبت ...

... ایک ... سے ودی ...

... نکلتی ہے۔

بعض ... کہتے ہیں کہ مثانہ سے دو انگل نیچے دائیں طرف سوتر ...

... نالی سے جیسے راستے منی اور پیشاب ...

خصیۂ مردان

... [illegible]

... [illegible]

... دو گلٹیاں ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... اور ... [illegible]

... کنارہ آگے اور ... [illegible]

[illegible] کے اصیل [illegible] یا ٹو [illegible] اور حجاب اور وسط [illegible]
[illegible] گی تو ہے۔
[illegible] میں ایک وہ حصہ جو
[illegible] حصہ کہتے ہیں اسکی
[illegible] ہوتا ہے اور اس
[illegible] پر ایک [illegible] کے پیش پر ایک
[illegible] ایک [illegible] ہوتا ہے۔ چنانچہ
[illegible] آگے [illegible] ہوگا اور یہی [illegible]
[illegible] جن کا بیان ہو چکا۔
[illegible] حصہ ہے جسکی [illegible] یا ایک
[illegible] آگے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بیشک [illegible] ہے۔
۳۔ دلیسی [illegible] کا بیان ہے کہ [illegible] کے مصنف نے [illegible] ذکر [illegible] کے
[illegible] لکھا ہے مگر تشریح کی کتابوں میں پیشاب [illegible] اور

[illegible] کا ذکر ہوچکا)

[illegible] زیادہ لمبی

[illegible] مذکور کا درمیانی [illegible]

[illegible] ہوتی ہے جسکو انگریزی میں

[illegible] خصیہ کی نالی کہتے ہیں جسکا بیان آگے ہوگا +

[illegible] کی [illegible] انگریزی [illegible] کارڈ

کہتے ہیں [illegible]

خصیہ کی نالی شریان [illegible] وریدوں [illegible] اور دل [illegible]

[illegible] اندر [illegible] اور [illegible] مائل ہے۔

ہر خصیہ [illegible] ڈیڑھ انچ [illegible] لمبا و سوا انچ چوڑا اور ایک انچ [illegible]

[illegible] وزنی ہوتا ہے

[illegible] باہر کی جانب [illegible] لگا رہتا ہے [illegible]

[illegible] حصہ پھیلا [illegible]

[illegible] آگے ذکر ہوگا۔

علاوہ [illegible] خصیوں پر تین پرت ہوتے ہیں [illegible] کی [illegible] اور باقی ماندہ [illegible] میں سے ایک تو [illegible] کے مانند ہے جو پیٹ سے نیچے اترنے کے وقت خصیوں کے ساتھ آتی ہے اور [illegible] کے ایک [illegible] رطوبت [illegible] رہتی ہے اگر کسی طرح وہ رطوبت بڑھ جائے تو اس کو فوطوں میں پانی اترنا کہتے ہیں۔ دوسرا غلاف [illegible] پرت ہے جو اسکو لپٹا ہوا پچھلے کنارہ سے دیوار کے مانند اندر داخل ہوکر خصیہ کی نالیوں [illegible] وریدوں کو سنبھالتا ہے اور [illegible] نکلکر خصیہ کو [illegible] حصوں [illegible] تقسیم کرتی ہیں۔ تیسرا غلاف [illegible] جھلی کا پرت ہے جس میں شرائین و وریدوں کی باریک شاخیں جال کی مانند پھیلی ہوئی ہیں اور انہیں شریانوں کے خون سے منی بنتی ہے +

اندرونی ساخت جو چیرنے سے گردہ کی مانند نرم و سرخ زردی مائل نظر آتی ہے درحقیقت ڈھائی سو[۲۵۰] سے چار سو اور بقول لاتھ صاحب آٹھ سو [illegible] تک

ہوا ہے مردوں کے خصیوں میں دائیں و بائیں بجانب [illegible]
گردہ کے گردے دو رگیں غیر حرکت کنندہ خون پہنچانے کے لئے اور [illegible]
دو شریان دونوں خصیوں میں آتی ہیں۔

دیسی اطبا نے خصیتین کے مزاج کی بابت جو لکھا ہے اسکو [illegible]
کرے مگر اوسکا بیان یہ ہے کہ جس شخص کے خصیتین کا مزاج گرم ہوتا ہے اوسکو
جماع کی خواہش زیادہ ہوتی ہے [illegible] اور [illegible] پیدا ہوتے ہیں جسکے خصیتین
کا مزاج سرد ہو اسکو خواہش جماع کم ہوتی ہے اور لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں مزاج
خصیتین کا تر ہو تو منی بکثرت نکلتی ہے۔ مزاج گرم خشک ہو تو منی سخت و غلیظ و
جماع پر حریص و کثیر الاولاد ہوتا ہے و خواب بہت دیکھتا ہے و موئے زہار زیادہ ہوتے
ہیں اور جلد نامرد ہو جاتا ہے مزاج خصیتین کا گرم و تر ہو تو منی کی کثرت و قوام منی [illegible]
و موئے زہار معمولی اندازہ پر ہوتے ہیں اور زیادہ مباشرت کرنیسے کم نقصان پہنچتا ہے
مزاج خصیوں کا گرم و خشک ہو تو خواہش جماع کی اسقدر ہوتی ہے کہ اگر اسکے
روکنے سے نقصان ہوتا ہے۔ مزاج سرد و تر ہو تو زیادہ عمر میں [illegible] ہوتا ہے اور
جماع پر حریص نہیں ہوتا و منی رقیق ہوتی ہے و بچے پیدا ہوں تو لڑکے کم و لڑکیاں
زیادہ ہوتی ہیں۔ مزاج سرد و خشک ہو تو منی کم و غلیظ ہوتی ہے۔

۲۔ بید لوگ خصیوں کو انڈا اور فوطوں کو اون کا بھنڈار کہتے ہیں اور اونکو منی
لیجانیوالی نسوں کا سہارا دینیوالا جانتے ہیں اور اون کا قول ہے کہ منی کی دو رگیں
ہیں جنکے منہ خصیوں اور پستان سے لگ رہے ہیں۔

[illegible] ایک [illegible] جھلی میں لپٹے رہتے ہیں۔ علاوہ
[illegible] ہیں۔
[illegible] سخت معلوم ہوتی ہے وہ بھی ڈوری سے۔
[illegible] ہیں کہ ہمیشہ لمبی ہوتی ہے اسی سبب بایاں
[illegible] ہے۔

[illegible] انہیں خصیے لٹکتے سب ہتھیلی کی مانند ہوتے ہیں۔ ایک لکیر جو ذکر کے زیریں سطح سے ٹھیک بیچ سے مقعد تک جاتی ہے جسکو سیون کہتے ہیں اسکے ذریعہ سے فوطے دو حصوں میں منقسم معلوم ہوتے ہیں۔ ان کی ساخت دو تہوں سے ہے چنانچہ اول بیرونی تو جلد ہے جو جسم کی دوسری جگہ کی جلد کی نسبت زیادہ سیاہی مائل و باریک و ڈھیلی و شکن دار ہوتی ہے اور اس پر چھوٹے چھوٹے بال ہوتے ہیں۔ دوسرا یا اندرونی پرت ایک جھلی کا ہے جو سکڑنے والے عضلاتی ریشوں سے بنا ہوا اور ایک سرخی مائل ہے۔ اس کے درونی سطح سے آگے سے پیچھے تک بیچ میں ایک تال اسطرح نکلا ہے کہ ایک تھیلی کے دو خانے مثل بٹوے کے ہو جاتے ہیں جنہیں دونوں خصیے لٹکتے رہتے ہیں۔

۲- بقول اطبا دیسی ہر مرد کے دو خصیے ہوتے ہیں جو عورتوں کے خصیوں کی نسبت بڑے اور گلٹی دار و متخلخل و سفید رنگ کے گوشت سے مرکب ہیں۔ اسمیں بہت سے سوراخ و آوردے و اعصاب و شرائیں ہیں۔ اور ان کے گرد بہت سے ریشے پیدا ہوئے ہیں اور ہر ایک خصیہ ایک جھلی میں لپٹا

صاحب نے کیسۃ الانثی اور ڈاکٹر [illegible] نے استر سمجھا ہے مگر [illegible]
کی کتابوں میں [illegible] کیسۃ الانثی کا [illegible]
[illegible]
کیسۃ الانثی یا استر سمی تجویز کیا گیا ہے ۔

ڈاکٹروں کی تحقیقات سے ظاہر ہوا ہے کہ تھیلی کی مانند دو [illegible] ایک
مضبوط ریشہ دار جھلی میں لپٹی ہوئی [illegible]
[illegible]
ہیں [illegible] ان کی [illegible]
جمع رہتی ہے اور وقت [illegible] خارج ہو جاتی ہے ۔

اگرچہ ہر شخص کے کیسۃ الانثی برابر نہیں ہوتے بلکہ کبھی کبھی ایک آدمی کے دونوں
کیسۃ الانثی میں بھی فرق ہوتا ہے مگر عموماً [illegible] اوسط ہر ایک کیسۃ الانثی پچکی ہوئی
حالت میں ڈھائی انچ لمبی و نصف انچ چوڑی اور کھلی صورت میں پانچ چھ انچ
لمبی و [illegible] قلم کی مانند معلوم ہوتی ہے ۔ اسکے پچھلے حصے [illegible] ہوتے ہیں اور
ان میں کئی ایک باریک نالیاں مانند شاخوں کے آ گئی ہیں اور [illegible]
[illegible]

کوپر صاحب کی گلٹیاں

اس کوپر صاحب کی گلٹیوں کو انگریزی میں کوپر گلینڈز کہتے ہیں ایشیائی زبانوں میں [illegible]
کوئی قدیمی نام میری نظر سے نہیں گذرا ۔

ڈاکٹری کتابوں میں انکا بیان یوں لکھا ہے کہ چھوٹی چھوٹی مٹر کی برابر [illegible] رنگ کی دو گلٹیاں

وعیۂ منی مردان

۱- [illegible] کی [illegible] اسکو [illegible] جسکا نام عربی میں وعا ہے جسمیں کوئی چیز ٹھہری رہتی ہے
اور انگریزی [illegible] ہے [illegible] تشریح [illegible] جو عربی میں وعا ہے اور انگریزی میں
[illegible] ہیں اور ڈاکٹر ایس پی جانز صاحب نے واس ڈفرنز کا ترجمہ عروق
[illegible] خصیہ یا خصیہ کی نالی اور ڈاکٹر [illegible] صاحب نے مجاری منی اور ڈاکٹر
[illegible] ہے وعا منی کیا ہے۔
[illegible] ڈاکٹر [illegible] اسکا تحقیق [illegible] یوں ہے کہ یہ قریب دو فٹ کے لمبی اور ایک انچ
کے [illegible] حصہ کی برابر موٹی نالی ہے جو خصیہ کے علیحدہ جزو کے زیرین
چھوٹے سرے یا گرہ سے شروع ہو کر حبل المنی بنکر معہ شرائین و وریدو اعصاب اوپر
کو چڑھتی ہے اور کچھ آگے چلکر شرائین وغیرہ سے علیحدہ ہو کر مثانہ کے پہلو اور
کیسۃ المنی (جسکا بیان آگے ہوگا) کے درونی جانب ہوتی ہوئی غدہ قدامیہ
کے پیچھے کیسۃ المنی کی نالی سے ملکر منی کی [illegible] نالی بناتی ہے جو پون انچ لمبی ہوتی ہے اور آخر الامر
نالیزہ کے اوس حصہ میں جا کھلتی ہے جسکو غدہ قدامیہ گھیرے ہوئے ہے۔

۲- اطباء [illegible] لکھتے ہیں کہ ہر خصیہ سے ایک ایک یعنی دونوں خصیوں سے دو وعا
شروع ہو کر اوپر کو چلتے ہیں اور پیڑو کے قریب تک چلکر مثانہ کی گردن کی طرف
مائل ہو کر قضیب میں آ گرتے ہیں اور مردوں میں بہ نسبت عورتوں کے دراز و فراخ
و سخت ہوتے ہیں۔

کیسۃ المنی

۱- انگریزی میں جس چیز کا نام ویسیکولی سیمنالیز ہے اسکا ترجمہ ڈاکٹر ایس پی جانز

سرو دکنارۂ مذکورہ کے مابین کشادگی ہوتی ہے جسمیں دو سوراخ ہوتے ہیں ایک نالیٔ بول کا اور دوسرا فرج کا جس کا بیان آگے ہوگا۔

۲- عام بچوں کی کتابوں میں یہ درج ہے کہ شفراے فرج کو کہتے ہیں اور یہ بیان متقدمین کا ہے لیکن یہ ابھی تک میری نظر سے نہیں گذرا۔

فرج کے چھوٹے کنارے

۱- ڈاکٹری اصطلاح میں چھوٹے لبیا منورا یا نمفی کہتے ہیں انکا نام عربی میں شفران صغیران اور اسقدر میں فرج کے چھوٹے لب یا کنارے رکھا گیا ہے۔

یہہ لب ایک قسم جھلی کے دو تہہ جو بڑی لبوں کے مابین واقع ہیں ان پر بہت سی لعابدار گلٹیاں ہیں جن سے ایک قسم کی روغنی رطوبت نکلتی ہے۔ اور ان درونی ساخت میں وریدی جال ہوتا ہے - یہہ کنارے ہمیشہ بڑے کناروں سے پوشیدہ ہوتے ہیں یا بچے پیدا ہونیکے سبب کچھہ بڑھ جاتے ہیں مگر بعض میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں اور افریقہ کے بعض ملک میں حد سے زیادہ بڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

بظر

اسکو عربی میں بظر و انگریزی میں کلیٹورس کہتے ہیں عورتوں کے حس اشتہاء نفسانی کی لذتوں کے مرکز کا نام ہے جسکی بابت ڈاکٹروں نے لکھا ہے وہ ایک مستطیل صورت کا چھوٹا سا نہایت حس دار جسم ہے جو فرج کے چھوٹے لبوں کے مابین ہوتا ہے جسکی ساخت و ہیئت یعنی حشفہ و غلفہ مثل قضیب کے اور اسیطرح بڑہتا و چھوٹتا ہے طوالت اسکی مختلف ہوتی ہے اکثر نہایت چھوٹا و بعض نسل کی عورتوں میں کچھہ بڑا و بعض میں یعنی شاذ و نادر پانچ چھہ انگشت لانبا ہوتا ہے۔

[illegible] ایک دوسرے حصے کے عین نیچے ہوتی ہیں اور انکی گانٹھیں ولسدا [illegible] جنکے نام سے ابھی تک تشریح دان واقف نہیں ہیں بذریعہ ایک ایک [illegible] جگہ [illegible] ایک ایک انچہ ہوتی ہے نائیزہ کے تیسرے یعنی اسفنجی حصہ کے [illegible] کشادہ [illegible] میں پہنچتی ہے۔

عورتوں کے کالے بالوں کی جگہہ

۱- عورتوں کے کالے بالوں کی جگہہ کو عربی میں رکب اور انگریزی میں مانز وینرس کہتے ہیں بقول ڈاکٹروں کے یہہ وہ نرم واونچی و گداز جگہہ ہے جہاں بعد سن بلوغ بال نکل آتے ہیں اور انکے نیچے کی خانہ دار جھلی میں بہت سی چربی ہوتی ہے۔

۲- اگرچہ بعض دیسی اطبا کا قول ہے کہ عورت ہو یا مرد دونوں کے کالے بالوں کے نکلنے کی جگہہ کو رکب کہتے ہیں مگر خلیل کے نزدیک یہہ لفظ عورتوں کے واسطے ہی مخصوص ہے

فرج کے بڑے کنارے

۱- جنکا نام فرج کے بڑے لب یا کنارے مقرر کیا ہے انکو عربی میں شفران کبیران- انگریزی میں لیبیا میجورا کہتے ہیں۔

از روئے تشریح ڈاکٹری یہہ کھال کی دو گول وگاؤدم جھلیں ہیں جو رکب سے شروع ہو کر نیچے اور پیچھے کو گذرتی ہوئی مقعد سے ایک انچہ اوپر تمام ہوتی ہیں انکے بیرونی سطح پر بال اور جلد کے نیچے گلٹیاں اور اندرونی سطح پر لعابدار جھلی کا استر اور اندرونی ساخت میں خانہ دار جھلی و چربی وغیرہ ہوتی ہے انکا فائدہ یہہ ہے کہ اعضاء نازک کو صدمہ سے بچاتے ہیں اور وضع حمل کے وقت پھیلکر راہ کو کشادہ کرتے ہیں۔

ہو کر پیچھے کنارے کا [illegible] شروع ہو کر [illegible] ہیں سے اوپر
و پیچھے [illegible] کے گرد جا کر تمام ہو جاتی ہے اسکا [illegible] سرا [illegible]
کہلاتا ہے [illegible] ہوتا ہے اور اُنکی [illegible] جو بہت چھوٹی
پائی ہیں کے [illegible] پانچ انچ اور [illegible] سے
چھ انچ تک [illegible] ساخت تین پرتوں سے بنا ہے [illegible]
[illegible] جو بیرونی جال سے [illegible]
[illegible] اور درونی [illegible]
[illegible] اور [illegible] اسکی بناوٹ [illegible]
[illegible] کے مقام [illegible]
[illegible]

اس نالی کا [illegible] کے [illegible]
سے اور پیشاب [illegible] جو تھیلیاں ہوتی ہیں انہیں سے
ایک جوڑا گلٹیوں کا جو [illegible] سوراخ کے [illegible] گلٹیوں کے
مقابلہ میں [illegible]
[illegible] خلاف قدرت
[illegible] انچ سے کچھ زیادہ [illegible]
[illegible] ہوتی ہے
[illegible]
[illegible]

بعض ملکوں [illegible] طہارت و مجامعت میں آسانی ہونیکی غرض سے لبظر کو بالکل کاٹ ڈالتے [illegible] کسی ملک [illegible] چھوٹے کنارے بقول ایک ڈاکٹر [illegible] بہت بڑھ جاتے ہیں حتی کہ کبھی رانوں تک لٹکتے [illegible] [illegible] کو بھی قطع کر دیتے ہیں۔

دلیز فرج

[illegible] کا نام رکھا گیا ہے جسکے اوپر لبظر نیچے پہلوؤں پر فرج کے چھوٹے کنارے [illegible] ہے اور انگریزی میں اسکو ویسٹیبیولا کہتے ہیں۔

نائزہ عورات

[illegible] نے [illegible] یوں لکھا ہے کہ عورتوں کے نائزہ کی طوالت ڈیڑھ یا دو انچہ اور چوڑائی بہ نسبت مردوں کے زیادہ اور جائے موقع فرج کے بالائی یا اگلی دیوار پر ہے۔ اسکی ساخت تو مردانہ نائزہ کی مانند لعابدار و خانہ دار و عضلاتی تہوں پر توں سے ہو مگر غدہ قدامیہ یا بجائے اسکے کوئی اور ساخت مردوں کی مانند نہیں پائی جاتی۔ نائزہ کا منہ جو ایک چھوٹا و گول سوراخ ہے بظر سے ایک انچ نیچے اور فرج کے سوراخ سے تہائی انچ اوپر ہوتا ہے اور اسکی راہ سے پیشاب آتا ہے۔

فرج

[illegible] اور مرد یا عورت کے دونوں پاؤں کے درمیان کا فاصلہ [illegible] فرج جنسی شرمگاہ سے مراد لیتے ہیں اور عربی میں اسکو قبل اور [illegible] اصطلاح [illegible] انگریزی [illegible] ویجائنا اور ہندی میں بھگ [illegible] کہتے ہیں۔

[illegible] عضلات [illegible] ایک نالی ہے

[illegible]

چند وحشیانہ رسم جاری ہیں کہ کہیں تو مقام مخصوص کو بذریعہ سینے کی غرض سے سی دیتے ہیں اور صرف پیشاب و حیض آنے کا سوراخ کھلا رکھتے ہیں اور شادی کے روز چھری سے اسکو کھولتے ہیں کہیں بعد شرمگاہ کے بڑے کناروں پر دھاتی حلقہ ڈالدیتے ہیں۔ کہیں جوان لڑکیوں کو چمڑہ کا کمربند مثل لنگوٹی کے بندھوا دیا جاتا ہے جسکو مرد پہلی شب میں اپنے خنجر سے کاٹتا ہے۔

الغرض وحشی ملکوں میں بعض بعض جگہہ ایسی رسم جاری ہیں مگر مہذب ملکوں میں لڑکیوں کی عصمت پر بھروسا کیا جاتا ہے اور امر تحقیقی یہ ہے کہ اول تو غشاء بکارت کے ہونے میں بھی اختلاف ہے چنانچہ صاحب دبستان و ڈیورجی صاحبان تو کہتے ہیں کہ ہوتی ہے اور چند ڈاکٹر کہتے ہیں کہ نہیں ہوتی لیکن زیادہ تر اتفاق اسکے ہونے پر ہے کیونکہ آرفلا صاحب کہتے ہیں کہ میں نے دو سو سے زیادہ عورتوں کا معائنہ کیا اور سب کے اس جھلی کو پایا اور ڈیوبری صاحب کہتے ہیں کہ سو میں سے ننانوے باکرہ عورتوں کی جھلی مذکورہ دیکھی گئی۔

جیسا کہ اسکے ہونے نہ ہونے میں اختلاف ہے ایسا ہی اسکی جائے موقع و شکل میں ہے جسکا بیان بتفصیل بوجہ طوالت ترک کیا جاتا ہے مگر مختصر یہ ہے کہ عموماً ہلالی شکل کی ایک باریک لعابدار جھلی جسکا سامنے کا سطح مجوف اور پچھلا سطح محدب ہوتا ہے۔ فرج کے منہ پر اسکے کل دائرہ میں لگی رہتی ہے اور ایام بلوغت تک جوں جوں عمر بڑہتی ہے جھلی مذکور بھی بڑہتی جاتی ہے لیکن بالغ ہونیکے بعد اسکے کنارے ڈھیلے ہوکر اسمیں جھریاں پڑجاتی ہیں اور جب مرد مباشرت کرتا ہے تو وہ جھریاں پھٹکر انکی جگہہ چھوٹی چھوٹی ثالیل شکل ابھار کے رہ جاتے ہیں کبھی یہہ جھلی بڑہاپے تک قایم

عورتوں میں گول ہوتا ہے ۔ مگر بعد وضع حمل کے یہ زیرین سوراخ آڑا ہو جاتا ہے عوام میں جسکو دھرن کا منہ کہتے ہیں وہ یہی سوراخ ہے ۔

رحم اپنے جائے موقع پر چھ رباطات کے ذریعے سے قائم ہے جنکا بیان ترک کیا جاتا ہے ۔ ساخت رحم کی تین پرتوں سے ہے ۔ سب سے بیرونی پرت آبدار جھلی کا اور درمیانی عضلاتی و درونی لعابدار جھلی کا ہے ۔ چار شرائین رحم کی پرورش کیواسطے آتی ہیں اور چار وریدیں خراب خون واپس لیجاتی ہیں موٹی اور باہم بطور جال کے ملی ہوئی ہیں ۔ موٹے جاذب آوردے و اعصاب بھی ہوتے ہیں ۔

۳۔ بقول اطباء [illegible] رحم ایک عضو خریطہ کے مانند ہے جو مثانہ و معاء مستقیم کے مابین واقع ہے اور بذریعہ رباطات پشت و مثانہ و ہڈی وغیرہ سے مربوط ہے ۔ نفس رحم و گردن رحم کی شکل مثل الٹے ہوئے کیس خصیہ و قضیب کے ہے جیسا کہ ذکر ہو چکا اور ان دونوں کی صورت ایسی ہے جیسے آستین کے اندر آستین ۔ طوالت رحم کی ناف سے [illegible] منفذ بیچ تک سمجھی جاتی ہے ۔

بوقت مجامعت ذکر پر جو اوچھانی سی محسوس ہوتی ہے وہ فم رحم یعنی رحم کا منہ ہے جو جنبش [illegible] جاتا ہے کہ سلائی بھی اسمیں داخل نہیں ہو سکتی مگر [illegible] کے وقت منی لینے کو یا حمل ہو تو وضع حمل ہونیکے لئے کھلتا ہے اور [illegible] منی کے کھینچنے کا شوق طبعی ہوتا ہے اسلئے رحم بوقت مجامعت عنق الرحم کی طرف مائل ہو جاتا ہے ۔ اور رحم کے اندر قرنی الرحم یعنی دو افزونیاں ہیں جو بوقت مباشرت محسوس ہوتی ہیں ۔

نفس رحم جو عنق الرحم کے علاوہ ہے مثانہ کے مانند وسیع اور گردن رحم کی طوالت

رحم

رحم کو فارسی میں بچہ دان ڈاکٹری اصطلاح میں یوٹرس انگریزی میں وومب ہندی میں دہرن کہتے ہیں۔

۱۔ بقول ڈاکٹروں کے رحم جسمیں بحالت حمل بچہ پلتا ہے ایک چپٹا اور قدرے سہ گوشہ کھوکلا آلہ ہے جو مثانہ اور معاء مستقیم کے مابین فرج کے بالائی سرے پر ہوتا ہے جب حمل نہ ہو تو اسکی شکل مثل امرود کے اور ابتداء حمل میں بیضاوی اور حمل کے پورے دنوں میں تربوز کی مانند ہوتی ہے۔

رحم کا چوڑا سرا اوپر اور آگے اور نوکیلا سر فرج کے جوف میں نیچے کو مائل اگلا سطح چپٹا اور پچھلا محدب ہوتا ہے اُسکے تین حصّے کئے گئے ہیں ایک تو جسم جو بالائی سرے سے گردن تک ہے دوسری گردن تیسرا منہ جو رحم کی گردن کے آخر میں ہے۔

جوان عورتوں میں بحساب اوسط رحم کی طوالت بالائی سرے سے فم رحم تک کچھ کم تین انچ و چوڑائی دو انچ و دبازت ایک انچ و وزن نصف یا پون چھٹانک ہوتا ہے۔ رحم کا جوف جو سہ گوشہ ہے اُسکے تینوں کونوں پر تین سوراخ ہوتے ہیں۔ دو بالائی باریک سوراخ تو دو فلوپین ٹیوب کے منہ ہیں جنکا بیان آگے ہوگا اور زیریں گول سوراخ رحم کی گردن کی نالی کا ہے۔

گردن رحم کی نالی تہائی یا نصف انچ لمبی اپنے اگلے پچھلے سروں پر تنگ اور درمیان میں کشادہ ہوتی ہے اور اس کشادہ حصّہ کی درازی میں ایک ایسی اونچی لکیر ہوتی ہے جسمیں بہت سی ترچھی لکیروں کے ملنے سے درخت کی سی شکل بنجاتی ہے اس نالی کا بالائی سوراخ جسکا ذکر ہوا ہمیشہ اور زیریں سوراخ صرف باکرہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بچے ہوتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] باقی ہے۔

[illegible] طرف جیسے ہوتے رحم کی جب [illegible]
بنسبت مردوں کے چھوٹے اور [illegible] ہوتے ہیں جو علیحدہ علیحدہ [illegible]
میں لپٹے رہتے ہیں۔ اور چونکہ [illegible] کے خصیے لٹکتے نہیں ہیں [illegible]

کے اندازہ دو پہلوؤں پر گرنا بلوغ لڑکیوں کا مثانہ سے چھوٹا اور حیض کے وقت زرد چند ہوتا ہے اور حمل ہونے میں بسبب کلانی جنین کے بڑا ہوتا جاتا ہے۔

ساخت رحم کی سپید زرد و بے حس ہے۔ نرمی کا یہ فائدہ ہے کہ جوں جوں جنین بڑھے رحم کھچتا چلا جاوے اور بے حس اسلئے کہ جنین کے سبب رحم کو ایذا نہ ہو اور رحم دماغی اعصاب [illegible] رہے [illegible] ہونے کے باعث اسکو عصبی کہتے ہیں۔ مگر ہاں [illegible] سے رحم بیچارہ [illegible] کے سبب رحم میں حس زیادہ ہوتی ہے تاکہ مباشرت سے لذت حاصل ہو اور کوئی خارجی چیز اس میں آئے تو معلوم ہو جائے۔

رحم میں دو پردے ہیں ایک تو طبقہ ظاہری جو طبقہ باطنی پر مثل غلاف کے چڑھا ہے دوسرا طبقہ باطنی جس میں بہت سی رگیں اور انکے منہ اور گڑھے ہیں۔ خون حیض اسی جگہ سے نکلتا ہے اور یہیں سے بچہ کی غذا پہنچتی ہے اسی طبقہ میں دائیں بائیں دو ایسے خانے ہیں جیسے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] رحم اور [illegible] گردن ہے اور ہر ایک حیوان میں جتنی پستان ہوتی ہیں اتنے ہی یہ خانے ہوتے ہیں اور جتنے خانے ہوتے ہیں اسی قدر بچے پیدا ہو سکتے ہیں چنانچہ اسی اصول پر اکثر عورتوں کے ایک حمل سے دو بچے پیدا ہوتے ہیں اور ایک حمل سے تین چار بچوں کا ہونا جو معلوم ہوا ہے پس شاید ان عورتوں کے اسقدر خانے ہوں یا ایک خانہ میں دو بچے ٹھہر جاویں

خصیۂ زنان

اعورتوں کے ایک خصیہ کو ڈاکٹری میں اووری اور دونوں کو اووریز کہتے ہیں۔

ڈاکٹروں نے لکھا ہے کہ یہ دو چھوٹی و سفید بادامی شکل کی گلٹیاں ہیں جو رحم سے ڈیڑھ انچ کے فاصلہ پر اسکے دونوں پہلوؤں پر ایک چوڑی رباط کی تہ میں لپٹی ہوئی اور معلق ہوکر نلوں کے بیرونی سروں کے پیچھے اور نیچے ہوتی ہیں۔

اُسے قاذف الرحم کہتے ہیں۔ اور جب شہوت [illegible]

مذی

۱- ڈاکٹر حیتین شاہ صاحب نے لکھا ہے کہ مذی غدہ قداسیہ کی رطوبت ہے جو [illegible] کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ اور گو کہ بعض [illegible] کی [illegible]
آدم صاحب خیال کیا جاتا ہے کہ شہوت انگیزی کی حالت میں خارج ہوتی ہوگی۔
ڈاکٹر محمد عوض صاحب نے اپنی کتاب مجمع الجواہر میں لکھا ہے کہ [illegible] کی لعاب جیسی کی ایک سیال رطوبت کا نام مذی ہے۔
مولوی طبیب کہتے ہیں کہ مجرا بول کے ابتدائی مقام پیشگی گردن مثانہ میں ایک غدود ہے اُس سے جو رطوبت بحالت تندی کیوقت ذکر کے سر پر ظاہر ہوتی ہے اُسکا نام مذی ہے۔ اور جسقدر لذت مباشرت زیادہ ہوتی ہے اُسیقدر اسکا اخراج زیادہ ہوتا ہے اور دلچسپی کیوقت بھی کثرت نکلتی ہے فائدہ اسکا مجرا بول کو تر کرنا اور منی کے نکلنے میں آسانی بخشنا ہے۔ اسکا مجری یعنی راستہ مجری منی کے اوپر ہے اور یہ رطوبت صرف مردوں میں ہی نہیں بلکہ بقول مصنف مجمع الجواہر عورتوں میں بھی شہوت کے وقت نکلتی ہے۔
فائدہ:- ڈاکٹر حیتین شاہ صاحب غدہ قداسیہ کی رطوبت کو مذی لکھتے ہیں اور اطبا قدیم اُس غدود کی رطوبت کو مذی کہتے ہیں جو مجرا بول کے ابتدا گردن مثانہ میں ہے پس یہ دونوں بیان تو مطابق ہیں کیونکہ مجرا بول کی ابتدا میں جو غدود ہے اسکا نام ہی غدہ قداسیہ رکھا گیا ہے مگر صرف اتنا فرق ہے کہ اطبا متقدمین عورتوں میں بھی شہوت کیوقت مذی کا نکلنا خیال کرتے ہیں لیکن عورتوں میں کوئی غدود غدہ قداسیہ کے مقابلہ میں نہیں پایا جاتا۔

ودی

۱- ڈاکٹر حیتین شاہ صاحب نے اُس رطوبت کو ودی لکھا ہے جو کوپر صاحب کی گلٹیوں سے

[illegible]

اوعیۂ منی زناں

اوعیۂ منی کے متعلق جو صفحہ ۸ میں بیان ہو چکے ہیں ڈاکٹری کی اردو کتابوں میں جو لفظ فلوپین ٹیوب کا ترجمہ قاذف نالی کیا گیا ہے اسمیں تھوڑا سا فرق ہے جو آگے کے بیان سے ظاہر ہو جائے گا۔

قربی کی صورت کی تین یا انچ لمبی لہردار گاؤدم دو نالیاں جو رحم کے ہر دو طرف ایک جوڑ [illegible] باطی کی دو تہوں کے درمیان ہوتی ہیں انکو ڈاکٹری میں فلوپین ٹیوبز کہتے ہیں ہر ایک نالی کا درونی سرا خفیف ہے بذریعہ ایک سوراخ کے رحم کے جوف سے اسکے بالائی کونے پر اور بیرونی سرا جو جھالردار ہے بذریعہ ایک باریک و گول سوراخ کے پیٹ کے جوف سے علاقہ رکھتا ہے اور خصیہ عورات کے قریب ہوتا ہے اور بذریعہ ایک چھوٹی باطنی ڈوری کے اسکے بیرونی پہلو سے چسپاں رہتا ہے۔ انکی ساخت اندر [illegible] عضلاتی و [illegible] تین پرتوں سے ہے۔ فائدہ ان نالیوں کا یہی ہے جب خصیہ [illegible] بیضہ خارج ہوتا ہے تو بذریعہ بیرونی جھالردار سرے کے خصیہ سے پکڑ کر بیضہ کو سنبھال کر رحم تک پہنچا دیتی ہے۔

[illegible] اطبا کا قول ہے کہ عورتوں کے بھی اوعیۂ منی ہوتے ہیں مگر بہ نسبت مردوں کے چھوٹے و تنگ کیونکہ [illegible] منی پہنچانے کی ضرورت نہ ہونیکے سبب درازی کی اور منی رقیق ہونیکی وجہ سے فراخی کی حاجت نہیں ہوتی۔

یہ دو رگیں جو زنانہ میں ہیں ایک داہنی اور ایک بائیں جو عورتوں کے دونوں خصیوں سے شروع ہو کر قعر رحم کے اندر ختم ہوتی ہیں اور جو سرا ان رگوں کا رحم سے ملا ہوا ہے

ڈاکٹر کہتے ہیں کہ منی کی رنگت سفیدی مائل و بوئے خاص طرح کی وصورت گاڑھی سیال ہوتی ہے اور بقول کارپینٹر صاحب اسکا رنگ سفید و دودھ کا سا و قوام مانند سریش کے ہوتا ہے۔

تندرست آدمی کی تازہ منی نیم شفاف سیال ہوتی ہے اور گول گول لوتھڑے سے اسمیں ہوتے ہیں مگر خارج ہونیکے کچھ دیر بعد پانی کی مانند رقیق ہو جاتی ہے اور سرد ہونیکے سبب جو ارضی اجزا تہ نشین ہوتے ہیں وہ خشک ہو کر شفاف زرد مائل بسختی نظر آتے ہیں چنانچہ کسی کپڑے پر منی لگی ہو تو وہ مثل کلف دار کپڑے کے سخت ہو جاتا ہے اور اسکو پانی پر رکھیں تو خاکی رنگ کا داغ نظر آتا ہے جو روشنی کی طرف دیکھنے سے اور بھی زیادہ خاکی دکھائی دیتا ہے۔

خوردبین سے منی کو دیکھا جائے تو دو قسم کی چیزیں اسمیں پائی جاتی ہیں ایک تو شفاف و بیرنگ سیال شے جسکی ماہیت سفیدی بیضہ مرغ کی مانند ہے اور بطرف مددگار اور منزل مقصود پر پہنچانے والی دوسری چیز کی ہے۔

دوسری بنی ہوئی چیز جسمیں گول و بیرنگ دانے جنکا قطر ایک انچ کے چار ہزار حصوں کے ایک حصہ کی برابر ہوتا ہے اور حیوانات منی دکھائی دیتے ہیں۔

حیوانات منی جنکو انگریزی میں اسپرمٹوزوا کہتے ہیں اور جو مردوں کی منی کے جزو اعظم ہیں اور خوردبین کے ذریعہ سے دیکھنے سے ملتے ہیں جنمیں جان پڑی ہوئی ہے انکی صورت مینڈک کیڑوں کی مانند یعنی سر گول و دم باریک اور طول ایک انچ کے چار یا پانچ سو حصوں کے ایک حصہ کی برابر اور سر کا چوڑان ایک انچ کے چھ ہزار حصوں میں سے ایک حصہ کے مطابق ہوتا ہے اور منی کے اندر جلد جلد حرکت کرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں مگر ایک انچ کا فاصلہ تیرہ منٹ میں طے کرتے ہیں اور حرکت کیوقت کوئی رکاوٹ کی شے انکے روبرو ہو تو اس سے آہستہ کو چھوڑ کر دوسری طرف چلتے ہیں لیکن دم ہلاتے ہوئے آگے کو بڑھتے نظر آتے ہیں پیچھے لوٹتے ہوئے کبھی نہیں

[illegible] ڈاکٹر محمد شریف صاحب نے غدہ قدامیہ کی رطوبت کا نام ودی رکھا ہے پس غدہ قدامیہ کی رطوبت کی صفت تو پہلے لکھی اور کوپر صاحب کی گلٹیوں کی رطوبت کا بھی [illegible] ہوتی ہے [illegible] اطبا کا قول ہے کہ ودی [illegible] ہوتی ہے ایک سپید [illegible] شے [illegible] سفید [illegible] ہوتی ہے جو مردے [illegible] قبل پیشاب کے [illegible] نکلتی ہے تاکہ پیشاب کی حدت سے مجری البول کو تکلیف [illegible] شہوت اصلی وغیرہ کے نرم و تر کرنے کو جاری ہوتی [illegible] پیشاب کے اسکا اخراج ہوتا ہے [illegible] رطوبت اس غدہ [illegible] کے نزدیک یعنی ذکر کی جڑ میں ہو [illegible] کوپر صاحب کی گلٹیوں کی طرف [illegible] [illegible] پائی جاتی [illegible] غدہ [illegible] کی رطوبت [illegible] کے نزدیک غدہ [illegible] اضافات [illegible] کا وقت شہوت [illegible] رطوبت کا نام رکھا گیا ہو [illegible] سے نکلتی ہے لیکن [illegible] پس ان وجوہات پر خیال کرکے کوپر صاحب کی گلٹیوں کی رطوبت کو ودی کہا جائے تو اطبا کے قول کے ساتھ زیادہ مطابقت ہو سکتی ہے کیونکہ [illegible] کوپر صاحب کی گلٹیاں [illegible] صاحب کی گلٹیاں اور [illegible] شہوت [illegible] رطوبت خارج ہوتی ہو۔

منی

[illegible] رطوبت کو [illegible] جس سے حیوان کا وجود بنتا ہے اور اسکو [illegible] اسکا نام [illegible] انگریزی میں [illegible] ہے۔

...ی کے کیسوں میں منی ونی کے کیڑے بنتے ہیں مگر بقول انگلش
...ذ اللمنی میں پہنچیں اور کچھ عرصہ تک وہاں ٹھہرنے سے ہی ہوتا ہے
...ہستہ منی بنتی ہے اور وہاں سے قطرہ قطرہ اوعیہ منی کی راہ سے
...ی ہے -

...ی بنانیوالے اعضا خود دو لاغر رہتے ہیں اور بوقت مقررہ جب
...اتی ہیں مگر بعض حیوانوں وانسانوں میں منی بنانیکا کوئی وقت
...عت سے ایک دراز عرصہ تک انکو منی پیدا کرنے [illegible] چلانے
...نیڈ صاحب کی رائے ہے کہ جماع یا احتلام میں جس وقت جوش
...ہوتی ہے تب بذریعہ اعصاب تحریک ہوکر خصیتین کی طرف
...ی بنتی ہے -

...ہوا کہ منی بنکر جمع رہتی ہے یا ضرورت کے وقت بنتی ہے مگر
...ے جوش میں آنیکی کوئی فصل یا موسم ہوتے ہیں جیسے
...ذ اللمنی میں جمع ہوکر بکثرت یعنے اسکی رطوبت کے ساتھ ملکر
...رت تھوڑی اشتعالک سے ہی خارج ہوجاتی ہے مگر جب
...ونا بھی موقوف ہوجاتا ہے اور مجامعت وغیرہ کیطرف خیال
...ی کیجائے تو اکثر حالتوں میں باوجود تندرستی اور جوانی
...بالکل نہیں بنتی -

...رائے ہے کہ بچہ ہولے مرد کی منی سے بنتا ہے یا خصیہ عورت
...یا اشخاص نے اسی معاملہ میں لکھی گئی ہیں مگر کامل تحقیقات

دکھائی دیتے مگر انکو جاندار نہیں سمجھا جاتا۔
[illegible] کی رائے ہے کہ منی میں منی کے کیڑے نہیں ہوتے لیکن اتفاق اسی پر ہے کہ مردوں کی منی میں ضرور ہوتے ہیں اور جسم سے خارج ہونیکے بعد [illegible] گھنٹے بعد تک زندہ رہ سکتے ہیں۔ اگر منی کو ایک شیشی میں ڈالکر اسطرح رکھیں کہ حرارت جسم انسان کی مساوی ہو تو چوبیس ۲۴ گھنٹے تک نہیں مرتے۔ اور عورتوں کے اعضائے تناسل میں تین چار روز تک زندہ رہ سکتے ہیں۔ ترشی و کھاری چیزیں و بعض [illegible] اشیا کی تاثیر و سردی و گرمی کے اثر سے فی الفور مرجاتے ہیں۔
[illegible] میں بھرے ہوئے کپڑے کو دھوکر اسمیں شورہ کا تیزاب ملائیں تو اسکا رنگ ایسا [illegible] ہوجاتا ہے کہ پھر سفید نہیں ہوتا۔ کارنیٹر صاحب فرماتے ہیں کہ نیلا نباتی یا ہلدی کا رنگا ہوا کاغذ اسمیں ڈالنے سے کچھ تبدیلی نہیں ہوتی اور منی کے کیڑے جبتک بنکر کامل نہیں ہوتے انمیں وہی [illegible] ہوتی ہے جو منی کے سیال حصے میں لیکن جب وہ پختہ ہوکر کامل ہوجاتے [illegible] تو انمیں [illegible] اجزا حیوانی و مختلف قسم کے نمک پائے جاتے ہیں۔
[illegible] صاحب اسکی ماہیت میں بجاب تعیدی یہ اجزا بتاتے ہیں۔ نوے حصے پانی [illegible] آف پروٹین یعنی وہ چیز جس سے ناخن و جلد کا کچھ حصہ بنتا ہے چار [illegible] کا نمک دو حصہ و میگنیشیا و فاسفیٹ آف سوڈا۔
[illegible] تحریر نہیں پاسکتا و خصیتین میں اسطرح بنتی ہے کہ جب غذا کا خلاصہ خون میں [illegible] میں صاف ہوکر بذریعہ قلب دیگر شرائین میں جاکر اعضا کی پرورش و [illegible] کی پیدائش میں کام آتا ہے [illegible] تھوک کی گلٹیوں میں تھوک و آنسو کی گلٹیوں میں آنسو، عورتوں کی پستان میں دودھ بنتا ہے اسیطرح شریانی خون دورہ کرتا ہوا جب خصیتین میں پہنچتا ہے تو منی کی نالیاں اس خون میں سے منی کے اجزا کو نکال لیتے ہیں

[illegible] گوشت میں [illegible] بات [illegible] ہوتا ہے [illegible]

[illegible] ہوتی ہے

[illegible] وقت خشفہ میں [illegible] سبب ضعف اعضا یا غدود سے ہو کر [illegible]

[illegible] آب منی [illegible] کر مجری منی و کیسۃ المنی [illegible]

[illegible] بے اختیار جھنجھنگی کے ساتھ وہ منی جو [illegible] کی

[illegible] امر اتفاق کے سبب جو دماغ و حرام مغز کے مابین [illegible]

[illegible] ایک بار مجامعت کرتے ہیں جوان و تندرست [illegible]

[illegible] ایک تولہ اور ڈیڑھ ماشہ کے ہوتا ہے

[illegible] اندازاً نصف حصہ کیسۃ المنی کی اور کچھ [illegible]

اور کچھ [illegible] کی لعاب دار جھلی کی رطوبت بھی شامل ہوتی ہے۔

[illegible] منی کی بابت ڈاکٹروں کا یہ خیال ہے کہ مجامعت کے وقت مردوں کی مانند عورتوں کے منی نہیں نکلتی بلکہ اسوقت فرج کی رطوبت خارج ہوتی ہے جسکو عوام منی سمجھتے ہیں مگر یہاں عورتوں کی منی ان بیضوں کو کہہ سکتے ہیں جو مردوں کی منی کے ساتھ مل کر بچہ بناتے ہیں اور جنکا بیان خصیۃ عورات میں ہو چکا۔

۳۔ [illegible] اطبا کہتے ہیں کہ ہضم چہارم کا فضلہ یعنی منی جسکا رنگ سفید بو کھجور کی سی قوام غلیظ ہوتا ہے روح و قلب کے بعد جسم کی گرم ترین چیزوں میں سے ایک چیز ہے اور پشت دیا و بازو و مغز و ساق کی مضبوط کرنے والی اور آنکھوں کو روشنی بخشنے والی ہے جب گردہ کے گرد و پشت سے وہ خون جسمیں مادہ منی کا ہوتا ہے عروق کے منہ سے خصیتین میں گر کر جمع ہو کر نضج پاتا ہے تو خصیتین کی ذاتی سفیدی کے سبب سفید

[illegible] عورت کے بیضہ یا مرد کی منی سے بچہ نہیں بنتا ملکہ جب مرد کی منی اور [illegible] ملتی ہے تو [illegible] حمل [illegible] پیدا ہو جاتی ہے [illegible] اونکے عزیزوں کے [illegible] شبہ پیدا ہونا خیال کیا گیا ہے۔

منی کا [illegible] والی شے ہے مگر اُسکے علاوہ [illegible] وقت بھی اُسکے متعلق ہے۔

ذرا سے کے ایک مشہور تجربہ کار حکیم کا قول ہے کہ جب منی بشکل خارج نہیں ہوتی تو وہ خون میں جذب ہوکر جسمی و دماغی قوے کو ترقی بخشتی ہے۔ اور اُسکے قول کی تصدیق تاریخی حکایتوں و تجربہ سے بھی ہوتی ہے یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو ایام جنگ میں عورتوں کے قربت سے جو باز رہنے کا حکم دیا اور پہلوانوں کو اس فعل سے جو منع کیا جاتا ہے اُسکا یہی مطلب ہے کہ یہی طاقت زیادہ ہو جائے۔

اگرچہ کولیکر صاحب کہتے ہیں کہ منی بشکل چربی خون میں جذب ہونیکی کوئی قوی دلیل نہیں ہے مگر ایکٹن صاحب کا قول جسکو ڈاکٹر چیٹن شاہ صاحب بھی پسند فرماتے ہیں یہ ہے کہ بنی ہوئی منی اپنی اصلی صورت میں تو بذریعہ آوردہ و شرائین وجاذب آوردوں کے خون میں جذب نہیں ہوتی لیکن پہلے اُسکی چربی بنتی ہے اور پھر عروق جاذبہ جذب کر لیجاتے ہیں اور اسطرح منی کا کچھ حصہ خون میں جذب ہو سکتا ہے کیونکہ منی کے راستے بند ہونے یا [illegible] کے سبب مسدود ہو جائیں تو بھی منی بنتی اور غائب ہوتی رہتی ہے۔

ایکٹن صاحب موصوف [illegible] صاحب کے قول کو مبالغہ سمجھتے ہیں مگر وہ صاف صاف یہ کہتے ہیں کہ منی جس میں اعلیٰ درجہ کی طاقت ہے واپس خون میں پہنچکر [illegible] کرتی ہوئی ڈاڑھی و مونچھ و صوت [illegible] پیدا کرتی ہے اور آواز و عادت کو بدل دیتی ہے اور

پیدا ہوا ہے [illegible] حکیم محمد [illegible] لکھتے ہیں کہ غالباً نر و مادہ کی منی ملنے سے ہی جنین کا انعقاد ہوتا ہے [illegible] بحث پر چکا [illegible] اطبا نے بہت کچھ [illegible] کی ہے لیکن اس کو [illegible]

[illegible] کے وقت خصیتین سے منی [illegible] ہو جاتی ہے۔

[illegible] قوت فرج سے جو [illegible] کے لفظ سے ہی تعبیر کرتے ہیں چنانچہ بقول [illegible] کے معنی نہیں ہوتی بلکہ مادہ تولید خون حیض [illegible] خارج ہوتا ہے گو وہ مثل [illegible] کا [illegible] خارج ہوتا [illegible] اکثر اطبا کا اسی پر اتفاق ہے کہ [illegible] اور خون حیض کے [illegible] ہو چکے ہیں [illegible] محقق اللفظ ہو کر اسی کو تسلیم کیا ہے۔

قائلین [illegible] کے قیاس ہے کہ زمانہ سابق کے مفسروں نے یونانی حکمت [illegible] ان اقوال کے ساتھ مطابق کر دیئے جو اس زمانہ میں رائج تھے مثلاً ان [illegible] کے بموجب مسائل حکمت آسمان ایک [illegible] والا جداگانہ عالم سمجھا جاتا تھا تو انہوں نے بھی سما کے لفظ کی ویسی تفسیر کر دی ورنہ آجکل آسمان کو حد نظر سمجھا جاتا ہے اس قول کے خلاف بھی سما کے معنی نہیں ہوتے۔ ایسا ہی زمانہ سابق کے

ہو جاتا ہے اور اسمیں صلاحیت و استعداد تولید کی پیدا ہو جاتی ہے اسی کو منی کہتے ہیں۔
بعض کا قول ہے کہ منی چوتھے ہضم کا فضلہ ہے مگر وہ شئی نہیں ہے جو دفع کرنیکے لائق ہو بلکہ وہ لطیف و غذائیت کے قابل چیز ہے جو بعد ہضم چہارم کے تمام اندام سے فاضل رہتی ہے اور بقاء نوع کے لئے کام آتی ہے پس منی گویا غذا کا خلاصہ ہے جو خون صالح سے پیدا ہوتی ہے یعنے آج غذا کھائی جائے تو تین شبانہ روز کے بعد تمام رگوں تا مغز دماغ سے اسکا خلاصہ یعنی خون صالح جدا ہو کر خصیہ کی رگوں میں جمع ہوتا ہے اور جیسے عورتوں کی پستان میں دودھ سفید ہوتا ہے اسیطرح مردوں کے خصیہ میں وہ سفید ہو جاتا ہے بقول بقراط اصل اور خمیر منی کا دماغ سے بذریعہ ان دو رگوں کے خصیوں میں پہنچتا ہے جو رگیں کان کے پیچھے سے حرام مغز میں اور وہاں سے گردوں میں اور گردوں سے خصیوں میں آتی ہیں اور ہر عضو کا مادہ بذریعہ ایک ایک شاخ کے ان رگوں میں آ کر ملتا ہے اور گردہ پر خمیر مذکور کا رنگ سفید سرخی مائل ہوتا ہے مگر خصیوں میں پہنچ کر بلور کی مانند سفید ہو جاتا ہے۔

بعض کہتے ہیں کہ سیاہ رنگ کے آدمی کی منی کا رنگ سیاہ ہوتا ہے مگر یہ قول بالکل غلط ہے کیونکہ مادہ منی کا خون ہے اور خون کالے اور گورے کا یکساں ہوتا ہے پھر منی کا رنگ کیسے سیاہ ہو سکتا ہے
اسبات پر تو طبیب و حکیم دونوں متفق ہیں کہ قوت عاقدہ نر کی منی میں اور قوت منعقدہ مادہ کی منی میں ہے لیکن اسبات میں اختلاف ہے کہ نر کی منی میں قوت منعقدہ جنین ہونیکے لئے اور مادہ کی منی میں قوت عاقدہ مرد کی منی کے انجماد کرنیکے واسطے بھی ہے یا نہیں مگر اکثر حکما کا یہ قول ہے کہ اگر ایک ہی منی میں قوت عاقدہ و منعقدہ ہوتی تو دوسری منی کے ملنے کی کیا حاجت تھی اور گو کہ بعض کہتے ہیں کہ ایک منی سے بھی بچہ

مگر اس سے بہت کم توقع اور قریبی [illegible] کا [illegible]

انزال ہو چکنے کے بعد [illegible] تمام بدن میں [illegible]

کے ساتھ نہایت شوق سے [illegible] ہے کہ خوشی ہوتی ہے تو تقاضے وہ انگلی

سے نیچے [illegible] طرف [illegible] شہوت [illegible] ہے اُسکے راستے سے باہر نکل آتی

ہے جسے انزال ہونا کہتے ہیں

چونکہ [illegible] کے اقوال سے تو صاف ثابت [illegible]

کہ عورتوں کے منی [illegible] اور انکا [illegible]

ہے اور [illegible] کے قول [illegible]

[illegible]

علی الشیخ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حیض ہو چکے [illegible] ہیں [illegible]

خصیتان [illegible] کا قوام ہے

[illegible] حیض [illegible] اور [illegible]

حیض نہیں [illegible] مگر عورت کے [illegible] خصیتان [illegible] اور [illegible]

نطفہ سے [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] لڑکیوں میں دیکھا ہے کہ گو انکو

حیض نہیں ہوا مگر وہ حاملہ ہو گئیں لیکن اکثر کی یہی ہے کہ جب خصیتان کے داخل میں

بعض طبیبوں کا گمان تھا کہ زن و مرد دونوں کی منی ہوتی ہے پس مفسرین نے بھی غلیظ الانسان مما خلق خلق من ماء دافق یخرج من بین الصلب والترائب کے معنی قول مذکور کے ساتھ مطابق کر کے لکھ دیا کہ صلب پشت مرد و ترائب سینہ عورات سے مراد ہے پس زن و مرد دونوں کی منی ہوتی ہے مگر آیت مذکور کے معنی اقوال زمانہ حال کے خلاف بھی نہیں ہوتی ہیں لیکن زیادہ تر مسلمان لوگ مفسرین سابق کے قول کو ہی تسلیم کرتے ہیں اور نئی روشنی کے آدمیوں کا قیاس پرانی روشنی والے نہیں مانتے اسلئے ہم اس بحث کو طول دینا نہیں چاہتے اور اسکا فیصلہ ناظرین کی رائے پر چھوڑتے ہیں۔

۳ - ہندیوں کا قول ہے کہ منی بصورت مثل ... ہوتی ہے بودار و شیریں چکنی شے ہے جو بعض اوقات تیل و بعض اوقات شہد کی مثال ہوتی ہے۔

منی جو خصیوں میں آکر بنتی ہے اور اسکا ساتواں درجہ ہے اسطرح بنتی ہے کہ غذا کا اصلی جزو ناف سے بذریعہ ایک ہوا کے حرکت کر کے سوا چار روز بعد سینہ میں پہنچتا ہے اور پت کے وسیلہ سے پک کر سرخ ہو جاتا ہے جسے خون کہتے ہیں جو تمام بدن میں رہکر زندگی کو قائم رکھتا ہے۔ پھر وہ خون صفرا کی تیزی سے پک کر گوشت اور گوشت پک کر چربی اور چربی سے ہڈی اور ہڈی سے گودہ اور گودہ سے منی سوا چار چار روز بعد بنتی ہے یعنی آج غذا کھائی جائے تو ایک ماہ بعد اسکے اصلی جزو سے منی بنجاتی ہے پھر پانچ ہواؤں کے ذریعہ سے (جو ہوائیں تمام بدن میں رہتی ہیں) وہ منی کل جسم میں پہنچ جاتی ہے اور جسطرح دودھ میں گھی یا گنے میں رس ہوتا ہے اسیطرح تمام بدن میں منی موجود رہتی ہے۔

منی کا تو یہ فائدہ ظاہر ہے کہ عورتوں کے خون حیض کے ساتھ ملکر بچہ بناتی ہے مگر

اور بعض کو جوانی میں رہتا یا اور بڑھاپے میں آنے لگتا مگر عموماً یہی ہے کہ سرد ملکوں میں [illegible]
اکیس برس اور گرم ملکوں میں نو سے بارہ برس اور معتدل ملکوں میں بارہ سے [illegible]
کی عمر میں عورت بالغ ہو جاتی ہے یعنی موٹے اعضاء مکمل [illegible] پستان ابھر آتی ہیں [illegible]
لگتا ہے یا برس پہلے حیض کی کمی بیشی جو مزاج یا طاقت یا صحت کے سبب ہو جاتی ہے
وہ ایک مستثنیٰ بات ہے اور دیہاتی لڑکیوں کی نسبت شہر والیوں کو جلدی ہوا کرتا ایام شروع ہوتے ہیں
جیسے حیض کے ایام شروع ہونے میں اختلاف ہے ویسا ہی بند ہونے میں بھی ڈاکٹروں نے
لکھا ہے کہ بعض عورتوں کو [illegible] اور بعض کو [illegible] برس کی عمر تک [illegible] ہوتا رہا لیکن
اکثر پچاس برس کی عمر [illegible] حیض کا ہونا بند ہو جاتا ہے [illegible]
دنوں میں یا کمی خون یا زیادتی [illegible] اور مرض کے سبب [illegible] ہو سکتا ہے [illegible]
حیض کے [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] لیکن

[illegible]

۳- [illegible] بالغ عورت کے رحم سے [illegible] ہر مہینے وقت معین
پر نکلتا ہے [illegible] زیادہ [illegible] دن تک آتا ہے اور [illegible]
کی تندرستی ہے کہ وقت مقررہ پر خاص اندازہ کے ساتھ حیض کا خون آتا ہے [illegible]
طور پر [illegible] یا خطرناک امراض یا [illegible] وغیرہ کے پیدا ہونے کا اندیشہ [illegible]

بیضہ نشو و نما پاکر کامل ہو جاتا ہے تو دانہ پھٹ کر بیضہ قاذف نالی کے ذریعہ سے رحم میں آتا ہے اور ان دنوں رحم کی جھلی میں بھی اجتماع خون ہوتا ہے پس اس وقت مرد کو مجامعت کا اتفاق ہو تو یہ بیضہ مرد کے نطفہ کے ساتھ ملنے سے عورت حاملہ ہو جاتی ہے ورنہ حیض جاری ہو جاتا ہے اور بیضہ بھی حیض کے ساتھ خارج ہو جاتا ہے حیض جسکے ساتھ بیضہ خارج ہو جاتا ہے۔

ایک رطوبت ہے جو ہر قمری مہینے یعنے اٹھائیس دن میں ایکبار بالغ عورتوں کے رحم کی اندرونی جھلی سے رستی ہے اور بحساب اوسط چار اور کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ سات دن تک نکلتی رہتی ہے۔

اس رقیق رطوبت کا رنگ ہلکا سرخ یا سرخ سیاہی مائل یا مثل [illegible] کی [illegible] میں نکلی [illegible] قوت و مزاج کے مختلف لیکن [illegible] اوسط دو چھٹانک [illegible] ہوتی ہے اگر [illegible] خارج ہو تو اسکے منجمد ہو جانے کا امکان ہے ورنہ [illegible] میں [illegible] اسکا دھبہ [illegible] گھاس کی تاثیر [illegible] جاتی رہتی ہے [illegible] باقی [illegible] [illegible] ہو جاتی ہے [illegible] اولاد ہے۔

[illegible] پڑتی [illegible] ہو جاتی [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] کی [illegible] سات دن سے زیادہ [illegible] رطوبت [illegible] ہو تو اس کو مرض سمجھنا چاہیئے۔

اگرچہ ڈاکٹروں نے ایسی مثالیں لکھی ہیں کہ نو و آٹھ و پانچ و چھ برس کی لڑکیوں میں حیض آنا و پستان کا ابھر آنا دیکھا گیا [illegible] برس کی لڑکی کے بھی [illegible] حیض کی رطوبت کا آنا دیکھا گیا

سے مرکب ہے مگر اسمیں آتش کا خواص زیادہ ہے اور اسی سبب سے اسکو آفتاب کے متعلق سمجھتے ہیں۔

حیض کا خون پندرہ برس کی عمر میں آنا شروع ہوتا ہے اور پچاس برس تک ہر مہینہ آتا ہے بعدہ بند ہوجاتا ہے۔ ان دنوں حیض کہتے ہے کی تعداد پانچ رات یا چار دن مقرر ہیں۔ اسکے بعد عورت صاف ہوجاتی ہے۔

حیض کا خون معمولی طور پر آوے تو اسکا رنگ خون خرگوش یا لاکھ کے رنگ کی مانند ہوتا ہے اور بغیر درد جلن کے نہ بہت زیادہ نکلتا ہے نہ بہت کم اور جس کپڑے پر یہ خون لگے اسکو دھو ڈالا جائے تو داغ باقی نہیں رہتا۔

نفاس

۱۔ بعد وضع حمل جو رطوبت نکلتی رہتی ہے اسکو عربی میں نفاس۔ انگریزی میں لوکیا ہندی میں شدوکل کہتے ہیں۔

بقول ڈاکٹروں کے یہ ایک قسم کی خونی رطوبت ہے جو وضع حمل کے بعد رحم کی ان رگوں سے نکلتی ہے جو آنول کے علیحدہ ہونے سے کھل جاتی ہیں اور خاص مقدار میں ایک عرصہ خاص تک اسکے جاری رہنے سے رحم کی تنقیہ خیال کیجاتی ہے اور بعد عرصہ مقررہ کے اسکے بند ہونے سے اسکا اصلی حالت پر آنا معلوم ہوجاتا ہے۔

یہ رطوبت جو مثل خون کے جم نہیں سکتی اور بہ نسبت خون کے بہت رقیق ہوتی ہے اسکا رنگ تین یا چار یا پانچ روز تک تو سرخ ہوتا ہے اور پھر اسکے بعد کبھی تو زردی مائل مثل پیپ کے گاہ گاہ سبزی مائل اور پھر زردی مائل اور بعدہ گوشت کے دھوون کے مانند ہوجاتا ہے۔

حیض کا ہونا ایک بڑی علامت عورتوں کی بالغ ہونیکی ہے اور یہ حالت گرم ملکوں میں جلد و سرد ملکوں میں [illegible] واقع ہوتی ہے چنانچہ گرم مقاموں میں [illegible] اور سرد جگہوں میں بیس بیس برس [illegible] پندرہ برس کی عمر میں حیض آنے لگتا ہے مگر نفیس لوگ کہتے ہیں [illegible] کی عمر [illegible] ہو سکتا ہے اور [illegible] یا اڑتالیس یا ساٹھ برس کی عمر تک آ کر بند ہو جاتا ہے۔

دموی مزاج کی عورتوں کے خون حیض کا رنگ ابتدا میں سرخ ہوتا ہے دائیں جانب تیزی [illegible] جلدی پائی جاتی ہے۔ مزاج سوداوی ہو تو شروع میں سیاہ [illegible] خون حیض خارج ہوتا ہے اور [illegible] مزاج [illegible] معلوم ہوتی ہے [illegible] مزاج کی عورتوں کے حیض کے خون کا رنگ زرد اور [illegible] ہوتا ہے [illegible]

بلغمی مزاج کی عورتوں میں غلبہ [illegible] کی [illegible] خارج ہوتا ہے۔

علاوہ بیماری وغیرہ کے حمل کے دنوں میں جو حیض [illegible] سبب یہ ہے کہ ان دنوں میں خون [illegible] ہوتے ہیں [illegible] کچھ جنین کی غذا میں کام آتا ہے اور [illegible] پستان تک چڑھ کر وہاں [illegible] دوسرا [illegible] اصلاح [illegible] دفع ہوتا [illegible]

[illegible] کا [illegible] ایک [illegible] عورتوں میں خون حیض پیدا ہوتا ہے [illegible]

[illegible] لفظ [illegible] جاتا ہے۔

[illegible] کی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ [illegible]

[illegible] معلوم ہوتے ہیں [illegible] ہے۔

میں خواہش جماع کو کام اور خواہش مند مرد کو کامی منش کہتے ہیں۔

بقول ڈاکٹر ک صاحب کے کسی قسم کا دغدغہ یعنی خراش کا شروع خاص اعضاء تناسل سے ہو جیسے اُسکے چھونے یا رگڑ لگنے یا مرض کے سبب ذکی الحس ہونے سے ہوتا ہے) یا جسم کے دیگر مقامات سے ہو مثلاً خوش آواز سنکر عصب سامعہ سے و اچھی صورت دیکھکر عصب باصرہ سے خوشبو سونگھکر عصب شامہ سے دکوئی مرغوب شئے بدن پر لگے تو عصب لامسہ سے یا دماغ سے ہو جیسا کہ صرف ارادہ یا خیال سے ہوتا ہے - یا حرام مغز سے ہو جیسا کہ حرام مغز کے کسی خراش اور مرض کے سبب ہوتا ہے غرضکہ مقامات مذکورہ بالا میں سے کسی مقام سے دغدغہ یعنی خراش شروع ہوکر مغز و حرام مغز تک اثر پہنچتا ہے اور وہاں سے منعکس ہوکر اور خاص الاعصاب کے عصب پر پہنچکر [illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible] اس [illegible] اپنا اثر ظاہر کرتا ہے [illegible] شاخیں [illegible] کا پیدا ہونا [illegible] شریانیں کو پھیلا [illegible] عضلات [illegible] جیسے [illegible] وریدوں کا خون [illegible] رکتا ہے تو خون زیادہ [illegible] ذکر کا پھولنا شروع ہوتا ہے اور ذکر کے [illegible] چھوٹے چھوٹے [illegible] خون سے بھر جاتی ہیں - اور ان شرائین و وریدوں کے [illegible] خالی رہنا اور باہر [illegible] خوب مضبوط ہوجاتی ہیں جب خون [illegible] تو زیادہ [illegible] نہیں [illegible] اور خون [illegible] زور کرتا ہے [illegible] ذکر سخت ہوجاتا ہے [illegible]

ہوا [illegible] کا ایک [illegible] کی اور ناگوار شکل [illegible] کے ہوتی ہے جسکو کوئی

دیکھا ہو [illegible] نہیں سکتا۔

[illegible] نہیں ہوتے بعض بعض

عورتوں کے [illegible]

[illegible] غلطی [illegible]

[illegible] کا خون [illegible] اسکا ایک حصہ تو

[illegible] کی غذا [illegible] وہ پیٹ کے [illegible] میں آتا ہے جیسا کہ مذکور ہوا اور [illegible] حصہ جسکی اصلاح

[illegible] رحم میں [illegible] رہتا ہے اور بعد وضع حمل کے دفع ہوتا ہے

[illegible] کے نکلنے میں اسکے [illegible] آسانی ہوتی ہے۔

[illegible] اور لڑکی کے ہونے

میں [illegible] آتا ہے اور [illegible]

شہوت مردان

[illegible] کی خواہش [illegible]

[illegible] عورت [illegible]

[illegible] محفوظ [illegible] رہتا ہے

[illegible]

لفظ الذکر ✝ [illegible] بولا جاتا ہے اور [illegible]

✱ [illegible]

✝ [illegible]

و آوردوں میں خون بھر جائے تو اُنمیں استادگی و تندی ہوجاتی ہے مگر مبداء ان قوتوں وغیرہ کا دل و دماغ و جگر تینوں عضو رئیس ہیں اور معدہ کی تقویت ہونا بھی ضروری ہے۔ اور قضیب کی حس و حرکت مغز و حرام مغز کے اعصاب سے اور پرورش اُسکی قوت جگر و گردہ و معدہ سے اور اصل ان کی دل سے متعلق ہے۔ پس اس کا یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جب سب آلات مذکور صحیح و سالم ہوں تو دل سے خواہش جماع کی پیدا ہونیکے سبب قضیب کے مقامات مجوفہ میں ریح بھر جاتی اور شرائین میں روح و آوردوں میں خون بھر کر وہ ایستادہ ہوجاتا ہے تاکہ رحم میں منی پہنچانیکے قابل ہوجائے پھر جب مجامعت کیجاتی ہے تو دونوں عضلے جو قضیب کے پہلو پر ہیں دونوں طرف کھنچتے ہیں تاکہ اُسکے راستے مستقیم و اوعیہ منی کشادہ ہوجائیں پھر حشفہ کے زیادہ ذکی الحس ہونے اور فرج و رحم میں اسکے لگنے سے بہت لذت حاصل ہوتی ہے اور مجاری کے تر و نرم کرنیکو ودی و مذی وغیرہ نکلتی ہے اور آخر الامر منی بذریعہ اوعیہ منی کے انثیین سے احلیل میں آتی ہے اور احلیل کے بیرونی سوراخ سے لذت کے ساتھ کود کر قعر رحم میں پہنچ جاتی ہے جسے انزال ہونا کہتے ہیں۔

بقراط کا قول ہے کہ جو خون منی بنانے اور قضیب کی غذائیت میں کام آتا ہے اُسمیں ریح کے زیادہ ہونے یا وہم کے سبب بھی انتشار ہوجاتا ہے مگر حقیقت فم مثانہ کے دونوں جانب جو غدے ہیں اُنکے مادے یا منی کی کثرت اور حدت کے وقت جو لطیف و رقیق مادہ پیدا ہوتا ہے اُسمیں دغدغہ یعنی خراش پیدا ہونیسے نعوظ ہوتا ہے۔

نیند میں انتشار ہونیکا یہ سبب ہے کہ جو روح و ریح بیداری میں تحلیل ہوتی ہیں وہ سونیکی

---

* سدیدی کے مصنف نے اس باب میں جو لکھا ہے اُس سے مترشح ہوتا ہے کہ قضیب کے جوفدار مقاموں میں ریح نہیں بھرتی بلکہ خون و روح و ریح سب چیزیں عروق کے اندر ہوتی ہیں اور عروق کے پھولنے سے قضیب کے جوفدار مقام بھر جاتے ہیں۔

سے خوب لذت اور انتشار ہوتا ہے کیونکہ حشفہ کو نہایت ہی ذکی الحس بنایا ہے لیکن جوں جوں
حشفہ میں خون زیادہ پہنچتا ہے تیوں تیوں حشفہ کا خارش زیادہ ہوگیا اُسکا اثر [illegible]
حس مشترک و حرام مغز پر اور وہاں سے بذریعہ اعصاب حرکت ذکر کے عضلات و عروق پر
نمایاں ہوتا ہے۔ اور بوجہ خون کے آنیکی زیادتی ذکر کا تناؤ و لذت حشفہ کا [illegible] بڑھتا
جاتا ہے۔ اور چند لمحہ تک یہی یعنی انتشار کی حالت قائم رہتی ہے [illegible] تاثیرسے
ظروف منی بھی متاثر ہو جاتے ہیں اور [illegible] جب انزال ہوتا ہے تب ہی اور
عصبی تاثیرات سے تمام جسم میں ایک خاص کیفیت پیدا ہوتی ہے اور اس انزال ہونیکے ساتھ
ہی اکثر تندی و نظام عصبی کا وہ جوش جو انزال ہونے سے ذرا پہلے ہوتا ہے فوراً جاتا رہتا
ہے اور جڑ کی طرف سے ذکر نرم ہوتا ہوتا سب کا سب اور آخر کو حشفہ بھی سست و
ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور ذکر کے جوف کی لچکدار دیواریں اور غالباً اُسکے عضلاتی ریشے
عروق پر دباؤ ڈال کر خون کو جلد نکال دیتے ہیں چنانچہ اسی سبب انتشار کے کامل
ہونے میں جتنی دیر لگتی ہے اُسقدر فرو ہونے میں نہیں ہوتی مگر بعض وقت عصبی
جوش یکایک فرو نہیں ہوتا تو نعوظ بھی آہستہ آہستہ فرو ہوتا ہے اور تھوڑی
دیر بعد پھر بھی قائم ہو سکتا ہے۔

ذکر کے تنے یا سست ہونیکے لیے منی کے ہونے یا نکل جانے کی کچھ ضرورت نہیں ہے
بلکہ بچوں کو بھی باوجود منی نہ بننے کے انتشار ہوتا ہے اور سست انتشار بغیر انزال
کے فرو ہو جاتا ہے۔ مگر طبعی یعنی اصلی و سچا انتشار جو ظروف منی میں منی پُر ہونیکے
سبب ہوتا ہے بلا انزال فرو نہیں ہوتا۔

۲۔ طبیب کہتے ہیں کہ جب قضیب کے جوف دار مقامات میں ریح و شرایین میں روح

حیض کی رطوبت نظر [illegible] ہے [illegible] عمر میں [illegible] کا [illegible] ہوتا ہے [illegible] کو [illegible]
ہوتا و اختناق رحم وغیرہ عوارض ہو جاتے ہیں لیکن یہ بات شاید عصبی مزاج والی [illegible]
میں [illegible] دیکھی گئی ہے عموماً نہیں ہوتی۔

عام لوگوں کے [illegible] کا [illegible] ذکر کیا [illegible] ہے کہ عورتوں میں مردوں کی نسبت
[illegible] زیادہ [illegible] ہوتی ہے لیکن [illegible] عورتوں کو [illegible]
[illegible] کو [illegible] پیشتر [illegible] بیوی کو [illegible]
[illegible] قبول [illegible] عورتوں [illegible]
[illegible] کی خواہش [illegible] میں ہوتی [illegible]
جن [illegible] حاجت ہوتی ہے [illegible] ہوتی ہے [illegible]
[illegible] ہوتی ہے اور بعض ڈاکٹر [illegible] صاحب
[illegible] عورتوں کو خواہش بالکل نہیں ہوتی۔

بعض عورتوں کو [illegible] بچہ جنی [illegible] ہونے کے سبب [illegible]
خیالات [illegible] شہوت [illegible] کھانے [illegible]
شہوت [illegible] پیدا [illegible] کے باعث سے بھی
نہیں ہوتی [illegible] ہیں۔

[illegible] کو خود بخود بھی جماع کی خواہش ہوتی ہے [illegible] شہوت [illegible] ہیں
لیکن ان کا شہوت ناک [illegible] صحت کی طرف نہایت مائل ہونا اکثر [illegible] کرتا یا
اولاد کی آرزو کے لئے ہوتا ہے۔

عورتوں کے اظہرہ فرج کی دیواروں [illegible] بہت سے حصوں میں ایسی مناسبت ہے کہ جماع [illegible]

حالت میں تحلیل تو ہوتی نہیں یہی بخارات ہیں اُنکے زیادہ پیدا ہونے سے انتشار ہو جاتا ہے۔
دوسرا سبب یہ کہ نیند کے آخر میں کہ جسوقت ہضم کامل ہوتا ہے اور تیسرے ہضم کے آخر
اور چوتھے ہضم کے شروع میں جو فضلے حاصل ہوتے ہیں طبیعت اُنکے دفع کرنے پر
مائل ہوتی ہے اس سبب سے اسوقت انتشار زیادہ ہوتا ہے۔

شہوت زناں

اور شہوت و انعاظ و جماع کے معنی بیان ہو چکے ہیں اور بجز لفظ الذکر و لفظ الرجل و انتشار کے
اُن لفظوں کا عورتوں کی نسبت بھی اسطرح استعمال ہو سکتا ہے کہ عورتوں کو شہوت
ہونا۔ عورتوں کو خواہش جماع ہونا۔ کامی استری وغیرہ۔

ڈاکٹروں کے اقوال سے معلوم ہوتا ہے کہ جب عورت مرد کی حرکات بغل گیری و بوسہ وغیرہ کو دل
سے پسند کرے اور اُسکے کاموں میں شریک ہو تو ثابت ہوتا ہے کہ عورت کو جماع کی خواہش ہوتی ہے
اگرچہ بعض دفعہ وہ عورتیں جنکو اعضائے تناسل کے ذکی الحس ہونیکے سبب جماع
سے تکلیف ہوتی ہے یا حمل کی تکلیفوں سے ڈرتی ہیں یا حاملہ ہونے یا کسی اور وجہ سے
جماع میں مزا نہیں معلوم ہوتا یا بلا مرضی نکاح ہوتا ہے یا جلق کی عادت ہوتی ہے یا کسی
دوسرے مرد سے تعشق ہوتا ہے یا خصیے نہیں ہوتے ہیں تو ان سب صورتوں میں جماع
سے نفرت کرتی ہیں مگر خصیے نہ ہونا تو ایک لاعلاج مرض ہے باقی دیگر اسباب مذکورہ بالا کی
اصلاح کر دیجائے تو ضرور اُنکو خواہش مجامعت کی ہوتی ہے۔

اگرچہ ایک ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں کہ جب لڑکی بالغ ہو جاتی ہے تو اُسکے خصیوں میں خون
زیادتی سے جمع ہو کر اول دفعہ بیضہ وہاں سے علیحدہ ہو کر آسکو ہوتا ہے تو اُسوقت پہلی بار

جن عورتوں کے خصیے نہیں ہوتے اُن میں عورتوں والی شکلیں نہیں ہوتیں اور جماع کی خواہش نہیں ہوتی خصیے نہ ہونیکا خیال ہوتا ہے۔

[illegible] یا ان میں حصہ زیادہ شہوت ہونے سے اُن کو بھی انکار ہے چنانچہ مصنف ضیاء الابصار نے [illegible] عقلی و نقلی دلائل سے عورتوں میں شہوت کی کمی ثابت کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ اگر عورتوں میں شہوت کی زیادتی ہوتی تو مسلمانوں کے قرآن میں جو سرا سر حکمت ہے بجائے ایک مرد [illegible] چار عورتوں [illegible] نکاح کرنے کا حکم نہ ہوتا۔ اور جب سردی و تری عورتوں کے [illegible] تو پھر کس طرح اُن کو شہوت زیادہ ہو سکتی ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ عورتوں کی [illegible] تی ہے بوجہ عرصہ دراز میں اُنکو شہوت ہوتی ہے اور بوجہ سردی و تری [illegible] انزال بھی دیر میں ہوتا ہے
۴۔ بیاس جی نے پوتھی سری مدبھاگوت میں لکھا ہے کہ عورتیں مغلوب الشہوت ہوتی ہیں اور علم [illegible] کوک میں اہل ہند نے بیان کیا ہے کہ عورت میں مرد [illegible] کی بہ نسبت [illegible] شہوت [illegible] جماع۔ ان کی شرم رہتی ہے [illegible] بعد شہوت جماع کی زیادتی پائی جاتی ہے۔
عورت [illegible] شہوت [illegible]
[illegible] پیدا ہوتی۔
[illegible] ہاتھ کی [illegible] داہنی طرف اور
آخر کے [illegible] سر یا پیشانی پر آہستہ آہستہ ناخن
مار نے و ابرو یا آنکھ [illegible] یا ناف یا دیگر مقامات
کو آہستہ آہستہ ملنے سے شہوت حرکت میں آتی ہے اور عورت کو انزال ہو جاتا ہے۔

[illegible] آج کل کے اطبا متقدمین کی اس رائے کو محض بے اصل سمجھتے ہیں اسلیئے ہمنے اُن اختلافوں کو بالکل نہیں لکھا جو مقامات و تاریخ وغیرہ کی بابت کتابوں میں مندرج ہیں یہہ چند کلمے بھی صرف اسواسطے لکھدیئے ہیں کہ ناظرین کو ہمارے پرانے لوگوں کے خیالات سے کچھ آگاہی ہو جائے۔

عورت کو لذت حاصل ہوتی ہے۔ اور بعض علماء میں ابتک اس خیال کو کانہ ڈالتے ہیں کہ انکی شہوت کم ہو جائے مگر اس تدبیر کے سبب مجبور ہو کر شہوت زائل نہیں ہوتی۔
وقت قیاس لذت اٹھانے کے سبب سخت ہو جاتا ہے۔ شرمگاہ کے چھوٹے اور بڑے کنارے ہو جایا کرتے ہیں۔ مقام مخصوص کی لعابدار جھلی سے ایک لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے تاکہ آلہ مردی کے دخول و حرکت میں آسانی ہو۔

تجربہ سے ثابت ہے کہ بعض عورتوں کو خواب میں مجامعت کا خیال ہو کر فرج وغیرہ کی رطوبت بھی خارج ہو جاتی ہے اور ان کو غسل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اکثر عورتوں کو ایسا نہیں ہوتا تاوقتیکہ ان کو سوتے ہوئے خیال ایسے افعال کی طرف زیادہ متوجہ ہوں۔

بعض عورتیں جنکو اچھا کھانے پینے کو ملتا ہے اور فحش کتابوں کے مطالعہ یا بدصحبت کے سبب انکے خیالات خراب ہوتے ہیں اور شوہر میسر نہیں ہوتا تو مست و دیوانی ہو جاتی ہیں۔

۳۔ دیسی اطبا کے قول سے بھی عورتوں کو شہوت کا ہونا ظاہر ہوتا ہے چنانچہ ان کے نزدیک پستان و بن ران و لب فرج مقام شہوت کے ہیں کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ پستان کو ملنے اور بن ران کو بذریعہ سر انگشت کھجلانے اور سوراخ فرج پر حشفہ گھسنے سے عورت پر شہوت غالب ہو جاتی ہے اور جب عورت پر شہوت کا غلبہ ہوتا ہے تو آنکھوں میں سرخی سی آجاتی ہے حدقۂ چشم یعنی آنکھوں کو پھیراتی ہے۔ سانس جلد جلد لیتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ اور ان کا قول ہے کہ تمام موسم سرد میں عورتوں کو شہوت زیادہ ہوتی ہے چونکہ رحم منی کے جذب کرنیکی مشتاق ہے۔ بدیں وجہ مباشرت کیوقت فرج کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور خصیہ عورات سخت ہو کر گردن رحم کو تنا دیتے ہیں تاکہ مرد کا نطفہ اسمیں پہنچ جائے الغرض دیسی اطبا بھی عورتوں کو شہوت کا ہونا تو مانتے ہیں مگر مردوں سے

پانچویں ہفتے میں ایک انچ کی چوتھائی حصہ کی برابر لمبا ہوتا ہے۔
چھٹے ہفتے میں ناک و آنکھ و منہ و کان کے سب پتے نظر آتے ہیں۔ دوسرے مہینے میں ہڈیوں کے نقطہ
اوّل کا بننا شروع ہو جاتا ہے اور وزن بتیس رتی سے چھتیس رتی کے قریب تک ہوتا ہے۔
ساتویں آٹھویں ہفتے میں لمبائی ایک انچ سے دو انچ تک اور وزن ایک تولہ ہوتا ہے۔
دو مہینے کا جنین ڈیڑھ انچ سے چار انچ تک لمبا اور آٹھ ماشہ سے بتیس ماشہ تک وزنی ہوتا
ہے۔ ناک و لب کی بنیاد و آنکھوں کا حلقہ نظر آتا ہے۔ بازو و پاؤں سینہ سے الگ ہو جاتے ہیں
لڑکی ہو تو بظر و لڑکا ہو تو قضیب دکھائی دیتا ہے۔ مقعد کے مقام پر ایک سیاہی مائل نقطہ ہوتا ہے۔
تین مہینے کا جنین دو سے چھ انچ تک لمبا آدھی چھٹانک سے ڈیڑھ چھٹانک تک وزنی
ہوتا ہے اور آنکھ و منہ بند و انگلیاں علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں۔
چار مہینے کا جنین ساڑھے چار انچ سے ساڑھے آٹھ انچ تک لمبا سوا یا ڈیڑھ چھٹانک سے ساڑھے
تین یا چار چھٹانک تک وزنی۔ منہ بڑا کھلا ہوا ناخن و پتے نمودار ہوتا ہے اعضائے تناسل کے
دیکھنے سے جنسیت میں فرق نظر آتا ہے۔ سر اور منہ پر بالوں کا نقطہ دکھائی دیتا ہے جلد سخت گلابی ہو جاتی ہے
پانچویں مہینے جنین کی لمبائی چھ سے دس انچ تک اور وزن ڈھائی یا ساڑھے
تین چھٹانک سے نصف چھٹانک اوپر آدھ سیر تک۔ ناخن خوب نمایاں۔ دل و گردے
بہت بڑے جلد پر چکناہٹ دار۔ بال پیدا ہوتے ہیں۔
چھٹے مہینے جنین کی لمبائی آٹھ سے ساڑھے تیرہ انچ وزن آدھ سیر سے ایک سیر اور ایک چھٹانک
تک۔ چہرہ پرچین۔ بال سفید۔ جلد چکنی۔ خصیے گردوں کے پاس ہوتے ہیں۔
ساتویں مہینے طوالت گیارہ سے سولہ انچ۔ وزن ایک سیر سے دو سیر اور ڈھائی چھٹانک تک۔ جلد
گلابی و سبز و چکنی۔ آنکھ کے پپوٹے کھلے ہوئے تمام بڑی آنتوں میں فضلہ۔ پتہ میں پت۔

حمل

حمل قرار پانے کو انگریزی میں پرگننسی اور کانسپشن ہندی میں گربھ یا ادھان کہتے ہیں۔
ڈاکٹری میں حمل کا بیان یوں لکھا ہے کہ بقاء نسل کیواسطے تمام حیوانوں میں اپنے جسم کے مطابق نیا جسم پیدا کرنیکی جو قوت ہے اُسکے بموجب زن و مرد میں جب مجامعت ہوتی ہے اور دونو کے اعضاء تناسل اور اُنکی رطوبتیں صحیح سالم ہوتی ہیں تو مرد کی منی قضیب سے نکلکر براہ فرج و رحم جا کر عورتوں کے خصیوں کے کسی دانہ کو چھوتی ہے تو اُسمیں حمل کی استعداد ہوجاتی ہے بیضہ دانہ [illegible] منی کے ملنے کے بعد خصیہ دانیات و قاذف نالیوں و رحم میں ایک طرح کی حرارت [illegible] پیدا ہونے کی تبدیلی واقع ہوتی ہے اور دانہ مذکور ٹوٹ کر اُسکا بیضہ جسے [illegible] کہتے ہیں [illegible] تین ہفتہ تک ٹھہر کر رحم میں چلا آتا ہے اور آٹھ دن تک بائیس [illegible] دن [illegible] چھوٹے بچہ بنجاتا ہے [illegible] سر اور سر چہرا اور جسم بنتا ہے [illegible] شکل دیکھی جا [illegible] کئی صاحبوں نے جنین کے قد و وزن و دیگر ترقیات روز افزوں کا حال [illegible] دلیوں سے ۔

حمل قرار پانے سے چودہ دن بعد جنین کی لمبائی ایک انچ کے بارہویں حصہ کی برابر اور تین ہفتہ کے بعد ایک انچ کے دسویں حصہ کی برابر ہوتی ہے ۔

[illegible] میں [illegible] رطوبت کے بیچ سے کچھ چوڑا و بیضاوی شکل کا ہوتا ہے [illegible] اٹھا کر دیکھیں تو [illegible] چیونٹی یا مکھی کی برابر [illegible] رتی وزن میں سانپ کی مانند [illegible] ہوا دم باریک جسکے آخر میں نال لگی ہوئی منہ کے مقام پر ایک شگاف ۔ آنکھوں کی جگہ دو سیاہ نقطے ہوتے ہیں ۔

* [illegible] نطفہ جسموں کی اصل ہے اور جب اُسے صورت ملتی تو جسم بنتا ہے ۔ یہ عربی لفظ ہے ۔

حمل کے ایام کا شمار یا تو اُس دن سے ہوتا ہے کہ مرد نے عورت کے ساتھ صحبت کی ہو مگر چونکہ
صحبت کا اتفاق ہوا ہو تو جو حیض بند ہوا ہو اُسکے دو ہفتہ پیشتر سے حساب کیا جاتا ہے اور
مہینے پورے ہوں تو مہینے قمری میں بچہ پیدا ہوتا ہے۔ اور بچہ جس روز حیض رُکے اُس دن سے شمار کر
جاوے تو ۳۸ یا ۴۰ ہفتہ میں پیدائش بچہ کی ہوتی ہے۔

ایک حمل کے بعد دوسرا حمل قرار پانیکی نسبت بعض تو کہتے ہیں کہ یہ امر نا ممکن ہے کیونکہ جب
رحم میں حمل قرار پا چکے تو منہ بند ہو جاتا ہے تو پھر کسطرح دوسرا حمل قرار پا سکتا ہے لیکن بعض کہتے
ہیں کہ گو ابتدائی تین ہفتہ کے بعد سے رحم کے سوراخ بند ہو جاتے ہیں مگر ایسے نہیں کہ منی کے گذرنے میں
حارج ہو کیونکہ کبھی کبھی حمل کے سبب سے سوراخ بند ہونے پر بھی حیض یا خون کا اخراج ہوتا ہے
اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ جب مرد کی منی ایک وقت میں یا دو تین بیضۂ عورات سے ملے
تو یکدم سے دو یا تین جنین پیدا ہوں مگر چند نقلیں ایسی بھی بیان کی گئی ہیں جن سے کچھ کچھ
فاصلہ کے بعد دو دو تین تین بچوں کا پیدا ہونا ثابت ہوتا ہے۔ مثلاً ایک صاحب نے دیکھا
کہ سنہ ۱۸۱۴ء میں ایک گورے کی عورت کے دو لڑکے ایک کالا دوسرا گورا تھوڑی دیر کے فاصلہ
سے پیدا ہوئے اور تحقیقات سے معلوم ہوا کہ اسکے خاوند کے بعد ایک حبشی نے مجامعت
کی تھی۔ اور ایک عورت کے تین لڑکے مختلف رنگ کے ایک ساتھ ہوئے۔ اور ڈاکٹر میٹن
نے تین ماہ کے وقفہ سے دو لڑکوں کا پیدا ہونا اور اُن کا تندرست رہنا بیان کیا
رحم کے علاوہ فلوپین ٹیوبز و خصیہ عورات میں بھی حمل قرار پا سکتا ہے مگر فلوپین ٹیوبز میں
دو ماہ اور خصیہ عورات میں چار ماہ سے زیادہ نہیں رہتا کیونکہ اس مدت کے بعد مقامات مذکورہ
حاملہ مر جاتی ہے اور عورت کا بیضہ مرد کی منی سے مل کر فلوپین ٹیوبز میں جو آتا ہے اگر وہ
مذکور میں تھم سکے اور پیٹ میں گر پڑے تو وہیں بڑھنے لگتا ہے اور پورے دنوں بلکہ عمر

خصیے گردوں سے دور۔ دماغ کی ساخت مضبوط ہوتی ہے۔

آٹھویں مہینے جنین کا طول پندرہ سے اٹھارہ انچ۔ وزن آدھ پاؤ اوپر ڈیڑھ سیر سے دو سیر ساڑھے گیارہ چھٹانک تک۔ جلد قدرے ہلکی یا زرد اور چکنی اور اسپر چھوٹے چھوٹے بال۔ ناخن انگلیوں کی نوک تک ہوتے ہیں اور مردوں اور عورتوں کے خصیے نیچے اتر آتے ہیں۔

نوے مہینے یعنی پورے دنوں کا جنین سولہ سے بیس انچ لمبا۔ وزن ڈیڑھ چھٹانک اوپر دو سیر سے ساڑھے تین سیر تک۔ سر پر پون انچ سے ایک انچ تک لمبے بال۔ جلد چکنی۔ مردوں کے خصیے فوطوں میں۔ فضلہ بڑی آنتوں کے اخیر حصہ میں ہوتا ہے۔

پیدا ہوتے ہی بچہ کو دیکھا جائے تو سر آگے سے پیچھے کو زیادہ لمبا اور دیگر اعضا کی نسبت بڑا۔ چہرہ چھوٹا۔ سینہ کشادہ۔ شکم کا بالائی حصہ بڑا اور زیریں حصہ کا کم۔ پاؤں بہ نسبت ہاتھوں کے چھوٹے۔ بیرونی اعضائے تناسل بڑے۔ انگلیوں کی نوکوں پر ناخن آگے کو نکلے ہوئے۔ آنکھوں کے پپوٹے کھلے ہوتے ہیں۔

شروع حمل سے چار ماہ تک فم [illegible] جاتا ہے۔ اور اسکی شکل پیالہ کی [illegible] کی طرف [illegible] جاتا ہے۔ چھٹے مہینے گردن رحم کی چھوٹی ہوکر پھیلتی ہے اور رفتہ رفتہ [illegible] مہینے بالکل طوالت اسکی جاتی رہتی ہے۔ اور نویں مہینے رحم کا منہ کشادہ ہوکر بچہ پیدا ہوجاتا ہے۔

اگرچہ اکثر دوسو ہشتر دن یعنی نو مہینے قمری سے زیادہ [illegible] نہیں رہتا مگر یہ بھی دلیل اور تجربہ سے ثابت ہوچکا ہے کہ نو مہینے سے زیادہ یعنی بیالیس ہفتہ اور کبھی سات مہینے میں بھی وضع حمل ہوتا ہے یعنی مدت مذکورہ میں جب جنین رحم سے باہر نکلکر سانس لینے کے لائق ہوتا ہے تب رحم میں حرکت واقع اور کھچاوٹ ہوکر بچہ باہر نکل آتا ہے۔

ایک یا دو ہفتہ بعد تک [illegible] ایام [illegible] میں مجامعت کرنے سے مرد کی منی عورت کے رحم
[illegible] سے [illegible] قرار [illegible] اکثر [illegible] نہیں ہوتا۔
سبب یہ ہے کہ مرد کے نطفہ میں جو [illegible] حمل کا قرار [illegible] تین چار
دن تک زیادہ زندہ [illegible] رہتے [illegible] ہفتہ [illegible]
[illegible] اور [illegible] کی تعریف [illegible] جاتی ہے [illegible] دو روز قبل حیض
ہو تو بعض عورات [illegible] میں آتا ہے کہ حیوانات منی زندہ ہوتے ہیں ایام حیض میں
مجامعت ہو تو مرد و عورت کا مادہ حمل فالوپین نالی میں پہنچ جاتا ہے بعض [illegible] حیض
کی مدت تین چار دن سے زیادہ نہ ہو ختم ہونے کے ایک دو روز بعد بھی بیضہ عورات فالوپین
نالی میں ملتا ہے اسوقت بھی حیوانات منی وہاں پہنچ جائیں تو حمل قرار پا سکتا ہے۔

فائدہ۔ ایام حیض میں مجامعت کرنا شرعاً ممنوع ہے وعقلاً باعث حدوث امراض ہو سکتا
ہے بدیں وجہ خاص ان دنوں میں جماع نہ کرنا چاہیئے۔

لڑکا یا لڑکی ہونے کے بارے میں متقدمین و متاخرین کی بارہ رائے ہیں۔
کوئی کہتا ہے کہ عورتوں کے جو بیضے ہوتے ہیں ان میں کوئی مذکر کوئی مونث ہوتا ہے
اور انکے دو فرقے ہیں ایک کا قول ہے کہ مذکر بیضے دائیں خصیہ زنان میں و مونث بائیں
خصیہ زنان میں ہوتے ہیں اور دوسرا فرقہ کہتا ہے کہ ہر دو قسم کے بیضے مخلوط ہوتے
ہیں لیکن مشاہدات و تجربات سے معلوم ہوا کہ بیضوں میں کوئی فرق نہیں ہوتا بدیں وجہ
یہ خیال غلط سمجھا گیا۔
بعض کی رائے ہے کہ مرد کے دائیں خصیہ کی منی سے لڑکا اور بائیں خصیہ کی منی سے لڑکی
پیدا ہوتی ہے مگر اس کا جواب عورتوں کے بیضہ کی مانند ہے جو اوپر مذکور ہوا۔

مرد رہ کر وہیں رہتا ہے یا دُنبل بنکر آنتوں یا رحم و فرج کی راہ سے یا پیٹ کی جلد توڑکر ایک ایک
جنو جدا ہو کر نکل آتا ہے۔

مرد کا نطفہ فرج کے دونوں لبوں کے درمیان میں بھی پہنچ جائے اور کوئی امر مانع ادخال منی
نہو تو کہتے ہیں کہ منی کے کیڑے حرکت کرکے مقام مقصود تک پہنچ جاتے ہیں مگر میں نے یہہ بھی سنا
ہے کہ بعض ڈاکٹروں کا قول ہے کہ منی کے کیڑوں کا حرکات کرکے خصیہ عورات تک جانا ناممکن
ہے مگر جاذب اور سے جذب کرکے پہنچا دیتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ مرد کا نطفہ خصیہ عورات
تک نہیں جاتا بلکہ قاذف نالی کے اُس سرے تک جاتا ہے جو خصیہ زنان کے مقابل ہوتا ہے
اگر وہ ایام ایسے ہوں کہ عورت کا بیضہ خصیہ سے علیحدہ ہو کر قاذف نالی میں آئے تو اُس سے
ملتا ہے اور چار پانچ روز وہاں رہ کر رحم میں آتا ہے اور عورت حاملہ ہو جاتی ہے۔ خیر
اسمیں کچھ اختلاف ہو لیکن یہہ تو ثابت ہو چکا ہے کہ مرد کی منی فرج کی لبوں کے اندر
پہنچنے سے ہی حمل قرار پاتا ہے بلکہ چند ڈاکٹروں کے تجربہ سے تو یہہ بھی ظاہر ہو چکا ہے کہ
تازہ شہوتی منی بذریعہ پچکاری کے مادہ کے رحم میں پہنچا دی جائے تو حمل قرار پا سکتا ہے۔
چنانچہ ایک ایسے شخص نے جسکی مقعد و خصیہ کے درمیان کی جگہ میں منی کی نالی کا
سوراخ تھے حسب صلاح ڈاکٹر کاک برن صاحب تازہ منی جمع کرکے بذریعہ پچکاری کے عورت
کے رحم میں داخل کر دی اور نو مہینے بعد تندرست لڑکا پیدا ہوا۔

یہہ بھی پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ حمل ہونے کے لئے عورت کو مباشرت کی خواہش یا جوش
کا جوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ بلا جوش شہوت بحالت تنفر و غفلت صرف ایک
دفعہ کی مجامعت سے بھی حمل قرار پا سکتا ہے۔

یہہ بھی تحقیق ہو گیا ہے کہ حیض ہونے سے ایک دن پہلے یا دو ایک روز بعد و بقول بعض

حفظ صحت کے قواعد کی پابندی کا بھی بیضہ و نطفہ پر بہت کچھ اثر ہوتا ہے یعنی جو لوگ حفظ صحت کا خیال نہیں رکھتے اُنکے لڑکیاں زیادہ ہوتی ہیں چنانچہ دیہات کے لوگوں کی صحت اچھی ہے وہوا صاف و غذا سادہ و مقوی یعنی دودھ وغیرہ استعمال کرتے ہیں اس باعث خاطرخواہ نتیجہ اُنکے لڑکے زیادہ ہوتے ہیں اور شہر والے جنکی صحت بوجہ کثرت جماع و بے اعتدالی غذا و عیاشی و آرام طلبی وغیرہ کے خراب ہوتی ہے اُنکے لڑکیاں زیادہ پیدا ہوتی ہیں۔ اگرچہ بڑے بڑے داناؤں نے اسبارہ میں بہت سی باتیں اور بہت باریک باریک باتیں لکھی ہیں جنکو بوجہ طوالت و دقیق ہونیکے یہاں نہیں لکھا مگر حقیقت یہ ہے کہ خدا کی باتیں خدا ہی جانے *

۳۔ بقول اطبا رومی حمل کے قرار پانے میں یہ چھ حالتیں ہوتی ہیں۔

اوّل حالت جو ایک ہفتہ میں ہوتی ہے یہ ہے کہ جب مجامعت کرنے سے مرد کی منی جسمیں قوت عاقدہ ہے اور عورت کی منی جسمیں قوت منعقدہ ہے باہم ملکر رحم میں قرار پکڑتی ہیں اور کوئی سوء المزاجی* یا اور کوئی خرابی یا مادی سبب نہو اور رحم صحیح سالم بھی ہو تو اُس ملی ہوئی منی میں جوش پیدا ہو کر بلبلہ کی مانند حباب نقطے ایک دل کی دوسرا دماغ کی تیسرا جگر کی جگہ پیدا ہوتے ہیں اور جو تہا سب کو گھیرے رہتا ہے اور حرارت غریزیہ اعضا کی حفاظت کرتا ہے اور رگوں کا منہ اُس سے لگا رہتا ہے تاکہ غذا جنین کے جگر میں پہنچے۔

دوسری حالت جو چار روز میں تمام ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ ایک ہفتہ کے بعد سُرخ نقطے اور رگوں کے منفذ پیدا ہوتے ہیں اور خون حیض کا جنین کی ناف میں جاتا ہے تاکہ اوسکی پرورش ہو

* جب کسی عضو میں حرارت یا برودت غالب آکر اُس کو اُسکے اصلی کام سے مانع ہو اور پھر وہ اپنا معمولی فعل نہ کرسکے تو اُس حالت کو سوء المزاج کہتے ہیں۔

کسی کا قول ہے کہ وقت خاص پر مرد غالب ہو تو لڑکا اور عورت غالب ہو تو لڑکی ہوتی ہے۔ اور لاغر و عصبی مزاج مردوں کی نسبت فربہ اندام مردوں کے لڑکیاں زیادہ ہوتی ہیں کیونکہ عصبی مزاج والوں کو رجولیت بہ نسبت دوسروںکے زیادہ ہوتی ہے۔ ایسا ہی جو عورتیں مردوں سے مشابہ ہیں اُنکے لڑکے زیادہ ہوتے ہیں اور جن عورتوں کا جسم نرم و ملائم و فربہ ہوتا ہے وے لڑکیاں زیادہ جنتی ہیں یہ رائے بظاہر قبولیت کے لائق ہے لیکن یہہ ایک قیافہ یعنی شناخت ہے کہ مرد یا عورت ایسے ہوں تو ایسا ہوتا ہی ورنہ اصل وجہ اختلاف جنسیت کی ظاہر نہیں ہوتی۔

یہہ بھی کہتے ہیں کہ مرد کے نطفہ و عورت کے بیضہ میں ہر دو جنس کا مادہ ہوتا ہی مگر جو لوگ کثرت جماع یا کہن سالگی یا بدہضمی وغیرہ سے ضعیف ہوں و زن و شوہر کم سن ہوں تو اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں کیونکہ اُنکے بیضہ و نطفہ میں وہ مادہ کامل نہیں ہوتا جس سے نرینہ بچے پیدا ہوں کیونکہ جانوروں پر تجربہ کر کے دیکھا گیا ہے کہ جب غذا وغیرہ کم دیکر اُسکو کمزور کر دیا جاتا ہے یا بوڑھے نر کو جوان مادہ سے یا کم سن نر کو قوی و پوری عمر کی مادہ سے ملایا جائے تو مادہ بچہ ہوتا ہے۔ اور کم سن مادہ کو پوری عمر کے نر سے جسکو عمدہ غذا کھلا کر قوی کیا گیا ہو اور پوری عمر کا ہو تو نر پیدا ہوتا ہے۔ پس انسان پر بھی مثل حیوانوں کے لڑکا یا لڑکی پیدا ہونیکا اثر ہوتا ہے۔ از روئے مردم شماری ثابت ہوا ہے کہ ۱۲ سے ۲۴ برس کے مرد و بیندہ سے بیس برس تک کی عورتوں کے لڑکیاں اور ۲۵ سے ۴۰ برس تک کے مرد اور ۲۱ سے ۳۰ برس تک کی عورتوں کے لڑکے زیادہ پیدا ہوتے ہیں اور اس عمر کے بعد پھر لڑکیوں کی پیدائش بڑھجاتی ہے یہہ ممکن ہے کہ جس قوی آدمی کے بیٹے ہی بیٹے پیدا ہوتے ہوں اُسکے مادہ مذکور میں اعتدالیوں کے سبب ضعف آنے سے لڑکی بھی پیدا ہو اور ضعیف و نحیف زن و مرد مقوی غذا ایک عرصہ دراز تک کھائیں تو بیضہ و نطفہ میں نرینہ بچہ پیدا کرنیوالا مادہ کامل ہونے کے سبب لڑکے پیدا ہوں

ساتویں ماہ کے بعد جنین کو باہر نکلنے کا اضطراب ہوتا ہے پس اگر اسی حالت میں جھلیوں کو پھاڑ کر وہ نکل آیا تو ممکن ہے کہ وہ زندہ رہے مگر ضعف کے سبب جھلیوں کو نہ پھاڑ سکے اور اس حرکت کے سبب اور بھی نہایت رنجور ہو جائے تو پیٹ میں ہی مر جاتا ہے یا ضعف کم ہے لیکن جھلیوں کو پھاڑ کر نکلنے کی طاقت نہیں ہے اور اس حرکت سے شاید بھی ہو گیا ہے لیکن دو ماہ تک [illegible] میں [illegible] آٹھ ماہ [illegible] ولادت زندہ رہے کیونکہ اس دو ماہ میں وہ ماندگی اور ضعف دور ہو [illegible] اگر وہ شکم میں نہ رہا آٹھویں مہینے ہی نکل آیا تو بسبب زائل [illegible] انگار خیال کرو جو بسبب ولادت کے ہوتی ہے) اکثر زندہ نہیں رہتا [illegible] حرکت اور نو مہینے میں پیدا ہوتی ہے [illegible] ایک مدت حمل کی چار سال بھی لکھی ہے جنین [illegible] کا اول بیان ہم نہیں لکھتے جنین کی پیٹ زانو پہ ہتھیلیاں اور دونوں زانوؤں کے بیچ میں سر [illegible] پشت مادر کی طرف منہ [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] ولادت سر اوپر ہے پیچھے کی طرف ہوتا ہے آگے [illegible] سے فتح حمل ہوتا اور بعض کا قول ہے کہ لڑکی کا منہ ماں کی پشت اور لڑکے کا ماں کی شکم کی طرف ہوتا ہے دو بچے ہوں تو ایک دوسرے کی پشت پر [illegible] ایک ہی حمل میں پانچ فرزند تک کا پیدا ہونا لکھا ہے

مرد کی منی زیادہ اور حرارت اسکی قوی ہو تو لڑکا اور اگر برخلاف اسکے عورت کی منی زیادہ وقوی الحرارت ہو تو لڑکی اور دونوں مساوی ہوں تو خنثہ پیدا ہوتا ہے۔

لڑکا یا لڑکی پیدا ہونے کی نسبت میں بہت سے قول اطبا سے منسوب کئے جاتے ہیں بعضے کہتے ہیں کہ مرد کی طرف سے ابتداء رغبت ہو یا مرد کے دائیں طرف کا فوطہ بڑا ہو یا مرد کی منی بہ نسبت عورت کی منی کے رحم میں جلد پہنچ جائے یا مرد کی منی دائیں طرف سے زیادہ آئے اندر رحم میں

اور اسی سبب سے ایام حمل میں حیض بند رہتا ہے۔
تیسری حالت جسکی میعاد چھ دن ہے اسمیں ایسی صورت ہوتی ہے جیسے بندھا ہوا
خون جس کو عربی میں علقہ کہتے ہیں۔
چوتھی حالت کی تعداد بارہ دن کی ہے اسمیں مضغہ یعنی گوشت کا لوتھڑا سا بنجاتا ہے اور بعض
اعضا کی نمود ہونے لگتی ہے اور اس قابل ہوجاتا ہے کہ خدا تعالے اسکو روح حیوانی عطا کرے
پانچویں حالت تین دن میں ختم ہوتی ہے اور ذکوری یا اناثی مزاج کی پیدائش اور اصلی
اعضا کا اختتام اسی حالت میں ہوتا ہے۔
چھٹی حالت کی میعاد پانچ دن ہیں اسمیں سب اعضا و رگیں و سوراخ و جوڑ پیدا ہوجاتے ہیں
یہ سب حالات مذکورہ مردوں میں بہ نسبت عورتوں کے جلد ہوجاتے ہیں یعنی لڑکے
کے لئے تیس سے چالیس دن کی مدت اور لڑکی کے لئے چالیس سے پچاس روز کی۔
اسکے بعد چھ ماہ تک (جو اقل مدت حمل کی ہے) جنین نشو نما پاتا ہے۔
روز قرار حمل سے چار ہفتہ تک نطفہ بشکل جندقے یعنی ریٹھے کے برابر ہوتا ہے پانچویں
ہفتہ میں ایک انگل۔ چھٹے ہفتہ میں اسکی شکل ذرا گول ہوجاتی ہے۔ آٹھویں ہفتہ میں
دو انگشت۔ تیسرے مہینے میں بقدر چھ انگل۔ پانچویں مہینے میں دس انگل۔ ساتویں مہینے
میں چودہ انگل۔ نویں مہینے بیس انگل کی مقدار اور ایک سیر وزن جنین کا ہوتا ہے۔
جتنے دنوں میں جنین کی بناوٹ تمام ہوتی ہے اس سے دو چند دنوں میں حرکت
کرتا ہے اور اس سے سہ چند دنوں میں پیدا ہوتا ہے مثلاً پینتیس ۳۵ دن میں کسی
کی بناوٹ ختم ہوئی تو ستر دن میں حرکت کرے گا اور دو سو دس ۲۱۰ دن میں
(جبکہ سات ماہ ہوئے) پیدا ہوگا۔

باب دوم

جب زن و مرد کے آلات تناسل کی تشریح اور ان کے افعال سے واقفیت ہو گئی تو اب ان باتوں کے دریافت کرنے کی ضرورت معلوم ہوتی ہے کہ عورت و مرد کی پیدائش اور ان کو ایسے اعضا و افعال عطا ہونے کی غرض کیا ہے۔ اور مجامعت جو ایک قدرتی خواہش ہے اس کے اعتدال کی حد کہاں تک ہے اور جماع وغیرہ کے سبب سے جو نقصان پہنچ سکتے ہیں ان سے بچاؤ کی کونسی تدبیریں ہیں پس ان سب صورتوں پر خیال کر کے چند مضامین علیحدہ علیحدہ سرخی دیکر ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

تمام عمر مجرد رہنا کیسا ہے

ہر مذہب میں ایسے آدمی ہوئے ہیں اور ہوتے ہیں کہ باوجود قوت جماع کے جماع نہیں کرتے چنانچہ ان کو عربی میں حصور و رہبان الشہوۃ۔ انگریزی میں کانٹی نینٹ ہندی میں جتی یا جت اندری کہتے ہیں۔

جو لوگ باوجود صحت و سلامتی قوت و موجودگی سامان شہوت رانی جماع سے باز رہتے ہیں ہر مذہب و ہر گروہ میں واجب التعظیم سمجھے جاتے ہیں اور درحقیقت وہ اسی قابل ہیں کیونکہ ایسے آدمیوں کی عقل تیز حافظہ درست جسم قوی۔ چہرہ دمکتا ہوا ہوتا ہے۔ متوسط درجہ کے کام کرنے سے تکان نہیں ہوتی۔ دلیر و شجاع ہوتے ہیں بڑے بڑے علمی کام کرتے ہیں۔ اور اگر ہم تواریخ پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوتا ہے کہ جنہوں نے تمام عمر یا عمر کا بڑا حصہ تجرد کی حالت میں گذران دیا جیسا کہ ہندوؤں میں رشی

ہوا ہے داہنی طرف پڑے۔ یا عورت کی داہنی پستان بڑی ہو تو اطبا سمجھتے ہیں کہ لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر عورت کی طرف سے جماع کی خواہش شروع ہو۔ یا مرد کا نطفہ جب گرا ہو یا عورت کی منی بہ نسبت مرد کی منی کے رحم میں پہلے پہنچے یا مرد کی منی بائیں طرف سے زیادہ آئے اور رحم میں بائیں جانب پڑے۔ یا عورت کی بائیں پستان بڑی ہو تو لڑکی پیدا ہوگی۔ غرضکہ اس بارے میں لوگوں نے بہت سے قیاس دوڑائے ہیں۔ کہتے ہیں مجامعت کے وقت زن یا مرد کے دل یا خیال میں جیسی صورت ہو ویسی ہی شکل بچہ کی ہوتی ہے (اسکا کچھ ذکر آگے ہوگا) لیکن اکثر ماں باپ کی صورت پر بچہ ہوتا ہے۔

حکیم جالینوس کا قول ہے کہ مجامعت کرنے سے جب عورت کی فرج کا صاف خون اور مرد کا صاف نطفہ ملتا ہے تو حمل قرار پاتا ہے مگر عورت کا خون زیادہ ہو تو لڑکی۔ اور مرد کا نطفہ زیادہ ہو تو لڑکا اور جو دونوں برابر ہوں تو مخنث نو مہینے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ اور بچہ پتلی سی ایسی جھلی کے اندر جنین رہتا ہے جو سات پردوں سے بنی ہے اور ان پردوں میں پانی بھرا رہتا ہے۔ اگر وہ پانی جنین کی آنکھ میں لگ جائے تو اندھا کانوں میں جائے تو بہرا منہ میں جائے تو گونگا۔ پیٹ میں جائے تو مردہ پیدا ہوتا ہے۔ اسلئے جنین کے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں سے اسکے کان اور ہاتھوں کی انگلیوں و ہتھیلیوں سے ناک و آنکھ و منہ بند رہتا ہے ٭



نکاح کرنے میں کچھ ہرج نہیں ہو سکتا۔
علاوہ بقائے نسل کے جماع معتدل صحت کے لئے بھی مفید ہے چنانچہ سن شباب کے اب بغیر وجہ خاص کے طبیعت غمگین و عاجل و بے چین رہے۔ بلا سبب رونا آئے سر میں گرانی یا بعض دفعہ درد ہو جائے۔ لوگوں کی صحبت سے نفرت و زندگی وبال جان معلوم ہو۔ احتلام سے علامات مذکورہ میں تخفیف نظر آئے تو شہوت کا غلبہ سمجھا جاتا ہے۔ اور اس حالت میں نکاح کرنے سے بہتر کوئی تدبیر نہیں ہے۔
ڈاکٹر حسین شاہ صاحب کی رائے ہے کہ سن شباب میں جماع معتدل سے کچھ نقصان نہیں ہوتا بلکہ شہوت صادق کو روکنا مضر ہے۔ اور جو لوگ اپنے فحش خیالات نہ روک سکیں یا باوجود مناسب تدبیروں پر عمل کرنے کے کثرت احتلام و دیگر عوارض میں مبتلا ہوں تو اُن کو بھی بہ نسبت تجرد کے شادی کر لینا ہی بہتر ہے
ایک ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں کہ عورتوں کو باوجود بلوغت نکاح نہ کرنے سے نمفو مینیا۔ اختناق الرحم۔ ہسٹیریا وغیرہ امراض ہو جاتے ہیں۔ اور جب جوان لڑکی کا یہ مرض چہرہ زرد۔ نیلگوں حلقہ آنکھوں کے گرد۔ نگاہ میں حیرانی طبیعت میں پریشانی۔ اصل غذا سے نفرت اور جو چیزیں داخل غذا نہ ہوں ان سے رغبت یا اختناق الرحم یا نمفو مینیا کا عارضہ ہو تو اُسکی ضرور شادی کر دینا چاہیئے۔
دیسی طبیب کہتے ہیں کہ اوعیہ منی میں منی کا غلبہ ہونیکے سبب شہوت صادق ہو اور جماع نہ کیا جائے تو منی مستحیل ہو کر اُسکے متعفن بخارات دل و دماغ پر پہنچنے سے مرگی و غشی و دیگر امراض مزمنہ کے پیدا ہونے کا خوف رہتا ہے اسلئے محبوبہ مرغوبہ منکوحہ کے ساتھ حسب طاقت جماع کرنا چاہیئے۔

[illegible] پادری، مسلمانوں [illegible] ولی جو تمام عمر یا مدت تک مجرد رہے وہی اکثر دانشمند
[illegible] عمدہ ایجادوں کے موجد و گمراہوں کو راہ پر لانیوالے ہوئے
[illegible] لوگوں نے ہی کمال دانشمندی و اولوالعزمی کے کام تاریخ میں لکھنے
[illegible] ہیں چنانچہ اسپوٹ انگلستان کے بیت العلوم میں فیلو کا
[illegible] والوں اور رومن کیتھولک فرقے کے پادریوں کو سابق میں نکاح کرنے
[illegible] اختیار نہیں ہوتا تھا مگر جب غور کیا جاتا ہے کہ بقاء نسل بنی آدم مناکحت پر
منحصر ہے اور ایک شخص تجرد کے اوصاف پسند کرکے ترک تعلقات کردے
تو انقطاع نسل لازم آتا ہے۔ اور یہہ سلسلہ انسان میں ہی نہیں بلکہ حیوانات و
نباتات بھی اس قانون کے پابند ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہہ ہماری بنائی ہوئی
بات نہیں بلکہ ایک قدرتی اور طبعی خواہش ہے اور بدیں وجہ کسی مذہب و کسی
گروہ نے تجرد کی حالت میں بسر کرنیکو بہتر نہیں سمجھا۔ چنانچہ توریت شریف سے
تجرد کی مذمت و ازدواج کی ترغیب ثابت ہوتی ہے مصر کے قدیم باشندے جو دانشمند
مشہور تھے مناکحت کو بہتر و تجرد کو بدتر جانتے تھے۔ سقراط و فلاطون و ارسطو
نے ازدواج کو ملک کے بقا کے لئے عمدہ خدمت بیان کیا ہے۔ یونانی و رومی
کثیر الاولاد کو انعام دیتے تھے۔ مسلمانوں کے قرآن و حدیث سے تو صاف صاف
نکاح کی فضیلت و رہبانیت کی ممانعت ثابت ہوتی ہے۔ اور تاریخوں کے
دیکھنے سے ہم کو بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اگرچہ مجرد لوگوں نے دانشمندی کے
[illegible] کئے ہیں لیکن بیوی بچے والے بھی صاحب تصانیف و بانئے مذہب
و [illegible] کے دانشمند ہو گذرے ہیں تو پھر جہان کے کل قوانین کی پابندی کرکے

...دانتے ہیں اور جسم کی حفاظت بخوبی کرتے ہیں مگر بغور دیکھا جائے تو دلداری و غمگساری
...ور ہر کام میں رفاقت و خانگی انتظام کرنا وغیرہ فوائد عورتوں سے مردوں کو اور مردوں سے
...ورتوں کو جو حاصل ہوتے ہیں یہ تہذیب کی باتیں ہیں مگر مقصد اعلےٰ انکاح کا بقاء نسل
...کے لئے جماع کا کرنا ہی سمجھا جاتا ہے کیونکہ شریعت و مذہب میں یہی دستور ہے کہ اگر
...رد کا مجامعت کی قابلیت نہ رکھنا یا عورت کا بانجھ ہونا ثابت ہو جائے تو پھر وہ نکاح
...قائم نہیں رہتا علاوہ بریں حیوان جنکو اپنے مادہ سے خانہ داری کا کام کرانیکی حاجت
...نہیں ہوتی وہ بھی اس فعل سے بے خبر نہیں ہوتے۔ اور انڈمان آئیلینڈ کے جنگلی جو
...گھر در نہیں رکھتے وہ بھی اس قدرتی قانون کی تعمیل کرتے ہیں*

جرمن و فرانس و انگلستان کی مردم شماری کے نقشوں سے المبانے ثابت کیا ہے کہ مجردوں کی نسبت متاہلوں کی عمر زیادہ ہوتی ہے چنانچہ انہوں نے لکھا ہے کہ چالیس سال کی عمر تک متاہلوں سے فیصدی اکہتر پہنچے اور مجرد فی صدی صرف چالیس ہی برس کی عمر تک نوّے متاہل پہنچے اور تین مجرد۔ اور شادی والی و کنواری عورتوں میں یہہ فرق بہ نسبت مردوں کے بھی زیادہ تھا۔ اور خودکشی کرنیوالوں اور دیوانوں میں بھی مجرد ہی زیادہ شمار میں آئے۔ چند آدمیوں کے خیال کو مستثنےٰ کرکے شرع یا عقل یا رواج کی رو سے دیکھا جائے تو ثابت نہیں ہوتا کہ تمام عمر جماع نہ کرنا چاہئے بلکہ بقاء نسل کا وسیلہ و دموی مزاج کے جوانوں و خاص حالتوں میں صحت کے قائم رکھنے کی عمدہ تدبیر مجامعت ہے کیونکہ قاعدہ کے مطابق جماع کرنے سے باوجود اخراج منی جسم میں قوت آتی ہے۔ عضلات مضبوط ہو جاتے ہیں حرارت غریزی میں اشتعال اور دوران خون میں تیزی ہو جاتی ہے۔

اندازہ کے مطابق مجامعت کرنا سوائے رعشہ و وجع مفاصل وغیرہ کے چند امراض بلغمی وسوداوی کو دور کرتا ہے و بیخ و وسواس و جنون و مالیخولیا کو کھوتا ہے۔ بلکہ بقراط و جالینوس کا قول ہے کہ جب جوان آدمی باوجود منی کی زیادتی کے مجامعت نہیں کرتے تو سر میں گرانی اور ہاضمہ میں کمی ہوجاتی ہے چنانچہ چند طلبا نے ایسا کیا تو بسبب غلبہ برودت وہ ضعیف ہوگئے اور بلا سبب ملول رہنے لگے حتی کہ اونکو مالیخولیا ہوگیا مگر نکاح کی اجازت دینے سے جلد اُن کو صحت ہوگئی۔

اکثر اطبا کا قول ہے کہ جب منی کی زیادتی ہو خاصکر قوی جوانوں کو تو اُسکے خارج ہونے سے اُنکے جسمی و نفسانی حرکات میں چُستی و عقل و فکر میں دُرستی آجاتی ہے۔ غم دور و غصہ کم ہوجاتا ہے۔ فاسد خیالات جاتے رہتے ہیں۔ عشق فاسق زایل ہوتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

فرانس کے نامی طبیب ڈاکٹر برٹلن صاحب نے لکھا ہے کہ شادی کرنے والے بہ نسبت مجردوں کے زیادہ دن تک زندہ رہتے ہیں اور بیمار بھی کم ہوتے ہیں اور خودکشی و جرم بھی کم کرتے ہیں اور اپنے اس قول کے ثبوت میں اُس ملک کے نقشۂ اموات پیش کئے ہیں جنسے معلوم ہوتا ہے کہ بیوی والے سال بھر میں فی ہزار دس سے بھی کم مرتے ہیں اور مجرد مرد اور بیوہ عورتوں کے موت کی تعداد فی ہزار ۱۷ سے ۱۹ تک ہوتی ہے۔

اگرچہ بیوی بچے والے لوگوں کی طوالت عمر و کم بیمار ہونے کا سبب ڈاکٹر صاحب موصوف نے جماع کرنے کو نہیں بتایا بلکہ یہہ وجہ بیان کی ہے کہ جنکی شادی ہوگئی ہے وے بہ نسبت مجردوں کے اپنی زندگی ایک عمدہ قاعدہ سے

ہندوستان میں تھا) تو بدکار عورت کے کنبہ قبیلہ والے خود یا سوسائٹی کے آدمی بالاتفاق اس فعل کے فاعل و مفعول دونوں کو قتل کر کے قصہ پاک کر دیتے ہیں یا جہاں مذہبی قوانین جاری ہیں وہاں اُسکے مطابق سزا دیتے ہیں۔ جو اکثر سخت ہوتی ہے اور جہاں آئین شاہی رائج ہیں وہاں اُنکی تعمیل ہوتی ہے جسمیں کسیقدر آسانی ہے۔ اور جن ملکوں میں عورتیں اس قسم کا پیشہ کرتی ہیں اُنسے یا اُنکے ساتھ ربط رکھنے والوں سے کچھ سرکاری تعرض نہیں ہوتا۔

اگرچہ زمانہ سابق کی نسبت فی زمانہ شائستہ ملکوں میں ایسے بدکاروں کی دنیاوی سزا میں بھی کسیقدر آسانی ہوگئی ہے اور اول تو ہر فعل ہر طرح ظاہر ہو ہی جاتا ہے اور مجرم کم و بیش سزا پاتا ہے لیکن شاید دنیا میں یہہ گناہ چھپ بھی جاوے مگر جو لوگ کسی مذہب کو سچے دل سے مانتے ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ دنیا روزی چند آخر بکار با خداوند یہاں بچ گئے تو کیا ہوا۔ خدا جو سینہ کی چھپی ہوئی بات سے واقف ہے اُسپر سب حال روشن ہے وہ ضرور اُن احکام کے مطابق سزا دیگا جو بذریعہ بانیان مذہب آدمیوں کو پہنچے ہیں وہاں کوئی مکر کام نہ آئیگا اور کسی چالاکی یا رشوت سے سزا میں تخفیف نہوگی۔

جو یہہ سمجھتے ہیں کہ مصرعہ بہشت ایک باغ ہے دوزخ بھی ایک شہر کی دہشت کا ہے خیر سمجھیں اُنکی سمجھ۔ اول تو کسی شے کو بجنسہ ان آنکھوں سے گو نہ دیکھا ہو مگر تواتر شہادت سے وہ عین الیقین کا درجہ حاصل کر لیتی ہے پس ایسی فعل سے فاعل کا سزایاب ہونا جب ہر مذہب کے ہادی نے بیان کیا ہے تو بیشک اُسکو سچ سمجھنا چاہئے۔ علاوہ بریں اس فعل بد کے بُرے نتایج جو دنیا میں دیکھے جاتے ہیں وہ بھی نہایت عبرت انگیز ہیں۔

تجرد رہنا عورت و مردوں کے لئے سفر و تاہل دونوں کے لئے مفید ہے۔

عیسائیوں میں اوروں کی نسبت رہبانیت کا زیادہ رواج ہے مگر کم و بیش ہر قوم میں ایسے آدمی پائے جاتے ہیں جو عیال داری کے بار سے سبکدوش ہونے یا مذہبی خیال سے نکاح نہیں کرتے اور انمیں سے بعض ایسے جوانمرد ہوتے ہیں کہ تمام عمر خدا کی یاد میں بسر کر دیتے ہیں مگر اکثر کی بابت یہہ کہا جاتا ہے کہ وہ طبیعی و قدرتی جوش کو روک نہیں سکتے اور بے فکری و عمدہ غذاؤں کا استعمال انکی مدد کرتا ہے اور انکے دامن عصمت پر زناکاری یا اغلام کا دھبہ لگجاتا ہے اور اگر ایسی ہوا نگر انکے سبب النسے ہی تجرد ہے تو جلق کے گناہ سے تو بہت ہی کم بچتے ہیں ہم یہہ مضمون تو اسپر ختم کرتے ہیں کہ اول تو تجرد کی ضرورت کیا ہے اور جو کسی خیال سے تجرد اختیار کیا جائے اور جوش قدرتی مجبور کرے تو ضرور نکاح کر لینا چاہیئے جو شرعاً و عقلاً اولے و احسن ہے اور اب آگے ہم سہ افعال قبیح مذکورہ کی مضرت کا حال لکھتے ہیں۔

زناکاری سے کیا نقصان ہوتا ہے

جب مرد اپنی منکوحہ کے سوا غیر عورت سے اور عورت اپنے شوہر کے سوا غیر مرد سے ہم صحبت ہو تو اسکا نام زناکاری ہے۔ اگرچہ یہہ فعل بد ایسی بعض عیالدار مرد اور شادی شدہ شوہردار عورت سے بھی سرزد ہو جاتا ہے جنکی طرز تعلیم خراب و صحبت ناشایستہ ہو لیکن اکثر و عموماً مجرد ہی اس بلا میں گرفتار ہوتے ہیں۔

چونکہ اس فعل سے انتظام عالم میں خرابی اور صحت میں ابتری ہوتی ہے بدینوجہ کوئی ملک و کوئی مذہب ایسا نہیں ہے جسمیں اسکی مذمت اور اسکے فاعل کے لئے سخت سزا مقرر نہو۔

جو ملک والے آئین شاہی کے پابند نہوں یا کم ہوں (جیسا انگریزی عملداری سے پیشتر

پیشہ ور عورتوں کے ساتھ ہم واسطہ رکھنے میں مال کا جو نقصان ہوتا ہے اسکے بیان کرنیکی کچھ حاجت نہیں کیونکہ سب آدمی اسکی برائیوں سے واقف ہیں اور خوب جانتے ہیں کہ سینکڑوں بڑے آدمی اسی بلا میں مبتلا ہوکر روٹیوں سے محتاج ہوگئے اور ہوتے ہیں مگر اسکے سوا بدن کی بھی اسمیں خرابی ہے کیونکہ ایسے لوگ ضرور آتشک و سوزاک وغیرہ امراض میں مبتلا ہوتے ہیں جو ایسے سخت ہیں کہ انسے زیادہ تکلیف دہندہ و جان ستان مرض دنیا میں نہیں ہے۔ انکے نتائج سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں انکا مختصر حال بھی لکھا جاویگا تو بھی دفتر کافی نہوں۔ اور یہ مرض آتشک کا خاص اسی شخص تک محدود نہیں ہوتا بلکہ اسکا اثر نسلاً بعد نسلٍ چلا جاتا ہے۔

آتشک و سوزاک یا انکے بُرے نتائج میں مبتلا ہوکر سینکڑوں مریض میرے زیر علاج آئے جنکا حال لکھنے سے مضمون طویل ہوجاویگا مگر دو بیماروں کا حال مختصر لکھتا ہوں جو عقل رکھنے والوں کو عبرت حاصل کرنیکے لئے کافی ہے۔

ایام طالب علمی میں اول مریض جو درس کرنیکے لئے حسب قاعدہ مجھکو ملا وہ ایک پٹھان تھا جو ہندوستان میں کسی غرض سے آیا تھا اور آگرہ میں کسی بازاری عورت کے پاس جانیکے سبب اسکو آتشک ہوگئی تھی اسکے عضو خاص کا نصف حصہ گل گیا تھا اور اسقدر درد شدید میں مبتلا تھا کہ کسی طرح اسکو چین نہیں پڑتا تھا جسکو دیکھنے والوں کو اسکی بے چینی پر افسوس ہوتا تھا۔

داؤد نگر ضلع گیا میں ایک صاحب فقیر گدی نشین میرے علاج میں آیا جو اس گروہ کے دستور کے مطابق شادی کرنے سے مجبور تھا اور چونکہ اس گدی کے متعلق اعلیٰ ذاتی بھی بیفکری سے عمدہ غذائیں کھاتا اور بیکار پڑا رہتا تھا جب جوش نفسانی کو نہ روک سکا تو اسنے زنا کیا

عورت یا مرد جو اس جرم کا ارتکاب کیا اقدام بھی کرتا ہے تو گو ہمارے ملک میں اب کسی کو یہہ یارا نہیں ہے کہ اُس کو جان سے مارڈالے اور کسی غیرت دار نے ایسا کیا بھی تو وہ شاذ و نادر بات ہے مگر اب بھی حتی الامکان جسمانی ضرب پہنچانے میں دریغ نہیں کرتے اور سوسائٹی یعنی برادری میں ضرور اسکو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں پس صاحب حیا لوگوں کے لئے یہہ سزا بھی کم نہیں ہے۔ اگر جوش نفسانی کے وقت فاعل یہہ خیال کرلے کہ اُسکی ماں یا بہن یا بیٹی یا بیوی کی عصمت کو کوئی خراب کرے تو اُسکے دل پر جو صدمہ گذرے وہی اُس عورت کے اقارب پر گذریگا جسکی عفت میں وہ خلل ڈالنا چاہتا ہے کیونکہ وہ بھی کسی کی ماں یا بہن یا بیٹی ضرور ہے تو ممکن ہے کہ اس فعل سے جسمیں یقینا دارین کی خرابی ہے باز رہے اور جوش اُسکا منطفی ہوجائے ۔

سرکاری سزا برادری کی ذلت و جسمانی زدوکوب کے علاوہ اسمیں صحت کی خرابی بھی متصور ہے کیونکہ جو عورتیں پاکدامن ہیں وہ تو شاذ و نادر ہی کسی سخت و خوفناک وجہ سے ایسے فعل بد کی مرتکب ہوتی ہیں ورنہ جو عورت ایک غیر مرد کے پاس جائے وہی دوسرے کے پاس جاسکتی ہے اور جو یہہ حال ہے تو اُس سے سوزاک یا آتشک کے ہوجانے کا کچھہ تعجب نہیں۔

رنڈی کی قوم یعنی بازاری کے ساتھہ واسطہ رکھنے والوں پر سرکاری اعتراض نہیں ہوتا اور سوسائٹی کی نظروں سے برادری میں چنداں بنظر حقارت اُسکو نہیں دیکھا جاتا لیکن [illegible] خصوصاً ایسا شخص جو مہذب و نیک مشہور ہو اُس سے [illegible] اس درجہ تک خاص و عام کی نظر سے گرجاتا ہے کہ حیادار

اور اواطت میں عورتوں یا لڑکوں کا اظہار شوق کرنا خیال میں نہیں آتا اور مقعد کے اطراف میں جو بلا ارادی جنبشیں ہوتی ہیں غالباً مانع دخول ہوکر باہر ہی انزال ہونے کا سبب بنتی ہونگی نیز کبھی ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ خوف وغیرہ کے سبب انزال کا موقع ہی نہ ملے پس وجوہات مذکورہ ممکن ہے کہ طرف ثانی کے عدم اظہار شوق و دخول میں رکاوٹ ہونے کے سبب معمول سے زیادہ حرکت کرنی پڑے و بوجہ زیادتی حرکت عصبی انتظام میں خلل واقع ہو قضیب پر مرض لگے۔ نائزہ کا منہ مسخ ہوجائے۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہونے لگے۔ اور اس فعل کی کثرت کرنے سے جریان منی و ضعف باہ کا پیدا ہونا تو اکثر لوطیوں میں دیکھا گیا ہے۔ و دیگر امراض جو زیادتی مجامعت سے ہوتے ہیں اس فعل سے بھی پیدا ہوجاتے ہیں۔ اور جب انزال ہونے کا موقع نہ ملے تو جوش غیر منطفی رہنے کے سبب بہت سے نقصان عائد ہونے کا احتمال ہوسکتا ہے۔ حیوانوں کے ساتھ فعل شنیع کرنے سے ایک تو وہی نقصان ہے جو مفعول کی طرف سے شوق ظاہر نہ ہونے کے سبب فاعل کو ہوتا ہے۔ دوسرے حیوانوں کی حیوانی حرکات کے سبب جوش کا غیر منطفی رہنا یا حیوان کا لات یا سینگ مارنا یا جانور کے مقام مخصوص کی کشادگی سے اس ضرر کا جو تنگی کی فراخی سے ہوتا ہے عائد ہوجانا کچھ کم نہیں ہے فاعل کو تو اس فعل ناجائز سے نقصان ہوتا ہی ہے جیسا کہ کچھ بیان ہوا مگر مفعول کو بھی بہت نقصان پہنچ سکتا ہے چنانچہ مفعول لڑکا ہے تو علاوہ اس بدنامی کے جو عمر بھر اس کے ساتھ رہتی ہے مرض شقاق المقعد ہوسکتا ہے جس سے بڑی تکلیف ہوتی ہے اور فاعل کو آتشک ہو تو مفعول کے مقعد کے گرد آتشکی شقے ہوجاتے ہیں۔

آتشک ہوگئی خصیہ سوجھ گئی عطائی سے علاج کرایا۔ اُس نے حسب دستور پارہ دیا سخت قسم کا منہ آگیا دانت گر گئے۔ لوگوں میں بدنامی ہوئی۔ نظروں میں حقیر ہوگیا۔ الغرض جب میرے علاج میں آیا تو نہایت کمزور و اعضا کے درد و دیگر امراض و اپنی بے عزتی کے رنج میں ایسا گرفتار تھا کہ اُس جینے سے مرنے کو بہتر جانتا تھا۔

اگر در خانہ کس است حرفے بس است جو لوگ کچھ بھی عقل رکھتے ہیں وہ بجائے تجرد خوب سمجھ لیں کہ جان و ایمان بچا رکھنے کی تدبیر یہ ہے کہ خاک ڈالیں رخ محبوب پر کسی پر ہیں۔ اور جب یہ نہ ہو سکے تو تجرد ترک کریں۔ بیوی دور ہو تو آپ جائیں یا اپنے پاس بلائیں مجرد ہوں تو حسب قاعدہ نکاح کریں جو شرعاً و عقلاً دونوں جا کسی طرح ممنوع نہیں ہے۔ اور بیوی بچوں کے واسطے جائز معاش پیدا کرنے میں مصروف اور اپنے اپنے مذہب کے مطابق عبادات میں یاد الٰہی میں مشغول رہیں کہ ہم خرما و ہم ثواب جس میں نہ کچھ عذاب نہ کسی کا عتاب ہے۔

جماع بے محل سے کیا ضرر ہے

جماع بے محل سے ہماری مراد اُس خراب طریقے سے ہے جو نہایت ناشائستہ و گمراہ لوگ علاوہ فرج عورات عورتوں کے دُبر میں دخول یا مردوں کے ساتھ اغلام یا حیوانات کے ساتھ فعل شنیعہ کرکے شہوت رانی کرتے ہیں پس اس حالت میں جماع کرنے سے بڑی غرض نسل کا قائم رکھنا ہے اور مذکورہ بالا طریقوں سے وہ غرض حاصل نہیں ہوتی تو پھر اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ بہت ہی بڑا گناہ اور نہایت ہی بے تہذیبی کا فعل ہے اور یہ بد افعال صرف شرع و تہذیب ہی کے خلاف نہیں بلکہ ان سے صحت کو بھی ضرر پہنچتا ہے کیونکہ لذت و فرحت کے ساتھ جب ہی انزال ہوتا ہے کہ دونوں دلی شوق ظاہر کریں

مردوں میں اکثر بالغ مجرد خصوصاً وہ لوگ جو کسی وجہ سے نکاح نہیں کرتے اور پاکیزگی
میں بٹہ لگنے کے خیال سے زنا وغیرہ سے پرہیز رکھتے ہیں اور غذا مقوی کھاتے ہیں
عیالداری و معیشت پیدا کرنیکے تردوات سے بیفکر رہتے ہیں یا مدت کے لڑکے
زیادہ تر اس فعل کے مرتکب ہوتے ہیں اور بعض عادتاً یا تو بچپن سے ہی اسطرح پڑتی
ہے کہ جب بچہ کسی طرح نہیں سوتا تو دائی اسکے قضیب کو سہلاتی ہے اور شاید
کچھ آرام ملنے کے سبب وہ سو رہتا ہے اور رفتہ رفتہ جلق کی عادت پڑجاتی ہے۔
یا چھوٹے بچے بڑوں سے اس فعل کو سیکھتے ہیں یا خارش یا غلفہ کی سوزش وغیرہ
کے سبب ملنے سے نوجوانوں کو انزال ہونے یا کچھ مزا آنیکے سبب رفتہ رفتہ عادت
پڑجاتی ہے یا امانت کا واسوخت و چہرستان کی مثنوی وغیرہ پڑھنے یا عاشقانہ قصے
کہانی و شعر و اشعار سننے سے کمسن لڑکوں کا خیال بلوغت سے پہلے ہی اعضاء تناسل
کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے جسکے سبب جلد شہوت میں تحریک ہوتی ہے اور جب
عورت میسر نہیں آتی تو وہ جلق کرنیکے عادی ہوجاتے ہیں یا ایسے لوگ جنکے خیال
خراب اور بظاہر متقی ہوں اور وہ دنیاوی ذلت کے لحاظ سے مجامعت تو کرتے
نہیں پوشیدگی میں جلق کے ذریعہ سے شہوت رانی کرلیتے ہیں۔
غرضکہ مردوں کو اس خراب فعل کے کرنیکی بہت سی وجوہات ہیں اور درحقیقت حال کے
زمانہ میں بہت سی نوجوان اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں مگر عورتوں میں شاید یہ
فعل بہت کم ہوتا ہے اگر ہوتا بھی ہے تو ایسی ہی عورتوں میں جو کم درجہ کی و محض ناشائستہ
اور جنکے خیالات نکمی صحبت و تذکروں کے سبب خراب ہوگئے ہوں۔
قصہ مختصر عورت ہو یا مرد خواہ کسی وجہ سے اس بلا میں گرفتار ہوجائیں گنہگار بدعوام

اگر مفعول بہت ہو تو اسکو شقاق المقعد کے علاوہ ایک اور نقصان ہونے کا اندیشہ ہو سکتا ہے وہ یہہ کہ بیچ کی ہڈی لبوں کے زیرین یا پچھلے سرے اور مقعد کے بیچ صرف ایک انچ کی وسعت ہے پس جس حالت میں لواطت کے سبب مقعد کے ریشوں میں کچھہ شق ہو گیا ہوا اور کمزور ہو گئے ہوں تو کیا تعجب ہے کہ وضع حمل کے وقت باقیماندہ حصہ کر فرج و مقعد ایک ہو جائے*

دیسی طبیب لکھتے ہیں کہ شرع میں ناجائز ہونے کے علاوہ اطبا کے نزدیک بھی لواطت مضر صحت ہے اور بعض کا قول ہے کہ جس عورت کے ساتھہ یہہ فعل کیا جائے تو ممکن ہے کہ اسکے ایسا لڑکا پیدا ہو جو علت ابنہ یعنی مفعول ہونیکی خواہش میں مبتلا رہے*

جلق کسقدر مضرت رساں ہے

ہاتھہ کی حرکت سے منزل ہونے کو عربی میں جلق یا خضخضہ یا استمنا۔ فارسی میں مشت زنی انگریزی میں مسٹربیشن یا انانیزم ہندی میں ہتلس یا موٹھہ مارنا کہتے ہیں۔

عموماً یہہ فعل ہاتھہ سے ہی کیا جاتا ہے مگر بعض شخص پشمینہ یا چمڑہ کی تھیلی یا تکیہ وغیرہ کے وسیلے سے یا سُنا گیا ہے کہ یورپ میں ایک لعبت ایسی بناتے ہیں جو بعینہ حرکات مثل انسان کے کرتی ہے اسکے ذریعہ سے غرضکہ علاوہ وطی یا دبر کے جسکسی طرح سے انزال کیا جائے تو وہ جلق میں ہی داخل ہے*

رسالہ تریاق استمنا میں لکھا ہے کہ بعض ناشائستہ عورتیں بھی بحالت عدم موجودگی شوہر و زیادتی شہوت چمڑے یا کپڑے کا آلہ مثل قضیب کے بناکر اور دو عورتیں ملکر یا تنہا آلہ مذکور سے شہوت رانی کرتی ہیں پس ایسا ہوتا ہے تو اسکا شمار بھی جلق میں ہو سکتا ہے

* فرج و مقعد کا ایک ہونا اکثر دو اسباب سے ہوتا ہے مگر خیال کر سکتے ہیں کہ یہہ فعل ان اسباب کا مددگار ہو

وخون آمیز بہت پتلی نکل آتی ہے اور پھر آخر کو نامرد و خبط الحواس و خوف زدہ ہونا وغیرہ
کیا مرگی یا سل یا کسی اور سخت عارضہ میں مبتلا ہو کر جلد موت کے پنجہ میں گرفتار ہو جاتا ہے
ڈاکٹر کراس صاحب لکھتے ہیں کہ نائیزہ کے ممبر میں [illegible] سٹنک [illegible]
حصہ میں ہلکی یا شدید یا مزمن سوزش و تنگی راہ ہونے سے نامردی کا عارضہ ہوتا ہے
اور بحساب اوسط انیس ۱۹ مریضوں میں [illegible] کے سبب اس حالت میں مبتلا تھے ہیں
باقیماندہ جلق کی وجہ سے ہیں نائیزہ میں حس کی زیادتی و اجتماع خون اور اسکے مجرا حصہ
میں سوزش و تنگی اکثر جلق سے [illegible] نامردی [illegible] ہوتی ہے۔
ویسی الحبٹ لکھتے ہیں کہ جلق میں [illegible] موجود نہ ہونیکے سبب
مجلوق سست و غمگین رہتا ہے اور بوجہ نہ ہونے اس طاقت کے منزل ہونیکے لئے زیادہ
حرکت کرنی پڑتی ہے اس سبب گردہ و مثانہ و قضیب خصوصاً قضیب کی جڑ میں استرخا
و ضعف [illegible] ہوتا ہے۔ ذکر ایک طرف کو مائل ہو جاتا ہے۔ [illegible] تندی منی ٹپکنے لگتی ہے۔
باہ کی قوت ضعیف ہو جاتی ہے [illegible] کے عارضہ کی زیادتی سے گردہ کی چربی و رطوبت
جذب [illegible] کر دق والے مریض کی [illegible] اسکا علاج نہیں ہو سکتا۔
[illegible] منی بنانے میں جو اہتمام
کرنا پڑتا ہے [illegible] تحلیل ہوتا ہے پس وہ
فائدہ جلق کے ذریعہ [illegible] بسبب منی کے بنانے میں
سستی کرتی ہے جب [illegible] مفلوج کے ضعف و استرخا
ہو کر یہانتک نوبت پہنچتی ہے کہ بالکل تندی نہیں ہوتی اور قضیب مبتلا پڑ جاتا
ہے اور پھر مجلوق بالکل جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

ن نظروں میں ذلیل ہونیکے علاوہ آنکی صحت میں ایسی خرابی واقع ہوتی ہے کہ
جسکا تدارک مشکل بلکہ بعض حالت میں ناممکن ہو جاتا ہے۔
کثرت جماع سے بوجہ کثرت اخراج منی کے نقصان ہوتا ہے جسکا بیان ہوگا اور چونکہ
جماع جائز یا ناجائز کے موقع ملنے میں تو کم و بیش دقت ہوتی ہے۔ و جلق کا موقع ہر وقت
یا وقت حاصل ہو سکتا ہے بدیں وجہ جلق تو بنسبت عیاشوں کے اپنا فعل بکثرت کرکے
جلد ان خرابیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں جو اخراج منی کی زیادتی سے عیاشوں کو
لاحق ہوتے ہیں یعنے جریان منی نامردی ضعف باہ جنون سوزش حرام مغز
فالج مرگی ضعف طپیدگی قلب خفقان قبض کثرت احتلام جسم کا لاغر و
ضعیف ہونا تمام کام سستی سے کرنا ہر بات میں خوف پیدا ہونا قوت حافظہ کم
قوت متخیلہ میں فتور ہو جانا وغیرہ نقصانات نہ صرف جلق کا موقع زیادہ ملنے سے
ہی نہیں بلکہ اسکا ایک سبب یہ بھی ہے کہ جلق میں تو حشفہ کے خاص مقامات پر لگنے سی
لذت زیادہ معلوم ہوتی ہے اور جماع کے سبب بنسبت صحبت نہیں پہنچتا مگر
جلق میں وہ باتیں حاصل نہیں ہوتیں ہ لذت بنسبت کمزوری وغیرہ کے امراض جلد
ستاتے ہیں اور غیر معمولی رگڑ سے ناشرہ میں حرارت ہو کر ادھر کو خون زیادہ آنے لگتا ہے اور
رفتہ رفتہ اسکے اندر خفیف سا ورم ہو جاتا ہے جس سے ناشرہ و کیسۃ المنی کی
حس تیز ہو جاتی ہے اور اس تیزی حس کے سبب ادنیٰ تحریک سے منی باہر نکل پڑتی ہے
حتی کہ دن رات میں سوتے وقت کپڑوں یا بچھونے سے لگنے سے یا پیخانہ پھرنے یا فحش
خیال کرنے یا قضیب پر ہاتھ لگانے یا گھوڑے پر چڑھنے یا کسی عورت کے ساتھ بات کرنے
یا اسکی صورت دیکھنے سے ہی ذرا تندی ہو کر یا بلا تندی خالص منی یا اکثر خراب

کیسی کیسی سخت تکلیفوں کو ہنسی خوشی زن و مرد برداشت کر لیتے ہیں اور کتاب ہذا کے اول باب کو پڑھ کر خیال کرتے ہیں کہ مردوں کے آلات عورتوں کے لئے اور عورتوں کے مردوں کے لئے کیسے موزون بنے ہیں۔ اور مردوں کو فاعل اور عورتوں کو مفعول ہونیکی کیسی پرجوش خواہشیں پیدا ہوئی ہیں تو ہمیں یقین ہوجاتا ہے کہ یہہ ہماری بنائی ہوئی بات نہیں بلکہ قدرت کا خاص منشا یہی ہے کہ پیدائیش کا سلسلہ جاری رہے اور نسل بڑہے مگر ہاں یہہ ضرور معلوم ہوتا ہے کہ بقاء نسل کی غرض سے ہی مجامعت کرنا نیچر یعنی قدرت کے قانون کی تعمیل کرنا ہے ورنہ حظ نفسانی یا کسی اور خیال سے اس فعل میں مشغول ہونے کو گناہ کہا جائے تو شائد بیجا نہو گا۔

کس عمر میں نکاح کرنا چاہیئے

جب ہم کو معلوم ہو گیا کہ نکاح سے بڑی غرض یہہ ہے کہ بچے پیدا ہوں پس جس عمر میں مرد حمل ٹھہرانے اور عورت حاملہ ہونیکے لائق ہو جائے وہی سن شادی کرنیکے لائق ہے۔ جسکو لیشائی زبان میں زمانہ بلوغ اور انگریزی میں پیوبرٹی یا اڈولیسینس کہتے ہیں حکمانے بالغ ہونیکی چند علامات مقرر کی ہیں اور علامات بلوغ کے نمایاں ہونیکے زمانہ کا بھی اندازاً تعین کیا ہے مگر محققین کے تجربہ سے ثابت ہو گیا ہے کہ علامات بلوغت کے ظاہر ہونیکے لئے کوئی ٹھیک زمانہ نہیں قرار دیا جاسکتا ہے جیسا کہ بیانات ذیل سے ظاہر ہو گا۔

عورتوں کو حیض کا ہونا اور پستان کا ابھر آنا اُنکے قابل الجماع ہونے کی علامات ہیں مگر ڈاکٹر گیئی صاحب نے ولایت کی کئی نقلیں لکھکر ظاہر کر دیا کہ تین تین چار چار یا پنج برس کی لڑکیوں کو حیض ہوا اور پستان بھی ابھر آئیں اور ایک برس

جیسا حیض سے مردوں [illegible] نقصان پہنچاتے ویسا ہی عورتوں کو بغیر جب دونوں

[illegible] بالا ہو کر مقام مخصوص باہم ملتے ہیں تو باوجود غلبۂ شہوت تجربی تمام انزال نہیں

ہوتا بلکہ منی مجاری و عروق میں بھی جاتی [illegible] و احتقان الرحم کا عارضہ پیدا

ہو جاتا [illegible] کی خواہش [illegible] زوال [illegible] [illegible] بہت ملالی کرتی ہیں تو [illegible]

[illegible] عورتوں کے سامنے [illegible] شکر شیرین قطع [illegible]

مفعول کسی [illegible] لذت [illegible] قرار نہیں پاتا چہرہ [illegible] اداس جسم کمزور

[illegible] میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

نکاح کرنے سے غرض کیا ہے

سوال [illegible] کی نسبت نکاح کرنا شرعاً و عقلاً و رواجاً

[illegible] قدرت ہے اور تجرد سے جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں

[illegible] کا۔ اب یہ سمجھنا چاہیے کہ نکاح سے غرض کیا ہے۔ بس عام

لوگوں کا [illegible] خیال ہوگا کہ مرد جو عورتوں کو گھر پر آرام سے بٹھا کر [illegible] طرح

کی مصیبتیں اٹھا کر انکی [illegible] برداری کرتے ہیں یا عورتیں انکے احکام کی پابند و مطیع

رہتی ہیں وحمل [illegible] کی [illegible] اٹھاتی ہیں۔ یعنی عورتوں کی حرکات مردوں

کو و مردوں کی حرکات عورتوں [illegible] سے جو پسند آتی ہیں یہ سب مجامعت

کی خواہش [illegible] ہو رہی [illegible] تو خوب دیکھا جائے تو صاف نظر

آتا ہے کہ [illegible] پیدا ہوا [illegible] اور [illegible] خواہش کے واسطے [illegible] بلکہ خود خواہش

مذکور [illegible] سے تمام طور [illegible] سوا [illegible] ہیں کہ بچے پیدا ہوں اور نسل

قائم رہے اور یہ [illegible] پورا کرنے کے واسطے

اگرچہ بارہ برس کی عورتوں اور چودہ برس کے مردوں کو بالغ سمجھا جاتا ہے لیکن کامل بلوغت اندازاً بیس یا پچیس برس کی عمر میں ہوتی ہے اور انگریزی میں اسکو پیوبرٹی یا اڈولیسنس کہتے ہیں مگر حکمانے اس عمر میں بھی جماع کی اجازت نہیں دی بلکہ اُنکے نزدیک تو کامل بلوغت کے بعد سن نمو میں یعنی اٹھارہ برس سے بعض تیس برس تک کی عمر تک بھی جماع کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ اس عمر تک بدن بڑھتا اور پھیلتا ہے اور جماع کرنا جب مناسب ہے کہ بدن کی نشوونما ہوجائے چنانچہ وہ زمانہ شباب یعنی جوانی کا ہے جسکی تعداد بعد سن نمو کے پینتیس یا چالیس سال کی عمر تک مقرر کی گئی ہے۔

ہندو حکیموں نے ایک سو بیس برس کی طبعی عمر مقرر کر کے اُسکو جو تقسیم کیا تھا کہ پہلے پچیس برس تحصیل علم میں اور پچیس برس خانہ داری میں اور پچیس برس سیاحت میں اور پینتالیس برس آزادی و یاد خدا میں بسر کرنے چاہئیں اس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ پچیس برس کی عمر سے پہلے جماع کرنا مناسب نہیں ہے۔

جب حکمائے متقدمین و متاخرین کا یہ قول ہے کہ سن نمو میں (جو جسم کی بالیدگی کے دن ہیں) جماع کرنے سے جسم کے درونی و بیرونی اعضا اپنے کمال پر نہیں پہونچتے اسلیئے سن شباب میں یعنی تیس برس کے بعد شادی کرنا چاہئے تاکہ سب اعضا کامل ہوجائیں اور اولاد بھی قوی پیدا ہو۔ پھر افسوس صد افسوس ہے اُن لوگوں کی حالت پر جو اکثر تیرہ چودہ برس کی عمر میں ہی اپنے کو کامل بالغ سمجھ کر اس فعل میں مشغول ہوجاتے ہیں:

ہندوستانیوں کی ذلت و خرابی کا سبب بعض اہل الرائے نے افلاس کو ٹھیرایا ہے

کی لڑکی کو بھی حیض ہوتے ہوئے دیکھا گیا۔ اور کبھی باعث مرض کے تمام عمر بھی حیض نہیں ہوتا اور نہ پستان اُبھرتی ہیں۔

مردوں کو انکے آلات تناسل کامل ہونے و موئے زہار نکل آنے و آواز بدل جانے سے بالغ سمجھا جاتا ہے مگر بہت سی ایسی مثالیں بھی موجود ہیں جن سے لڑکپن میں بھی آلات تناسل کا پورا ہونا ثابت ہوتا ہے چنانچہ میرے ایک مہربان شیخ گوہر جیون صاحب (جنکے کلام کو میں معتبر سمجھتا ہوں) فرماتے ہیں کہ ایک لڑکے کو میں نے دیکھا جسکی گیارہ برس کی عمر میں موئے زہار و مونچھوں کے بال نکل آئے تھے وقضیب بھی بہ نسبت اُسکے دیگر ہم عمر لڑکوں کے طویل تھا اگرچہ بیانات مذکورہ کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بالغ ہونیکا نہ تو کوئی ٹھیک زمانہ ہے اور نہ کوئی قابل یقین علامت ہے مگر تاہم عورتوں کو جب حیض ہونے لگے و پستان اُبھر آئیں و موئے زہار نکل آئیں و قد و قامت زنانہ پوری عورتوں کا سا ہو جاوے۔ اور مردوں کو جب اُنکی آواز بدلجاوے و ڈاڑھی مونچھوں کا آغاز ہو و موئے زہار نکل آئیں و معمول کے مطابق قضیب و دیگر جسم کی نشو و نما کامل ہوجائے تب اُنکو بالغ کہہ سکتے ہیں اور یہ بات گرم ملکوں میں جلد و سرد ملکوں میں دیر میں ہوتی ہے چنانچہ ہندوستان میں اکثر بارہ برس کی عورتیں اور چودہ برس کے مرد بالغ ہو جاتے ہیں مگر ملک کی سردی گرمی کے علاوہ رنج و خوشی تکالیف و آرام و افلاس و فارغ البالی کا بھی بلوغت سے بہت کچھ تعلق ہے یعنے جن کو غذا اچھی ملتی ہے اور عیش و آرام سے بسر کرتے ہیں وہ بہ نسبت غریب و مفلس و مصیبت زدہ و فاقہ کش لوگوں کے جلد بالغ ہو جاتے ہیں۔

سراسر مضرت معلوم ہوتی ہے لیکن جس ملک و جس قوم میں آٹھ دس برس کے بچوں کی شادی اور بارہ تیرہ برس کی عمر میں مجامعت کرنا رائج ہے انکو تیس یا پینتیس برس تک تجرد رہنا دشوار ہی نہیں بلکہ ایسی بات کا سننا بھی تعجب میں ڈالتا ہے ایسے ہی گرم ملک کے تیز مزاج و ناعاقبت اندیش مرد بیس یا پچیس برس تک اور عورتیں سولہ سترہ برس تک بھی مجامعت کرنے سے باز رہیں تو بہت کچھ فائدوں کی امید ہو سکتی ہے - اور قوے میں جماع کی تاثیر سے خلل واقع ہونیکا چنداں خوف نہیں رہتا -

ایک بات کا بیان کرنا اور بھی ضرور ہے کہ سن شباب تک شادی نہ کرنے و ناقابل الجماع ہونے سے ہمارا یہ مطلب نہیں ہے کہ تیس برس کی عمر تک شادی نہ کریں یا صرف جماع سے باز رہیں - نہیں - بلکہ ہماری یہ غرض ہے کہ اُن تمام افعال و حرکات سے بھی پرہیز کریں جن سے منی کا اخراج ہوتا ہے مثلاً اکثر مجرد مرد جو اغلام یا جلق کے عادی ہوجاتے ہیں وہ جماع سے زیادہ خراب ہے جن کی مضرتوں کا بیان ہو چکا -

جیسا کہ صغر سنی شادی کے لئے ناموزون ہے ویسا ہی کبر سنی کیونکہ پینتالیس برس کی عموماً عورتیں حاملہ ہونیکے قابل نہیں رہتیں اور پچاس برس کے بعد اکثر مردوں کو بھی خواہش نفسانی طبعی نہیں بلکہ خیالی ہوتی ہے اور اس عمر میں جو بچے ہوں وہ نہایت کمزور و بدشکل ہوتے ہیں پس اس عمر میں بھی نکاح کرنا نامناسب و ناموزون ہے - اور جو کہن سالی میں حفظ صحت کے قواعد کی پابندی سے قوی و توانا رہتے ہیں وہ مستثنیٰ ہیں -

جنکی عمر میں زیادہ تفاوت ہو یعنی عمر رسیدہ عورت و نوعمر مرد یا نوجوان عورت و

نظر غور سے دیکھا جائے تو مفلس بننے اور فوجی و ملکی طاقت زائل ہونے و جلد مرجانے وغیرہ کا بڑا سبب وقت سے پہلے بے اندازہ جماع میں مصروف ہونا ہے کیونکہ اس ملک کے ہندو مسلمانوں میں صغر سنی کا شادی کرنا و جماع میں مشغول ہونا کوئی عیب ہی نہیں جانتا اور اسمیں کچھہ شک نہیں کہ قبل از وقت جماع کرنے سے نہ تو بیرونی اعضا قوی رہتے ہیں جو شجاعت و مردانگی کا کچھہ کام ہو سکے اور نہ درونی اعضا کامل ہوتے ہیں جو اپنا فعل کرکے اولوالعزمی و دانشمندی کا اظہار کرسکیں بلکہ اکثر ہندوستانی خاصکر شہری و قصباتی ایسے دیکھے جاتے ہیں جن کا رنگ زرد و اعضا کمزور جسم نحیف حافظہ خراب ہمت پست ہوتی ہے۔ ذراسی جسمی محنت سے گھبراتے ہیں۔ تھوڑا دماغی کام کرنیسے تھک جاتے ہیں۔ اور چونکہ اعضا کامل ہوتے نہیں جو مدت دراز تک اپنا کام ٹھیک ٹھیک کرسکیں اسلئے انکے نکمے ہونیکے سبب کچھہ روز درد کمر ضعف بصر نزلہ سل وغیرہ کی شکائت رہتی ہے آخرالامر عمر طبعی سے پہلے صدہا حسرتیں لیکر راہی ملک بقا ہوجاتے ہیں۔ اور اول تو اولاد ہوتی نہیں کیونکہ میاں کو ضعف باہ یا سرعت انزال یا جریان منی کا عارضہ ہوتا ہے اور بیوی عقر یا سیلان رحم یا کثرت حیض یا عسر الحیض میں مبتلا ہوتی ہے اور حاملہ ہوئی تو رحم و گذرگاہ جنین کی تنگی سے والدہ و مولود کی خیر نہیں ہوتی اور جو اولاد ہوئی بھی تو مرجاتی ہے کیونکہ جب والدین کے اعضا ناکمل ہیں تو بچہ کی پیدائش وپرورش میں ضرور فتور ہوتا ہے اور زندہ بھی رہی تو اُس کا عدم و وجود برابر بلکہ ماں باپ سے زیادہ کمزور و نحیف و لاغر و بزدل و پست ہمت وغیرہ وغیرہ ہیں ان سب باتوں پر خیال کرکے تیس برس کی عمر سے پہلے جماع کرنے میں

سردی یا ... اور موسم خزاں میں بالکل پرہیز کریں اور گرمیوں میں بھی کثرت نہ کریں اور خاصکر اُن لوگوں کو جنکے مزاج میں خشکی غالب ہو ایسے موسم میں جب سردی یا گرمی کی زیادتی ہو جماع کرنا نہیں چاہیئے۔ حکیم ... کا قول ہے کہ سوائے فصل خریف کے ہر فصل میں ایک ... کا کچھ مضائقہ نہیں اور کہتے ہیں کہ موسم سرد میں اور شمال کی ہوا چلنے کے وقت مجامعت کرنے سے لڑکا پیدا ہوتا ہے اور اسکے برخلاف ... لڑکی۔ اسلئے اکثر آدمی اُسی موسم اور وقت کو پسند کریں گے جسمیں لڑکا ... ہو۔

بیدوں نے سال کی چھ فصل مقرر کی ہیں ... میں جماع کرنے کا طریقہ یوں لکھا ہے کہ ... رت یعنے اگھن و پوس ... رت یعنے ماگھ پھاگن میں اپنی طاقت کے اندازہ ... کر مجامعت کرنے سے کوئی مرض پیدا نہیں ہوتا ... معلوم ہوتا ہے۔ اور بسنت رت یعنے چیت و بیساکھ ... رت یعنے ... کے مہینے میں ... چوتھے دن۔ ... رت یعنے ساون بھادوں میں پانچویں دن۔ اور ... رت یعنے جیٹھ و اساڑھ میں ... جماع کرنا چاہیئے۔

... اسمرتی ... لکھا ہے ... سے فارغ ہونیکے ... کوئی تہوار وغیرہ کا سبب مانع نہو ... دن تک۔ حقیقت ... یعنی چھٹی و آٹھویں و دسویں و ... سے ... جاری ہی بنا ہے ... اس سے

بچہ ... لڑکی ... ہے لیکن اس بارہ میں ... لوں ... کے باب میں بیان ہونگے۔

[illegible] مسئلہ [illegible] ان [illegible] کا [illegible] دنیا کی [illegible] ناجائز ہے اور [illegible] اسکی اولاد [illegible] نہیں ہوتی۔

جماع کیواسطے کون موسم مناسب ہے

[illegible] ماگھ میں بلیوں اور [illegible] وغیرہ کو جماع کی خواہش ہوتی ہے ایسے ہی عورت یا مرد کے لئے بھی کوئی موسم مقرر ہے نہیں۔ بلکہ مرد کو حمل ٹھہرانے و عورت کو حاملہ ہونے کی قابلیت [illegible] ہے مگر [illegible] حیض [illegible] دو ہفتہ اور بعض [illegible] صرف [illegible] کے بعد [illegible] اچھی [illegible] ایک روز پہلے یا ایک دو روز پیچھے تک عورت مرد [illegible] مجامعت کریں تو حاملہ ہو سکتی ہے اور بعد اسکے حمل کا قرار پانا ممکن نہیں ہے* اور نہیں ایام میں انکو خواہش [illegible] کی زیادتی ہوتی ہے پس عورتوں کے لئے ایام مذکورہ کو ہی جماع کا موسم قرار دیا جائے تو نازیبا نہ ہوگا۔

[illegible] ڈاکٹروں نے جماع کی کثرت کرنا اس سبب سے مضر بتایا ہے کہ ایک تو [illegible] کے سبب سے جسم کے اجزا تحلیل ہوتے ہیں دوسرے جماع سے کمزوری ہوگی تو اور بھی زیادہ نقصان ہوگا۔

[illegible] لکھتے ہیں کہ ان دنوں میں جماع کرنا مناسب ہے کہ جب سطح جہان کی [illegible] بدن [illegible] اعتدال کی حالت میں ہو یعنی نہ تو گرمی زیادہ ہو نہ

* اسکی [illegible] بحث [illegible] کے بیان میں لکھی گئی دیکھو صفحہ ۵۳

بعد مجامعت کرنا جائز ہے۔ لیکن قدیم محققین نے لکھا ہے کہ جب کھانا معدہ میں ہضم ہوگیا ہو مگر بالکل معدہ سے نہ گزرا ہو وہ وقت موزوں ہے کیونکہ شکم سیری کی حالت میں جماع کرنے سے گٹھیا و نقرس و درد کمر درد القولنج و ورم خصیہ وغیرہ اور خلو معدہ میں کرنے سے ضعف بصر و لاغری و خفقان و یرقان و سل کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ پس اس اصول پر جو لوگ آٹھ نو بجے کھانا کھاتے ہیں ان کے لئے گیارہ بارہ بجے کا وقت بہتر اور موزوں ہو سکتا ہے۔

امام علی رضا صاحب کا قول جو مطابق حکمت کے ہے وہ یہ ہے کہ شروع شب میں مجامعت کرنے سے معدہ و عروق کے امتلا کے سبب فالج و لقوہ و نقرس و وجع مفاصل و درد پشت و قولنج و عرق النسا و قوت بینائی کے ضعف ہونے کا خوف رہتا ہے۔ یہی وجہ جماع کیواسطے وہ وقت بہتر ہے کہ جب شب آخر ہونے کو ہو۔

مصنف ضیاء الابصار کا قول ہے کہ بعد نصف شب کے جماع کرنا بہتر ہے تاکہ خواب طویل و استراحت سے اس ضعف و اذیت کا تدارک ہو جائے جو مجامعت سے لاحق ہوتا ہے۔

عیاش لوگ شراب پیکر مجامعت میں مصروف ہونے کو مایۂ عیش سمجھتے ہیں مگر بقول حارث بن کلدہ (جو عرب کا ایک مشہور طبیب ہے) مستی کی حالت میں جماع کرنا منع ہے۔ اور طبیب ممدوح نے یہ بھی کہا ہے کہ بعد نصف شب کے جب معدہ ہلکا و نفس کو سکون و دل کو رغبت و رحم گرم ہو اوسوقت عورت کیساتھ مجامعت کرنا مناسب ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ حکماء ہند بھی اس مسئلہ سے واقف تھے کہ صرف بعد فراغ حیض مجامعت کرنے سے ہی حمل قرار پاتا ہے۔

جماع کیواسطے کون وقت بہتر ہے

جماع کیلئے جیسے کوئی موسم نہیں مقرر کیا جا سکتا ایسا ہی کسی وقت کا تعین نہیں ہو سکتا مگر بعض وقت جماع کرنے سے کچھ نہ کچھ ضرر ہوتا ہے اس لئے حکما نے چند ہدایت کی ہیں۔ ڈاکٹروں کا قول ہے کہ جبطرف طبیعت یا خیال متوجہ ہو اُدھر خون رجوع کرتا ہے چنانچہ جب غذا معدہ میں پہنچتی ہے تو اُسکے ہضم ہونیکے لئے معدہ کی طرف خون زیادہ جاتا ہے مگر کھانا کھانے کے بعد فوراً جماع کیا جائے تو طبیعت یا خیال جو ہضم کی طرف متوجہ تھا اوسکی توجہ خصیتین کی طرف منی بنانے کے واسطے ہو جاتی ہے اور معدہ کی طرف اسقدر خون نہیں پہنچتا کہ اُس کا فعل معمول کے مطابق ہو بدیں وجہ بدہضمی ہو جاتی ہے پس اس بنا پر جماع کے واسطے وہ وقت بہتر ہے کہ جب کھانا معدہ سے گذر گیا ہو۔

دیسی اطبا کہتے ہیں کہ اگرچہ ہر غذا کے ہضم کا زمانہ مختلف ہونے کے سبب ٹھیک تعین وقت نہیں ہو سکتا تاہم اندازاً کھانا کھانے کے بعد سات ساعت تک جماع نہ کریں مثلاً ظہر کے وقت یعنے دن ڈھلے کھانا کھانے والے کو عشا یعنے چار گھڑی رات گئے تک اس فعل میں مشغول ہونا مناسب نہیں ہے اور بقول بو علی کا لم ہضم کے

تب جماع کیا جاتا ہے ۔
دائمی سبب ہی گشت [illegible] التہاب [illegible] ہے جیسے کہ جب گردہ سوء مزاج و خشکی بدن کی [illegible] وقت [illegible] میں منی ملبری و دقیق و شہوت صادق و کامل نہ ہو جماع کے خیال یا [illegible] باتیں دیکھنے یا [illegible] سے [illegible] یا [illegible] وغیرہ کرنے سے پیدا ہوئی ہو یا طبعی [illegible] ہوئی ہو جس کا بیان اول میں ذکر ہو چکا ہے۔
اور کیفیت اربعہ اعتدال پر نہ ہوں تو جماع کرنا مضر ہوتا ہے [illegible] جب بدن میں حرارت یا برودت کے ہو کیونکہ امتلاء بدن کی حالت میں جماع کرنے سے تو امتلائی امراض ہی پیدا ہوتے ہیں جو چنداں ضرر نہیں ہے مگر خلا کی حالت میں مجامعت کی جائے تو لاغری خشکی و شدائد الحرارت و تودق و شدائد البرودت مثلاً تودق شیخوخت* وغیرہ سخت بیماریاں ہو جاتی ہیں۔
علاوہ بے اعتدالی کیفیت بیار گانہ مذکورہ بالا کے بدہضمی و بھوک و مستی و خمار و رنج و غم و اندیشہ و تکان و خیالی کی حالت میں استفراغ قوی و ریاضت کے بعد بھی جماع نہیں کرنا چاہیئے ۔ اور جب گرمی یا سردی سے جسم متاثر ہو گیا ہو اس حالت میں بھی مجامعت سے پرہیز کرنا مناسب ہے۔
بید لکھتے ہیں کہ اول تو بلا ضرورت منی کے زور کو ظاہر نہ ہونے دیں اور جب

---

* نام مرض جس میں بڑھاپے سے پہلے بغیر تپ کے خشکی کے غلبہ سے دق والے کی سی صورت معلوم ہوتی ہے۔

جب [illegible] حکمت ہے کہ رات کو پہلا پہر کھانے وغیرہ سے فارغ ہوں اور سردی زیادہ ہو یعنی شب ماہ ہو تو [illegible] میں ورنہ مجہول جگہ میں سونے اور خوبصورت [illegible] اپنی طاقت کے مطابق مجامعت کریں نہیں کچھ مضائقہ نہیں ہے اور صبح کے وقت جماع کرنا جان کو تلف کر ڈالتا ہے اور سر شام بھی جماع کرنا بہتر نہیں ہے ۔

سردی میں رات کو اور جسوقت جی چاہے اور برسات میں دن کو اور رات کو بادل گرجنے و برسنے کیوقت مباشرت کرنا خوب ہے ۔

چونکہ بڑی غرض جماع کی یہ ہے کہ اولاد پیدا ہو اور بہ نسبت لڑکی کے لڑکے کو زیادہ پسند کیا جاتا ہے اسلئے منجموں نے مشہور کیا ہے کہ طاق ایام یعنی اتوار و منگل و جمعرات کو اور طاق تاریخوں یعنی پہلی و پانچویں و ساتویں وغیرہ کے علاوہ تیرہویں و تیسویں و تیسری تاریخ کے جو نحس ہیں جماع کرنے سے لڑکا پیدا ہوتا ہے ورنہ لڑکی بدنوب منجم تاریخ و ایام مذکورہ جماع کرنیکی ہدایت کرتے ہیں ۔

- وصاوالے کہتے ہیں کہ جب عورت کے بائیں نتھنے اور مرد کے دائیں نتھنے سے سانس کی آمد و رفت ہو اسوقت مجامعت کرنا چاہئیے تاکہ لڑکا پیدا ہو کیونکہ اسکے برخلاف کرنے سے انکے نزدیک لڑکی پیدا ہوتی ہے ۔

کس حالت میں جماع کرنا چاہیئے

ڈاکٹروں کا قول ہے کہ جب مرد کو شہوت کامل اور عورت کو رغبت صادق ہو

جسکی رو سے ٹھیک معلوم ہو جائے کہ ایک جماع سے دوسرے جماع تک اتنا فاصلہ ہونا چاہیئے مگر عموماً صحیح و سالم قوی و مضبوط آدمیوں کو ہفتے بھر میں ایک بار سے زیادہ جماع کرنا مناسب نہیں ہے اگر ہفتہ میں ایک بار یہ فعل کیا جائے تو خواہ کیسا ہی تندرست آدمی ہو ضرور اس کی صحت و زندگی کو ضرر پہنچ سکتا ہے۔

ڈاکٹر ایکٹن صاحب نے فرمایا ہے کہ صحتی و ذہین آدمی ہفتہ عشرہ میں ایک بار جماع کر سکتے ہیں اور اس سے زیادہ انکے لئے مضرت کرے گا روزانہ تو بعض کو مضرت پہنچا سکتا ہے اسلئے ٹھیک وقت کا تعین تو نہیں ہو سکتا مگر ہاں یہ کہہ سکتے ہیں کہ جب مجامعت کے بعد سستی و تکان و ضعف پیدا معلوم ہو تو اس جماع کو قدرتی قاعدہ کے خلاف سمجھنا چاہیئے۔

ڈاکٹر حیات شاہ صاحب کا قول ہے کہ جیسے کہا ہے۔ ٹھیک ٹھیک کا اندازہ نہیں ہو سکتا ابدانی جسمی قوت و حرارت وغیرہ کے اختلاف کے سبب کوئی مقدار جماع کی نہیں مقرر ہو سکتی کیونکہ نہایت اکثر آدمی تو ایسے ہیں جو ہر شب یا ایک شب درمیان بلا ضرر جماع کر سکتے ہیں اور بعض کے لئے ہفتہ عشرہ کیا کئی ہفتے بعد بھی جماع مضرت نہیں ہوتا اسلئے مناسب ہے کہ بلا خواہش طبعی شہوت مجامعت نہ کریں اور جماع کے بعد بجائے فرحت کمزوری و سستی معلوم ہو تو اس جماع کو مضرت صحت سمجھ کر دوبارہ مقدور جلدی مجامعت کرنے سے باز رہیں۔

ایک ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں کہ بچپن میں تو بلا وجہ خاص نعوظ بھی نہیں ہوتا

ہاں جب کہ منی زور پر آجاوے تو اسکا روکنا مناسب نہیں ہے * بلکہ ضرور جماع کرنا چاہیئے کیونکہ منی کے زور کو روکنے سے سوزاک و جریان و تفکر و کھانے سے نفرت و چہرہ و فقعہ و فوطوں و قضیب میں درد و ورم و بول الدم و سنگ مثانہ و فساد بصارت ہو جاتا ہے و پیشاب مع منی کے بہت تکلیف سے نکلتا ہے

اور جب مرد یا عورت کو شہوت کے زور سے بخار ہو جائے ** تو مرد کو خوبصورت نوجوان عورت کے ساتھہ مجامعت کرنے اور عورت کو بناؤ سنگار کرکے اپنے خاوند کے ساتھہ ہم صحبت ہونیسے بہتر کوئی علاج نہیں ہے۔

غرضکہ حالات مذکورہ میں تو جماع کرنا مناسب ہے مگر خوف و پریشانی و تشنگی و بیماری و صغرسنی و ضعیفی و پاخانہ و پیشاب کی حاجت ہونیکی حالت میں جماع کرنا نہیں چاہیئے *

ایک جماع سے دوسرے جماع تک کتنا فاصلہ چاہیئے

ڈاکٹر کلارک صاحب نے لکھا ہے کہ اگرچہ ایسا کوئی قاعدہ نہیں مقرر ہو سکتا

* اس کا یہہ مطلب ہے کہ جب مساس وغیرہ سے شہوت کامل ہو جائے تو بلا انزال جوش شہوت منطفی ہونے سے نقصان ہوتا ہے۔

** شہوت کے زور سے بخار ہونیکی علامات حکیموں نے یہہ لکھی ہیں کہ مردوں کو بیچینی و بے شرمی و خواہش جماع بکثرت اور عورتوں کو تشنگی و حرکت چشم کی زیادتی و دل میں خواہش [illegible] سینہ میں طپش و بیخوابی وغیرہ بھی ہوتی ہے اور مجامعت کرنے کو اسکا علاج ٹھہرایا ہے لیکن بعض حکماء طبیب یہہ علاج مناسب نہیں کہتے کیونکہ بخار کی حالت میں مجامعت کرنے سے [illegible] کا احتمال ہوتا ہے۔

جو بیبیوں کو چند مدت تک خیالات کے ذریعے اشتہا نفسانی پیدا کر کے مباشرت جماع میں مصروف ہو سکتے ہیں لیکن اس کی وجہ سے قوتیں بھی زائل ہو جاتی ہیں۔ اور بعد جماع کے غسل کرنے والوں کو راحت حاصل نہیں ہوتی بلکہ اعضا میں درد اور اقسام کی تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں ٭

[illegible] ایک تندرست جب [illegible] ایک سال میں [illegible] موسم بہار اور [illegible] اور فصل خریف میں ہر ہفتہ میں ایک بار جماع کرنے کی اجازت دی ہے۔ اور بو علی سینا نے لکھا ہے کہ جب تک قوت باقی ہے جماع سے کچھ نقصان نہیں ہوتا اور ایک گروہ کا قول ہے کہ غسل اگر [illegible] کہ ایک جماع سے دوسرے جماع تک ضرور تین چار روز کا فاصلہ ہونا چاہیے اور کتاب ضیاء الابصار کے لائق مصنف صاحب لکھتے ہیں کہ صحت درست و جسم قوی و آسودگی ہو اور کوئی مرض نہ ہو تو بیس برس سے تیس برس کی عمر تک شادی شدہ میں دموی و صفراوی مزاج والے کو ایکبار و بلغمی کو ایک روز کے بعد۔ اور سوداوی کو چند روز مجامعت کرنا چاہیے۔

تیس برس کی عمر کے بعد چالیس سال ہونے تک دموی مزاج کا آدمی روزمرہ جماع نہ کرے تو بہتر ہے اور صفراوی کو تو ضرور ایک روز کا وقفہ کرنا چاہیے اور بلغمی کو ایک یا دو دفعہ اور سوداوی کو دو یا ایک ہفتہ میں ایکبار جماع کرنا مناسب ہے۔

چالیس سے پچاس برس کی عمر تک دموی مزاج والے کو ہفتہ میں ایک

و لذت سے جو دوسری قسم کا محظوظ ہوتا ہے مگر جلق کی عادت پڑی ہو تو
لذت کیسی خیال بھی نہیں آتا۔ شباب یعنی بارہ۱۲ یا پندرہ۱۵ برس سے لیکر بیس۲۰ یا
اکیس برس تک اعضا کامل نہیں ہوتے مگر خصیتین میں نطفہ کی پیدایش شروع
ہو چکی ہے یا نطفہ تو ہوا ہے پر بچہ ہوتا نہیں ہے۔ بیس۲۰ اکیس۲۱ برس کے بعد تیس۳۰
برس تک اعضا کی نشو و نما کامل و نطفہ میں بچہ پیدا ہونیکی خاصیت اچھی
طرح حاصل ہوجاتی ہے۔ پس اس عمر میں ہفتہ میں دو تین بار جماع کرسکتے
ہیں لیکن طاقت قائم رکھنے کے لئے کم کرنا بہتر ہے۔ تیس۳۰ سے پچاس۵۰ برس
تک گو خواہش نفسانی زیادہ ہوتی ہے مگر ہفتہ میں دو بار سے زیادہ ہم بستر
ہونا نہیں چاہیئے۔ پچاس برس کے بعد سن انحطاط شروع ہوتا ہے اور رفتہ
رفتہ نعوظ کم ہوتا جاتا ہے۔ منی کی خاصیت میں فرق آجاتا ہے۔ اسپرمٹوزوا
یعنی حیوانات منی کی رفتار کم ہوجاتی ہے۔ آخرالامر یعنی ستر۷۰ برس کے
بعد زبان کے ذائقہ کے سوا تمام حواس میں خلل واقع ہوتا ہے خصیتین
سخت ہوجاتے ہیں۔ قضیب کا حجم حالت اصلی پر نہیں رہتا۔ شہوت
تو بے شک صرف خیال سے ہوسکتی ہے لیکن بجز مستثنیات کے اس
عمر میں عموماً محض بیکار ہوتے ہیں۔

اگرچہ دور انحطاط کا شروع ہونا بحیث اسیطرح نہیں ہوتا جیسا کہ بیان
ہوا بلکہ ملک کی آب و ہوا و افلاس و آسودگی و قواعد حفظ صحت کی
پابندی و عدم پابندی وغیرہ کے سبب اسکا زمانہ کچھہ مختلف ہوتا ہے
مگر اکثر پچاس یا پچپن۵۵ برس کے بعد جماع سے پرہیز کرنا چاہیئے کیونکہ اس

وسستی اندام و وقت تنفس پیدا ہو اور انزال دیر میں ہونے لگے اوس وقت بالکل مجامعت سے پرہیز اور کمزوری کا علاج کرنا واجب ہے ورنہ پھر امراض مہلک کے پیدا ہونے میں کوئی شک نہیں رہتا۔

جماع کرنیکا بہتر طریقہ کیا ہے

چونکہ جماع سے بڑی غرض نسل کا قائم رکھنا ہے بدیں وجہ مباشرت کے اس طریقہ کو سب سے بہتر کہہ سکتے ہیں جس سے حمل قائم ہو جائے اور جانبین کو لذت حاصل ہو اور کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔ کیونکہ یہ تحقیق ہو چکا ہے کہ فرج کے دونوں لبوں کے مابین بھی مرد کی منی پہنچ جائے تو حمل قرار پا سکتا ہے اور حمل قرار پانیکے لئے عورت کو جوش شہوت ہونا بھی ضروری امر نہیں ہے۔ پس عورت پر شہوت غالب کرنے یا اور کسی خیال سے سخت و تند حرکات کرنا فضول ہی نہیں بلکہ اپنے آپ اور عورت کو تکلیف پہنچانا ہے۔

دیسی اطبا لکھتے ہیں کہ اول زن و مرد کو چاہیئے کہ باہم اختلاط و بوس وکنار کریں جب عورت پر شہوت غالب ہو فعل معلومہ میں مشغول ہوں اور مرد ایسی کوشش کرے کہ حشفہ رحم تک پہنچ جائے۔ اور جب منی جنبش میں آئے تب منزل ہو جائے ہرگز منی کو نہ روکے اور بعدہ کچھ دیر تک عورت کو اسی طرح لیٹا رہنے دے۔

بہتر طریق جماع کا یہی ہے جو بیان ہوا سوائے اسکے کوئی طریقہ مضرت سے خالی نہیں ہے *

یا دو دفعہ صفراوی کو دو ہفتہ میں ایک یا نہایت دو دفعہ بلغمی کو تین ہفتہ میں ایک یا دو دفعہ سوداوی کو چار ہفتہ میں ایک یا دو دفعہ جماع کرنا مناسب ہے ۔

چالیس سے ساٹھ برس کی عمر تک دموی مزاج والے کو دو ہفتہ میں صفراوی کو تین ہفتہ میں بلغمی کو پانچ ہفتہ میں سوداوی کو چھ ہفتہ میں ایک بار جماع کرنا چاہئے بلکہ سوداوی کو نہ کرنا بہتر ہے ۔

اب اس عمر کے بعد ساٹھ برس سے آخر عمر تک جماع بالکل نہیں کرنا چاہئے بجز قوی والے [illegible] کے ۔

اگرچہ دوست آدمیوں نے اپنی رائے کے مطابق فرمایا ہے لیکن اکثر مصنفوں کا یہ اتفاق ہے کہ تندرستی کی حالت میں بعض آدمی روزمرہ بلا مضرت جماع کر سکتے ہیں اور ان کو بجائے ضعف کے راحت وقوت حاصل ہوتی ہے اور بعض کو مدتوں بعد بھی جماع کرنا مضرت سے خالی نہیں ہوتا تو پھر اس باب میں کس طرح کوئی ایک قاعدہ مقرر ہو سکتا ہے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ جب بلا خیال و دیدار و مساس مطلوب و بغیر خارش و کثرت ریاح وغیرہ صرف منی کی زیادتی کے سبب کامل و صادق شہوت ہو اور نفس جماع کی خواہش کرے اور بعد جماع کے فرحت و تازگی حاصل ہو تو جماع کی اجازت سمجھنی چاہئے اور اگر بعد جماع کے ضعف پیدا ہو تو وہ نہ کرنا بہتر ہے علاوہ اس کے اور جو شخص اس فعل کا حریص ہو اور جماع کے بعد ضعف لاحق ہوتا ہو یا مضرت ہو تو جب طبیعت کی غلبہ

[illegible] کتیں یا جس کو آتشک ہو

[illegible]

[illegible] فتح عل ہو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] یا جب [illegible]

[illegible] غیر معمولی [illegible]

[illegible] مرغوب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شروع ہوتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ثابت کرتا ہے

[illegible] حرارت [illegible]

کرنے میں [illegible] ضعف ہو جاتا ہے

قدیم حکماء ہند نے لکھا ہے کہ اول صاف معطر مکان میں بیٹھ کر عورت کے ساتھ محبت کی باتیں اور ہر عضو کا مساس و بوس و کنار کرے اور جب پوری وضع سے مجامعت میں مشغول ہو کہ مرد و عورت دونوں جانبین کو لذت حاصل ہو اور عورت حاملہ ہو جائے۔

ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ عورتوں کو خوش ہوتا ہے بہت سے لوگ جوش کے ہند کے عیاشوں نے بیجا وہم میں مبتلا ہو کر بہت ایجادیں کی ہیں عورت کے مغلوب کرنے کی غرض سے بہت سے طریقے جماع کے ایجاد کئے ہیں مگر حکماء ہند کا منشا مختلف آسنوں کے مقرر کرنے سے یہ تھا کہ اگر عورت مرد کے اعضاء مخصوص کی طوالت میں موافقت نہ ہو تو موزوں و مناسب ذریعہ سے قضیب بچہ دان تک پہونچے اور حمل قرار پائے۔

اہل فقہ نے جو جماع کے آداب بیان کئے ہیں وہ بھی حکمت سے خالی نہیں ہیں وہ یہ ہیں کہ بوقت جماع گفتگو کرنا عورت کی شرمگاہ کو دیکھنا۔ احتلام ہو جانے کے بعد بلا غسل کئے مجامعت کرنا۔ شکم سیری کی حالت میں جماع کرنا۔ بغیر چادر اوڑھے فعل مذکور میں مصروف ہونا ہرگز نہیں چاہیئے۔

کون عورتیں ناقابل جماع ہیں

جن عورتوں کے ساتھ مجامعت کرنے سے اولاد پیدا ہونے کی امید نہ ہو یا مرض ہو جانے کا احتمال ہو یا عزت و اخلاق کی خرابی متصور ہو وہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ عورت کسی طرح جماع کے قابل نہیں سمجھنا چاہیئے

نازک کمر و باریک لب و خنداں رو کے ساتھ مجامعت کرنا طاقت کو
دو چند اور خوشی کو دوبالا کرتا ہے۔
بعد بھی حائضہ و بیمار و میلی و سات مہینے کی حاملہ و بوڑھیا اور جس کو
شہوت نہ ہوتی ہو اور جو آتشک میں مبتلا ہو ایسی عورت سے
مقاربت کرنے کو منع کرتے ہیں۔

بعد جماع کے کیا احتیاط کرنا چاہیئے

عام قاعدہ ہے کہ گرمی کی حالت میں یکایک سردی پہنچنے سے بہت سے
امراض پیدا ہو جاتے ہیں اور مجامعت کے وقت لذت و حرکت کے سبب
نظام عصبی میں جوش و جسم میں گرمی ہوتی ہے خاصکر ایام گرما میں ضرور
بدن پسینہ سے تر رہتا ہے بدین وجہ جماع کے بعد سرد اشیاء کا پینا و
آب سرد سے غسل کرنا ضرور کئی بیماریوں کے پیدا کرنے کا سبب ہے
اسلئے مجامعت کے بعد فوراً سرد پانی میں نہانے و سرد اشیاء کے استعمال
کرنے سے محترز رہنا چاہیئے بلکہ بہتر طریق یہہ ہے کہ جماع کے بعد نرم
کپڑے سے بہ آہستگی صاف کر ڈالیں پھر پیشاب کریں تاکہ منی کے
قطرے نائیزہ میں رہ گئے ہوں تو خارج ہو جاویں۔ بعدہ کچھہ عرصہ بعد
نیم گرم پانی سے مقام مخصوص کی غلاظت وغیرہ کو بخوبی صاف کر کے
ہاتھہ دہو ڈالیں اور خوب کلی غرارہ کر کے مذہبی ممانعت یا اور کوئی امر مانع
نہ ہو تو عندالضرورت اُس کمزوری کے رفع کرنے کو جو مجامعت کے بعد اکثر

رغبت سے بیش نہ آنیوالی عورت سے مباشرت کرنے میں بجائے فرحت
کے انفرت پیدا ہونے سے کمزوری ہوتی ہے یا اپنی منکوحہ عورت کے سوا
بیگانی عورت کے ساتھ یہہ فعل کرنے سے عزت و اخلاق کی خرابی و مال تلف
ہونے کے علاوہ بہت سے امراض پیدا ہو سکتے ہیں کیونکہ بازاری عورتوں
سے سوزاک یا آتشک کا ہو جانا ظاہر ہے مگر خانگی عورت جو اپنے شوہر
کے سوا دوسرے کے پاس جاتی ہیں ممکن ہے کہ تیسرے کے پاس
بھی گئی ہوں اور جن امراض کا اندیشہ کسبیوں کے ساتھہ جماع کرنے سے
ہوتا ہے وہ بیماریاں اُن سے بھی ہو جائیں اور ایسی ناجائز حرکات کا مرتکب
وہی شخص ہوتا ہے جسکے خیالات خراب ہوں اور فحش خیالات سے کثرت
احتلام و جریان منی و ضعف انتشار۔ اور عاشقانہ توہمات ہونے سے
مالیخولیا وغیرہ امراض میں مبتلا ہونا اس فعل کا ایک ضروری نتیجہ ہے
پس جتنی قسم کی عورتوں کا ذکر ہوا اُنسے مجامعت کرنا کسی حالت میں مضرت
سے خالی نہیں ہے اسلئے ہر شخص کو ہمیشہ اُن سب قسم کی عورتوں سے محترز
رہنا واجب ہے اور اسی پر تمام حکماء متقدمین و متاخرین کا اتفاق ہے۔
دیسی اطبا نے علاوہ عورات مذکورہ کے اُس عورت سے بھی مجامعت کرنا
ناجائز لکھا ہے جسکو جماع کرائے بہت عرصہ گذر گیا ہو۔
حارث بن کلدہ مشہور طبیب عرب کا قول ہے کہ بوڑھیا عورت کے ساتھہ
جماع کرنے سے چہرہ کی رونق جاتی ہے سخت بیماریاں پیدا ہوتی ہیں
اور جوان و تندرست و کشادہ پیشانی و بلند بینی و روشن چہرہ و بلند قد و

مصری ملا کر پینا اور گوشت وغیرہ کھانا اور گرمی ہو تو خس کا پنکھا کرانا اور سو جانا چاہیے۔

کثرت جماع سے کیا نقصان ہوتا ہے

پچھلے بیانوں سے بخوبی ثابت ہے کہ نکاح کرنے سے دو مطلب ہیں ایک اولاد، محبت دوسرے تحصیل لذت ہیں دونوں غرض حاصل کرنے کے لئے یہ طریقہ ٹھیک معلوم ہوتا ہے کہ جب زن و مرد صحیح سالم و جوان و تندرست ہوں تو بعد اس عورت حیض سے فارغ ہوکر غسل کرے اس روز تمام قواعد مذکورہ کی پابندی کرکے ایکبار جماع کیا جائے اور اس سے فرحت و قوت نظر آئے تو دوبارہ چار روز بعد کرسکتے ہیں مگر بعد ازاں دیکھنا چاہیے کہ دوسرے مہینے عورت کو حیض ہوا یا نہیں۔ اگر حیض ہو جائے تو پھر بدستور مذکورہ ایک یا دو بار مجامعت کرنا مناسب ہے اور جو حیض معمولی دنوں میں نہ ہو اور دیگر علامات حمل بھی نظر آئیں یعنی عورت کا مزاج چڑچڑا ہو کھانے میں متلون ہو جائے بد خوابی و سستی و پژمردگی و خاموشی و کلیجہ میں جلن جی متلانے سے تنفر ہو اور اشتہا کم ہو اور قے ہونے لگے۔ پستان ابھر آئیں اور ان کی بٹنی کے گرد ایک سیاہ حلقہ پیدا ہو جائے کیساں درمیان سے آہستہ آہستہ پیٹ بڑھنے لگے تو حمل کا یقین کرے اس وقت سے جب تک عورت بچہ کو دودھ پلائے مجامعت سے بالکل پرہیز رکھیں کیونکہ ایام حمل و حالت زچگی میں یہ فعل کرنے سے جانبین کو مختلف امراض کے پیدا ہونے کا

آدمیوں کو ہو جاتی ہے گرم دودھ [illegible] مصری ملا کر پینا [illegible] سب سے [illegible] ہے مگر جن
لوگوں کو اس سے بدہضمی ہو جاوے ان کو نہ پینا ہی بہتر ہے۔

دیسی اطبا بھی لکھتے ہیں کہ [illegible] سرد پانی یا شربت کے پینے
[illegible] استسقا اور رعشہ و [illegible] ہو جاتا ہے اور سرد پانی سے غسل کرنا یا
سرد ہوا لگنے سے [illegible] غرض یہ ہے [illegible] ہو جاتی ہے اسلئے ان کے
نزدیک بھی جماع کے بعد سرد اشیا کا استعمال کرنا [illegible] سرد [illegible]
ممنوع ہے اور [illegible] اور کہتے ہیں کہ [illegible]
کے مرغن و شیریں غذا [illegible] کھانے کی کوئی عادت ڈالے تو جماع
کی مضرت یعنی ضعف وغیرہ سے محفوظ رہ سکتا ہے خصوصاً تازہ شیر
گاؤمیش یعنی فوراً نکالے [illegible] دودھ [illegible] جب طبیعت کے موافق
ہو پینا نہایت مفید ہے اور دودھ [illegible] کے وقت ایک ٹکڑا سونٹھ کا
ڈال دیں یا [illegible] شیرہ بادام ملا کر پئیں تو اور بھی بہتر ہے
[illegible] آہستہ آہستہ دبانا اور [illegible] روغن کا [illegible]
[illegible] وقت [illegible] فائدہ [illegible] ہے۔

[illegible] بھینس کا دودھ
[illegible] اور بھی نہیں
[illegible] درست ہو
کوئی شے پان کے [illegible] کھاتے ہیں۔

اور [illegible] فارغ ہونے کے کچھ دیر بعد نہا کر گرم دودھ

[illegible] بین [illegible] کا [illegible] اضافہ لاحق ہوتا ہے [illegible] ضعف [illegible]

ہو [illegible] کی [illegible] ہوجاتا ہے۔

بعض [illegible] کثرت جماع مضر ہے [illegible]

[illegible] عوارض مذکورہ [illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی توفیق نہ ہو جائے [illegible] بعد بھی جماع کیا جائے

تو وہ خون صاف [illegible] ہوتا ہے کہ جو اعضا کی پرورش میں کام آتا ہے

[illegible] اخراج کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ علاوہ زوال شہوت جیسے

امراض پیدا ہوجاتے ہیں چنانچہ کثرت جماع سے اول قوت ضعف [illegible]

ہے مگر اسکا تدارک و جماع سے پرہیز نہ کیا جائے تو دل دھڑکنے لگتا ہے۔ [illegible]

سست رہتے ہیں تنفس معمولی طور پر نہیں ہوتا۔ بوقت خاص

اندیشہ رہتا ہے اور ایام رضاعت میں جماع کرنا بچہ کے لئے مضر ہے۔ ہیں جو لوگ اپنی اور اپنے متعلقین کی کامل صحت چاہتے ہیں اور جن کو دنیا میں نامی ہونا اور بڑے بڑے عمدہ کام کرنا منظور ہو اُن کے لئے تو یہی طریقہ بہتر ہے جو بیان ہوا اور جو حریص ہیں وہ ابتداء حمل میں اور جب عورت کو بچہ ہوئے دو تین مہینے ہو گئے ہوں اپنی طاقت و حالت کا اندازہ دیکھ کر جماع کر لیں تو کچھ مضائقہ نہیں ہے مگر کوئی ان حدود سے بھی بڑھ جائے اور ہر ہفتہ یا ہر شب فعل مذکور کرے تو بیشک اُسکو کثرت جماع کہا جائے گا اور بیا ہے کچھ روز اُس بے اعتدالی کا اثر ظاہر نہ ہو مگر ضرور تھوڑے دنوں کے بعد اُسکے خراب نتیجوں میں اُسے مبتلا ہونا پڑے گا کیونکہ اعضائے تناسل کا تعلق تمام جسم سے ہونیکے سبب جب منی کا اخراج و اعضاء مذکور کا فعل بڑھ جاتا ہے تو اُس کا اثر تمام جسم پر پڑتا ہے اور نتائج بد ظہور پذیر ہوتے ہیں یعنی جب کوئی آدمی حد معینہ کو توڑ کر اس کام کی زیادتی کرتا ہے خاصکر ایسا آدمی جسے جماع سے زیادہ لذت حاصل ہوتی ہو تو قلیل عرصہ میں ہی اوّل کمزوری و لاغری ہوتی ہے اور اسپر بھی باز نہ رہے تو پھر آدمیوں کی صحبت سے نفرت ہو جاتی ہے۔ دل اُداس رہتا ہے۔ کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ اور نئے محنت سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ بہت سے امراض میں مبتلا ہونے کے لئے طبیعت مستعد رہتی ہے چنانچہ ضعف بصر یا دوران سر یا ذیابطیس یا سوزش حرام مغز یا مرگی یا جنون یا فالج یا طپید گئی قلب یا

بد نتائج میں مبتلا ہوتا ہے۔
پس خدا ہمارے ملک کے اُن لوگوں کو جو اس کام کے بڑے حامی ہیں اور مباشرت کو ذریعہ عیش کا سمجھتے ہیں ایسی نیک توفیق عطا کرے کہ فعل معلومہ کی کثرت سے بچکر عمر طبعی تک زندگی کا لطف و حظ اٹھائیں اور یوروپین لوگوں کی مانند اولوالعزمی و دانشمندی کے بڑے بڑے نمایاں کام کرکے زمانہ حال کی تاریخ کو مزین کرجائیں۔

تجرد میں جوش شہوت کسطرح رک سکتا ہے

یہ تو پہلے بیان میں ہی لکھا گیا کہ جو مرد۔ مرد۔ عورت۔ عورت ہو یعنی انکو کوئی عارضہ یا عجیب الخلقت مانع نکاح نہو تو تمام عمر مجرد رہنا شرعاً و عقلاً و رواجاً کسی طرح جائز نہیں مگر سن شباب سے پہلے مزاج کی خرابی کے سبب معمولی شہوت ستائے یا جوانی میں عورت کو جائز مرد اور مرد کو جائز عورت میسر نہو یا حیض یا حمل یا نفاس یا رضاعت وغیرہ کے باعث عورت اور مرض و ضعف وغیرہ کے سبب مرد مجامعت کے قابل نہو تو جوش شہوت کے روکنے کی ضرورت پڑتی ہے چنانچہ اسکے واسطے وہی تدبیریں بہتر ہیں جو جینی فقیر کام میں لاتے تھے یا لاتے ہیں یعنی اکثر روزہ یا برت رکھنا۔ ہلکی و نباتی غذا کھانا تکلف کا لباس نہ پہننا۔ نرم بستر پر نہ سونا۔ زن و مرد سے مختلط نہ رہنا۔ اپنے خیال کو نیک شغل مثلاً اشنان دھیان۔ غسل طہارت۔ نماز وظیفہ پوجا پاٹ میں مصروف رکھنا۔ کوئی دم خدا کی یاد سے غافل نہ رہنا۔ کسی قسم کی ریاضت کرنا۔ بہشت کی نعمتوں کی اُمید اور دوزخ کا خوف کرکے خواہش نفس

انزال دیر میں ہوتا ہے وجع مفاصل ورعشہ وضعف بصر وغیرہ امراض لاحق ہو جاتے ہیں پھر آخرکار کسی مرض مہلک میں مبتلا ہو کر مرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہتا۔ اور اگرچہ اس کی کثرت سب کے لئے مضر ہے مگر خصوصاً جن کے مزاج میں خشکی غالب ہو یا مزاج سرد وتر یا سرد وخشک یا دل ودماغ یا اعصاب ضعیف یا جسم لاغر ہو اُن کو تو بہت ہی کم جماع کرنا چاہیئے اور چونکہ بہ نسبت دموی وصفراوی مزاج والے کے بلغمی وسوداوی مزاج کے آدمی قوت باہ کم رکھتے ہیں اسلئے اُن کو بھی جماع کی کثرت کرنا خالی از مضرت نہیں ہوتا۔

بید کہتے ہیں کہ جماع زیادہ کرنے سے کمزوری ودرد اندام وکھانسی وتپ دق وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہیں اور عورتوں کے مقام مخصوص میں اس فعل کی زیادتی سے ایک گرہ بیل کے پھل کی مانند نکل آتی ہے یا فرج سے وقت بے وقت خلاف خون نکلتا ہے جسکو پردر کہتے ہیں اور اُسکے ساتھ اعضا شکنی اور درد اندام کی علامات بھی ہوتی ہیں اور سوم روگ ہو جاتا ہے جسمیں بار بار بہت سا پیشاب آتا ہے وعورت نہایت کمزور ہو جاتی ہے۔

الغرض بیدک وڈاکٹری وطبابت کی رو سے کسی حالت وکسی صورت میں عورت یا مرد کو مجامعت کی کثرت کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ خدا نے ہر نوع کو اس فعل کی طاقت مختلف عطا کی ہے مثلاً مرغ دن بھر میں پچاس ساٹھ دفعہ۔ کبوتر ایک گھنٹہ میں پندرہ دفعہ۔ چڑا بیس دفعہ۔ بندر دن میں پانچ چھ دفعہ یہ فعل کر سکتا ہے مگر انسان حدود مقررہ مذکورہ کو توڑے تو ضرور اُسکے

نہیں ہے کہ بعض درویشوں اور مجذوبوں کی طرح نہایت کثیف و غلیظ کپڑے پہننا و خاک میں لوٹنا مناسب سمجھا جاتا ہو۔ غرض یہ ہے کہ سادہ و مضبوط و ڈھیلے ڈھالے و اعلیٰ لباس ہوں جیسے [illegible] دکھائی دیتے کیونکہ جب بدن چست و متکلف لباس سے زیب و زینت میں آرائش اور خود نمائی کے ساتھ ہے تفنن و خیالات میں کچھ خرابی ہو تو پھر عیش و نشاط کی طرف طبیعت ضرور مائل ہوتی ہے اور ایسا اکثر نفس غالب ہی جاتا ہے۔

سوم۔ لوگوں سے کم ملنا ضروری ہے [illegible] یہاں تک کہ افادہ عام کی غرض پیدا ہو جائے کیونکہ لوگوں کا کچھ [illegible] ضرر نہیں [illegible] لیکن بلا ضرورت زیادہ غلط ملط رہنے سے [illegible] و دیگر [illegible] کے [illegible] مرتبہ تعلق یہ برائی ہے کہ گو ایک با عجب آدمی کے رو برو [illegible] قصے بیان کرنے کی کوئی بات نہیں ہوتی لیکن تاہم تذکرہ بہت سی [illegible] کا ذکر ہو ہی جاتا ہے [illegible] مزاج کے لوگوں کی طبیعت کو ایک [illegible] ہو لیتی ہے [illegible] اس کیسا ہی نیک طینت آدمی ہو مگر عورتوں کے ساتھ زیادہ صحبت [illegible] کچھ نہ کچھ خیال میں خرابی آ ہی جاتی ہے اسلئے بلا ضرورت زیادہ [illegible] مناسب نہیں معلوم ہوتا۔

چہارم۔ [illegible] وظیفہ میں مصروف رہنا [illegible] اور جو اپنی نہایت مختصر [illegible] کام کر کے دنیا میں رہنا [illegible] نہیں چھوڑنا چاہیئے ان [illegible] سے بہتر کوئی شغل نہیں ہے کہ ہر وقت نماز و وظیفہ میں مصروف [illegible] بعض مینا [illegible] مذہبی [illegible] گھنٹے اسطرح تقسیم کرنے چاہئیں کہ ایک لحظہ بھی طہارت و عبادت و مذہبی کتابوں کی تلاوت وغیرہ سے خالی نہو

...ئیج نہونا وغیرہ

...وئے قوت شہوت روکنے کے لئے مذکورہ بالا طریق نہائیت بہتر و مجرب ہے اور ... ہمیں ... پرانے فیشن کے آدمی اسکو پڑھ کر بہت خوش ہونگے مگر نئے فیشن کے ... ہم پر یہ اعتراض کر سکتے ہیں کہ اگر ہندوستان کے تمام آدمی اسی طریق کو ... اختیار کریں و دیگر کاروبار کو ترک کر دیں تو ایک تو ذلت کی حالت میں پڑے ہی ہوئے ہیں ... اور بھی ذلیل و محتاج ہو جائیں۔ پس اسلئے ہم ہر ایک ہدائیت مذکورہ بالا ... ذیل بیان کرتے ہیں تاکہ معترضین ہمارے اصل مطلب کو سمجھکر اعتراض نہ کر سکیں۔

اوّل غذا۔ سب جانتے ہیں کہ حیوانی اغذیہ یعنی گوشت و دودھ و گھی و انڈے وغیرہ ... مقویات مثلاً مختلف قسم کے حلوے و مٹھائیاں و میوہ جات وغیرہ سے حرارت غریزی و خون و دال ماش وغیرہ سے ریح اور گرم مصالح کی چیزوں و شراب سے تحریک زیادہ ہوتی ہے اور خون و ریاح و تحریک کی زیادتی سے شہوت اُبھرتی ہے پس جو لوگ کثرت جماع یا کسی اور وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں اور فحش خیالات و عادت کے سبب انتشار زیادہ ہوتا ہو تو اُن کو تو ہم کہتے نہیں کہ مقویات کا استعمال ترک کر دیں بلکہ اُن کو تو ضرور مقوی ادویہ و اغذیہ کھانا چاہیئے ہاں بدخیالات و عورتوں کی قربت انکے لئے سم قاتل ہے مگر جن کا مزاج دموی و جسم قوی ہو اور شہوت کو روکنا چاہتے ہوں اُن کو بیشک اغذیہ مذکورہ سے پرہیز کرنا اور ہلکی و سادی و نباتی غذا مثلاً ضرورت کے قابل دال یا ترکاری کے ساتھ روٹی اور کم گھی کھانا اور کبھی کبھی روزہ یا برت رکھنا یا فاقہ کرنا مناسب ہے۔

دوم۔ لباس۔ تکلف کا لباس نہ پہننے و نرم بستر نہ رکھنے سے ہمارا یہ مطلب

وغیرہ [illegible] باتیں سنائیں گے سلق کرنے کی عادت ہو [illegible] غرض یہ کہ ایک دو بار
جماع کرنے سے اسقدر نقصان نہیں ہوتا جسقدر خیال خراب ہونے سے ہوتا ہے بس
اسے بچو یا [illegible] آزاد ہو یا خیال [illegible] کو شب و روز نیک [illegible]
[illegible] رہنا مناسب ہے

پنجم [illegible] کرنا [illegible] باتیں ہے کہ [illegible]
[illegible] ہے کہ [illegible] حصہ کی جانب [illegible]
[illegible] زیادہ ہوتی ہے [illegible]
[illegible] کے بالائی حصہ کی طرف خون [illegible] جیسے [illegible] نرم
[illegible] کو کشتی [illegible] کا تنا وغیرہ۔

ششم [illegible] نیند [illegible] ضرب [illegible] روکنے کی [illegible] قدر میں
قول سے ہی نہیں ثابت ہوتا بلکہ روزمرہ کا تجربہ و مشاہدہ کہہ رہا ہے کہ بغیر خوف و
رہا سکے کوئی [illegible] ہیں [illegible] یہ کہ جب تک کچھ [illegible] اور کچھ امید
نہ ہو کوئی [illegible] شہوت کو روک سکے [illegible] ہوتا [illegible] وقت [illegible] سکے
[illegible] تو دوزخ کی اور [illegible] کی تکلیفوں کا ڈر بہشت و صحت کے آرام کی امید ہی
کافی ہے مگر قبل از وقت جماع کرنے سے اعضا کے کمزور ہونے و کسی مرض میں
مبتلا ہوکر جلد مر جانے کا ڈر اور سن شباب تک مجامعت نہ کرنے سے اپنی تندرستی
و قوی اولاد پیدا ہونے کی امید بھی کچھ کم نہیں ہے۔

فائدہ — جو قاعدے جوش شہوت روکنے کے بیان ہوئے ان میں سے صرف
ایک دو پر عمل کرنے سے تو مطلب حاصل نہیں ہوتا مگر کل قواعد مذکورہ کی پابندی

مگر جو لوگ صاحب عیال واطفال ہیں اور خود کمانے کھانے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں جنکو طرح طرح کی ایجاد و بڑے بڑے نمایاں کام کرنے کی اُمنگ ہے۔ اُن کا معمولی و فرضی عبادت سے فارغ ہوکر علمی سوسائٹیوں و عام فائدہ کے سوال کمیٹیوں میں شامل ہونا تجارت وصنعت وحرفت وملازمت وغیرہ کام جو اُن کے متعلق ہوں اُنمیں مصروف رہنا۔ اخلاق وعلوم وفنون کی کتابوں اور شائستہ اخبار وں کا مطالعہ کرنا یا تصنیف یا تالیف یا ترجمہ کرکے عوام کو فائدہ پہنچانا تھوڑی دیر سیر وتفریح کے لئے پھرنا۔ اوقات معینہ پر کھانا۔ پینا۔ سونا۔ نہانا۔ غرضکہ علمی عبادت کے ساتھہ تمام ضروری و نیک کام کرنا بھی مناسب ہے۔ مگر ایسا ہونا چاہیے کہ کوئی وقت بیکار یا خراب لوگوں کی صحبت یا فحش کتابوں کے مطالعہ میں گذرے کیونکہ بیکار بیٹھنے والے خصوصًا جب خراب آدمیوں کی صحبت میں بیٹھتے ہیں یا فحش کتابیں پڑھتے ہیں تو ضرور اُنکے خیال ایسے خراب ہوجاتے ہیں کہ شدہ شدہ شیطانی خواہشوں کے مطیع ہوکر ناجائز افعال کے کرنے میں ذرا بھی تامل نہیں کرتے۔

اگرچہ بیکار تنہا یا خراب صحبت میں بیٹھنے یا فحش کتابوں کے پڑھنے یا فحش سننے یا گالیاں بکنے یا تصاویر فاحشہ کے دیکھنے سے زیادہ تر وہی لوگ افعال ناجائز کے مرتکب ہوتے ہیں جنکے اخلاق بچپن سے ہی خراب ہوتے ہیں اور اپنے ارادہ پر قابو نہیں رکھتے ہیں مگر نیک و قوی ارادہ کے لوگوں پر بھی ضرور کچھہ نہ کچھہ اثر ہوتا ہے اور خدا کے خوف یا دُنیا کی مذمت کے ڈر سے کوئی فعل بظاہر نہ کرسکیں لیکن یہہ تو ممکن نہیں کہ خیال بھی خراب نہوں اور جب اعضا و تناسل کیطرف خیال متوجہ ہوا تو اُن آلات کے دوران خون و قوت اعصابی میں فرق آجائیگا۔ اگرچہ شب غیر منطفی رہیگا

قوی و خوبصورت بچے کس طرح پیدا ہو سکتے ہیں

آج کل ہم سب فاضل مکتب تہذیب کے آدمیوں کا یہ حال ہے کہ اگر ہم ان سے کہیں جب کہ کسی ولی یا جوگی یا فقیر یا فلاسفر کی کوئی بات بتاتے ہیں یا معتبر اشخاص یا سکھ یا ہندو طور سے کبھی کسی عالم مسئلہ کی تصدیق چاہتے ہیں تو تسلیم نہیں کرتے مگر انگریز یورپین ڈاکٹر یا فلاسفر کا قول پیش کریں تو فوراً مان لیتے ہیں۔ چنانچہ ہمارے کئی دوست جو روحانی قوتوں کی تاثیر کے بالکل منکر تھے وہ اب کرنل الکاٹ کے حالات پڑھ کر اقرار کرنے لگے باوجودیکہ کرنل صاحب کی شاید روحانی قوت کی ابھی مشق اس درجہ پر نہیں پہنچی جو ہندوستان کے فقیروں کی یا بعض کی اب تک ہو گئی۔

بہت سے دیسی ڈاکٹر سل میں سرطان اور ضعف باہ و اعصاب میں خراطین کا دینا مکروہ و فضول سمجھتے تھے مگر اطبا یورپ نے جب سرطان و خراطین میں فاسفورس کے مرکبات ہونے کے سبب امراض مذکورہ میں انکا مفید ہونا تسلیم کر کے فاسفورس کے مرکبات کا استعمال کرنا شروع کر دیا تو ہمارے دیسی ڈاکٹر بہت خوشی اور اعتقاد کے ساتھ امراض مذکورہ میں فاسفورس کے مرکبات دینے لگے باوجودیکہ ان مرکبات کا ہر جگہ بہم پہنچنا دشوار اور انکی قیمت بہ نسبت خراطین و سرطان کے گراں ہے۔

علی ہذا القیاس یہ مسئلہ بھی ہند و عرب کے عقلا و اطبا نے خوب مدلل بیان کیا ہے کہ ماہواری ایام سے فارغ ہونے کے بعد اور ایام حمل میں عورت کے ہم صحبت ہونے کے وقت عورت یا مرد کے خیال یا وہم میں جیسی صورت و حالت ہو ویسی

کرنے اور ارادہ مصمم رکھنے سے نوجوانوں کو تو کچھ تکلیف ہوتی ہی نہیں اور جو لوگ
جماع کی لذت حاصل کر چکے ہیں ان کو کسی وجہ خاص سے محترز رہنے کی ضرورت
پڑے تو تھوڑے عرصہ تک قدرے تکلیف ہوتی ہے پھر خود بخود عادت پڑ جاتی
ہے اور اگر کوئی اپنے ارادہ پر قادر ہو اور تقلیل غذا کو بالاستقلال جوش شہوت
نہ رک سکے اور آلات تناسل ایسے ذکی الحس ہو جائیں کہ ہوا لگنے یا کپڑا چھو جانے
سے بھی انتشار ہو تو قضیب پر روزمرہ ٹھنڈا پانی ڈالنا اور سقنقور داخل کرنا مفید
ہوتا ہے۔ ایک ایک اونس کمفرواٹر* دن میں دو یا ایک بار سوتے وقت
پی لینا فائدہ بخش ہے۔ اور اس سے بھی کچھ نہ ہو تو پانچ پانچ گرین برومائیڈ آف
پٹاسیم** دن میں دو بار دینے سے اگر جوش شہوت رک جاتا ہے مثانہ میں
پتھری یا پیٹ میں کیڑے ہونے کے سبب شہوت زیادہ ہوتی ہو تو ان امراض
کا علاج کرنے سے فائدہ ہوتا ہے مگر ہیجان الشہوت ہونے کے لئے خصیتین کا
نکلوانا و قضیب کا کاٹ ڈالنا (جیسا کہ بعض ہندو فقیر کرتے ہیں) کسی طرح
شرعاً و عقلاً جائز نہیں ہو سکتا۔

* اسکے بنانے کی یہ ترکیب ہے کہ ایک بوتل میں پانی بھر دیں اور اسمیں کافور کو
باریک کپڑے میں باندھ کر ڈالدیں۔
** یہ ایک انگریزی دوا ہے جو سفید رنگ کی ڈبیوں میں ہوتی ہے اور انگریزی دوافروشوں
کی دوکان پر ملسکتی ہے۔

سے فارغ ہو کر سب سے پہلے عورت شکر کی کے درشن کرنے سے جو ایک
عمدہ تصویر ہوتی ہے +

میں ایک وقت پنڈت گوبند جیون صاحب ہندوی کہتے تھے کہ ڈاکٹر
[illegible] موں جن سے اس مسئلہ کی بابت دریافت کیا تو انہوں نے [illegible] لکھا ہے کہ جو
جو اس مسئلہ کے پابند ہیں وے خوبصورت اور قوی ہوتے ہیں +

اس مسئلہ کی تائید میں بعض ایک نقل بھی بیان کرتے ہیں کہ ایک وقت [illegible]
ایک شخص سید نے شادی کی مگر جب تجربہ سے معلوم ہوا کہ وہ باہ سے
معذور ہے تو اوسنے روز مچھلی کا حلوا کھایا جس سے مرض میں افاقہ ہو گیا
اور اوسکی بیوی حاملہ ہوئی اور ایام معہود پر لڑکا پیدا ہوا لیکن وہ ہم شبیہ
ایک جوان ہمسایہ کے تھا جب وہ لڑکا تین چار برس کا ہو گیا اور باہر آنے
جانے لگا تو اُس پڑوسی جوان نے جو لاولد تھا اُس لڑکے کو بہلا پھسلا کر
رفتہ رفتہ اپنے اور اپنی بیوی کی طرف مائل و مانوس کر لیا اور کچھ عدالت میں
دعوی کر دیا کہ یہ میرا لڑکا ہے حاکم وقت نے لڑکے کو جوان اور اوسکی
بیوی سے مانوس اور جوان کے ہم شبیہ دیکھا اور باپ کو انکار رفتہ دیکھا
تو لڑکا جوان کو ہی دلا دیا مگر جب [illegible] داد بیٹا کی اوسنے کہا کہ میں انکار رفتہ
تھا مگر مچھلی کا حلوا کھا کر تندرست ہو گیا ہوں اوسکی زوجہ بولی کہ ایام بیماری
سے فارغ ہونے کے بعد میری نظر اس پڑوسی جوان پر پڑی تھی اسی وجہ
سے یہ لڑکا اسکے ہم شبیہ ہے تب حاکم نے لڑکے کو [illegible]
کی بو سونگھی تو مچھلی کی بو آئی پس حاکم نے لڑکا باپ کو دلا دیا۔

تو عورت و حالت بچے کی ہوتی ہے۔ مگر ہمارے ملک والے خاصکر نئے فیشن کے لوگ کچھ روشن ضمیر جو اس بات کو فضول سمجھتے ہونگے انہوں نے ان یورپین لوگوں کے اقوال سنکر اب جان لیا ہوگا کہ یہہ مسئلہ بھی لغو نہیں ہے چنانچہ نئی دنیا ملک امریکہ میں بودے ڈاڈس صاحب نے عورتوں کے جلسہ میں اسی مسئلہ کی صداقت میں ایک لکچر دیا تھا اور منشی کاشی ناتھہ صاحب کا ترجمہ کیا ہوا اردو گائیڈ میں چھپا تھا اس میں کی چند باتیں اور دیسی عقلا و علما کی رائے ہم ذیل میں بیان کرتے ہیں +

صاحب ممدوح لکھتے ہیں کہ عورت کو چاہئے کہ حاملہ ہونے سے پہلے کسی لڑکے حسین چہرہ کی تصویر یا صرف چہرہ کی شبیہ اپنے پاس رکھہ لے اور اوسکو اس قدر بغور دیکھا کرے کہ وہ صورت دل میں سما جائے اور ایسی ہی حالت میں حاملہ بھی ہو اور بعد حمل کے بھی دیکھا کرے اور یہہ خیال جمائے کہ میرا بچہ بھی ایسا ہی حسین پیدا ہوگا +

جیسا کہ صاحب موصوف کا خیال ہے ایسا ہی عقلا متقدمین کا ہے چنانچہ وہ اپنی کتابوں میں لکھہ گئے ہیں کہ بعد فراغ ایام ماہواری عورت کی نظر جس پر پڑتی ہے اولاد ہو تو اوسی کی ہم شبیہ ہوتی ہے - اور عوام میں مشہور ہے کہ عورت ایام ماہواری سے فارغ ہوکر آئینہ میں اپنا یا کسی خوبصورت لڑکے کا منہ دیکھے +

مسلمان کہتے ہیں کہ بعد فراغ ایام عورت اپنے شوہر سے مصافحہ کرے اور السلام علیکم کہے۔ ہندوؤں کے یہاں بیان کیا گیا ہے کہ ایام ماہواری

ہونگے خیال جو مختلف رنگ کی لکڑیوں پر تھے ۔ وہ ویسے ہی بچے ہو گئے چنانچہ جب ایام مقررہ اکثر خوبصورت بچے پیدا ہوئے ہیں بنی نوع انسان میں بھی بوقت خاص اچھے خیالات نیک رکھیں تو اصول مذکورہ کے بموجب نہایت قوی وخوبصورت اولاد پیدا ہو سکتی ہے ؎

امریکن صاحب نے جس پرانے اصول کو اب شائع کیا ہے اسکی بنیاد ہندوستان میں مدت سے پائی جاتی ہے یعنی جب گھوڑی پر گھوڑا ڈالا جاتا ہے تو اسوقت کوئی قوی وخوشرنگ گھوڑا روبرو کھڑا کر دیتے ہیں تاکہ بچہ کی رنگت وغیرہ روبرو کھڑے ہونیوالے گھوڑے کے مانند ہو اور اکثر ایسا ہی بچہ ہوتا ہے -

پرانی طب کی کتابوں میں تو خوب شرح وبسط کے ساتھ لکھا ہے کہ بنگام مجامعت جب قوت مصورہ اپنا فعل شروع کرتی ہے اسوقت زن ومرد کی جیسی حالت وخیالات ہوتے ہیں ویسی ہی اثر بچہ پر پڑتا ہے یعنی زن ومرد کے کپڑے غلیظ پریشان حال طبیعت مغموم خیالات خراب ہوں تو بچہ غبی وبدشکل ہوگا اور جو عورت ومرد کے خیالات نیک لباس پاک وصاف طبیعت مسرور حالت درست ہوگی تو بچہ بھی قوی وخوبصورت ونیک سیرت پیدا ہوگا ؎

ضیاء الابصار کے مصنف نے اپنی کتاب میں دو نقل لکھی ہیں جن سے عورت ومرد کے نیک وبد خیالات کا بچہ پر موثر ہونا بخوبی ثابت ہوتا ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ

نقل اول - ایک بزرگ جمال الدین صاحب ترکستانی کا قول ہے کہ ایک عورت کے ایسا بچہ پیدا ہوا کہ جس کا سر آدمی کا تھا اور باقی جسم مثل سانپ کے اور وہ ایک گڑھے میں رہتا تھا اور بوقت ضرورت اپنی ماں کے پاس آکر دودھ پی جاتا

بیشک یہہ سب جانتے ہیں کہ ایام ماہواری سے فارغ ہوکر ہی عورت حاملہ ہونے کے قابل ہوتی ہے پس اوسوقت سے ہی جیسا خیال عورت کا ہوگا وہی حالت بچہ کی ہوگی۔ اسیلئے ایشیائی دانشمندوں نے عورت کے لئے یہہ ہدایت کی تہی کہ ماہواری ایام سے فارغ ہوکر اپنے شوہر یا کسی خوبصورت لڑکے کا منہ دیکھے یا اٹھا کر بچی کے درشن کرے تاکہ انہیں کا تصور دل میں جم جاوے اور اپنے باپ یا خوبصورت لڑکے کی ہمشکل بچہ پیدا ہو۔

امریکن صاحب ممدوح فرماتے ہیں کہ انجیل میں لکھا ہے کہ یعقوب نے سات برس اس امید پر بکریاں چرائیں کہ لبن اپنی خوبصورت بیٹی مسماۃ ریچل سے شادی کردیگا مگر اوسنے ازراہ فریب بجائے ریچل کے مسماۃ لیا کی شادی یعقوب سے کردی جو بہ نسبت ریچل کے بدصورت تھی جب یہہ بات ظاہر ہوئی اور ناراض ہونے لگا تو لبن نے کہا کہ اگر اور سات برس تک میری خدمت کرے تو ریچل سے بھی تیری شادی کردونگا اور اوسکا غصہ فرو کرنے کے لئے یہہ بھی دم دیا کہ اس عرصہ میں جسقدر خوبصورت بچے گلہ میں پیدا ہونگے تجھے دیدونگا لیکن دل میں سمجھی لبن جانتا تھا کہ نہ خوبصورت بچے ہونگے نہ مجھے دینے پڑینگے مگر یعقوب نے یہہ ترکیب کی کہ مادہ بھیڑوں کو علیحدہ باندہ دیا اور نر بھیڑوں کو علیحدہ چھوڑ دیا اور پانی پینے کے گھڑوں یا کہیل میں مختلف رنگ کی لکڑیاں رنگ کر ڈالیں جب بھیڑیاں پیاس سے بیتاب ہوئیں تو اون کو کہیل مذکور میں پانی پلایا جہاں اونکی نظر رنگدار لکڑیوں پر پڑی اور اوسیوقت نر و مادہ کو باہم ملا دیا پھر دوسرے دن بھی پانی میں رنگدار لکڑیاں ڈال دیں تاکہ بوجہ خاص

[illegible]

نقش پنجم [illegible]

سادہ لوح بچوں کو [illegible]

ان بچوں کو [illegible]

[illegible]

صاحب خان بہادر [illegible]

[illegible] آزاد پایا گیا جب
[illegible] دریافت کیا تو معلوم ہوا
[illegible] ایک [illegible] لڑکی ایسی ڈرتی تھی کہ گویا [illegible]
[illegible] بات نہ کی ۔

نقل دوم [illegible] الذکر [illegible] صورت تھے مگر بوقت
[illegible] اپنے ہمعصروں کی
[illegible] عقل کے تمام آدمیوں
[illegible] رکھتے [illegible] والدے
[illegible] صورت پیدا ہونے کا سبب یہی تھا
[illegible] خیال رہا تھا ۔

[illegible] ہوئی کہ میرے ایک
[illegible] ضعیف تھا اور اُسکے
[illegible] چھوٹے بچے [illegible] قوی و خوبصورت
[illegible] اچھی صورت کے دھیان
[illegible] ہے ۔

[illegible] کے وقت سے بچہ پیدا ہونے
تک [illegible] خیالات کو درست [illegible] یقین ہے کہ بچہ شکیل و جمیل
و نیک خو [illegible] و قوی پیدا ہو سکتا ہے ۔

کہتے ہیں کہ حاملہ عورت کو اچانک کوئی بڑا خوف یا رنج یا خوشی پیدا ہو تو حمل ساقط

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] *

[illegible] اسی کی بچہ جو حاملہ تھی وہ اسکو دیکھکر ڈری - دوسری
[illegible] کی شکل بعد ایام مسعود وہ حاملہ مذکور کے سادہ لوح
[illegible]

[illegible] کہ جن عورتوں کی [illegible] ایام حمل میں جن چند پرندے
[illegible] بچہ صورت شکل یا طور طریق میں ان جانوروں کے ہم شبیہ
[illegible] خواہش بچہ پیدا ہونے کے سوا اسکا کوئی اور سبب نہ تھا
[illegible] حاملہ ہو اور بچہ پیدا ہونے تک شوہر کا
[illegible] اگر عورت شوہر سے محبت رکھتی ہو اور ہمیشہ
اسکے خیال [illegible] باپ کی صورت پر ہوگا - اور اگر اپنے خاوند کا
[illegible] یا کسی دوست یا حکیم یا دوست
[illegible] کے شکل بچہ ہو سکتا ہے - اور جس طرح
[illegible] ویسا ہی سیرت کا بھی - اور صرف
[illegible] پر موثر ہوتا ہو - نہیں - اشیاء خورد و
[illegible] کی حالت کو بدرجہ نہایت خواہش ہو تو اس سے
[illegible] ہو جاتا ہے - اور جو بعض ڈاکٹر اس قول پر معترض ہیں
[illegible] سے واقف نہیں ہیں ۔

[illegible] کے حاملہ عورتوں کو اپنے خیالات
[illegible] و دل خوش رکھنے - غذا لطیفہ کھانے - سیر کرنے
[illegible] وحشیانہ دل سے دور کرنے - بد الفاظ نہ بولنے کی بہت تاکید

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کہ جب [illegible] تو بچہ [illegible] کو باہر
[illegible] وغیرہ لگا کر اوسکے خیال کو اس طرف سے پھیر دیتے ہیں تاکہ
[illegible] کا تصور نہ کرے اور بچہ عضو کی کمی سے محفوظ رہے ۔ کتب
[illegible] ایک عورت جب حاملہ تھی اُن دنوں اُسکا خاوند
[illegible] جب بچہ پیدا ہوا تو اُسکے جسم پر بھی وہیں نشان تھے
[illegible] تو اُسکی ماں پاؤں کے
[illegible] جانتی تھی جب اُسکے باپ نے بیٹی کا پاؤں دیکھا
[illegible] میں کہتا ہوں کہ میرے بچے کے پاؤں میں بھی
ایسا ہی [illegible] ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا اس نقل مذکورہ سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ حاملہ
کے خیالات کا اثر بچہ پر پڑتا ہے ۔

[illegible] عقلا کے اقوال سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس طرح
خدا نے انسان کو [illegible] افعال پر قادر کیا ہے اسی طرح اولاد کے خوبصورت
و [illegible] قوت [illegible] ضعف کے سبب
منی کے [illegible] اعضا کا [illegible] باقوت [illegible] مرد و عورت کی منی کو خاص خاص
اعضا کے لئے [illegible] مادہ کی مقدار زیادہ ہونے سے کوئی عضو بڑھ جائے
جیسے [illegible] یا مادہ کی کمی سے کوئی عضو کم ہو یا مادہ کا قوام غلظت
[illegible] قبول نہ کرے اور شکل بدل
جائے تو ان سب باتوں کو تو اختیار سے باہر سمجھنا چاہئے مگر بہت سی باتیں ایسی
ہیں کہ [illegible] کو کیا جائے تو امید قوی ہے کہ اولاد خوبصورت

[illegible] پیشاب [illegible] جائے [illegible]

[illegible] بعض [illegible]

[illegible]

زیادہ اس [illegible]

قوت شہوانی۔

۱۔ [illegible]

بیش [illegible]

اولاد کی [illegible]

۲۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۳۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۔ [illegible]

[illegible] والی [illegible]

ساتھ کرنیوالی۔ [illegible]

۵۔ اُس وقت جماع کرنا چاہئے کہ کوئی مرض نہ ہو۔ شہوت [illegible] ہو [illegible]

[illegible] کوشش کرتے اور ہندوستان کی [illegible] سوال نہیں [illegible] اصول [illegible] پیدا [illegible] [illegible] ہندوستانی [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] لڑکی پیدا ہونے میں بعض بعض کہتے ہیں کہ [illegible] پیدا ہوتے ہیں [illegible] کثرت جماع کرنیوالوں [illegible] ہوتے ہیں بعض کا قول ہے کہ نطفہ کی خاصیت و [illegible] لوگوں کا نطفہ پہلوانوں سے [illegible] قوت [illegible] ہوتی ہے مگر اصل یہ ہے کہ [illegible] پر قوت کا انحصار نہیں ہے بلکہ [illegible] نتیجہ ہیں بچے والدین خواہ خوب قوی ہوں یا متوسط درجہ کے [illegible] قوی و صحیح المزاج ہوں [illegible] کوئی قسم کا عارضہ انکو ہو [illegible] حمل کے زمانہ میں عورت کی صحت اچھی اور اسکے کھانے پینے رہنے سہنے سونے جاگنے وغیرہ کا انتظام حفظ صحت کے قواعد کے مطابق ہو جیسا کہ صحت النسا میں [illegible] لکھا ہے اور بعد پیدا ہونیکے بچے کی پرورش بھی حسب قاعدہ ہو

مختصر ہدایت مجامعت و معاشرت

جماع کے ضرر و فوائد و اقسام وغیرہ کا مفصل بیان اسی باب میں ہم لکھ چکے ہیں جنکا اعادہ کرنا تحصیل حاصل ہے مگر شاید بعض نازک طبع ناظرین کو اس قدر طویل عبارت

۹- ایک بار جماع کر کے یا احتلام کے بعد اسی وقت جماع کرنا نہیں چاہئے۔ اگر آدمی قوی ہو تو ایک دفعہ سے دوسری دفعہ تک کم سے کم تین یا چار روز کا فاصلہ ضرور ہونا چاہئے جنکو اس فعل میں زیادہ رغبت آتی ہو یا دل یا دماغ یا پیٹ سے کمزور یا ضعف اعصاب یا ضعیف یا لاغر یا مختل یا ذہنی ہوں یا جنون یا صرع یا غشی کا عارضہ یا خونی بواسیر یا خنازیری مزاج یا معدہ و اعصاب کوئی مرض ہو وہ بہت ہی کم جماع کریں یا بعض حالتوں میں بالکل نہ کریں بعد جماع کے یا فرحت کے سستی و کمزوری معلوم ہو تو سمجھو کہ اوس کا سبب اسی طرح ہے +

۱۰- کثرت جماع سے انسان مرد کو بہت سے امراض پیدا ہوتے ہیں اور آخر کار کسی سخت مرض میں مبتلا ہو کر مرتے ہیں۔ کوئی فائدہ نہیں ہوتا اسلئے ہر شخص کو زیادتی نہ کریں +

۱۱- از روئے عقل و نقل و حکمت جلق یا لواطت و اغلام سے سراسر نقصان جسم و جان و ایمان ہے اسلئے ان افعال سے باز رہیں +

کثرت جماع سے پیدا شدہ ضعف کے دفع کرنے کی تدبیر

ان اسباب سے نامردی ہوتی ہے انکا مفصل ذکر ان شاء اللہ باب سوم میں ہوگا۔ مگر جماع کی زیادتی سے جو ضعف اعصاب و ناتوانی پیدا ہوتی ہے اوسکے رفع کرنے کی تدبیریں ہم یہاں لکھتے ہیں اور جتنے مرکب دواؤں کا نام اس بیان میں آیا ہے انکے بنانے کی ترکیب ان شاء اللہ باب پنجم میں لکھی جائیگی یہاں مختصر ہونے کے لئے مرکب دواؤں کے نام پر کفایت کیا ہے۔

ڈاکٹر و طبیب و وید سب کا اسپر اتفاق ہے کہ جب بعد جماع کے بجائے فرحت

۲۔ یہ خیال رہے کہ [illegible] وقت [illegible] مرد کی [illegible] تیز و تند ہو۔ عورت ایام ماہواری سے فارغ ہو کر غسل کر چکی ہو۔

۳۔ جماع کے وقت حسب حیثیت [illegible] ممکن ہو [illegible] سامان مہیا ہوں۔ مکان صاف و آراستہ ہو [illegible] پھول و گلدستے موقع [illegible] ہوں [illegible] لیمپ یا شمع یا چراغ روشن [illegible] موسم [illegible] سرد یا گرم۔ زن و مرد کا لباس پاک و درست۔ عورت اپنے ملک کی رسم اور شوہر کی پسند کے مطابق بناؤ سنگار کئے ہوئے [illegible] خوف و خطر و رنج و غم [illegible] دل [illegible] خیالات [illegible]۔

۴۔ جماع [illegible] محبت کی باتیں کریں [illegible] بعد [illegible] [illegible] [illegible] ہو کر [illegible] [illegible] اور [illegible] کو بعد میں پیشاب کر لینا [illegible]۔

۵۔ بعد جماع [illegible] احتیاط کرنی چاہئے کہ [illegible] خوشبو وغیرہ لگا کر فوراً [illegible] اعضاء مخصوصہ [illegible] سے غسل کریں۔ غسل کے بعد کھانا پینا [illegible] طبیعت [illegible] پسند کرتے ہیں لیکن ضرورت ہو تو نیم گرم پانی سے اعضاء [illegible] اور [illegible] [illegible] کا دودھ مصری ملا کر یا تھوڑا حلوا یا کوئی [illegible] شے کھا لیں۔ [illegible] کے بعد [illegible] سرد پانی یا شربت وغیرہ کوئی ٹھنڈی شے نہ پئیں [illegible] جسم کو بچائیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باقی [illegible] ملاکر پینا چاہیے ❖

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مزاج گرم و خشک [illegible]

[illegible] بابت

[illegible] اصل [illegible]

[illegible] قطرے [illegible]

[illegible] یا [illegible]

[illegible] قطرے [illegible]

[illegible]

[illegible] اس نسخہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

Structure of [illegible]

[illegible] of [illegible]

Influence of [illegible]

[illegible] ترجمہ [illegible]

[illegible]

[illegible] مختصر کتاب [illegible]

[illegible] پانی سے [illegible]

[illegible] لہو ولعب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قوت ہو تو [illegible] جاتا ہے

[illegible] مرحم وغیرہ

[illegible] دوائیں دیں [illegible] ہو جاتے

[illegible] دیں یا کوئی مصلح [illegible] اور [illegible] تا مجامعت

[illegible] ہو نہ بہت [illegible] بہت گرم [illegible] دوا

[illegible] تجربہ [illegible] دل و دماغ [illegible] اور یہ

[illegible] دوائیں [illegible] کریں - اور دل و دماغ

[illegible]

[illegible] بالعموم [illegible] جماع کرتے ہیں

[illegible] اونکی قوت جماع کرنے کے سبب یکدم سے

[illegible] تنگ پڑا ہوا [illegible] کھائیں - ماء اللحم

[illegible] نیم بریان تھوڑے شہد اور دار چینی

ملاکر پلائیں - یا [illegible] المسک [illegible] العسل میں ملاکر کھلادیں اور پھر ماء اللحم پلائیں

[illegible] کے اندر کی [illegible] ذکر [illegible] پر بیان کیے گئے ہیں

[illegible] +

[illegible] نقصان [illegible]

[illegible] کے نقصان [illegible]

معلوم ہوتی۔ آدمی [illegible]

[illegible] نہیں ہو سکتا۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] کرتا ہے۔ [illegible] علاج [illegible]

[illegible] کے [illegible] +

علاوہ [illegible]

[illegible] وغیرہ [illegible]

وغیرہ ہیں +

[illegible] علاج [illegible]

[illegible] نقصان [illegible]

[illegible] طاقت [illegible]

[illegible]

[illegible]

منی و قوت باہ کو زیادہ کرتی ہے [illegible] +

غسل کرکے صاف کپڑے پہنیں اور عطر لگائیں اور پھولوں کے ہار ڈالیں کیونکہ ان

[illegible] شراب پی لیں۔

[illegible] ہو تو روز سرد یا نیم گرم پانی سے غسل کریں سر پر [illegible] یا روغن بادام کے تیل کے دو تین قطرے ناک میں ڈالیں۔ [illegible] قطرے کتی بار آنکھ میں ٹپکا دیں۔ مرچیں کھانے کو دیں۔

[illegible] غسل کرنا نیم برشت انڈے مرغ و حیوانات [illegible] صحت کا پانی پینا۔ مربہ جات و تریاق بو علی سینا کا استعمال [illegible] صبح کو تین دانے بادام مع قدرے مصری کے گھس کر چاٹ لیں اگر [illegible] معلوم ہو تو ایک یا دو تولہ کچے چنے پانی میں رات کو بھگو دیں صبح کو انہیں [illegible] کھالیں اور انکے آب زلال میں شہد یا مصری ملا کر پی لیں۔ اس سے [illegible] نہیں ہوتا بلکہ یہ دوا باہ کو قوت اور بوڑھوں کی طاقت کو قائم [illegible] والی ہے۔

تقویت قلب کے لئے مفرح و مقوی اشیاء و سیب و عرق گلاب وغیرہ اور ایسے نسخہ کا استعمال کرنا مفید ہے۔

نسخہ [illegible] صاف دھوئی ہوئی ایک یا دو تولہ۔ زعفران دو تین رتی۔ پانی حسب ضرورت [illegible] کے پیالے میں ڈال کر باریک کپڑا اوپر باندھ کر شبنم میں رکھدیں علی الصباح [illegible] ایک ایک کرکے کھالیں اور پانی کو پھینکدیں۔ چند روز متواتر یا ہفتہ میں دو تین بار [illegible] کریں۔

معدہ کی تقویت کے واسطے چھٹانک آدھی چھٹانک گائے یا بکری کا گوشت لیکر پتلا پتلا [illegible] نمک لگا دیں فرائی پین یا کرچھے میں بھونکر کھلا دیں یا بکری کی اوجھڑی نصف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہوجاتا ہے ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بیماری [illegible] وغیرہ ۔

[illegible] رحمت [illegible] ہے

[illegible] اور [illegible] کی بناوٹ [illegible] ہے

[illegible] قوت [illegible]

[illegible] کو [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] استعمال [illegible]

[illegible] کرنے والا ہے

[illegible] اور اس کا [illegible]

[illegible] ہوتی [illegible]

[illegible]

[illegible] ماہ

[illegible]

[illegible] ہوتا ہے [illegible]

[illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دونوں [illegible] کرنے والا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اشیا مثلاً شراب [illegible] یا چرس کا استعمال کر [illegible]

باب سوم

[illegible] عقلی ونقلی دلائل سے ثابت کیاگیاہے کہ نکاح و جماع سے منشاء قدرت یہ ہے کہ بچے پیدا ہوں اور نسل بڑھے پس عورت حاملہ ہونے و مرد حمل ٹھہرانے کی قابلیت [illegible] ہوں تو اُن کا نکاح نہیں ہونا چاہیے مگر ہمارے [illegible] اول تو کمسنی میں شادی ہو جاتی ہے دوسرے دولہا کی تو صورت بھی دیکھ لیتے ہیں مگر دلہن کو تو دولہا کے کنبہ رشتہ والے دیکھ بھی نہیں سکتے [illegible] پوشیدہ حالات کس طرح [illegible] سکتے ہیں۔ اور عام طور پر دلہن کے والدین دولت و ثروت [illegible] سابقہ قرابت [illegible] حسب ونسب کو دیکھتے ہیں اس [illegible] خاص غرض کا کچھ تعلق ہی نہیں جس کے لئے ازدواج کیا جاتا ہے نتیجہ یہ [illegible] عورت یا مرد کا نقص شادی کے بعد کیا [illegible] بہت ہی کم [illegible] ہونا [illegible] میں [illegible] مہینے میں یعنی جب عورت حاملہ نہ ہو یا مرد کی [illegible] کو [illegible] کا شکار [illegible] اور اس وقت بوجہ پابندی رسم ورواج بدنامی [illegible] کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔

ہم بہت سی [illegible] پہلے تو نوجوانوں کو اس کی پرواہ نہیں ہوتی مگر جب وقت خاص پر مجبور یا لوگوں میں مشہور ہوتے ہیں تو کوئی تو اپنے دوستوں سے دوا پوچھتا ہے یا پڑھا ہوا ہو تو طب کی کتابوں میں مقوی باہ نسخے دیکھتا ہے کوئی عطائیوں کے پھندے میں پھنسکر تیز دواؤں کی پٹی چڑھا کر رہا سہا بیکار ہو جاتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بالیدگیوں سے [illegible] پیشاب میں سوزش یا حرقت [illegible]

بعض [illegible] بچے [illegible] ہونے یا نہ ہونے [illegible] پر کبھی [illegible] عورت کی طرف

[illegible] سست اُسکے کمزور [illegible] یا غریب [illegible] وغیرہ

[illegible] نامردی [illegible] ہے اگر حقیقت [illegible]

[illegible] مرض [illegible] باقوت [illegible]

[illegible] نامردی کی کمی ولاغری [illegible]

[illegible] کے ہونے [illegible] علاقہ کی لمبائی [illegible] کے پیچ میل وغیرہ [illegible]

[illegible] کی [illegible] خورد [illegible] نطفہ میں [illegible] پیدا ہونے یا نہ ہونے [illegible]

کی نالی میں [illegible] ہونے [illegible] حصہ پر دبانے سے [illegible] معلوم

[illegible] فالج یا نامردی [illegible] گردہ یا قبض وغیرہ امراض ہونے سے منی [illegible]

[illegible] وغیرہ کو [illegible] موجود [illegible]

[illegible] منی میں [illegible] منی کے ہونے [illegible]

[illegible] یا قضیب [illegible] ان میں کوئی شرعی خرابی اخلاقی [illegible]

شہوت نہ ہوتی ہو یا ناقص ہوتی ہو [illegible] جماع کرنے کا [illegible]

[illegible] اور گذشتہ حال سُننے و مشاہدہ کرنے سے

[illegible] باتوں کی تائید ہو اور عورت میں کوئی نقص نہ پایا جائے تو گمان قریب الیقین

ہوتا ہے کہ بچہ نہ ہونے میں مرد کا ہی قصور ہے۔ اور اگرچہ بعض کا قول ہے

[illegible] منی میں منی کے کیڑے نہیں ہوتے لیکن اکثر اطبا نے انکا ہونا اور بعضے عورات کے

[illegible] جنین بنانا ثابت کیا ہے پس بذریعہ خوردبین دیکھنے سے منی میں حیوانات منی

[illegible]

---

* آج کل کے [illegible] میں [illegible] قول ہے کہ جب اشخاص پر عقد [illegible] کا [illegible] نہیں ہوتا بلکہ اسی حالت میں کہ جب [illegible] کی خاصیت [illegible] ہو

بنو۔ اس سبب [illegible] پر بلا [illegible] اعتبار نہیں ہو سکتا۔

[illegible] ... اس کا رنگ مرد کے خلاف ہو یا
خلاف [illegible] ... کی رطوبت شرمگاہ سے بہتی ہو یا نہیں [illegible] فکر
[illegible] ... ان کو غذیہ ... کرنا چاہیے اور جب ... آلات
[illegible] ... کو تھوڑا ... یا ناقص یا عجیب الخلقت ہو تو ثابت ہو گا
[illegible] ... نقص ہو یا ... جماع میں سوزش یا ... وغیرہ ہو
یا عورت [illegible] زیادہ ... وقت ... خواہش جماع کی ... ہو
[illegible] ... رحم و قضیب کی ... [illegible]
[illegible] ... کی کثرت ... [illegible]
[illegible] ... ہو یا ... کی ... ہے
[illegible] ... پائی جائے اور ... [illegible]
[illegible] ... عورت کی غلطی ہے ۔
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... کی ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... کی ... [illegible]
[illegible] ... قوت انعقاد ہو یا سر قضیب کا ... ٹیڑھا
یا ذکر میں ... ہو یا ... ہو کہ منی رحم تک نہ پہنچ سکے
یا خصیہ ... خصیہ کے نیچے کی یا دونوں کان کے پیچھے کی رگیں کٹ گئی
ہوں یا اوعیہ منی ضعیف ہو گئے ہوں تو عقر مرد کی جانب سے ہوتا ہے ۔

کنپھیڑ کا مرض ہو جانے سے خصیوں کا متورم ہو جانا۔ خصیوں میں خنازیری ورم یا سوزش یا سرطان ہونا۔ منی کی ڈوری کی وریدوں کا پھول جانا۔ منی میں قدرتی مادہ کا تولید نہ ہونا۔ کسی مرض یا جریان یا کثرت جماع و جلق و احتلام وغیرہ سے منی کا کم ہو جانا۔ منی کے قوام میں خرابی پیدا ہونا۔ کثرت مطالعہ کتب و سخت دماغی محنت کے سبب خصیوں میں خون کم پہنچنے سے منی کا کم پیدا ہونا۔ باوجود زیادتی شہوت جماع کی حالت میں انزال نہ ہونا۔ مساس وغیرہ سے ہی انزال ہو جانا۔ مجامعت کرتے کرتے زن و مرد تھک جائیں اس وقت انزال ہونا۔ مجامعت کے وقت منی نکلنے کے عوض پیشاب کے ساتھ نکلنا۔ کمر میں شدید چوٹ لگنا۔ چوتڑ کے بل گرنا۔ گردن پر پیچھے کی جانب برچھی یا تلوار وغیرہ کا لگنا یا عرض میں نصف جسم کا فالج ہو جانا۔ مرض ذیابیطس کے سبب ثقل و دیگر رطوبات منی کا کم ہونا۔ نخاعی یا دل یا دماغ یا حرام مغز یا گردہ یا جگر کے بعض امراض کا ہونا۔ اندرونی صدمات یا بیرونی صدمات سے نظام عصبی خصوصاً حرام مغز و مؤخر حصہ دماغ پر مرض کا اثر ہونا۔ جن اعصاب کے ذریعے منی کے وغیرہ کا اثر دماغ پر پہنچتا ہے اس کا کٹ جانا۔ دیگر عوارض سے جسمی کمزوری ہو جانا۔ حد سے زیادہ فربہی ہونا۔ افیون یا چرس یا بھنگ یا گانجا یا سکن چیزوں کے کھانے پینے کی عادت ڈالنا۔ شراب یا کافور یا کافی یا شورہ یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم یا برومائیڈ آف پٹاسیم وغیرہ کا عرصہ تک استعمال کرنا

غرض جو مرد کہ جماع یا تولید کی قابلیت نہ رکھتا ہو ہندوستان کی عام زبان میں نامرد اور سنسکرت میں نپنسک اور عورت امراض مذکورہ میں مبتلا ہو تو اُسے بانجھ بولتے ہیں۔ بعض عورتوں کے بانجھ ہونے کا حال تو باب چہارم میں لکھا جائے گا یہاں اُن اسباب کا بیان کیا جاتا ہے جن سے مرد جماع یا تولید کے ناقابل یعنی نامرد کہلاتا ہے ۔

۳۔ ڈاکٹروں کے نزدیک نامردی کے یہ اسباب ہیں۔ چھوٹا سا آلہ مردی بے سوراخ یا سوراخ دار یا آگے اوپر یا سوراخ ہونا جس سے شب و روز پیشاب جاری رہے۔ کامل یا ناقص ذکر یا فوطہ کی کھال کے ساتھ ملاقی یا اُس میں پوشیدہ رہنا۔ آلہ مردی کا حد سے زیادہ بڑا یا بہت چھوٹا ہونا۔ یا بجائے ایک کے دو ہونا۔ پیدائشی ٹیڑھا ہونا۔ بسبب آتشک وغیرہ کے سڑ گر یا کسی طرح سے زخم سے نکل آلہ مردی کا گر جانا۔ نامرد کا سوراخ غیر معمولی جگہ ہونا۔ حشفہ کی اوپر کی کھال کا پیدائشی تنگ ہونا۔ سوزاک کے بعد جو مرض جریان ہو جاتا ہے اُس کا بہت دنوں تک رہنا۔ سوزاک کے سبب یا غیرہ تنگی سوزش ہونا کہ مانع اخراج منی ہو۔ آتشک کا زہر تمام رگ و ریشہ میں سرایت کرنے سے عصبی بافت دماغ و دل استخوان وغیرہ کا خراب ہونا۔ خصیتین کی پیدائشی بہت چھوٹا ہونا۔ خصیتین کا بجائے فوطوں کے پیٹ یا اثنائے راہ میں رہنا۔ ایک خصیہ چھوٹا یا بالکل نہ ہونا۔ خصیتین کا کٹ جانا۔ مرض کے سبب ایک یا دونو خصیوں کا چھوٹا ہو جانا۔ خصیوں میں مرض داء الفیل ہو جانے سے مادّہ تولید کا دور ہونا

پیدا ہونا۔ یا بچہ ضعیف ہو اگرچہ اس میں نقص یا کوئی اور خرابی نہ ہو۔ جو شخص [illegible]
ذکر کا مسترخی ہونا۔ تیسرے حصہ جسم پر [illegible] کی بیماری سے آلہ [illegible]
کا سست ہو جانا۔ بہت دن تک جماع نہ کرنے کے سبب آلہ مردی کا لاغر
ہو جانا۔ [illegible] یا [illegible] میں [illegible] کے سبب [illegible] اور [illegible] سے
[illegible] اسباب [illegible] ہو کر آلہ مردی کی [illegible] حرکت کا ضعیف ہونا [illegible]
یا برودت یا رطوبت کے سبب منی کا مزاج بگڑنا۔ [illegible] کے سبب [illegible]
[illegible] ہونا۔ خصیتین یا ان کے پیچھے کی رگوں کا کٹ جانا۔ منی میں [illegible]
نقصان ہونا۔ آلہ مردی کا بہت چھوٹا ہونا۔ [illegible] کا [illegible] یا خصیتین کی [illegible]
جھکا ہوا ہونا [illegible] ابھری ہوئی ہونا۔ [illegible] منی کا ضعیف [illegible] آلہ مردی [illegible]
[illegible] یا تشنج ہونا۔

[illegible] کا قول ہے کہ [illegible] یعنی نامرد ہونے کے [illegible] اسباب ہیں۔
[illegible] چیزوں کا بہت کھانا۔ رنج یا غصہ وغیرہ سے منی کا [illegible]
ہونا۔ [illegible] کے [illegible] ہونے سے ضعف [illegible]
[illegible] وغیرہ [illegible]
جماع [illegible]

فائدہ۔ [illegible] اسباب [illegible] جماعت [illegible] ان کا
بیان تو ہو چکا مگر بعض نامرد ایسے ہوتے ہیں کہ جن کا کسی طرح کچھ علاج
نہیں ہو سکتا [illegible] ان کے نامرد ہونے میں [illegible] ہوتا ہے اور بعض
ایسے ہوتے ہیں جن کے نامرد یا نہ قابل العلاج ہونے میں شک ہوتا ہے اور

عورت کا [illegible] عورت کے وقت طبیعت سے [illegible] شہوت [illegible]
[illegible] ناخوشی یا [illegible] کے سبب چپ ہونا۔ جماع کرنے کی تکلیف [illegible]
اشتعال ہونا۔ وصال محبوب کا شوق نہ ہونا پیدا ہونا۔ [illegible]
مخالفت اپنے [illegible] سے پہلا [illegible] یا [illegible]
کے سبب یا وجہ [illegible] ہونے کے [illegible]
[illegible] کے اثر سے شہوت [illegible] ہونے کا خیال [illegible]
کے وقت انتشار ذکر کا [illegible] خدا کا خوف دل میں چھا جانا [illegible]
ہونے سے متنفر ہونا۔ عورت کی شرم گاہ [illegible]
سے طبیعت میں نفرت کا آجانا۔ کسی خاص عورت پر فدا ہونا۔ [illegible]
تک مجرد رہنا۔

۳۔ دیسی طبیب لکھتے ہیں کہ دل و دماغ جگر قضیب و انثیین یا [illegible]
عضو رئیس صحیح سالم ہوں تو فعل جماع [illegible]
پاتا ہے ورنہ جماع کی خواہش ضعیف یا آلات [illegible]
کچھ اور فتور ہو جاتا ہے یا مرد کی منی میں استعداد تولید کی ہی نہیں ہوتی غرضکہ
حالات ذیل میں کم و بیش یا بالکل [illegible] یا عدم استعداد تولید ہوتی ہے مثلاً
کی خرابی سے جسم کا لاغر ہونا۔ کسی سبب سے منی کا کم ہو جانا۔ افیون
یا بھنگ یا پوست وغیرہ مسکن چیزوں کے استعمال سے منی کا حرکت نہ کرنا
عرصہ دراز تک جماع نہ کرنے کے سبب طبیعت کا منی رہنا یا جماع کثرت کرنا
عورت کا رعب مرد پر چھا جانا۔ یا کراہیت یا اور کوئی وہم پیدا ہونا۔ دل و دماغ

سوم - خلقت آلۂ مردی کٹ گیا ہو اگر کٹ گیا ہے تو مرد کا جماع کے قابل رہنا ناممکن ہے مگر کسی مصنوعی ترکیب سے (جسکا بیان آگے ہوگا) عمل ٹھہرانے کے قابل اسکو سمجھا جائے تو کچھ مضائقہ نہیں +

چہارم - کثرت جلق یا اغلام سے آلۂ مردی کے عضلات و اعصاب کی حس میں کچھ فتور ہو تو کامل علاج سے کچھ فائدہ ہونے کی امید رہتی ہے مگر چھوٹی عمر سے ان بد فعلوں کی عادت پڑ جائے اور حس و حرکت بالکل باطل ہوگئی ہو تو صحت یابی کی امید نہیں رہتی +

پنجم - نائزہ یا غدہ قدامیہ کا کوئی مرض مانع اخراج منی ہو اور علاج پذیر بھی ہو تو اچھے ہونے کی امید جاتی رہتی ہے +

ششم - دونوں خصیے کٹ گئے ہیں تو فوراً یا کچھ عرصہ بعد ضرور قوت تولید و جماع کی طاقت زائل ہو جاتی ہے اگرچہ بعض دفعہ خصیے کٹنے سے بھی جماع کی خواہش قائم رہتی ہے جیسا کہ ہمفری صاحب نے بیان کیا ہے کہ ایک شخص کی قوت جماع میں خصیے کاٹنے کے بعد بھی کچھ فرق نہیں آیا تھا اور ڈاکٹر بیل صاحب نے لکھا ہے کہ دو پاگلوں کے دونوں خصیے خواہش جلق دور کرنے کے لئے نکلوائے گئے تھے مگر اس تدبیر سے کچھ فائدہ نہوا اور ڈاکٹر مار صاحب کا قول ہے کہ ایک شخص کے دونوں خصیے گولی سے اڑ گئے تھے لیکن زخم اچھا ہونے کے بعد اسنے اپنی بیوی سے صحبت کی تو وہ حاملہ ہوگئی۔ لیکن درحقیقت خصیین کے کٹ جانے سے اکثر شہوت جماع و قوت تولید ضرور جاتی رہتی ہے اور کچھ مدت تک

بعض کا علاج آسانی یا دقت سے ہو سکتا ہے۔ پس بدیں وجہ ان اسباب کو تفصیل طلب سمجھ کر چند بیانوں میں تقسیم کر کے لکھا جائے گا۔

تفصیل نامردان ناقابل العلاج

جن مردوں کے نامرد و ناقابل العلاج ہونے میں کسی کو کچھ شبہ نہیں ہوتا اُن کی تفصیل یہ ہے۔

اوّل۔ چھوٹا سا ذکر بے سوراخ یا سوراخدار یا اوسکے اوپر سوراخ ہونا عجیب الخلقت آدمیوں میں ہوتا ہے اور اسکا علاج کچھ نہیں ہو سکتا مگر بعض عجیب الخلقت کے آلات تناسل ایسے ہوتے ہیں کہ علاج ہونا نہونا درکنار والدین و اقارب اسی ششش و پنج میں رہتے ہیں کہ اسکو مردوں کی طرح سے رکھنا چاہئے یا عورتوں کی طرح سے پس چھوٹے سے بے سوراخ ذکر پر نظر اور چوڑے منھ کی نالی پر شرمگاہ کا دہوکا ہو لیکن نالی مذکور مثانہ میں کھلے و خیالی شرمگاہ کے اردگرد خصیوں کا پتا لگجاوے باوجود بلوغت حیض نہ آئے نہ پستان اُبھریں و اعضا طاقتور اور آواز بھاری مردوں کی سی ہو تو اُسے مرد سمجھنا چاہئے اور اگر بظر حد سے زیادہ بڑا ہونے سے ذکر کا گمان ہو مگر رحم و شرمگاہ کا ہونا ثابت ہو جائے تو اُسے عورت جاننا مناسب ہے۔ علاوہ بریں اور بہت قسم کے عجیب الخلقت ہوتے ہیں جنکا بیان ہم ترک کرتے ہیں +

دوم۔ ایک کی جگہہ دو قضیب ہوں تو بھی جماع نہیں ہو سکتا اور اسکو نامرد سمجھا جاتا ہے مگر یہ نہایت شاذ و نادر ہوتا ہے +

[illegible]

[illegible] ناقص ہوتی ہے [illegible] جس کی منی یا کیسۃ المنی
[illegible] ثابت ہے [illegible] اور [illegible] دیگر ڈاکٹروں کے قول
[illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب کہتے ہیں کہ
خصیے کا [illegible] منی کی [illegible]
ہو جاتا [illegible] کی طاقت [illegible] ہو جاتی ہے [illegible]
[illegible] کو [illegible] چڑھنے کے [illegible]
[illegible] جیسا کہ ڈاکٹر [illegible] صاحب نے
بیان کیا ہے کہ ایک شخص [illegible]
جماع کیا مگر منی نہ نکلی اور آخر [illegible] میں شہوت جماع کی
باقی رہی [illegible] منی [illegible] والے خصیے کاٹ
دئے جاتے ہیں تو بعض تو نامرد ہو جاتے ہیں اور بعض میں قوت مجامعت
و تولید [illegible] اور بعض [illegible] رفتہ [illegible] باقی
ہوتی ہے [illegible] منی نہیں نکلتی اور پھر رفتہ رفتہ شہوت [illegible]
اس پر سب کا اتفاق ہے کہ [illegible] میں خصیے [illegible] یا [illegible] کر دئے
جائیں [illegible] کچھ شبہ ہی نہیں رہتا ؀

مفتی۔ دونوں خصئے اگر کسی کے پیدائشی نہوں تو بیشک وہ نامرد ہے لیکن
یہ خوب دیکھنا چاہئے کہ ان کی ران میں یا پیٹ کے اندر نہوں اور بجز ران میں
ہونے کا حال ٹٹولنے سے اور پیٹ کے اندر ہونے کا حال اس طرح
معلوم ہوسکتا ہے کہ خصیے پیدائشی ہی نہوں گے تو داڑھی مونچھ کے بال

[illegible]

اور اسکو [illegible] سمجھا جاتا ہے اور [illegible] حالت [illegible] علاج کا

ہونا ممکن نہیں ہے لیکن کوئی [illegible] جراحت [illegible] فوطہ

کی تھیلی میں سے نکال کر [illegible] کی کھال سے علیحدہ کر [illegible] کیا [illegible]

کہ مریض علاج کے قابل ہو جاوے ۔

ناقص ہو جاتا ہے اور انتشار کے لئے ضرور ہے کہ کسی جگہ سے خواہش شروع ہو کر مغز و حرام مغز تک پہنچے اور پھر وہاں سے منعکس ہو کر قضیب کے اعصاب تک آئے (دیکھو باب اول)

چہاردہم - اعضاء یا حرام مغز کو کوئی عارضہ مثلاً طول یا عرض میں نصف جسم کا فالج یا ذیابیطس وغیرہ جن سے ہمیشہ کے لئے نامردی ہو جاتی ہے وہ لاعلاج ہے جب پہنچ جائیں تو یہ ممکن ہے کہ تمام عمر شہوت بھی نہ ہو +

پانزدہم - نامردی کا وہم ہو جانے سے کبھی آدمی نامرد ہو جاتا ہے اور کہتے ہیں کہ اور وہم نو - قسم بھی ہو جاتے ہیں مگر جب باوجود تندرستی اعضاء عورت سے حقیر یا کراہت منظر ہونے سے جو نفرت ہوتی ہے وہ نامردی کا باعث ہو تو اس کا کچھ علاج نہیں ہو سکتا یا بعض آدمی جو کسی خاص عورت کے ساتھ جماع کرنے کے عادی ہوتے ہیں (جیسے ایک شخص بانبری نامی دوسری عورتوں کے سوا صرف اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرنے پر قادر نہ تھا) وہ بھی لاعلاج مرض ہے +

اگرچہ اس قسم کی نامردی کی کوئی خاص وجہ سمجھ میں نہیں آتی لیکن جب ہم سمجھتے ہیں کہ خیال کا اثر بہت بڑا ہوتا ہے اور اسکے ذریعہ سے نیست کو ہست اور ہست کو نیست مان لینا ممکن ہے تو پھر باوجود سلامتی اعضاء بعض شخصوں کا اپنے کو صرف وہم سے نامرد جاننا کچھ تعجب کی بات نہیں ہے اور جب وہ خیال پختہ ہو جاتا ہے تو پھر کیا علاج ہو سکتا ہے بقول شخصے

مصرع کہتے ہیں وہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس +

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وہ شخص [illegible]

اس امر کو تسلیم کر لیا جائے۔ اور [illegible]

[illegible] سبب [illegible] زیادہ [illegible]

[illegible] نہیں [illegible] میں کچھ [illegible] ہو تو [illegible]

[illegible] مرد ہیں [illegible] ہے صرف مجامعت ہیں

[illegible]

[illegible] چھوٹ [illegible] ہوتی ہیں [illegible] کیا [illegible]

[illegible]

[illegible] ولادت میں اکثر بچے [illegible] شبہ نہیں ہوتا [illegible]

[illegible] کے اندر [illegible] یا نامردی کی طاقت [illegible]

[illegible] اور اثر [illegible]

[illegible] جیسا کہ ان نقاوں سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عجائب [illegible]

[illegible]

[illegible] عجائب [illegible] جگہ [illegible] شخصیوں [illegible]

میں [illegible]

[illegible]

[illegible] کچھ فرق خیالات نکالے

[illegible] صاحب ؛ دو آدمیوں کا ذکر کیا ہے

[illegible] اولادوں میں نہ اترے تھے مگر وہ صاحب اولاد ہو گئے +

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ششم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہفتم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہاں صاحب ایک [illegible]

چھوٹے تھے مگر انتشار [illegible]

اولاد ہوا۔

غرضکہ اس حالت میں علاج [illegible]

ہشتم۔ قدرتی قاعدہ کے بموجب [illegible]

[illegible]

[illegible] کی قوت نہ ہونے کے سبب سے مرد کو نامردی

[illegible] لیکن اعضا صحیح وسالم ہوں تو بچپن کے زمانہ

کے اسباب [illegible] ہوں تو انکے باعث

کا شمار نامردی میں نہیں ہو سکتا کیونکہ اعضاء تناسل چھوٹے ہوں تو انکے باعث

کی امید تھی [illegible] انتشار تو طفولیت سے ہی ہوتا ہے مگر تیرہ چودہ برس کی

عمر میں قوت مجامعت اور اس سے دو تین سال بعد قوت تولید بھی آجاتی ہے

اور تیس برس کی عمر میں یہ قوتیں کامل ہو جاتی ہیں جیسا کہ ہم باب دوم میں لکھ چکے

اگر خصیے پیٹ میں یا اثنائے راہ میں ہوں تو نامرد ہونے میں شبہ ہی رہتا ہے اور ایسی حالت کا کوئی علاج نہیں ہو سکتا ۔

ششم - ایک خصیہ چھوٹا ہو یا بالکل نہو تو اُسکو بھی نامرد کہتے ہیں جیسا جیمیس صاحب نے بیان کیا ہے کہ جو شخص جسکا ایک ایک خصیہ بیماری کے سبب چھوٹا ہو گیا تھا اُن کو جماع کی خواہش و طاقت اور منی میں حیوانات منی موجود تھے مگر اکثر بچھ کے زمانہ کی نقل مندرجہ ذیل سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک چھوٹے سے خصیہ کا ہونا بھی بچہ پیدا ہونے کے لئے کافی ہے -

نقل - ولایت میں ایک عورت نے اپنے خاوند سے مذہبی عدالت میں طلاق چاہا تھا سپرد دو ڈاکٹروں کے معاینہ سے عورت کی بکارت قایم اور شوہر کے ایک چھوٹا سا خصیہ سیم کے بیج کی برابر موجود ہونے کے سبب طلاق دلادی گئی مگر اُسی مرد نے ایک دوسری عورت سے شادی کی اور لڑکا پیدا ہوا ۔

ہفتم - خصیوں یا خنازیری سوزش یا رسولیاں ہونے سے بھی آدمی کا نامرد ہونا ممکن ہے لیکن صرف اُس وقت کہ جب کل حصہ خراب ہو گیا ہو کیونکہ ہمفری صاحب نے ایسے مریضوں کو بھی دیکھے ہیں جنکے خصیے خنازیری مادہ کے سبب فوطوں سے باہر نکل پڑے اور انہیں زخم ہو گئے مگر پھر بھی منی بنتی رہی اور زخموں کے اوپر سے مرہم کی پٹی اُٹھا کر بذریعہ خوردبین دیکھا گیا تو اُسمیں حیوانات منی پائے گئے پس نظر بران جبتک امراض مذکورہ کے سبب کل حصہ خصیتین کا خراب نہوا ہو نامردی میں شبہ ہی رہتا ہے -

تفصیل نامردان علاج پذیر

نامردان ناقابل العلاج و مشتبہ کا حال بالتفصیل لکھا گیا انکی بابت اب زیادہ بیان

[illegible]

دوا کی [illegible] اس [illegible] ضرورت ہی نہیں پڑتی صرف مقوی اغذیہ وغیرہ

[illegible]

[illegible] اصل [illegible]

[illegible]

[illegible] تمام [illegible]

[illegible] شخص [illegible]

[illegible]

[illegible] کی عمر [illegible]

[illegible]

[illegible] نسبت [illegible]

[illegible]

[illegible] کو کہا جاتا [illegible]

[illegible] خیال سے [illegible] کرا سکے [illegible]

[illegible] کتاب [illegible]

[illegible] نقصان میں مبتلا ہونا [illegible]

[illegible] انسان [illegible] نفس کے لئے نہیں بلکہ [illegible]

[illegible] فیصل کرنا کافی ہے [illegible] ابتداء عمر سے کوئی قواعد مندرجہ باب دوم

[illegible] ہوگا تو شاید قریب ہونے تک بھی معذور ہو لیکن ابتداء عمر کی [illegible]

و دل و دماغ یا حرام مغز یا گردہ یا جگر کے بعض امراض کے سبب یا جیسے ٹیبیز
یا لوکو موٹر اٹیکسیا یا پروگریسو مسکیولر اٹروفی یا اوکزیلک ڈیابیٹیس
یا فاسفیٹک ڈایابیٹیس ہونے سے بھی آدمی نامرد ہوجاتا ہے مگر یہ نامردی
خود مرض نہیں بلکہ ایک علامت اس مرض کی ہوتی ہے۔ اور جب اصل مرض
رفع ہوتا ہے تو یہ علامت بھی جاتی رہتی ہے ؛

علاج - باب اول میں شہوت کا بیان پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس فعل
میں زیادہ کام نظام عصبی کا ہے جس کا مبداء دماغ و حرام مغز ہے - یا
دوران خون سے تعلق ہے جس کا مرکز قلب ہے - اور کمال شہوت جب ہوتی
ہے کہ ظروف منی منی سے پر ہوں - اور منی غذا سے بنتی ہے اور غذا کے ہضم
ہونے میں جگر و معدہ وغیرہ بہت سے اعضا کو کام کرنا پڑتا ہے - الغرض اس
سارے بیان سے یہ حاصل ہوتا ہے کہ کمال شہوت ہونے کے لئے تمام اعضا کا
صحیح و سالم ہونا نہایت ضروری ہے - پس حفظ صحت کے قواعد ہمنے رسالہ غذا
وہدایت الموسم وغیرہ میں لکھے ہیں - اور مختصر طور پر انشاء اللہ اس کتاب کے آخر
میں بیان کریں گے اور جو عوارضات مذکورہ خصوصاً یا اور کوئی عموماً ضعف باہ کا
سبب ہو تو اوسکا علاج طبیب سے کرائیں اور دل یا معدہ یا اعصاب ضعیف
ہوں تو انکو قوی کرنے کی تدبیر مندرجہ ذیل کریں کیونکہ ان اعضا کی خرابی سے
صرف باہ کیا تمام جسم میں خرابی پیدا ہوجاتی ہے - اور تا وقتیکہ ان اعضاء کے ضعف
یا دیگر خرابی کو دور نہ کیا جائے باہ کے خاص معالجہ سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا -
دل کے بہت سے امراض ہیں جنہیں مریض کمزور پاتا ہی اور فعل یا ساخت قلبیہ میں

جسم کے اعضا و رشتہ اور [illegible]

ہی قوی ہو جاتی ہے کیونکہ جسم [illegible]

طلب ہے اور منی [illegible] سے [illegible]

بھی جائے تو پانچ یا چھ [illegible]

انی میں ملا کر [illegible]

۹۹ یا فاسفیٹ [illegible]

۱۰ دیسی طبیب کہتے ہیں کہ [illegible]

۱۲ کے کھانے [illegible]

[illegible] کا [illegible]

[illegible]

ہوتا ہے [illegible]

ہوتا ہے اور [illegible]

ہو جاتے ہیں اور اس وقت [illegible]

بلکہ [illegible] کم ہو [illegible]

[illegible] کھانا [illegible] کے [illegible]

و شیر مادہ گاؤ کا پینا [illegible] اور [illegible]

جسمی عوارض و ضعف اعضا

سوزاک و آتشک و بدہضمی وغیرہ [illegible] بیان [illegible]

باب دوم میں تدابیر رافع ضعف جو بیان ہوئی ہیں وہ بھی [illegible]

سوء الہضمی [illegible]
خواہش طعام [illegible] قبض [illegible]
اور [illegible]
کاہلی، مزاج [illegible] خون کی کمی [illegible]
اس کے علاج میں [illegible]
کا [illegible] چھوٹی [illegible]
[illegible] تنگی [illegible]
وشلغم [illegible] گوشت [illegible]
ومٹر و ماش کی دال [illegible] سے پرہیز کریں [illegible]
میں [illegible] حیوان کا گوشت خوب گلا کر دیں [illegible]
نسخہ جات [illegible] سے [illegible] تک جو [illegible]
ان کا استعمال [illegible] ہے +
ضعف [illegible] اعصاب میں اکثر [illegible]
[illegible] حرکت قلب [illegible]
میں خرابی [illegible] ناتوانی [illegible]
حرکات میں سستی وغیرہ +
اس کا علاج یہی ہے کہ [illegible] مطابق موسم کے [illegible]
پانی سے غسل کریں، گرمی ہو تو [illegible]
کا صاف و پاک لباس پہنیں، ہوادار صاف مکان میں رہیں، ہوا خوری [illegible]

فرق آجاتا ہے۔ مگر جیسا بعض دیسی اطبا ضعف قلب کو علیحدہ مرض سمجھتے ہیں اس طرح کسی ڈاکٹری کتاب میں مینے نہیں پڑھا۔ ہاں مصنف ذخیرہ خوارزم شاہی نے خفقان وضعف قلب کی ایک سُرخی دے کر خفقان کی علامات و علاج کو بیان کیا ہے۔ اس سے ہم خیال کر سکتے ہیں کہ اطبا دیسی کے نزدیک جس کا نام دل کی کمزوری ہے اوسکا نام ڈاکٹری میں شاید پالپی ٹیشن آف دی ہارٹ یعنی طپید گئی قلب یا اررگولر ایکشن آف دی ہارٹ یعنے عدم انتظام حرکت قلب ہے۔ کیونکہ یہہ امراض علاوہ دیگر اسباب کے زیادہ تر کمی خون وکمزوری سے پیدا ہوتے ہیں بہرحال جب دل کی حرکت غیر منتظم اور خفقان یعنی طپیدگی قلب ہو اور مریض کے مزاج میں خون کی زیادتی پائی جائے تو ہلکی وکم غذا کھلانا او نمکین مسہل دینا چاہیے اور خون کی کمی ہو تو مرکبات فولاد کا دینا مناسب ہے صاف وسفید وصندلی کپڑے پہننا۔ ہوا دار وشور وغل سے محفوظ مکان میں رکھنا۔ باغ کی سیر کرانا۔ دل خوش کرنا۔ غم ورنج وفکر وغصہ پاس نہ آنے دینا۔ شراب وگرم مصالحوں وچاء وقہوہ وغیرہ سے پرہیز کرانا ہر صورت میں بہتر ہے۔ چونکہ اکثر امراض قلب سخت ہوتے ہیں۔ اسلیے اُن کا علاج حکیم حاذق سے کرانا اولی والنسب ہے +

نسخے ... اسے علاوہ ایک مقوی قلب نسخہ بہوٗ اگر موقع مناسب پر دیکھو بلیٔ

ضعف معدہ ایک قسم بدہضمی کی ہے جسکو اٹانک ڈسپیپیا کہتے ہیں اس مرض میں معدہ کی عضلاتی طاقت کم ہو جاتی ہے اور جس عرق سے ہاضمہ میں مدد ملتی ہے وہ کم رہتا ہے۔ معدہ کی گلٹیوں کی ساخت میں کمی ہو جاتی ہے۔ اس کا مفصل حال

اس حالت میں اصل مرض کا علاج کرنا چاہیئے [illegible] ہو تو
قرص عدد ۹۳ کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے ٭
جب بسبب ضعف دماغ قوت تخیل [illegible] احساس [illegible] سے
منقطع ہو کر حرکت [illegible] ہوتا ہو
حواس مکدر رہتے ہیں جماع کی خواہش کم ہوتی ہے جماعت میں [illegible]
نہیں آتا۔ اگر یبوست سے ضعف دماغ ہو تو [illegible] سے
نقصان و گرمی سے فائدہ ہوتا ہے [illegible] سے ہو تو اس کے برعکس۔
[illegible] القیاس رطوبت سے ہو تو رطوبت سے نقصان و مجففات٭ سے فائدہ
[illegible] اور یبوست سے ہو تو خشکی [illegible] ٭
[illegible] کی اصلاح کریں یعنی دماغ میں [illegible]
[illegible] دماغ کا گرم ہو تو [illegible] و [illegible]
موافق ہوگا۔ دماغ کا مزاج سرد ہو تو مشک و عود و عنبر سے فائدہ ہوگا۔
غرضکہ مقوی معجون دیں اور مقوی دماغ چیزیں [illegible] ٭
گردہ یا جگر کا فساد ہے اس میں ضعف ہو یا صدمہ پہنچے تو خواہش و شہوت طبعی
میں فتور ہو جاتا ہے پس ایسا ہو تو اصل سبب کو دور کرنا چاہیئے ٭
اعصاب قضیب کے ضعیف ہوں تو قضیب کی حس و حرکت میں کمی ہوتی ہے اور
وہ روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے اور بلا تندی منی باہر نکل آتی ہے۔ پس یہ حالت
کو مدت گذر جائے اور آلہ تناسل بہت لاغر ہو جائے تو علاج سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا

٭ جو دوا رطوبت کو فنا کرے اسے [illegible] میں مجفف کہتے ہیں ۱۲

منا... اور نشست غافل نہ رہیں۔ قواعد حفظ صحت کا خیال رکھیں۔ ... بیرون روغن بادام لگائیں۔ دوا فیلوز سیرپ یا نسخہ ... کا استعمال کریں۔
دیسی طبیب کہتے ہیں کہ دل و دماغ و جگر و قضیب و اوعیہ منی چاروں عضو جب صحیح و سالم و قوی ہوں تب فعل مجامعت کامل ہوتا ہے اور جوان میں، سے ایک میں بھی نقص یا ضعف ہوگا تو فعل مذکور ناقص و ضعیف ہوگا۔ چنانچہ انکے قول کے بموجب ہر ایک اعضا مسطور کی علامات اور اُسکا علاج یوں ہے۔
زیادتی ہیجان و گرسنگی و مرض مزمن وغیرہ کے سبب دل ضعیف ہوتا ہے اور حرارت غریزی تحلیل ہوکر باہ میں ضعف پیدا ہوجاتا ہے تو نبض نرم و کمزور رہتی ہے۔ جماع کی خواہش اور اُس سے خوشی ولذت کم ہوتی ہے بعد جماع کے غشی کی سی حالت ہوجاتی ہے۔ اور حرارت بھی ہو تو پیاس و خفقان کا ہونا بھی ضرور ہے اور آخر کو شرم و خوف کے سبب ضعیف القلب آدمی مجامعت کرنے سے باز رہتا ہے۔ اس حالت میں ادویہ مقوی قلب مثلاً لعبید صندل و سیب و آملہ کا مربہ و رق طلا اگا کر و دواء المسک ... و عرق گاؤزبان وغیرہ و ماء اللحم ... اور معجون ... و مشرودیطوس ... دنیا کے رنگ میں مشغول و الم و غم سے دور رکھنا اور مفرح چیزیں کھلانا۔ غلیظ غذا سے پرہیز کرانا۔ حسب سبب قلب کے تعدیل و تقویت میں کوشش کرنا چاہیئے۔
جگر یا اسکا خادم معدہ ضعیف ہونیکے سبب خون صالح کم پیدا ہونیسے منی کم بنے اور باہ میں ضعف پیدا ہو تو طعام و جماع کی خواہش کم و قوت ہضم ضعیف ہوجاتی ہے

۹ نہایت ... مرکب ہے جو انگریزی دوا فروشوں کی دوکان پر ملتا ہے ۱۲

بعض اشیا کا استعمال

۱۔ بعض چیزیں ایسی ہیں جنکا مدت تک استعمال کرنے سے آدمی نامرد ہوجاتا ہے مثلاً مرکبات آیوڈین یا برومائیڈ آف پٹاسیم جو گلٹیوں کی تحلیل کرنیوالی دوائیں ہیں ان کو عرصہ کثیر تک دیا جائے تو نامردی یا کبھی خصیوں تک کا غائب ہوجانا ممکن ہے ۔

ڈیجیٹلس - برومائیڈ آف پٹاسیم سے بھی بڑھکر قاطع باہ ہے اسکو چند روز کھانے سے خواہش جماع وطاقت ایستادگی ذکر میں ضرور فرق آجاتا ہے بعض مسکن چیزیں جیسے افیون یا چرس یا بھنگ یا تمباکو یا گانجہ وغیرہ کے استعمال کی عادت ہو تو دوران خون سست اور طبیعت دوسری طرف مائل ہوجاتی ہے ایک تو منی کم پیدا ہوتی ہے دوسرے خروج منی کی بلغمی جھلی کے بے حس ہوجانے سے منی کا دفعۃً خروج جو سبب انتشار ہے کا حظ محسوس نہیں ہوتا پس ان وجوہات سے خواہش جماع نہیں ہوتی جسم لاغر اور چہرہ زرد بے رونق ہوجاتا ہے کاہلی و پژمردگی کے ساتھ گذرتا ہے - رفتہ رفتہ آدمی صرف جماع ہی نہیں بلکہ کسی کام کا بھی نہیں رہتا ۔

یا ایکبار ہی زیادہ مقدار میں کوئی مسکن دوا کھانے کا اتفاق ہو تو جب تک اوس کا اثر رہے انتشار نہیں ہوسکتا چنانچہ ایک صحیح سالم شخص نے امساک کیواسطے ایسی دوا کھائی جس میں افیون تھی مگر بسبب زیادتی مقدار افیون کے اسکو بالکل شہوت جماع نہ ہوئی ۔

غرضکہ مسکن دواؤں کے سبب قوت باہ کا ضعیف ہونا کچھ تعجب کی بات نہیں

تمہ۔ یا فالج قضیب سست ہو تو پہلی شحم حنظل وغیرہ تنقیہ کریں پھر گرم روغن عدد کی مالش کریں

صدمات مغز و حرام مغز

کمر یا گردن پر پیچھے کی جانب چوٹ یا زخم شدید لگنے و چوتڑ کے بل گرنے و دماغ کے آخیر حصہ پر صدمہ پہنچنے وغیرہ کے سبب باہ میں فتور آجاتا ہے تو خاص مقام ضرب رسیدہ پر بھی مرض کی علامات نمایاں ہوتی ہیں اور چھوٹے دماغ پر صدمہ پہنچنے سے جو نامردی ہوتی ہے اسمیں ذکر و خصیے بھی لاغر ہو جاتے ہیں۔

علاج۔ مقامات مذکورہ میں جب تک چوٹ یا زخم تازہ ہوتا ہے باہ کے فتور کا کچھ خیال نہیں کیا جاتا مگر بعد صحت یابی اصل مرض کے باہ کے ضعف یا باطل ہونے کی علامت باقی رہجاتی ہے تو ضرور مریض کو تردد ہوتا ہے پس اس حالت میں بہت دنوں تک اُس جگہہ جہاں ضرب لگی ہو یا قضیب پر مقوی و گرم دوائیں مثلاً مرہم عدد ۱۲ ملنے اور کچلہ و فاسفورس کے مرکبات عدد ۹۹ یا عدد ۲۱ یا عدد ۱ یا ۲۲ کھلانے سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے +

بقول ڈاکٹر بیجٹ صاحب کا ہے گاہے بلا سبب بھی جوان آدمی نامرد ہو جاتے ہیں لیکن اکثر دماغی یا عصبی خرابی کے سبب قضیب میں ایستادگی یا منی کا اخراج یا دونوں باتیں نہیں ہوتیں اس حالت میں نظام عصبی کا علاج کرنے سے بعض کو آرام ہو جاتا ہے اور بعض کو کچھہ نہیں ہوتا اور جنکو کبھی کبھی احتلام و شہوت ہو جاتی ہو اور اعضاء تناسل ضائع نہوئے ہوں تو یہہ کیفیت دماغی و عصبی وجہ سے ہی سمجھی جاتی ہے اور اسمیں صرف تسلی کرنے اور یہہ کہنے سے آرام ہو جاتا ہے کہ تمہارا مرض کوئی سخت نہیں ہے بلکہ عصبی وجہ سے ہے +

اس میں کچھ الٹ پھیر کے تعویذ میں لکھیں ۔

وہم و خیال

ا۔ عجیب عجیب اس [illegible] میں [illegible] ہوا [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] اگر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible]
کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تو تھا
اضعف [illegible] [illegible] [illegible] اپنے کو نامرد جانتے [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جماع و قوت تولید
بالکل [illegible] [illegible] [illegible] اپنے کو نامرد جانتے ہیں اور [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] یا اعضا کے دورا
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اپنے قول کے ثبوت
[illegible] [illegible] [illegible] لگے [illegible] ہیں ۔

[illegible] [illegible] [illegible] زمین سے آسمان تک [illegible] اور
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ناچ اور [illegible] [illegible] دیکھ
مگر [illegible] بالکل [illegible] [illegible] ان لوگوں نے بھی [illegible] کے [illegible] یا [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے [illegible] ایسا تو ضرور معلوم کیا ہوگا
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کیا ہے [illegible] سب وہم کا
[illegible] ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دیکھا دیتا ہے ۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کوئی سبق پڑھا ہے یا [illegible]

لیکن بعض محرک یا اور خواص کی دوائیں بھی ایسی ہیں جن کے استعمال کثیر سے باہ میں فرق آجاتا ہے جیسے شراب و کافور و قہوہ و شورہ وغیرہ اور اس کا سبب بھی ہمکو معلوم نہیں کہ کیا ہے +

علاج - اس کا علاج یہی ہے کہ مرکبات آیوڈین و برومین و ڈجی ٹیلس وغیرہ کو عندالضرورت دینا منظور ہو تو زیادہ عرصہ تک اسکو نہ کھلائیں افیون یا بھنگ یا چرس یا گانجہ یا شراب یا قہوہ کی عادت ہو تو اسکو چھوڑ دادیں اور عادت کا چھوٹنا محال ہو تو افیون چھوڑانے کے لئے نسخہ ۱۴۹ و شراب چھوڑانے کے لئے نسخہ ۱۵۰ اکا دینا بہتر ہے +

کافور و شورہ وغیرہ کا کسی مرض میں دینا ہو تو ضرورت سے زیادہ نہ دیں علاوہ بریں مقوّی اغذیہ مثلاً شوربہ و بیضہ مرغ و دودھ وغیرہ کھلائیں اور مقوّی و مفرح ادویہ کا استعمال کریں +

۳- دیسی طبیب کہتے ہیں کہ افیون یا بھنگ یا پوست یا اور کسی مخدر دوا کا عادتاً استعمال کرنے سے منی کے سکون اور اُس کا دغدغہ مفقود ہونیکے سبب کامل تندی نہیں ہوتی اور حرکت سخت کے بعد انزال ہوتا ہے اور گو کہ منی بمقدار کثیر نکلتی ہے لیکن غلیظ و افسردہ ہوتی ہے اس حالت کا علاج یہی ہے کہ گرم کرنے والی و منی کو حرکت دینے والی و دغدغہ و تیزی پیدا کرنے والی دوائیں مثلاً زرعونی ۹۵ و معجون بوب ۱۲۸ و معجون بزور ۱۳۱ کھلائیں اور گوکھرو و سونٹھ کے جوشاندہ میں تازہ دودھ و روغن چار مغز ملاکر حقنہ کریں و مغز بنبہ دانہ و عقرقرحا و گندہ بروزہ و چربی شیر و روغن نارجیل ملاکر

عورت بیٹھی ہوئی اپنے لڑکے کا تماشا دیکھ رہی تھی جو اوسکے روبرو کھیلتا تھا۔ کھیلتے ہوئے وہ بچہ سے کوئی چیز گرنے کے صدمہ کے سبب بچہ کی تین انگلیاں کٹکر جدا ہو گئیں اور عورت ایسی خوف زدہ و بدحواس ہوئی کہ اپنے پیارے بچے کی کچھ مدد نہ کر سکی جب بچہ کے دیگر اقارب کی دوڑ دھوپ کرنے سے جراح آکر بچہ کا مرہم پٹی کر چکا اور اسکی نظر بچہ کی ماں پر پڑی تو دیکھا کہ وہ بھی ہاتھ کے درد کی شکایت کر رہی ہے اور جب دیکھا تو بچہ کی کٹی ہوئی انگلیوں کے مقابل کی تینوں انگلیاں اس عورت کی سوج گئی ہیں اپنا تجربہ چند گھنٹے کے اندر اون میں پیپ پڑ گئی اور ان کے علاج کرنے سے ارادہ ہوا پس عورت کی صحیح سالم انگلیوں میں پیپ پڑنے کا سبب کیا ہے ؟ نہ وہ بدلی ہی تیز توجہ کے باعث دوران خون میں خرابی پڑنے کا نتیجہ ہے +

الغرض بیانات مذکورہ کے ثبوت سے وہم کے اثر کی وسعت کا حال بخوبی ثابت ہوتا ہے کہ باوجود صحیح سالم ہونے کے اپنے کو نامرد جان لینا کچھ بڑی بات نہیں ہے لیکن سچ ہے جب آدمی کو اپنے نامرد ہونے کا وہم ہوجاتا ہے تو شروع میں کچھ مرض نہیں ہوتا مگر رفتہ رفتہ اعضاء تناسل کے دوران خون میں خرابی ہوکر کچھ تو باہ میں فتور آجاتا ہے اور کچھ امتحان کرنے سے یا بلا امتحان خود بخود وہم بڑھ جاتا ہے۔ مریض مغموم و اداس رہتا ہے۔ زندگی وبال جان معلوم ہوتی ہے۔ کوئی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ اگر مریض ناخواندہ ہے تو جہاں نامردوں کے علاج یا کسی مقوی باہ دوا کا ذکر ہوتا ہے اسکو خوب غور سے سنتا ہے اور مریض خواندہ ہے تو طبابت کے اخبار یا علاج الغربا و طب احسانی

مسئلہ کی تحقیقات میں کچھ توجہ کی ہے اُنھوں نے یہہ نقل تو ضرور سُنی ہوگی

کہ ایک شیخ وقت اپنے مرید کو فنا فی الشیخ کی تعلیم کرتے تھے لیکن اُس کا

تصور قایم نہیں ہوتا تھا جب شیخ نے یہہ حال دیکھا تو دریافت کیا تجھے کس

چیز سے محبت ہے ؟ اُسنے ایک بھینس کے ساتھہ اُلفت ہونا بیان کیا تو مرشد

نے تعلیم کیا تو بھینس کا تصور کیا کر چنانچہ وہ ویسا ہی کرنے لگا کچھہ روز بعد

مرشد کی خدمت میں حاضر ہوا تو پیر صاحب جس مکان میں تشریف رکھتے

تھے اُسکے اندر آنے کی اُسے اجازت دی تو وہ عرض کرنے لگا کہ میرے

سینگ اس دروازہ میں اٹکیں گے۔ بس اُس مرید کا اپنے کو بھینس سمجھنا اور

وجود انسانی کو نابود جاننا کیا ہے ؟ یہہ وہم و خیال کی ہی کرامات ہے ۞ ؎۱

جن طبیبوں نے مالیخولیا کے مریضوں کی حالت پر غور کیا ہے انہوں نے اکثر دیکھا ہوگا کہ

جس عضو کیطرف اُنکی تیز توجہ ہو جاتی ہے اُس عضو کے تغذیہ و دوران خون و عصبی قوتوں

میں ضرور فرق پڑجاتا ہے اور ایک نقل جو ڈاکٹر کارڈلر صاحب نے لکھی ہے اُس سے بھی

اس امر کا ثبوت ملتا ہے چنانچہ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ ایک باؤگولہ ؎۲ والی

؎۱ نیو فیشن کے آدمی اس نقل کو شاید غلط سمجھیں مگر نہیں یہہ سچی ہوسکتی ہے اگر وقت ملا تو ایک کتاب لکھکر عقلی دلایل سے ان باتوں کو ثابت کرنیکا میرا ارادہ ہے۔ اور اولڈ فیشن کے آدمی شاید یہہ فرمائیں کہ حضرت بندگان دین کو وہمی بتاتا ہے۔ نہیں نہیں۔ توبہ معاذ اللہ میرا ایسا عقیدہ نہیں ہے بلکہ خدا نے چاہا تو کرامات کے ثبوت میں ایک کتاب لکھنے کا قصد رکھتا ہوں۔

؎۲ ڈاکٹری میں جو مرض ہسٹیریا کے نام سے نامزد ہے کسی نے اُس کا ترجمہ باؤگولہ کیا ہے کسی نے اختناق الرحم۔ خیر کچھہ ہی ہو حقیقت میں ایک عصبی مرض ہے جسمیں مریضہ کے خیالات بہت کچھہ بگڑے رہتے ہیں۔

اوّل۔ بہت آدمی ایسے ہیں کہ جو ہر شب بلکہ ایک شب میں کئی بار [illegible] خرچ کرنے کی طاقت جب اپنے میں نہیں پاتے تو نسخہ باہ کے متلاشی ہو [illegible] حکیموں سے علاج کے خواہاں [illegible] سبب [illegible] فاسد [illegible] ہو جاتا ہے بعض شخصوں کے خواص میں لکھا دیکھا ہے کہ [illegible] عورت کو خوش کرنے [illegible] حکیم صاحب کی نسبت یا نسخہ بتانے میں [illegible] صرف [illegible] افسوس کرتے ہیں +

علاج۔ ایسے لوگوں کا علاج یہ ہے کہ [illegible] حصہ اوّل کو پڑھ کر سمجھ لیں کہ مجامعت کا [illegible] حفظ نفس کے لئے [illegible] قابل [illegible] ہے +

[illegible] دیکھنے کو [illegible] کریں [illegible] دن رات کے اقوال [illegible] دیکھیں [illegible]

دوم۔ [illegible] نامردی [illegible] کچھ [illegible] ہوتی [illegible] ان کو [illegible] تو وہ لوگ [illegible] سمجھ جاتے ہیں اور [illegible] آجاتا ہے [illegible] اتفاق ہو اور اس وقت کچھ نہ ہو سکے تو پھر یقین ہو جاتا ہے [illegible] نہیں سمجھتے۔ اگرچہ یہ نامردی بدن کی کمی یا عضو تناسل کی سستی کے سبب بھی ہوتی ہے لیکن [illegible] سے نامرد ہو جانا جو مشہور ہے وہ وہم زیادہ تر اس کا باعث ہو جاتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے ڈاکٹر [illegible] صاحب کی [illegible] کو بہت ڈرانا نہیں چاہئے +

یا ایسی ہی کتابوں کو اس غرض سے دیکھتا ہے کہ کوئی نسخہ اُس کے مطلب کا نکل آئے مگر افلاس یا دقت یا افشاء راز کے سبب اکثر کچھ دوا نہیں کر سکتا۔ کسی سے اپنا حال نہیں کہتا۔ اور رفتہ رفتہ مالنخولیا میں مبتلا ہو کر اپنی جان کے ضایع کرنے کا ارادہ کرتا ہے یا خود کشی کر لیتا ہے۔ راز فاش ہونیکے خیال سے حکیم سے تو نہیں کسی جاہل سے علاج کا خواہاں ہوتا ہے جو بعض دفعہ ایسی تیز دوا کی پٹی چڑھا دیتے ہیں جس سے قضیب سڑ کر گر پڑتا ہے۔ بعض وہمی بڑی ہمت کرکے طبیب سے معالجہ کراتے ہیں اور شفا پاتے ہیں۔ قصہ مختصر ذرا سے وہم کے سبب میں کامل بناکر ہزاروں طرح کی خرابیاں اُٹھانی پڑتی ہیں۔ عام علاج تو ایسے وہمیوں کا یہی ہے کہ جہاں تک ہوسکے وہم کو اُنکے دل سے دور کریں۔ اور اکثر حالتوں میں عورت کو سمجھا دیں کہ خواہ کامل طور پر مرد جماعت نہ کرسکے تب بھی اسکی قوت ولذت وہی کی تعریف کرے مگر اتنا مبالغہ نہ ہو کہ مرد اسکو جھوٹ سمجھے۔ غرضکہ جس طرح ہوسکے ایک دو بار جماع پر قادر ہونے کے سبب کوئی حرکت ایسی نہ کرے کہ جس سے مرد کی شرمندگی پڑ جائے بلکہ عورت دانائی کے ساتھ اُس کو اسطرح ٹالدے کہ گویا اُسنے مرد کے نامرد ہونے کو سمجھا ہی نہیں ہے۔ علاوہ بریں حفظان صحت کے قواعد جنکا بیان ہدایت الوہم میں کسیقدر مفصل لکھا گیا ہے اون کی پابندی کریں۔ طاقتور غذا و مقوی اعصاب دوا کھلائیں کیونکہ اکثر کمزور وعصبی مزاج کے آدمی ہی ایسے وہموں میں مبتلا ہوتے ہیں +

پس مختصر علاج تو یہی ہے اور مفصل کیفیت یعنے جس جس قسم کے وہم سے وہمی اپنے کو نامرد بنا لیتے ہیں اُن کا حال اور علاج ذیل میں ہم لکھتے ہیں +

بیجا وہم سما جاتا ہے اور جو ایک عورت کو سنکھنی یا ہستنی سمجھکر اُس سے خوف کرنے لگتے ہیں۔ اور اگر ابتدائی تعلیم خراب ہونیکے سبب بیہودہ حکایتوں کے سُننے یا لغو کتابوں کے پڑھنے سے وہ خوف زدہ ہوں تو اُن کو کتاب ہذا کے حصہ اول کو خوب غور سے پڑھ کر ذہن نشین کرنا چاہیئے کہ سوا حالت مرض کسی عورت کو مرد سے زیادہ شہوت نہیں ہوتی اور نہ اُن کو بلا اشتعال تک اُبھرتی ہے۔ اور صرف عورت کی تنومندی باعث خوف کا ہو تو سمجھ لیں کہ مجامعت میں زور آزمانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ یہ فعل صرف بقا نسل کیواسطے ہے۔ چنانچہ بہت آہستگی کے ساتھ صرف دخول فرج میں کبھی مرد منزل ہو جائے تو حمل کا قرار پانا ممکن ہے۔

چہارم۔ مرد مفلس وغریب یا رذیل قوم کا اور عورت امیرزادی یا شریف خاندان کی ہو تو بعض دفعہ عورت کی امارت یا شرافت کا رعب نامردی کا سبب ہوتا ہے۔

علاج۔ ناجائز جماع تو شرعاً وعرفاً ممنوع ہے اور نکاح اپنے ہمسر کے ساتھ کرنا مناسب ہے مگر اتفاقیہ بے میل ہی نکاح ہو جائے تو وہم کو یوں دور کر سکتے ہیں کہ امیر ہو یا شریف منکوحہ ہمیشہ محکوم اور شوہر ہر حالت میں حاکم ہوتا ہے پھر حاکم کو محکوم کا خوف کرنا فضول ہے +

پنجم۔ جو عورت مرد کو حقیر یا غریب سمجھکر یا کسی دوسری وجہ تعلق خاطر یا حلق کی عادت یا جماع سے تکلیف یا صعوبت حمل و درد زہ کا خوف یا بوجہ بیماری کے ضعف وغیرہ ہونے کے سبب مرد سے رغبت پیش نہ آئے تو مرد کا دل افسردہ وغمگین ہوکر اسکی شہوت جماع بر سر موقع فرو ہو جاتی ہے۔ یا سُست ہوتی ہی نہیں کیونکہ یہہ بات تجربہ کاروں پر خوب روشن ہے کہ جب عورت مرد

علاج۔ مجامعت کے وقت شہوت کامل یا بالکل نہوئی ہو تو سمجھا دیں کہ بارہا ایسا اتفاق ہو جاتا ہے اور درحقیقت یہ چھوٹی تشفی نہیں ہے بلکہ گاہے گاہے کسی موقع پر ایسا ہو جانا ممکن ہے۔ اور باوجود گاہ گاہ مباشرت کرنے کے بھی نامردی کا وہم سمایا ہوا ہو تو کہدیں کہ مباشرت کی زیادہ خواہش ہونا چڑیا جیسے پرندوں جیسے چرند کا کام ہے انسان کو شہوت زیادہ ہو تو وہ مرض ہے۔ اور منی کی کمی و قضیب کی سستی کی علامات ظاہر ہوں تو اُس کا علاج کریں جیسا کہ آگے بیان ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ ✦

بقول ڈاکٹر گراس صاحب مجلوق کو آرام ہو جانے کا یقین دلانا اور نسخہ ۔۔ کا دینا اُسکے تندرست ہونیکے لیئے کافی ہوتا ہے ✦

سوم۔ اگر عورت بہ نسبت مرد کے قوی ہو تو بعض آدمی کو شہوت جماع اُسکے دبدبہ سے جاتی رہتی ہے۔ اور کبھی تو یہہ وہم صرف اُسکی تنومندی دیکھہ کر پیدا ہوتا ہے مگر اکثر نوعمر جنکو مجامعت کا اتفاق نہوا ہو لذت النسا وغیرہ کتابیں پڑہکر یا اسی قسم کی حکائیتیں سُنکر سمجھ لیتے ہیں کہ چھوٹی ناک و گول آنکھہ و فراخ دہن و کوتاہ قد عورت سنکھنی۔ بدخو سُرخ چشم کوتہ گردن طویل القامت ڈنکنی وغیرہ ہوتی ہیں اور اُن کو مرد سے سیری نہیں ہوتی۔ تو جب ایسی عورت کے ساتھہ جو صفات مذکورہ سے موصوف ہو اُن کو مجامعت کا اتفاق ہوتا ہے تو اپنے کو کمزور اور عورت کو قوی سمجھ کر بالکل قادر نہیں ہو سکتے ✦

علاج۔ حفظ ماتقدم علاج تو یہہ ہے کہ نوعمر لوگ ہرگز اس قسم کی لغو کتابیں نہ دیکھیں کیونکہ انسے اخلاق ہی خراب نہیں ہوتے بلکہ دروغ بیانوں سے جوانوں کے دلمیں

[illegible]

[illegible] ایک وقت [illegible] وہاں [illegible] سبب [illegible]

[illegible] موجود ہوں اور کمال [illegible] میں [illegible]

ہوں خیال ہو جس کا حال مشغول [illegible] سمجھے [illegible]

[illegible] کے ساتھ [illegible] مردوں کا [illegible]

[illegible] عورت کے ساتھ [illegible]

[illegible] فعلوں پر [illegible]

ہفتم بعض [illegible]

[illegible]

[illegible]

اپنے معاملہ کے [illegible]

[illegible] وہاں ہوتی ہیں

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

کتاب [illegible] کو [illegible] نہیں [illegible]

[illegible]

اثر جاتا ہے [illegible] اس ترکیب یقین ہے [illegible] اسکا وہم [illegible]

ہشتم بعض [illegible] مجامعت کے وقت [illegible] کا خوف [illegible]

پیدا ہونے سے باہ میں فرق آجاتا ہے - اور یہ حالت یا تو غیر عورت کے ساتھ

کے ساتھ ایسا ہو تو ظاہر کرتا ہے [illegible] جماع کے

وقت مرد کی قوت و لذت [illegible] اپنا [illegible] تو صحبت بھی کرے [illegible]

و فرحت و فوقیت اور [illegible] بڑھ جاتی ہے اور [illegible] برخلاف عورت [illegible]

وغیرہ کا [illegible] ظاہر [illegible] مرد و [illegible] وشہوت

جماع زائل ہو جاتی ہے اور [illegible] حالت میں [illegible] عورت مذکور کے

ساتھ [illegible] کو جی نہیں [illegible]

علاج۔ اگر عورت [illegible] ہے تو اسکا علاج

دیں [illegible] بصورت [illegible] تو [illegible]

کلامی سے اپنی طرف مائل کریں عورت کو [illegible]

باز رکھیں۔ اور جو کوئی تدبیر کارگر ہو [illegible]

ہی خوب [illegible] کہ جب جانبین ایک [illegible]

مجامعت میں [illegible] ہو گیا اور بہت سی باتوں میں [illegible]

وبال جان ہو جاتی ہے۔

عورت کے [illegible] رغبت [illegible] ہو تو

اسکا علاج کریں [illegible]

درد کا خیال [illegible]

لذت آتی ہو تو تقویت [illegible] کا استعمال کریں [illegible]

ششم۔ مجامعت کرنے کی جگہ [illegible] خوف [illegible]

پر قادر ہو سکے لیکن ایسی حالت زیادہ [illegible] عورتوں کی [illegible] ہو سکتی ہے۔

[illegible] ۱۹۵ [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible] اور اسکی [illegible] گروہ خوانده [illegible] اصحاب [illegible]

[illegible] اچھا [illegible] تجربہ [illegible] کالے و گورے [illegible]

[illegible]

[illegible] دور کر دیں ۔

[illegible]

[illegible] آدمی [illegible]

[illegible]

[illegible] عورتوں کے [illegible]

[illegible] عورتوں کے لئے [illegible]

وصل سے پرہیز کرنے کی [illegible] ہندو [illegible] باطن [illegible] میں [illegible] ہے [illegible] بھی
جماع کرنے کی ممانعت ہے جیسے ہندوؤں میں ہر مہینے کی پورنماشی اور اماوس اور
ایکادشی [illegible] کے اندر [illegible] اور مسلمانوں نے [illegible] میں
[illegible] کے اندر [illegible] کرنا [illegible] ہے ❊

علاج [illegible] کے وقت شہوت زائل ہو جائے تو اللہ کا
شکر [illegible] کبھی سب کام کے نزدیک جائیں [illegible] اور
[illegible] ایسا اتفاق ہو تو بعد گذرنے ایام مذکورہ کے ضرور وہ وہم
[illegible] رہیگا ❊

شبہ [illegible] کر [illegible] نظر ہو [illegible] کرنے کی رغبت نہیں
ہوتی [illegible] ہندوستانی لوگ بیچارے ناسمجھ بچوں
کو [illegible] باندھ دیتے ہیں کہ سمجھ دار ہونے پر ایک دوسرے
کو [illegible] زندگی کاٹنی پڑتی ہے -

علاج جوان ہوکر فریقین کی رضامندی سے نکاح ہو جیسا کہ انگریزوں میں رائج
اور مسلمانوں میں جائز ہے تو یہ خرابی نہیں پیدا ہوتی مگر ہندوستان سے ابھی اس
رسم کا دور ہونا ممکن ہے بہتر ہے حفظ ماتقدم علاج تو ہو نہیں سکتا پس جب ایسا اتفاق
ہو تو بار بار عورت کی صورت کو نہ دیکھیں ✝

✝ عورتوں کا اپنے محرم راز یعنے شوہر سے گھونگٹ نکالنے یعنے منہ چھپانے کا رواج ہند میں شاید اسی
بنا پر ہوا ہو کہ بدصورت کو دیکھ کر نفرت نہ ہو اور خوبصورت ہو تو شوق بڑھے -

جو شہوت کو ایک ایسی انتشار [illegible] ہے جو [illegible] دورہ قوت [illegible] [illegible] کمزوری اور

مجامعت سے بڑی غرض [illegible] نسل ہے تو تمام کاروبار [illegible] [illegible] [illegible] کر سکو

مجامع کے مستطر [illegible] کی صورت ہی کیا ہے پس بہتر تو [illegible] [illegible] [illegible] سال [illegible]

شوق [illegible] اور جو اتفاقیہ سبب شوق و جمال [illegible] انتشار [illegible] کر [illegible] [illegible]

تو اسکو ایک [illegible] بات سمجھکر وہم کو دل سے دور کر دیں ❊

دوازدہم - کسی قسم کا رنج یا فکر بدرجہ غایت [illegible] [illegible] مجامعت [illegible] [illegible]

پڑے تو دوسری طرف طبیعت کی توجہ ہوجانے [illegible] تندی کو [illegible] ممکن ہے ❊

علاج - [illegible] ہونے فکر و رنج کے مجامعت کرنے سے [illegible] [illegible] ہوتی ہے

کسی کے جی میں وہم سما جائے اور پھر بھی تندی نہ ہو تو [illegible] [illegible] اسکو دور کرنے

[illegible] [illegible] کہتے ہیں کہ باوجود صحت آلات [illegible] [illegible] ہونا [illegible] حشمت و [illegible]

[illegible] [illegible] یا اپنی [illegible] یا جادو [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible]

[illegible] امروں کا [illegible] ہو تو جب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اور کسی [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نہیں ہوتا

[illegible] [illegible] [illegible] دماغ کی [illegible] [illegible] [illegible] مثلاً معجون

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] باطل اندیشہ

[illegible] [illegible] کا جلد اثر نہیں ہوتا ❊

رطوبت اعضاء مخصوصہ زنان کا تغیر

اگر حیض و نفاس کے ایام ہوں یا بدن رحم کا [illegible] یا فرج کی بلغمی جھلی سے [illegible]

رطوبت نکلتی ہو یا اور کسی قسم کا مواد بہتا ہو یا فرج سبب فراخ ہو تو ایسی عورتوں کے

آ ... بھی ... ہوتی ہو کہ ... صاحب لکھتے ہیں کہ ایک ... صاحبہ
بغیر کچھ پردہ بکارت سالم ہوئی اور بچے کی ولادت کے وقت وہ جھلی پھٹی اور ڈاکٹر
صاحب بقول ... صاحب فرماتے ہیں کہ ایک عورت کو پانچ مہینے کا حمل اسقاط
ہونے کے وقت پردہ بکارت ... پایا گیا اور وینا کے پروفیسر براون
صاحب نے ثبوت میں نظیریں پیش کر دیں کہ مرد کا خصوصاً ... پردہ بکارت
کے باہر صرف ... کی ہوا سے ... کی طرف پہنچے اور انزال
ہو جائے تو بھی حمل قرار پا سکتا ہے ۔

پس بیان مذکورہ بالا پر خیال کرنے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ازالہ بکارت کا وہم
فضول ہے اور اگر زوجہ کی ... یا پردہ بکارت ... موٹا مضبوط یا اور
طرح عجیب الخلقت ہو تو اس میں مرد کا کیا قصور ہے بلکہ عورت کا نقص ہے
اس حالت میں شرمگاہ کو ... دیکھنا ... کوئی نقص پایا جائے تو ہوشیار
نیک بخت ڈاکٹر سے علاج کرانا مناسب ہے

یازدہم ... آدمی محبوبہ کے شوق وصال و انتظار میں رہتا ہے تو بالکل ...
عضو تناسل کی طرف متوجہ ہوتا ہے جیسے ... مطلوبہ کے ... پہلے یا
کے ساتھ بوس و کنار کرنے سے ہی انزال ہو کر انتشار رفع ہو جاتا ہے
... پہلے ... ایسا اتفاق ... ہو تو شرمندہ ہونے کے علاوہ ... کے یہ
مردی کا وہم سما جاتا ہے ۔

علاج - غیر عورت کے ... ایسا اتفاق ہو تو ... واقع ہونا بہت
بچانا ہے تاکہ گناہ سے محفوظ رہے اور منکوحہ کے وصال کا شوق ... کریا تبیشہ

[illegible]ت تک مبتلا رہنے کے سبب آدمی ضعیف و لاغر ہو جاتا ہے تو مباشرت کی طاقت [illegible]ی نہیں رہتی کیونکہ انتشار طبعی کا ہونا منی پر منحصر ہے اور منی خون صالح سے [illegible]تی ہے اور حالت مذکورہ میں ضرور خون کم ہو جاتا ہے جس کے سبب باہ میں بھی فرق [illegible]جاتا ہے خصیے لٹکے رہتے ہیں یا بہت کم سکڑتے ہیں ۔

علاج۔ نفیس و مقوی غذا کھائیں۔ آب و ہوا تبدیل کرا دیں۔ رنج و غم کو سب [illegible]یالوں سے دور کریں۔ مرض سے شفا پانے کے بعد جو کمزوری ہوتی ہے اسکے دور [illegible]رنے کے لئے نسخہ [illegible] یا [illegible] دیں ہر قسم کی عصبی کمزوری میں کوئی خاص [illegible]سبب مانع نہ ہو تو مرکبات فولاد و کچلہ و فاسفورس مثلاً [illegible] و [illegible] و [illegible] اور [illegible]رکبات منذی مثلاً [illegible] و [illegible] کے دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ۔

۲۔ دیسی طبیب کہتے ہیں کہ غذا نہ ملنے کے سبب جسم لاغر و کمزور رنگ زرد ہو جاتا [illegible]ہے اور روح و خون اور شہوت کا مادہ کم ہو کر باہ میں فتور اور قضیب میں [illegible]سستی پیدا ہو جاتی ہے ایسا علاج چاہئے کہ غذا عمدہ اور جو مناسب و مزاج [illegible]کے موافق ہو کھلائیں [illegible] [illegible]آگ و رنگ [illegible] [illegible] معجون [illegible]

۳۔ بعضوں نے لکھا ہے [illegible] عورت کے فوت ہو جانے وغیرہ سے جو رنج [illegible]و غم ہوتا ہے اسکو نامردی کا سبب جو لکھا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ انسان ضعیف [illegible]ہو جاتا ہے پس ایسی حالت میں ان کے نزدیک جو علاج مناسب سمجھا گیا ہے [illegible]ر شیریں و لذیذ غذا اور پان میں مشک یا [illegible] کا خوش [illegible] کر کھلائیں۔ [illegible]خوبصورت و دل پسند عورت (جائز ہو) سے صحبت کرائیں† باغ کی سیر کرائیں۔

† اس کا خیال ہے کہ کمزوری کی حالت میں باوجود خواہش کے بھی باغ [illegible] نہیں [illegible] چاہئے ۔

جاتی کرنے سے رطوبت مذکورہ یا فراخی فرج کے سبب ایسی نفرت پیدا ہوتی
خصوصاً اُس عورت کے ساتھ مقاربت کرنے کو جی نہیں چاہتا اور اُس نفرت
کا سبب جانکر آدمی اپنے کو نامرد سمجھ لیتا ہے +

علاج - حفظ ماتقدم علاج یہ ہے کہ جو عورتیں حالات مذکورہ میں مبتلا
اور جنکا بیان حصۂ اول میں ہوچکا ہے ہرگز اُنسے مجامعت نہ کریں اور عورت
عارضہ ہو اسکا علاج طبیب سے کرائیں اور انتشار کا فرد ہونا عورت
سے یقیناً جان لیں - اور عورت کے اندام نہانی کی بلغمی جھلی سے صرف
بکثرت نکلتی ہو تو مجامعت کے وقت رومال سفید پاس رکھیں اور عورت
دوائیں مثلاً ٹانک نمبر ۲۳ دیں +

۲- عوام لوگوں کا قول ہے کہ گورے رنگ کی عورتوں کے مقام مخصوص
رطوبت خارج ہوتی ہے مگر یہ کلیہ قاعدہ نہیں ہے - بعض دیسی طبیب
بلغمی مزاج کی عورتوں کے رطوبت زیادہ خارج ہوسکتی ہے +

علاج اسکا یہ ہے کہ ماجوپھل کا سفوف کر کے باریک کپڑے میں ذرا سی
چھوٹی سی پوٹلی بناکر فرج میں رکھیں اور قبل مجامعت کے نکال ڈالیں نسخہ
کا استعمال کریں اور فراخی کم کرنے کے لئے فرزجہ ۱۹ مشہور سمجھے جاتے ہیں
دوائیں بلا ضرورت شدید استعمال کرنا از روئے حکمت منع ہے +

۳- بید کہتے ہیں کہ ترش دہی سے آبدست لینا اخراج رطوبت زنان کو روکتا

جسمی کمزوری

۱- جب عمدہ غذا نہ ملنے یا آب و ہوا خراب ہونے یا رنج و مصیبت اُٹھانے یا مرض

[illegible]ن خفقان قلب - [illegible] - اسہال ہوتا ہے [illegible] کی [illegible] ساخت

نہیں ہو سکتی - سبب تنگی [illegible] ہوتا [illegible] رنگ [illegible]

پھیکا ہوتا ہے تھوڑی بھوک [illegible] میں بچپن ہو جاتا ہے [illegible]

[illegible] ہو جاتا ہے کیونکہ اول [illegible] کی زیادتی کے [illegible]

[illegible] قضیب کی جڑ کو [illegible] لیتا ہے [illegible] ہو جاتا ہے

[illegible] اس قابل نہیں رہتا کہ [illegible] ہے

علاج اس کا یہ ہے [illegible]

روغن [illegible] - اطریفل [illegible]

سفوف [illegible] کا دینا بھی مفید ہے

[illegible] ہو جاتے ہیں [illegible]

ہو جاتے ہیں [illegible] ہو جاتی ہے [illegible] کسی

[illegible] مرض [illegible]

علاج اس کا یہ ہے [illegible]

[illegible] بھی زیادہ [illegible]

پانی میں ملا کر پلائیں

تجردی

اب جب یہ ثابت ہو چکا کہ [illegible] بہت [illegible] ہوتا ہے [illegible]

خون سے خصیتین [illegible]

کی طرف خیال متوجہ ہو [illegible]

[illegible] زیادہ [illegible] سے [illegible] جاتا ہے۔

فربہی

جب بہت زیادہ [illegible] جسم [illegible] فربہی زیادہ ہو جاتی ہے تو آدمی نامرد ہو جاتا ہے [illegible] ورزش [illegible] سے بھی [illegible] دقت ہوتی ہے جن لوگوں کی فربہی حد سے زیادہ بڑھ جاتی ہے وہ سست و کاہل [illegible] ہو جاتے ہیں عضلات ڈھیلے [illegible] ہوتے [illegible] میں مبتلا رہتے ہیں۔ [illegible] طاقت کم ہو جاتی ہے۔ [illegible] فتور پڑ جاتا ہے [illegible] نامردی [illegible] ہوتا ہے [illegible] تاہے۔

علاج۔ [illegible] ایک قسم کی اور ایسی غذا جس میں چربی [illegible] کم مقدار میں ہیں [illegible] کم [illegible] غسل [illegible] ورزش [illegible] ہوتی ہے۔ [illegible] انگریزی تدبیر ہیں ان کا عمل [illegible] دوا اس کام کے لئے [illegible] پوٹاشیم [illegible] چربی گلانے کے لئے مناسب ہوتا ہے۔
اسٹراکٹم فیوسالی [illegible] یہ [illegible] ایک نئی دوا ہے اور انگریزی دوا فروشوں کی دوکان پر ملتی ہے [illegible] کو لاغر کرنے کے لئے آج کل مجرب سمجھی جاتی ہے اس کی مقدار خوراک تین گرین سے آٹھ گرین۔ غذا سے پہلے دیتے ہیں ایک صاحب [illegible] تین ہفتہ [illegible] کھلانے سے چار سیر وزن کم ہونا لکھا ہے۔ اور حکمت عملی کے ساتھ [illegible] میں مریض کو [illegible] فربہی کم ہو جاتی ہے۔

دیسی طبیب لکھتے ہیں کہ حد سے زیادہ موٹا ہونے سے تنگی تنفس غشی جریان

ایسی کتابیں جنمیں معشوقوں کی صفت و جماع کا ذکر ہو پڑھیں مقوی باہ دوا
مثلاً … لبوب … و مقوی اغذیہ مثلاً انڈے گوشت حلوان و ہریسہ و حلوا
و پانچ … ایں نیم گرم پانی … جو الیں بعدہ قضیب پر اور اسکے گرد ویزنک
شیر بیش کی آہستہ آہستہ مالش کریں۔ روغن سوسن بابونہ و گلاب کا پتہ
ملا کر … فلفل … کے ساتھ آمیختہ کرکے قضیب و خصیتین و پیڑو پر ملیں
یا روغن … قضیب پر ملیں۔ جنسی کا تیل بہت … ہے

محنت و فتور دماغی

کلیہ قاعدہ ہے کہ جس عضو کا فعل زیادہ ہوتا ہے اسی طرف کو خون زیادہ جاتا ہے تاکہ فعل کی زیادتی سے جو عضو کی طاقت صرف ہوگئی ہے پوری ہو جائے اور کام برابر جاری رہے مگر جب کم غذائی سے یا کسی وجہ سے بدل ما یتحلل نہ ہو سکے تو کمزوری یا عضو کا فعل بہت ہی زیادہ ہونے کے سبب خون حد سے بڑھ کر اس طرف کو رجوع ہو تو اور خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں جن کا بیان کرنا اس رسالہ کے متعلق نہیں ہے مگر … ہو گیا کہ جو لوگ دماغی محنت بہت کرتے ہیں خصوصاً جیسے آدمی … قوت تناسل کی طرف بالکل نہیں ہوتا انکے دماغ کی طرف خون زیادہ جاتا ہے خصیتین کی طرف کم جانے کے سبب منی کم بنتی ہے اور بوجہ کم یا بالکل نہ بننے منی کے ان کو تندی بہت کم یا بالکل نہیں ہوتی۔ … دماغی محنت ہوا اور … تو اور بھی کمزوری و لاغری … ہو کر … قوتوں کی علامات طاری ہو جاتی ہیں۔ یعنی چہرہ بلکہ تمام جسم کا رنگ زرد ہو جاتا ہے رونق اور آب و تاب … کچھ سفیدی مائل ہو جاتی

تی ہے اور وہ اشتغال کے سبب خارج ہوتی ہے بہرحال منی چاہے جسوقت بنے مگر
س شک نہیں کہ جب مجامعت کی طرف خیال نہو اور ریاضت ہوتی رہے تو ضرور
ی کا بننا موقوف ہو جاتا ہے اور منی بننے سے انتشار بھی نہیں ہوتا بلکہ آخر کار یہہ
ت ہو جاتی ہے کہ کیسی ہی جوان خوبرو عورت کے ساتھ مقاربت کا موقع میسر ہو
شہوت نہیں ہوتی چنانچہ ہندوؤں میں مشہور ہے کہ زمانہ سابق میں
بعض جت اندری تھے کہ کیسی ہی خوبصورت عورت بناؤ سنگار کرکے اُن کے
جاتی اور اظہار موانست کرتی لیکن اُن کو ذرا بھی خبر نہیں ہوتی پس اسکا سبب
تھا کہ مدت دراز تک جنگلوں میں بحالت تجرد جسمی و ذہنی ریاضت کرنے سے
کی قوت باہ زایل ہو جاتی تھی +

ج انڈوں کا خاگینہ و گوشت کا شوربہ و مصالحہ دار چیزیں و گرم غذائیں و حار
ب دوائیں مثلاً پورٹ وین با پندرہ بیس قطرہ اسپرٹ امونیا ایروسٹک قدرے
ملا کر یا ٹانک مکسچر ۲۲ دینے و گلستان کا باب پنجم و فسانہ عجائب وغیرہ کا
مدا لینے اور کوئی محرک مرہم مثلاً مرہم ۱۵ قضیب پر ملنے سے اس قسم کی
ی میں آرام ہو سکتا ہے +

یسی طبیب کہتے ہیں کہ جیسے بچہ کا دودھ چھوٹنے کے بعد پستان میں دودھ نہیں
ی طرح مدت تک جماع ترک کرنے کے سبب طبیعت منی پیدا کرنے سے
ی ہے اور چونکہ بیکار عضو کا لاغر ہونا ضرور ہے بدینوجہ نامرد کا عضو تناسل بھی لاغر
ہے اور سکڑ جاتا ہے پس اسکا یہہ علاج ہے کہ عورتوں کا گانا و باجے کی آواز جماع
سُنیں حیوانات کو مجامعت کرتے ہوئے اور خوبصورت عورتوں کو دیکھیں

ڈاکٹر ڈی بیورن صاحب فرماتے ہیں کہ عصبی یا دماغی قوت سے آدمی نامرد ہو جائے تو جماع کی خواہش پیدا کرنے کے لئے [illegible] کے ساتھ کھیل تماشے [illegible] رکھنا ؟ اور تندرستی [illegible] کے لئے جسم کو [illegible] آب [illegible] تو [illegible] کے پانی سے [illegible] عمدہ غذا کھلانا [illegible] کرنا [illegible] [illegible] کے [illegible] مناسب ہے ؞

قلت منی

[illegible] منی کا بڑا سبب منی کیونکہ ایک [illegible] [illegible] منی [illegible] [illegible] نہیں ہوتی [illegible] منی کو [illegible] موقوف ہو جائے تو ضرور [illegible] [illegible] میں [illegible] ہے چنانچہ جب کمزوری یا خیال کے دوسری طرف توجہ ہونے سے جب منی [illegible] فرق آ جاتا ہے جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے اگر یہ [illegible] اسباب [illegible] تو جسم [illegible] ہیں ظروف منی خراب ہوتے ہیں صرف [illegible] [illegible] کو دور کرنے سے [illegible] ہو جاتا ہے لیکن جب جماع یا جلق یا احتلام کی زیادتی سے منی کی کمی ہو تو اکثر اس کا تدارک ناممکن ہو جاتا ہے کیونکہ اس حالت میں اخراج منی کی کثرت ہونے سے خون کم اعضا جسم کمزور و ظروف منی و دیگر آلات تناسل خراب ہو جاتے ہیں اور بباعث لذت کے انسان سبب کو دور نہیں کر سکتا یعنے عادات کو نہیں چھوڑتا ؞

اور گو کہ کمزوری و کمئی خون کی علامات نمایاں ہو جاتی ہیں لیکن کچھ روز تک یہ قاعدہ [illegible] اعتدال کو ضرور مد نگاہ رکھنا چاہئے ؞

ہیں ہاتھ پاؤں سنسنے رہتے ہیں۔ کاروبار کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ یا ذرا سا کام کرنے سے دل دھڑکنا ہے کبھی سر میں درد ہو جاتا ہے۔ یا چکر آنے لگتا ہے غرضکہ ایسی ہی کمزوری کی علامات نمایاں ہو جاتی ہیں +

علاج۔ اگر طالبعلموں کو صرف انتشار نہوتا ہو تو کچھ فکر کی بات نہیں ہے۔ قواعد حفظان صحت مندرجہ ہدایت النوم کے پابند رہتے و غذا عمدہ کھانے و ریاضت کرنے اور اعتدال کے ساتھ پڑھنے لکھنے سے کمی خون کا عارضہ کبھی نہیں ہو سکتا اور جب وہ تحصیل علم سے فارغ ہو کر شادی بیاہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں تو خود بخود صرف تبدیلی خیالات سے انتشار ہونے لگتا ہے اور جو کسی اور شخص کو دماغی محنت سے نامردی ہو جائے تو سبب کو دور کریں یعنی مطالعہ کرنے کی کثرت یا سوچ فکر کا کوئی کام ہو تو اسکو مطابق کمی بیشی مرض چھوڑنے یا کم کرنے کی تاکید کرائیں اور بچوں کے ساتھ بازی کرنے یا ادب ہی ہلکے کاموں میں مصروف رکھیں جس سے دماغ پر بوجھ نہ پڑے ذرا زیادہ دیر تک سلائیں۔ حفظان صحت کے قواعد کی پابندی کرنے مقوی غذا مثلاً مچھلی و دودھ + د گوشت و انڈے و میوہ جات مثلاً بادام و پستہ و چلغوزہ وغیرہ جو چیز موافق ہو حسب برداشت کھلائیں اور مقوی دماغ ادویہ مثلاً معجون نمبر۱ و نمبر۲ یا مرکبات فولاد مثلاً نسخہ نمبر۳ یا کچلہ یا فاسفورس نمبر۳ و نمبر۴ و نمبر۵ کا استعمال کریں اور کمی خون کی علامات ظاہر ہو جائیں تو بھی مرکبات فولاد وغیرہ (جنکا ذکر ہوا) دینے و مچھلی کا تیل پلانے اور غذا کا کافی بندوبست کرنے سے آرام ہو جاتا ہے

+ دیسی طبیب مچھلی و دودھ ایک ساتھ کھانے کو منع کرتے ہیں اس کا خیال رکھیں +

مقوی و مولد منی دوائیں جیسے حلوا [illegible] و معجون [illegible] کھلائیں اور روغن [illegible] قضیب پر لگائیں اور پوٹلی [illegible] کی سینک کریں اور قواعد [illegible] مندرجہ ہدایت العوام کے پابند رہیں ۔

اور جب مریض بالکل نامرد ہو گیا ہو تو گو قوی و مولد منی اغذیہ و ادویہ کے کھلانے و محرک [illegible] انگیز [illegible] قضیب پر لگانے سے کچھ فایدہ ہوتا ہے لیکن [illegible] شفا نہیں [illegible] تجربہ سے ثابت ہوا [illegible] کے ساتھ فایدہ مند ہوتا [illegible] کھلانے و لگانے سے کچھ نہیں ہوتا جب مریض کسی [illegible] میں مبتلا ہو جائے تو اس مرض کا علاج کریں ۔

۳ دیسی طبیب کہتے ہیں کہ سبب قلت منی کی آلات منی کی لاغری و خشکی کے باعث سے ہو تو منی غلیظ ہوتی ہے اور مرطوب غذا کھانے و حمام کرنے سے افاقہ معلوم ہوتا ہے [illegible] سیال اغذیہ مثلاً دودھ و بے مصالح کا شوربا وغیرہ کھلائیں اور [illegible] سکنجبین یعنی [illegible] دودھ میں [illegible] تہائی یا چوتھائی حصہ سکنجبین ڈال کر پیا کریں کوئی روغن بدن پر ملا کر غسل کرائیں کھیل میں مصروف رکھیں اور ایسی تدبیر کریں جس سے فرحت و رطوبت زیادہ ہو ۔

اگر آلات منی کی سردی سے منی کم ہو تو منی بہت غلیظ ہوتی ہے اور سخت صدمات و حرکات کے بعد نکلتی ہے اور بھوک و معتدل حرکت و گرم ادویہ و گرم ہوا سے فایدہ معلوم ہوتا ہے اور بعد دخول اندام نہانی کی حرارت کے سبب تندی کا [illegible] ہوتی ہے اسکا یہ علاج ہے کہ مربہ زنجبیل [illegible] و معجون لبوب [illegible] و معجون [illegible]

بہ وجہ آلات تناسل کا فعل زیادہ ہونے سے اُدھر کو خون زیادہ آکر انتشار جو ہوتا
رہتا ہے وہ اُسکو بالکل غافل رکھتا ہے بلکہ حسب وجوب اس قاعدہ کے کہ جو عضو
ضعیف سے بڑھ کر اپنا فعل کرتا ہے کچھ مدت بعد تھک کر اصلی فعل بھی نہیں کر سکتا
یہ حالت ہو جاتی ہے کہ قضیب مسترخی ہو جاتا ہے خصیتین منی بنانے کے قابل
نہیں رہتے۔ ظروف منی ذرا سی اشتعالک سے کچی پتلی منی کو بلا انتشار باہر پھینکدیتے
ہیں۔ لذت تام تو نہیں حاصل ہوتی تب بھی چندروز عادتاً ناکامل طور پر فعل مذکور
رہتا ہے آخرالامر جب اُن نتائج میں مبتلا ہوتا ہے جنکا ذکر ہم باب دوم میں
کر چکے ہیں۔ تب بی بی عصمت بے چادری اپنی حرکت سے باز رہتا ہے اور
لیتا ہے جو باز رہنا و پچھتانا کچھ کام نہیں آتا +

علاج۔ حفظ ما تقدم علاج تو یہی ہے کہ کتاب ہذا کے باب دوم کو پڑھ کر اسپر
عمل کریں تاکہ خراب نتائج میں مبتلا نہ ہونا پڑے اور جو آدمی خراب تعلیم یا بُری
صحبت کی وجہ سے جماع کی کثرت کرتا ہو تو جب بعد جماع فرحت نہ معلوم ہو فوراً
جماع سے باز رہے اور ترک مجامعت کے واسطے عین شباب میں مرنے اور
زندگی کا لطف نہ اُٹھانے کا خوف کچھ کم نہیں ہے۔ اور جو کوئی نامعہذب شخص جبلق
اغلام کا عادی ہو اور لا مذہب ہو تو جان تلف ہونے کا خطرہ اور کسی مذہب کا
پابند ہو تو اُسکے لئے مرنے کا ڈر اور بعد مرنیکے باوجود مذہبی ممانعت بد افعال کرنے
کے سبب دوزخ کے عذابوں کا اندیشہ عمدہ ذریعہ عادت کے ترک کرنے کا ہے۔
جب مریض اپنی عادت مذکورہ سے قطعی توبہ کر لے اور تن بدن تک ننگ کیا ہو تو منی
پیدا کرنیوالی اور قوت بڑھانیوالی غذائیں مثلاً گوشت و انڈا اور دودھ و مچھلی وغیرہ

دھات کو نقصان پہنچتا ہے اور دھاتوں کے نقصان سے کھانا کم کھایا جاتا ہے طعام خشک سے ہو جاتا ہے آرام اور خوشی پیدا نہیں ہوتی ۔ طبیعت [illegible] ہو جاتی ہے گرما و سرما و بارش و بھوک و پیاس کا تحمل نہیں ہوسکتا ۔ سفر کی زیادتی ہو تو غش پڑ جاتے ہیں آتی ہیں تشنگی کی شدت ہوتی ہے دل دھڑکتا ہے ۔

شرح سسرت میں لکھا ہے کہ منی کم ہونے سے خصیتین میں درد ہوتا جماع کی خواہش نہیں ہوتی اور جماع کرے تو دیر میں انزال ہوتا ہے قلیل المقدار اور کبھی بجائے منی کے خون نکلتا ہے ۔ اس کا علاج یہ ہے خایہ خروس و عصافیر و جانوران خانگی و آبی پکا کر کھلائیں اور دیگر منی کرنیوالی ادویہ دیں جنکا باب دوم میں ذکر ہو چکا ہے یعنی ماش کی [illegible] پرسکیہ ۳۳ و سکمرن ۲۵ و شیر بادہ گاؤ و تازہ مسکہ و گنا و مصلی و شکر و ستاول وغیرہ ۔

منی کی خرابی

منی میں پیدائش سے ہی قوت تولید نہ ہو یعنی حیوانات منی اسمیں پائے نہ جائیں تو یہ لاعلاج مرض ہے جیسا کہ ہم پہلے لکھ چکے ہیں مگر کبھی جماع کی کثرت و ہوا کی خرابی وغیرہ سے منی ایسی خراب و فاسد ہو جاتی ہے کہ اسمیں قوت تولید نہیں علاج سبب کو دور کریں یعنی تبدیل آب و ہوا کرائیں جماع سے باز رکھ مقوی و مولد منی غذا اور دوا کھلائیں ۔

اور جو منی میں حدت پیدا ہو جائے تو سرد لعاب دار اشیا پلائیں جنکا بیان جریان منی میں کیا جائے گا ۔

و دیگر گرم اشیا کو کھلانے و لگانے کے کام میں لائیں اور گوشت میں دارچینی وغیرہ ڈال کر اور چنے کے پانی میں گرم دوائیں ملا کر وچڑیوں و مرغ کا گوشت کھلائیں۔ اور شہد میں گائے کا پتہ ملا کر یا صرف شیر کی چربی طلاء کے قضیب پر لگائیں ✤

اگر آلات منی کی حرارت کے سبب سے منی کی قلت ہو تو جبھی منی گاڑھی ہوتی ہے✤ تو رنگ زرد ہوتا ہے اور بہ آسانی خارج ہو جاتی ہے اور سردی سے اس حالت میں فائدہ معلوم ہوتا ہے خصیتین بڑے اور ذکر کی رگیں نمودار ہوتی ہیں۔ ایسی صورت میں گرم غذا و دوا سے پرہیز کرنا اور دودھ و دہی و شیرہ خرفہ وغیرہ پینے ایسی چیزیں جو مسکن حرارت ہیں ان کا استعمال کرنا اور گوشت میں ککڑی ڈال کر و پالک کا ساگ کھانا اور خصیوں پر روغن بادام یا روغن بنفشہ لگانا مفید ہوتا ہے

اگر آلات منی کے رطوبت کے سبب منی کم ہو تو منی میں رقت اور اسکی کثرت و قضیب میں سستی ہوتی ہے پیشاب سفید گاڑھا آتا ہے۔ پانی سے نقصان اور خشک کرنیوالی چیزوں سے فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ اس کا علاج یہی ہے کہ خشک دوائیں جیسے اطریفل دیں اور مرغ و تیتر و چڑیوں کا گوشت و گرم مصالحجات جیسے دارچینی و زیرہ و صعتر و سداب وغیرہ خشکی پیدا کرنیوالی چیزیں کھلائیں اور مرطوب اشیا سے پرہیز رکھیں اور طلاء عنبر کی ذکر و اسکے قرب و جوار میں مالش کریں ✤

۴۔ بیدوں کا قول ہے کہ منجملہ سات دھاتوں کے ایک دھات منی ہے جس سے خواہش جماع و محبت زنان و طاقت اولاد پیدا ہوتی ہے۔ پس کثرت جماع سے ساتوں

✤ یہی دیسی اطبا کا قول ہے کہ جب حرارت بہت زیادہ ہو تو منی کی خشکی کے سبب اسمیں غلظت ہو جاتی ہے ورنہ عام حالات میں حرارت منی میں ضرور رقت ہوتی ہے ✤

ایک ایسا بڑا عارضہ ہے جس کا مفصل بیان کیا جائے تو مجلدہ ایک بڑی کتاب بن سکتی ہے مگر ہم فضول باتوں کو ترک کرکے ضروری اور واجبی علامات لکھتے ہیں کثرت احتلام و سرعت انزال جو دونوں اس مرض کی علامات ہیں مگر بوجہ زیادہ تفصیل طلب ہونے کے علیحدہ بیان کریں گے مگر ضعف جسمانی [illegible] و جوش اخراج کے خراب نتائج ہیں ان کو اسی بیان میں لکھیں گے

اگرچہ خراب نتائج مذکورہ کا نام ڈاکٹر [illegible] صاحب کے [illegible] میں اسپرمیٹو [illegible] بقول [illegible] ضعف [illegible] زیادہ [illegible] نہیں ہے بلکہ [illegible] احتلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

ا۔ د ا بی صب کہتے ہیں کہ جب منی کا قوام خراب
ا۔ د ہوتا ہے اور سوزش کے ساتھ خارج ہوتی۔
علاج۔ اس کا ہے کہ ایضا بنفشہ وعناب وخر
فائدہ۔ اسپغول پیا ہوا زہر سمجھا جاتا ہے اسلئے ا
۳۔ یہ کہتے ہیں کہ منی آٹھ طور پر فاسد ہوتی ہے
ا بی د د منی کا رنگ سیاہ سرخی مائل ہوتا ہے
ہے اور منی کی رنگت زرد و بدبودار ہوتی ہے۔ بلغ
سفید ہوتا ہے۔ خون سے فاسد ہو تو منی سرخ رنگ خو
گندہ گوشت کے ہوتی ہے۔ باد و بلغم سے فاسد ہو تو
و بلغم سے فاسد ہو تو منی کی رنگت و بو مثل پیپ
سے منی فاسد ہو اور اسکی بو مانند پاخانہ کے ہوتی
گندہ ہیں یا گندہ گوشت یا پیپ کی سی بو آنے تو بد
پاخانہ کی سی بو آئے تو مرض لا دوا ہے باقی تین ق
اگر منی باد یا بلغم یا ... سے فاسد ہو تو روغن زرد
کریں اور اکثر قسم کے فساد میں جو و شراب گوشت

جریان منی

جریان کے نام جریان منی کو عربی میں س
میں سیخ وراد یا سیخ اسکمنڈت یا پرمیہ یا دھات
امیشن یا ڈواہرتل پولیوشن کہتے ہیں۔

جب یہ اشیاء [illegible] سے پیدا ہو [illegible] مرض کے اسباب [illegible] فقروں میں بیان
کئے جاتے ہیں [illegible] منی کی کثرت ہو [illegible] پیدا ہو جانا [illegible] کی لنبائی یا اس
میں [illegible] یا آلات [illegible] امراض [illegible] قبض و خراش [illegible]
و [illegible] سبب
اعضاء [illegible] زیادہ [illegible] +

اول [illegible] منی [illegible] پیدا کر دینے والی غذائیں
مثلاً گوشت [illegible] انڈے [illegible] حلوہ [illegible] محنت [illegible]
نہیں کرتا [illegible] بلا ارادہ [illegible] کے باعث ہے +

دوم [illegible] منی میں کسی تغیر [illegible] سبب [illegible] کہ منی نکلنے والے
کو [illegible] جگہ [illegible] ہوتی ہے [illegible]
[illegible] کسی مریض [illegible] شاہ صاحب بھی
اس امر کی تصدیق فرماتے ہیں [illegible] منی کی [illegible]
[illegible] بہت ہو جاتی ہے +

سوم [illegible] یعنی [illegible] بعض [illegible] منی
[illegible] تحریک کی [illegible] ہے +

چہارم [illegible] سبب ہو جاتی ہے [illegible]
پیشاب کی [illegible] تحریک [illegible] بھی
تحریک کی [illegible] ہے
[illegible] ہو تو بھی [illegible] کی تنگی

[illegible] بار زیادہ منی یا [illegible] ی یا ودی خارج ہو [illegible] تو اسکو جریان [illegible] نہیں
کہیں گے مگر [illegible] وہ غذا کھانیوالے شخص [illegible]
[illegible] ہو جایا کرے اور وہ مرض نہیں بلکہ کسی قدر صحت کے سبب [illegible] پاخانہ کی
کے وقت اتنی ذرا سی شفاف لیسدار رطوبت یعنی مذی باہر نکل آئے کہ ہاتھ لگانے
سے معلوم ہو تو وہ بھی مضر نہیں ہے بلکہ مذی کے بعد اسکا نہ نکلنا ضعف کی
علامت ہے یا پیشاب کے وقت قدرے ودی نالیزہ کے منہ پر آجائے تو اسکا
بھی کچھ مضایقہ نہیں ہے یا ایک دو بار قبض کے سبب اتفاقیہ ذرا سی منی ہی نکل
آئے اور بعد رفع ہونے قبض کے پھر نہ نکلے تو اسکا شمار بھی مرض میں نہیں ہو سکتا
بعد [illegible] پیشاب کر چکنے کے وقت قدرے غلیظ رطوبت خارج ہو یا پیشاب کی
حدت سے دو چار قطرے منی کے نکل آئیں اور بار بار ایسا مرض واقع نہو تو اسکو بھی سخت
مرض نہیں کہہ سکتے لیکن خفیف قسم جلد جلد ہو تو اس کا نتیجہ بھی خراب ہو سکتا ہے +
۲- بقول دیسی اطبا جب کثیر المقدار مذی یا ودی خارج ہو یا منی کا سیلان
ہوتا رہے تو یہ سب حالتیں مرض میں داخل ہیں اور سیلان منی کی چند قسمیں
ہیں جن کا آگے بیان ہوگا +
۳- بید کہتے ہیں کہ چربی و گوشت قسم کا پانی پڑو میں پہنچکر بلغم کے سبب خراب
ہو تو دس قسم کا اور صفرا سے خراب ہو تو چھ قسم کا اور باد سے خراب ہو تو چار قسم کا
پرمیہ پیدا ہوتا ہے چنانچہ بیس قسم کے پرمیہ کے نام و علامات علیحدہ علیحدہ ہیں
اور انکے سوا اور بھی کئی قسم کے پرمیہ ہیں مگر جسمیں منی خارج ہوتی ہے اسکا نام
بیدک میں شکر پرمیہ ہے اور اسی کا بیان جائے موقع پر ہوگا +

جسمی ریاضت نہیں کرتے اور مثلاً اہل کتب میں زیادہ مصروف رہتے ہیں تو جریان منی کے نتائج میں بہ نسبت دوسروں کے جلد مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ بعض عصبی امراض مثلاً مرگی و مالیخولیا وغیرہ اس عارضہ کے سبب سے پیدا ہوتے ہیں لیکن تاہم جن کو کوئی عصبی مرض موروثی ہوتا ہے اُن کو جریان کے نتیجوں میں گرفتار ہونے کا زیادہ اندیشہ رہتا ہے ۔

ہشتم ۔ سب سے بڑا سبب جریان کا اعضاء تناسل کا ذکی الحس ہونا ہے بلکہ سوائے کثرت منی کے دیگر اسباب مذکورہ بالا کا بھی زیادہ تر سبب یہی امر ہوتا ہے کہ اعضاء تناسل کی حس زیادہ ہو اور اس حس کی زیادتی کی دو باعث بہت بڑے ہیں ایک تو اسکی وجہ کثرت جماع ہے جس سے تمام جسم خصوصاً آلات تناسل کمزور ہو جاتے ہیں اور جلد جلد منی کے بننے اور خارج ہونے کے باعث خصیتین جو منی بنانے والے ہیں اور اوعیہ منی جو موجودہ منی خارج کرنے کا کام والے اعصاب و مراکز منیہ پر صدمہ پہنچنے سے اعضائے مذکورہ کا فعل و مزاج ایسا خراب و حس ایسی تیز ہو جاتی ہے کہ ادنےٰ تحریک سے مؤثر ہوکر وہ اپنا کام جیسا تب کر ڈالتے ہیں اور ذرا بھی کپڑے الٹی پر قبض وغیرہ سے دباؤ یا اجرائے متعدیہ یا کسی تام شہوت انگیز خیال سے دفعتاً پہنچے تو منی خارج ہو جاتی ہے۔

دوسری وجہ جلق ہے جس سے علاوہ اس نقصان کے جو زیادتی اخراج منی کے سبب جلق کی کثرت سے ہوتا ہے اور بھی غیر معمولی عادات سے اور بھی کئی قسم کا ضرر پہنچتا ہے جس کا مفصل بیان کتاب ہذا کے باب دوم میں ہم لکھ چکے ہیں۔ اور نائیدہ کی ساخت خراب اور اُسکے اعضاء ورم اور اسکا منہ فراخ و کشادہ

مثانہ کے مرض کے سبب پیشاب کرنے میں زور لگاتے وقت کبھی کبھی منی بھی نکل آتی ہے۔
پنجم۔ آلات تناسل کی بیماریوں کے علاوہ کئی بیماریوں سے عارضی طور پر یہ عارضہ ہو جاتا ہے چنانچہ جب قبض ہو تو اس وقت رفع براز کے وقت کیسۃ المنی پر دباؤ پڑنے سے منی باہر نکل پڑتی ہے لیکن بعد رفع ہونے قبض کے یہ علامت بھی دور ہو جائے اور شاذ و نادر ایسا اتفاق ہوتا ہو تو وہ مرض نہیں ہے اور اگر ذرا سے قبض کے سبب ہمیشہ پاخانہ کے وقت منی نکل جایا کرے تو ضرور کیسۃ المنی کا ضعف سمجھا جائیگا۔ فوطوں میں کھجلی یا بواسیر یا پھنسیوں کے باعث جب مقعد میں خراش ہوتا ہے تو بوجہ مشارکت عضو کیسۃ المنی کمزور بھی ہوں تو اس پر خود بخود ہو کر منی خارج ہو جاتی ہے۔ بعض [illegible] پڑنے کے بعد مقعد کے تنگ ہو جانے یا اشتقاق المقعد کا عارضہ ہونے سے کبھی جریان ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر نوداسچک صاحب نے بعد لاحق ہونے مرض نقرس [illegible] منی کی معطقہ تنزانیہ کے اور ڈاکٹر گراس صاحب نے دماغ کے خراش سے بھی اس مرض کا ہونا بیان کیا ہے +

ششم۔ جب کسی وجہ سے [illegible] منی کے عضلاتی ریشوں میں فالج ہو جائے تو قوت انقباض زائل ہونے کے سبب بلا ارادہ منی خارج ہو جاتی ہے۔ اور جب [illegible] میں زیادتی حس کی [illegible] اور [illegible] کوئی عارضی سبب موجود نہ ہو تو ظروف منی کا استرخا بھی سبب جریان منی کا سبب ہوتا ہے +

ہفتم۔ بعض اسباب ایسے ہیں جو اگرچہ اس مرض کو پیدا تو نہیں کر سکتے لیکن ان سے مرض کی ترقی ضرور ہوتی ہے۔ مثلاً چاء یا قہوہ یا شراب یا تمباکو کا استعمال کثرت سے کرنے یا اور [illegible] رہنے یا بیدار رہنے سے مرض بڑھ جاتا ہے۔ یا جو طالب علم

بہت کم بچتے ہیں کیونکہ کثرت جماع کا موقعہ شادی کے بعد ہوتا ہے [illegible]
کو میسر آتا ہے اور جلق یا اغلام میں بھی لوگ مبتلا ہوتے ہیں [illegible]
خراب ہو اور مبتلا ہونے کے بعد بھی مخالفت کا ڈر [illegible] خوف کرکے [illegible]
حرکات سے باز رکھتا ہے برے نتیجوں سے بچ جاتے ہیں [illegible] کی طبیعت چونکہ
انہیں سے [illegible] ہوتی ہے [illegible] عمر سے [illegible]
بہار دانش کے پڑھنے سے فحش خیالات نقش کالحجر [illegible]
واسوخت امانت و میر حسن کی مثنوی و دیوان [illegible] کے مطالعہ سے عشق
ہوتی رہتی ہے [illegible] باوجود خراب نتائج لاحق ہونے کے بھی [illegible] خیالات
کی عادت نہیں جاتی اور کسی کا یہ قول صادق آتا ہے کہ ؎

دل سے شوق رخ نکو نہ گیا	جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا

اگرچہ اس [illegible] حرکت بھی خیال میں بلا مزاحمت غیر کے صرف ایک
قسم کی لذت حاصل ہوتی ہے مگر اعضائے تناسل خیال کے حکم کی متابعت کرتے
کرتے [illegible] ذکی ہو جاتے ہیں [illegible] شادی [illegible] تحریک کو [illegible]
خیال کا [illegible] جن [illegible] سے اور لوگوں کو
[illegible] ہوتی ہے [illegible] تناسل کو [illegible]
تابع [illegible] سے انزال ہو جاتا ہے یعنی اپنے محبوب کے دیکھنے یا اس سے
گفتگو کرنے یا مجلس کی گرمی لگنے سے ہی منزل ہو جاتے ہیں علاوہ بریں
زیادہ خیال کرنے سے دل و دماغ کا ضعف ہو [illegible] تمام اعضائے جسم کو [illegible]
[illegible] جلق یا اغلام یا [illegible] کی کثرت سے پیدا ہوتی

ہوتا ہے پیشاب بار بار آنے لگتا ہے ظروف منی کی حس نہایت تیز ہو جاتی ہے
اور بہت جلد جلد منی خارج ہونے سے منی کی کیفیت بھی خراب ہو جاتی ہے اسلئے
کیفیت الٹی اسکو خارج ہونے سے پہلے اور بھی جلد جلد فوراً باہر نکال دیتے ہیں۔ ڈاکٹر
جونسن صاحب کہتے ہیں کہ جلق سے بہ نسبت مباشرت کے کم نقصان پہونچتا ہے
مگر ڈشن صاحب و سوئڈیار صاحب جونسن صاحب کے قول کو خلاف سمجھتے ہیں اور وہ
بہ نسبت مجامعت کے جلق کو زیادہ نقصان کے ہونے کا سبب جانتے ہیں ؀

تیسری وجہ اغلام ہے اس سے بھی ضرر ویسے ہی ہوتے ہیں جیسے کہ جماع
و جلق یعنی کمزوری و انگیخت کا صدمہ وغیرہ علاوہ اسکے مقعد کے گرد کے عضلاتی
ریشے جو مانع دخول ہوتے ہیں ٹوٹنے کے سبب سے حشفہ پر زیادہ صدمہ پہنچتا ہے
اور منفذ مثانہ کا کشادہ اور اسکی ساخت خراب ہو جاتی ہے ؀

چوتھی وجہ احتلام ہے جو کبھی کبھی یعنی مہینے میں ایک آدھ بار قوی آدمی کو ہو تو
کچھ مضائقہ نہیں لیکن رات اور دن میں جلد جلد ہونے لگے تو اعضاء تناسل
ذکی الحس ہو جاتے ہیں اور پھر یہہ مرض نہایت خوفناک ہو جاتا ہے کیونکہ
بار بار منی خارج ہونے سے جسمی کمزوری اور جسمی کمزوری کے سبب جلد جلد
اعضائے تناسل انگیخت پذیر ہو کر احتلام کی ترقی روز بروز ہونے لگتی ہے
اور دونوں باتیں جو لازم ملزوم ہیں ایک دوسرے کی مددگار ہو کر مریض کو پریشان
کر دیتی ہیں مگر اکثر احتلام کی کثرت جماع یا جلق یا اغلام کی زیادتی کے بعد ہوتی ہے
یا خراب خیالات کے سبب سے چنانچہ اسکا مفصل بیان آئندہ لکھا جائیگا انشاء اللہ ؀

پانچویں وجہ خراب خیالات ہیں اور یہہ سبب ایسا ہے کہ اس سے آجکل کے نوجوان

کو [illegible] ہو جاتی ہے [illegible] حرکت کی جاتی ہے تو اول [illegible]
مثانہ کی حالت بگڑ جاتی ہے جس سے پیشاب کرنے میں [illegible] کبھی [illegible] پیشاب [illegible]
[illegible] معلوم ہوتی ہے پیشاب [illegible] با تکلیف [illegible] آتا ہے [illegible] تشنج ہو جاتا ہے
بعض [illegible] بسبب خصیتین [illegible] وغیرہ [illegible] بیان کرتے ہیں ۔
اگر [illegible] بھی [illegible] سے [illegible] جماع یا جلق وغیرہ [illegible]
تو [illegible] صورت ہوتی ہے [illegible] میں [illegible] آنے لگتی ہے [illegible]
ہو جاتا ہے [illegible] ہو جاتا ہے جس سے اکثر مریضوں کو [illegible]
[illegible] کی شکایت ہوتی ہے [illegible] پیشاب [illegible] کے وقت [illegible] جب قبض ہوتا [illegible]
کے ساتھ [illegible] کرنے میں [illegible] کی وجہ [illegible] آتی ہے جس سے [illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے [illegible] کا اتفاق ہو [illegible] کو [illegible]
[illegible] معلوم ہونے لگتا ہے جس کا مفصل بیان [illegible] ہوگا انشاء اللہ ۔

[illegible] کا [illegible] ہو جاتا ہے [illegible]
کی [illegible] رقیق [illegible] ہونے [illegible] شک [illegible]
جب [illegible] پیشاب کرنے بیٹھتا ہے تو [illegible] بغیر [illegible]
کے [illegible] کے سبب [illegible] قطرے منی کے [illegible] پیشاب [illegible]
یا بعد پیشاب کرنے کے نکل آتے ہیں [illegible] کے وقت [illegible] جب [illegible]
[illegible] منی نکل جاتی ہے [illegible] مرض کی وجہ [illegible] ہوتی ہے [illegible]
[illegible] منی نکلتی [illegible] حالت میں [illegible]
[illegible] المقدار [illegible] ہے اور [illegible] صرف قلیل المقدار [illegible]

ہویا دیگر عوارض جسمی سے۔ بہرحال جب اور اعضا کمزور ہوتے ہیں تو ظروف منی بھی ضعیف و ذکی الحس ہوجاتے ہیں +

۲۔ دیسی طبیبوں نے سیلان منی کے یہ اسباب بیان کئے ہیں۔ استعمال اغذیہ مولد منی و ترک جماع سے منی کی کثرت ہونا۔ منی کی حدت کے سبب دغدغہ ہونے سے طبیعت کا اُسکے دفع کرنے میں کوشش کرنا۔ بوجہ برودت و رطوبت اوعیہ منی کے منفرج ہونے سے قوت ماسکہ کا ضعیف ہوجانا۔ اوعیہ منی کے عضلات میں تشنج واقع ہونا۔ جماع کا خیال زیادہ کرنا۔ عضلہ حافظہ میں تشنج یا فالج ہونا۔ مغز یا حرام مغز میں کچھ خلل ہونا +

۳۔ بید کہتے ہیں کہ جب زیادہ بیٹھنے یا زیادہ سونے یا خراب پانی یا شراب بکثرت پینے یا جماع کی کثرت کرنے یا قند سیاہ وغیرہ شیریں دہی وغیرہ بلغم پیدا کرنے والی و تلخ و خلاف طبیعت چیزوں کے کھانے یا حد سے زیادہ ریاضت کرنے کے سبب بلغم میں خرابی ہو یا اس کی زیادتی ہو تو شکر پر میہ یعنی جریان منی کا عارضہ پیدا ہوسکتا ہے +

جریان کی علامات۔ جب منی کی کثرت سے یہ عارضہ پیدا ہوتا ہے تو مہینے میں ایک دو بار احتلام ہوجاتا ہے یا پیشاب یا پائخانہ کے وقت خصوصاً قبض کی حالت میں دو چار قطرے منی کے یا ذرا سی مذی نکل آتی ہے مگر نہ تو منی کے قوام میں کچھ فرق آتا ہے اور نہ بعد احتلام وغیرہ کے ضعف لاحق ہوتا ہے۔ علی ہذالقیاس آلات البول کے امراض یا دیگر جسمی عوارض کے سبب عارضی طور پر یہ عارضہ ہوجائے اور مستقل نہونے پائے تو بھی شدید علامتیں نمایاں نہیں ہوتیں اور نہ منی میں کچھ تغیر ہوتا ہے اور جب اصل مرض کو دور کر دیا جائے تو جریان منی کی علامات بھی

[illegible] کے جسم بھی کمزور ہوتے جاتے ہیں چنانچہ شروع میں تو صرف ضعف و سستی و کاہلی و اعضا شکنی و کمر میں کچھ خلش و درد رہتا ہے۔ پھر لاغر و ضعیف [illegible] مشغول سا رہتا ہے۔ بعد ازاں بہت سے نتائج میں مبتلا ہو جاتا ہے جن کا آگے بیان ہوگا۔

[illegible] کے سبب [illegible] کے وقت [illegible] قوام کی [illegible] منی [illegible] بھی [illegible] جسم [illegible] منی [illegible] کے سبب منی [illegible] جسم [illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible] کا ہوتا ہے [illegible]

[illegible]

جریان کے نتائج۔ ۱۔ جب منی بہت [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] جاتا ہے [illegible] دبلا ہو جاتا ہے کہ ہڈیاں نظر آتی ہیں اور دیکھنے سے سل کا گمان ہوتا ہے [illegible] جماع و شہوت کی بہت کم ہوتی ہے یا بالکل نہیں ہوتی۔ [illegible] ہوتے اور [illegible]

میں [illegible] خصیتوں سے ہو

جس وقت مرد [illegible] آواز تو انتشار [illegible] ذہن میں قدرے انتشار [illegible] ہوتے ہوئے انزال ہو جاتا ہے [illegible] آلات تناسل ایسے تھکے [illegible] ظرف منی [illegible] ہو [illegible] ہوتی ہے [illegible] میں منی بنتی ہے [illegible] ہوتی ہے بلا تحریک [illegible] خود نکل پڑتی ہے حتےٰ کہ [illegible] حرکت ہو جانے [illegible] کسی خوبصورت عورت کی طرف [illegible] ذکر ہو یا عضو [illegible] پاجامہ کی یا گھوڑے پر [illegible] کی رگڑ لگ جائے یا [illegible] لحاف [illegible] تو قدرے انتشار کے ساتھ [illegible] لذت [illegible] ہو کر بے حد لذت انزال ہو جاتا ہے چنانچہ ڈاکٹر [illegible] لکھتے ہیں کہ ایک مریض کے ظرف [illegible] ایسے ذکی الحس تھے کہ لب و پیشانی [illegible] سے بھی اسکو مذی و انزال ہو جاتا تھا ۔

حالات مذکورہ میں [illegible] ہونے والی شے مذی و ودی ہوتی ہے یا منی کیونکہ جب ذرا اشتعال [illegible] ہے [illegible] بار زیادہ مقدار میں مذی یا ودی خواہ کوئی رطوبت نکلے تو اسکو [illegible] سمجھا جاتا ہے۔ جو منی خارج ہوتی ہے وہ [illegible] رقیق ہوتی ہے کبھی اسکے ساتھ [illegible] سے خون بھی ملا ہوا ہوتا ہے۔ کبھی اسمیں منی کی سی بو اور منی کے کیڑے بھی نہیں ہوتے ۔

اعضاء تناسل کے نقصان جو بیان ہوئے ہیں انہیں آلات میں محدود نہیں رہتے بلکہ جوں جوں انکی خرابی اور منی کا اخراج ہوتا جاتا ہے اس کے ساتھ ساتھ

پہنچتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اکثر قبض وبدہضمی و [illegible] سے بول و دل درد سر

و دوران سر کی [illegible] نامردی و مالیخولیا یا جنون یا مرگی یا فالج یا [illegible]

یا سل وغیرہ [illegible] کسی وقت عارضہ کے سبب [illegible]

[illegible] کیفیت

[illegible] شاہ صاحب نے ضعف کی

[illegible] عام طور سے شروع ہوتا ہے

[illegible] کرتے ہیں تو لوگ ان کو سمجھا نہیں ہو

[illegible] ہیں۔ [illegible] پھنسیاں سی جاتی ہو

[illegible] پیشاب کرنے کے گھونٹ [illegible] پھر

[illegible] لطف حاصل نہیں ہوتا سوتے میں

[illegible] احتلام ہوتا ہے۔ آخر کار وقت [illegible] کمزور

[illegible] آواز [illegible] شکایت ہوتی ہے اور [illegible]

[illegible] لاحق ہو کر مریض [illegible]

ہے۔ [illegible] اس مرض کے سبب سے آدمی ضرور نامرد

ہو جاتا ہے اور اگر نہیں بھی ہو تو آلات تناسل کے کمزور ہونے میں تو کوئی شبہ ہی نہیں ہے۔

جریان کی تشخیص۔ اگرچہ بعض [illegible] یعنی کثرت جماع و جلق وغیرہ جو

اس مرض کا اکثر سبب ہوتے ہیں [illegible] خیال کرنے سے مرض کے پہچاننے میں

کچھ شبہ نہیں رہتا اور جو علامات گذشتہ [illegible] میں لکھی ہیں اُن سے کامل تشخیص

ہو جاتی ہے مگر بارہا ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ جب پیشاب میں کسی قسم کی سفیدی

رہتے ہیں اور درد کمر کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ بلکہ کبھی کبھی مریض کو اسی درد کے سبب اٹھنا بیٹھنا دشوار ہو جاتا ہے۔ معدہ و تمام مقام ضعیف و تمام نظام عصبی میں عموماً خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ بازو و ٹانگوں میں درد و بھڑکا دور رہتا ہے۔ ہاتھ کی ہتھیلیاں و پاؤں کے تلوے جلا کرتے ہیں۔ اکثر دوران سر و کا ہے درد سر ہوتا ہے۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے ذرا سی بات میں بچوں یا نہایت بوڑھوں یا فاقہ کشوں کی مانند غصہ ہونے و رونے و ضد کرنے لگتا ہے جسمی و ذہنی کام کرنے میں سستی و کاہلی بلکہ رفتہ رفتہ یہ حالت ہو جاتی ہے کہ سوائے چپ و اداس پڑے رہنے کے کسی کام کرنے کو جی ہی نہیں چاہتا۔ خوف کچھ ایسا دل میں سماتا ہے کہ رات کو کھٹکا یا دن کو ذرا بھی تیز آواز ہو تو ڈر جاتا ہے۔ ہر کام میں ایسی مایوسی ہوتی ہے کہ امید جو بڑا ذریعہ خوشی و زندگی کا ہے وہ پاس نہیں پھٹکتی۔ خیالات متوحش و خراب ہو جاتے ہیں لوگوں کو اپنی ہلاکت و تکلیف وہی پر مستعد قیاس کرتا ہے زندگی تلخ معلوم ہوتی ہے۔ کبھی کبھی خودکشی کا ارادہ کرتا ہے۔ بعض دفعہ نیند بھی کم آتی ہے اور کبھی خیال میں مریض پڑا رہتا ہے۔ غل و شور و آدمیوں کی صحبت سے یہاں تک نفرت ہو جاتی ہے کہ پاگلوں کی طرح سے اکیلا رہنا چاہتا ہے اور کسی شخص کے ساتھ بات چیت نہیں کرتا حافظہ رفتہ رفتہ ایسا خراب ہو جاتا ہے کہ کوئی بات یاد نہیں رہتی بلا خرابی ساخت صرف کمئی خون کے سبب بینائی میں ضرور کچھ نہ کچھ فتور پڑ جاتا ہے پتلیاں پھیل جاتی ہیں آواز کسی قدر ضعیف و کمزور ہو جاتی ہے۔ بات کرتے کے وقت زبان لکنت کرتی ہے اور مریض ٹھہر ٹھہر کر گفتگو کرتا ہے۔ کانوں میں طرح طرح کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ تنفس میں دقت ہوتی ہے۔ پیٹھ پر پانی سا

پیشاب کے نیچے تہ نشین ہو جاتے ہیں اور اگر دیکھا جائے [illegible] جریان منی کے عارضہ
میں حیوانات منی نہیں پائے جاتے [illegible] خوردبین [illegible] کثیر کامل و
ناقص حیوانات منی ملتے ہی ہیں ۔

مذی یا ودی یا منی کی تشخیص [illegible] کو فا
رطوبت قاعدہ کے خلاف بمقدار کثیر [illegible] ہے لیکن مثانہ
کی لعابدار جھلی کی رطوبت [illegible] سفید [illegible] کی ہیئت
وغیرہ نکلے تو تجربہ اور حذاقت سے تشخیص کرے [illegible] ہے کیونکہ حالت
مذکورہ میں سفید یا [illegible] ہے [illegible]
خوردبین کے استعمال و کیمیائی ترکیبوں سے [illegible] دیتی ہے ۔

کبھی تشخیص میں ایسا بھی دھوکا ہوتا ہے کہ [illegible] یا کمزور ہو جاتا ہے
تو ان عارضوں کا ہی علاج ہوتا رہتا ہے [illegible] مرض یعنی جریان منی
کی طرف کسی کی توجہ نہیں ہوتی [illegible] کوئی وسواسی
و مراقی [illegible] کسی طرح [illegible] تشخیص نہ ہو سکے تو [illegible]
پیشاب کو بذریعہ خوردبین امتحان کرکے دیکھنا چاہیئے [illegible] حیوانات منی ہیں یا
نہیں لیکن ایک دو بار امتحان کرنا کافی نہیں بلکہ کئی بار [illegible] کیونکہ پیشاب [illegible]
ہر دفعہ کیڑوں کا ملنا ممکن نہیں ہے [illegible] ہو جاتی ہے
تو خارج بھی نہیں ہوتے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ [illegible] ضعف ہو مگر اس مرض
کے کثیر الوقوع ہونے کے سبب طبیب بلکہ بعض دفعہ مریض بھی [illegible]
جیسے جماع یا جلق وغیرہ کی کثرت کی [illegible] جریان منی کے [illegible] سے

مادے آ... آتی ہے تو اسکو جریان منی ہی جانتا ہے بلکہ ... نیز
علاوہ طبیب بھی جب توجہ نہیں کرتے تو صرف مریض کے بیان پر جریان منی کا
علاج کرنا شروع کر دیتے ہیں اسلیئے علاج سے پہلے تشخیص کر لینا چاہئے کہ
شے پیشاب کے ساتھ نکلتی ہے وہ مذی یا منی ہے یا اور کوئی رطوبت ہے
ہم قاعدہ کی تشخیص کا مفصل بیان کریں تو مضمون بہت بڑھ جائیگا ...
ن کی شناخت کے لیئے اتنا جاننا کافی ہے کہ مذی کا رنگ شفاف یا نہایت ہی
زردی مائل ہوتا ہے اور صحت میں بھی نامرد کے منہ پر قدرے آ ... ہے
ی کا ... رہتی ہے ... صحت میں ... نامرد کے منہ پر قدرے آجاتی ہے
ن مرض میں مذی یا ودی پیشاب کرنے سے پہلے یا پیچھے یا ذرا سے خیال یا پاجامہ
یرہ کی رگڑ کے سبب اسطرح نکلتی ہے کہ تار سے ٹپکنے لگتے ہیں ✤
یب ایک جگہ پڑیں تو اُن کا وزن اندازاً پانچ چھ ماشہ خیال کیا جا سکتا ہے
ی کے نکلنے کا طریقہ تو ظاہر ہے کہ بعد حرکت جماع یا جلق وغیرہ کے لذت و انتشار
ساتھ خارج ہوتی ہے مگر جب مرض میں نکلے تو گو لذت و انتشار بہت کم یا خیر
لت میں بالکل نہیں ہوتا مگر پھر بھی کچھ نہ کچھ ہوتا ہی ہے ✤
لت میں تازہ منی کی بو خاص قسم کی ... کداری ... وسفیدی مائل
ل ... اور خارج ... نکلنے کے بعد رقیق اور بعد خشک ہونے کے شفاف زردی مائل سخت
ہو جاتی ہے مگر مرض میں پانی کی مانند پتلی و کبھی خون آمیز نکلتی ہے ...
ی کی سی بو نہیں پائی جاتی اور جب پیشاب کے ساتھ ملی ہوئی ...
پیشاب قدرے غلیظ و سفید رنگ کا ہوتا ہے اور کچھ دیر ✤ ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نافع کے خواص سے [illegible]

بستر لگائے [illegible] ۱۵۴ [illegible] ہوتی ہے ۔

پیشاب میں [illegible] پانی ہو [illegible]

[illegible]

[illegible] پیشاب کی [illegible] ہو [illegible]

بھی دن میں دو تین بار [illegible] پانی [illegible]

[illegible] جس مادہ کی زیادتی ہو اُس کے [illegible] ہو اُس کے

مطابق علاج کریں ۔

نطفہ یعنی [illegible] پتلا ہو تو [illegible]

[illegible] اور

[illegible] ۔

منی میں حرارت ہونے کی [illegible] منی کا [illegible] ہونا

ثابت [illegible]

لعاب [illegible] فائدہ ہوتا ہے اور [illegible] میں سفوف [illegible] بھی [illegible]

[illegible] منی کا ہونا ثابت

ہو اور جسم کی تیزی [illegible] پائی جائے تو [illegible] ۱۳۴ [illegible]

ہی تجربہ ہیں مگر بذریعہ خوردبین امتحان کر لینے سے سب شبہ رفع ہو جاتا ہے اور خوردبین نہ ہو تو گذشتہ حالات سے جماع یا جلق وغیرہ کی بے اعتدالیاں اور موجودہ صورت سے کثرت احتلام یا جریان منی و ضعف انتشار و دیگر علامات مذکورہ سابق کا پایا جانا مرض کی تشخیص ہونے کے لئے کچھ کم نہیں ہے +

جریان منی کا انجام و تشریح بعد مرگ و اصول علاج کا مفصل بیان رسالہ جریان طبع دوم میں مندرج ہے دیکھنا ہو تو شائقین اسمیں دیکھ سکتے ہیں +

جریان کا علاج - اس کا مفصل علاج رسالہ جریان طبع دوم میں لکھا گیا ہے اور مختصر یہ ہے کہ جسم میں منی کی کثرت پائی جائے و مریض قوی و صحیح سالم ہو اور مقوی و مولد منی غذائیں کھاتا ہو تو وہ تدبیر کریں جس سے منی کم پیدا ہو یعنی دودھ و گوشت و انڈے و گھی وغیرہ کم دیں یا بالکل نہ دیں - ہلکی و نباتی غذا کھلائیں + مناسب ورزش کرائیں کبھی کبھی ملینات و مسہلات سے تنقیہ کریں - باوجود شباب شادی نہوئی ہو اور کوئی امر بھی مانع نہو تو قواعد مندرجہ باب دوم کا لحاظ رکھکر جائز عورت سے صحبت کرنے کی اجازت دیں +

قبض ہو تو اسکو دور کریں - چنانچہ عارضی قبض تو گولی ۳۱ یا سفوف ۴۶ کے استعمال کرنے یا آدھی چھٹانک روغن بیدانجیر کے پینے سے رفع ہو جاتا ہے - دائمی قبض ہو تو صبح نہار منہ ایک گلاس ٹھنڈا پانی پینا - موٹے آٹے کی روٹی یا بعض میوے و ترکاریاں مثلاً انجیر یا گاجر یا بتھوے کا ساگ یا جو چیز مریض کے تجربہ سے قبض کشا معلوم ہوئی ہو اسکا کھانا اور گولی ۳۱ یا ۳۲ اسکا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے +

ہیں معیوب ہیں مگر جماع جائز کو بھی بوجہ کثیر ... [illegible]
سمجھیں غذا ہلکی زود ہضم و غذائیت بخش بقدر مقررہ معمولی ... [illegible]
گرم مصالح و شراب و دیگر محرکات و چاء و کافی سے پرہیز کریں ... [illegible]
میں نیم گرم اور گرمیوں میں ٹھنڈے پانی سے غسل کریں ... [illegible]
وغیرہ اعضاء تناسل کو نہانے کے وقت خوب ... [illegible]
صاف و ہوادار جگہ میں اسقدر ریاضت کریں کہ ... [illegible]
ایسی ہو جس میں بالائی دھڑ کی طرف خون جاتے ... [illegible]
پیادہ پا یا گھوڑے پر بہت ... [illegible]
سبب مضرت ہوتی ہے ... [illegible]
... الموسم میں ... [illegible]
بالعموم پیشاب کرنے کے ... [illegible]
نائیٹرک ... [illegible]
حشفہ میں حس کی زیادتی ہو ... [illegible]
ڈالیں صرف ... سلائی ... [illegible] کبھی
کبھی داخل کرنے سے مقامات ... ہو جاتی ہے اور جب مرض بڑھ
بڑھ جائے تو بذریعہ ایک آلہ کے ... ڈاکٹر اسکے مقام کو
داغ دیتے ہیں لیکن یہ کام بغیر جراح کے نہیں ہو سکتے ہیں پس تدبیر مذکور کا ہونا
ممکن نہو تو قابض دواؤں کی پچکاری مثلاً پھٹکری ... کا کرنا بھی مفید ہوتا
ہے اور ڈاکٹر ہیوسن صاحب کہتے ہیں کہ ایک ڈرام ٹینک ایسڈ تین گلیسرین

تب لاغری کی علامت ہوں اور خون کی کمی بھی ظاہر ہو تو معجون خبث الحدید ۱۵۱
ٹنکچر پرکلورائیڈ آف آئرن بطور کسرڈ ۹۶٪ کا دینا مفید ہے اور کسی عضو میں
اجتماع خون و نقاہت نہ پائی کے فعل میں تحریک نہ ہو تو اس قسم میں چوتھائی یا
نصف رتی افیون و حشیش بھی فائدہ مند ہوتا ہے مگر بعد افاقہ مرض رفتہ رفتہ ترک
کرادیں تاکہ عادت نہ ہو جائے اور ڈاکٹر کیمبرلن صاحب آلات تناسل کے نہایت
مسترخی یعنی سست ہو جانے کی حالت میں بلاڈونا کا بمقدار مقررہ دینا مفید بتاتے ہیں۔
ڈاکٹر سوینڈ صاحب کہتے ہیں کہ مجری البول سست و ڈھیلے پڑ جانے سے منی کا
اخراج بکثرت ہوتا ہو تو پچکاری عرق کا لگانا اور سلفیٹ آف امونیا اینڈ آئرن
یا فلوئیڈ اکسٹراکٹ آف ارگٹ دینا چاہئے۔

بذریعہ پند و نصائح خیالات فاحشہ کو دل سے ضرور نکال ڈالیں ورنہ کوئی دوا و تدبیر
کما حقہ موثر نہ ہوگی اور خراب نتائج میں مبتلا ہو کر مرنے بغیر کسی طرح پیچھا نہ چھوٹے گا
اور جنکی ابتدائی تعلیم خراب ہو اونکی اصلاح اگرچہ مشکل سے ہوتی ہے مگر تاہم
دیوان و داسوخت و قصہ و فسانہ وغیرہ جنمیں معشوقوں کی صفات و عاشقانہ خیالات
بھرے ہوں اُن کا مطالعہ ترک کرنے۔ کیمیائے سعادت و مقاصد الصالحین و لشن پرائز
و بچھی استانکر وغیرہ و دیگر اخلاق و علم سلوک کی کتابیں یا قرآن شریف یا انجیل
یا وید کو اپنے مذہب کے مطابق سمجھکر وقت معینہ تک پڑھنے۔ عبادت مفروضہ
و حصول معیشت و نیکنامی و خیال صحت میں مصروف رکھنے۔ بدصحبت سے محترز
و بوقت فرصت صحبت صلحا میں حاضر رہنے سے ضرور خیالات نیک ہو جاتے ہیں
اور اعضاء تناسل کی طرف سے توجہ ہٹ جاتی ہے۔ جلق و زنا وغیرہ تو ہر حالت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آف پولیس یا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں ملا کر پیسی ہوئی بنا [illegible] ... پچکاری سے پیٹرولیٹم لگا کر نائیزہ میں داخل کریں اور جب سوزاک کو کے [illegible] ... پہنچ جائیں تو پانچ منٹ تک وہیں رہنے دیں [illegible] دوا پگھل کر [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] ہفتہ میں دو بار لیا کرنے سے فائدہ ہوتا ہے [illegible] ترکیب بغیر ڈاکٹر کے [illegible] آدمیوں سے نہیں ہوسکتی ٭

تندی کم کرنے کی ضرورت ہو تو [illegible] سوتے وقت کھانا [illegible] منی کی ڈوری [illegible] وریدیں ڈھیلی و جیسے پھیلی ہوئی رہتی ہوں تو ہمیشہ لنگر باندھے رکھیں ٭

غدہ قدامیہ و کیسۃ المنی کی جانب [illegible] میں قدرے ثقیل خون کی زیادتی پائی جاوے یعنی [illegible] ہونے سے قدرے درد معلوم ہو تو کمر پر خشک سینگیاں لگانے سے فائدہ ہوتا

غدہ قدامیہ میں خراش ہو تو بقول ڈاکٹر [illegible] صاحب چار گرین ایسیٹیٹ آف زنک کو چار اونس پانی میں ملا لیں اور دن میں دو بار نائیزہ میں پچکاری کریں ٭

غدہ قدامیہ کا سخت و ناہموار اور [illegible] مزمن قسم کا ورم ہونا ثابت ہو جاوے یعنی نائیزہ میں سلائی ڈالنے سے [illegible] بہت درد معلوم ہو [illegible] کرتے ہیں لیکن اسکی تشخیص کامل جراحت سے [illegible] ہے ٭

نائیزہ کے اس حصہ کی جسکو غدہ قدامیہ گھیرے ہوئے ہے [illegible] بڑھ جاوے تو بقول ڈاکٹر کیمبرلین صاحب مرہم [illegible] کا پرینیم پر ملنا مفید ہوتا ہے۔ گرمی [illegible] ازار میں چنگاریاں جلتی ہوئی معلوم ہونے سے حرام مغز کے بیرونی حصہ میں خون کی زیادتی ثابت ہو تو کمر پر آب سرد کے تریڑے دیں و خشک سینگیاں لگائیں بلاڈونا یا ارگٹ آف رائی کا بمقدار مقررہ استعمال کریں۔ چنانچہ ایسی حالت میں چار گرین ارگٹ

٭ یہ ایک آلہ ہے جو [illegible] کاموں میں مستعمل ہے [illegible] ہو تو [illegible] دوا [illegible] ۱۲

شروع میں [illegible]

ہیں مگر [illegible]

کرے تو [illegible]

موقوف ہوجاتا ہے ۔

[illegible]

ہوں اور [illegible]

اسکے استعمال سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

کے علاج [illegible]

[illegible] کا استعمال [illegible]

فاسفیٹ آف [illegible]

اور [illegible]

کمزوری کی وجہ سے جریان منی کا [illegible]

دوا کے دینے کو مناسب جانتے ہیں ۔

۳۔ ویسی طبیب کہتے ہیں کہ منی کی کثرت [illegible]

اور ایسی دوا دیں جس سے منی کم پیدا ہو [illegible] وغیرہ

مزاج کی سردی و گرمی کا خیال رکھکر کھائیں اور روغن [illegible]

... ب ... ... سبب مثانہ و نائیزہ کی حالت بگڑنے
با بار آنے ... کمزوری نہایت ہو تو سبب کو دور کر
حدوت نہیں ... نے دسکیرم یعنی ڈنڈی کے بالائی حصہ
... اور اس ... کچھ ... بعد نسخہ ۱۲۵ کے دینے
... عصبی کا ضعف ... ان علامتوں سے ثابت ہے
... بخلاف ... دماغی کام کو جی نہ چاہے۔ کہ
ریڑھ کے ... اور بازوؤں و ٹانگوں میں عصبی
فرق آجائے۔ ... ہو۔ جماع کی خواہش کم یا بالکل
گئی ... صاحب مرکبات فولاد و فاسفورس و روغن ...
کے کھانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے مگر نرم جاذب ادویہ
ہے چنانچہ کمپونڈ لینیمنٹ آف مسٹرڈ ... کو اسطرح کام
نرم فلالین کا چار انچہ چوڑا و حسب ضرورت لمبا ٹکڑا
سے چھڑک کر کپڑے کو دوہرا کر کے ملیں تا کہ تیل تمام
ریڑھ کی ... درمیانی مقام پر باندھیں پہلے ...
پھر رفتہ رفتہ ... رکھنے کا عرصہ بڑھاتے جائیں
تو ... تک ... سبب درد و جلن کے اسکا رکھنا

... نظام عصبی ... صرف کثرت اخراج منی سے ہی نہیں
کی زیادتی و ... کے ... اور جلد جلد حاملہ ہونے والی
... توں کو بھی ہو جاتا ہے *

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایک [illegible] ہو جاتی [illegible] ترکیب [illegible]

تندرست ہو جاتا ہے [illegible] خوب لگتی ہے [illegible]

مقدار میں دیا جاتا ہے [illegible] اس کی مقدار [illegible]

[illegible] کی مقدار پانچ گرین سے دس گرین [illegible]

[illegible] حدت ہو تو سرد [illegible] شربت عناب بزوری و سفوف [illegible] کا استعمال کرتے ۔

[illegible] گر بسبب برودت و [illegible] کے منسرخ ہو تو گرم غذا کھلائیں اور منی [illegible] ادویہ و گرم دوائیں [illegible] برگ پودینہ [illegible] گلنار و زیرہ و تخم سداب و شہدانہ [illegible] بقدر [illegible] +

[illegible] کے عضلات میں تشنج یا گردہ میں ضعف ہو تو مناسب علاج سے دور کریں +
[illegible] کے خیالات میں [illegible] عارضہ ہو تو ادھر سے خیال ہٹائیں و مجرد ہو تو شادی [illegible] کی اجازت دیں اور قوت ماسکہ ضعیف ہو تو مقویات دیں و روغن فرفیون عدد کی قضیب و پیڑو پر مالش اور منی کی حدت کو مبردات سے دور کریں ۔ مذی و ودی [illegible] ہو تو نسخہ عدد و عدد کا دینا مفید ہوتا ہے +

۳ [illegible] کے نزدیک شکایت مذکورہ کے دور کرنے کے واسطے [illegible] کی جڑ کانس کی [illegible] و [illegible] و مجیٹھ و سانو کا تعلکا ۔ اِن کا جوشاندہ دینا مفید ہے ۔ اور ہر قسم کی [illegible] میں سانواں گندم و نخود و ارہر و کلتھی و جو و مونگ و موٹھ و ساٹھی چاول وغیرہ [illegible] اشیاء مذکورہ پرانی کھانا اور تیز ترکاری و گوشت ہرن و ہر طرح کا گوشت و شیریں اشیاء و گھی و تیل و شراب و ترشی سے پرہیز کرنا مناسب ہے اور پانی بھی کم پینا چاہئے +

۴ مجربات عباس علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ کا تجربہ ہے کہ جریان منی میں انگریزی یا [illegible] کوئی دوا اسقدر مفید نہیں ہوتی جسقدر معجون عدد ۱۲۱ سے فائدہ ہوتا ہے ۔
ڈاکٹر [illegible] صاحب اس کمزوری کے دور کرنے کے لئے جو جریان منی کے سبب [illegible] [illegible] ہو جاتی ہے گولیاں عدد کا دینا مفید بتاتے ہیں اور جو ان گولیوں عدد [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] پانی [illegible] کپڑا تر کر کے رکھنا

[illegible]

[illegible] یا نائٹ

[illegible] نکلنا کہتے ہیں اکثر اسکا

[illegible] کچھ نظر

[illegible] سے

[illegible] تے ہیں

[illegible] ہو نیکے

[illegible] ہیں بہت عاشقانہ

[illegible] انکی

[illegible] خیالات سے انکا کام کر اکر منی کو ظروف منی سے باہر

[illegible] ہونے کے

سبب [illegible] جوان میں تو احتلام بکثرت ہونا ایک [illegible] اس مرض

[illegible] لیکن جب تندرست وقوی و آرام طلب و عمدہ

[illegible] مہینے میں ایک دو بار احتلام ہو جائے اور بعد اسکے ضعف

[illegible] معلوم ہو تو وہ مرض میں داخل نہیں بلکہ ایک گونہ صحت کے لئے مفید ہے مگر

[illegible] دو تین بار سے زیادہ احتلام ہونے لگے یا اسکے بعد ضعف معلوم ہو

علاج اوّل [illegible]

[illegible] اصلاح [illegible]

[illegible] ودیگر [illegible]

مصالح وغیرہ [illegible]

ہو جائے [illegible] قریب [illegible]

[illegible] وغیرہ [illegible]

[illegible] قواعد [illegible]

رات کو [illegible]

افیون [illegible]

کرکے [illegible] وقت [illegible]

نیند کا غلبہ ہو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وقت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے وقت [illegible]

[illegible] ہوتے وقت [illegible]

دیں گے اور [illegible] آدمی [illegible]

...بھی ارادہ کے قابو میں نہیں رکھ سکتے اور ... اون کا عزم بگڑ گیا ہوتا ہے وہ ... لیکن ایک ... مشغول خیالی میں کبھی اپنے ارادہ پر قادر نہیں ہو سکتے ۔

اسباب ۔ کثرت منی سے تو احتلام بہت کم ہوتا ہے جیسا کہ سابق میں لکھا گیا لیکن زیادہ تر اس حالت میں ہوتا ہے کہ جب انسان فحش خیالات میں مصروف رہے یا جماع جلق وغیرہ کے سبب سے منی کا اخراج بکثرت ہو کر جسم کمزور اور اعضاء تناسل ذکی الحس ہو جائیں اور جب یہ حالت پیدا ہوتی ہے تو بڑی مشکل کا سامنا ہوتا ہے کیونکہ کمزوری سے ... [illegible] تحریک سے ہی احتلام ہونا لگتا ہے اور احتلام ہونے کے سبب کمزوری بڑھتی جاتی ہے اور بار بار خیال ہونے سے اعضا عادی ہو جاتے ہیں کہ جب وقت آتا ہے غسل کی حاجت ہو جاتی ہے علاوہ اسباب مذکورہ کے قبض یا بدہضمی یا مثانہ پیشاب سے پر ہو یا ثقیل یا محرک غذا خصوصاً شب کو یا حد سے زیادہ کھانے پینے ... گرم اشیاء کے پینے یا گرم و نرم بستر پر سونے کا اتفاق ہو تو یہ امر بھی احتلام ہونے میں معاون ہوتے ہیں خصوصاً اعضاء تناسل پہلے سے ہی ذکی الحس ہوں تو ان اسباب سے اکثر نہانے کی حاجت ہونا کچھ تعجب کی بات نہیں ہے ۔

انجام ۔ اگرچہ ایک بار احتلام ہونا کئی بار جماع کرنے سے بھی زیادہ مضر ہے کیونکہ اس میں مثل مباشرت کے لذت حاصل نہیں ہوتی جو باعث تفریح و تازگی کا ہے اور جب احتلام میں بالکل مزا نہ آئے تو اس سے تو نہایت ہی مضرت پہنچتی ہے مگر کیسا ہی سخت مرض ہو یعنی ہر شب غسل کی حاجت ہو جاتی ہو تب بھی علاج معقول سے آرام ہو جاتا ہے ہاں مرض ... ہونے سے آلات تناسل عادی ہو گئے ہوں تو صحت ہونے میں دیر وقت بیشک ہوتی ہے ۔

سرعت انزال

سرعت انزال [illegible] جلد انزال ہو جاتا
[illegible] سرعت انزال [illegible]
[illegible] ہو جسکو
[illegible] ہوتے ہیں [illegible]
[illegible] ہے۔

اسباب - اس مرض کے سبب [illegible] کثرت جماع [illegible]
[illegible] دوم [illegible] سوم [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسا ہی ہوتا ہے۔

منی کا اخراج بکثرت ہونے کے سبب مجاری منی [illegible]
ہو جاتے [illegible] ہے۔

[illegible] وغیرہ میں [illegible] کے بہت سے اسباب ہیں۔ چنانچہ حشفہ
پر سیل جمنے یا غلفہ طویل ہونے سے حشفہ [illegible] یہ مرض ہو جاتا ہے۔ جیسا
[illegible] صاحب فرماتے ہیں کہ ایک شخص کی منی ادنیٰ خیال اور ذرا سی جنبش حرکت سے
خارج ہو جاتی تھی اور اسکا مشاہدہ کرنیکے واسطے حشفہ برہنہ کرنے کی ضرورت پڑی تو وہ

د وقت معینہ پر فوراً اُٹھا دے ۔
خواب میں جلق لگانے کی عادت پڑ گئی ہو تو قضیب پر پلسٹر لگائیں یا ہاتھوں کو باندھ
دیں غلاف لمبا ہو تو ختنہ کرانا مناسب ہے ۔
جب انسان ان خارجی تدابیر کا پابند ہوتا ہے تو اکثر مرض رفع ہو جاتا ہے اور اگر آلات
منی نہائیت ہی ذکی الحس ہو گئے ہوں تو تدابیر مذکور کے ساتھ ساتھ جراح سے کہیں
کہ وہ بذریعہ لیونر کاسٹک نائیٹریٹ کو داغدے ۔ اور احتلام کی عادت چھڑانے کے لئے
سونے سے پہلے حقنہ ۲۳ کا کرنا بھی مفید ہے ۔ اور سو کر اُٹھنے کے بعد کوئی سبب
مانع نہ ہو تو آب سرد سے غسل کرنا مناسب ہے ۔
احتلام کی عادت چھوٹنے کے بعد مقوی اغذیہ سے خود بخود طاقت آجاتی ہے اور اگر
ضرورت ہو تو جسمی کمزوری یا کوئی اور نتیجہ کثرت اخراج منی سے لاحق ہوا ہو اُس کا علاج
جریان منی کے مطابق کریں ۔ کہتے ہیں کہ ٹنکچر آف اسٹیل کے پندرہ بیس قطرے دن
میں تین بار دینا ہلکا نائیٹریٹ آف سلور کا عرق عضو مخصوص پر لگانا بھی مانع احتلام ہے ۔
ڈاکٹر برین ہیورن صاحب کثرت احتلام روکنے کے لئے برومائیڈ آف پٹاسیم یا کافور
یا ہوپ یا بکیلہ کا جوہر معدنی تیزابوں کے ساتھ بمقدار مقررہ دینا مفید بتاتے ہیں ۔
۴ ۔ دیسی طبیب کہتے ہیں کہ پشت پر گردہ کے مقابل سیسہ کا ٹکڑا باندھنا کتان کے
جامۂ خواب پر برگ بید و گل سرخ بچھا کر یا فرش حریر پر سونا ۔ دائیں کروٹ لیٹنا چت
سونے سے پرہیز کرنا مانع احتلام ہے ۔ کشنیز خشک و قند ہموزن لیکر کشنیز کو کوٹ
چھانکر قند میں ملاکر بمقدار دو دام کھانا بھی مفید ہے ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] طبیعت [illegible]

دل [illegible] قوت [illegible]

[illegible]

[illegible] ضعیف [illegible]

[illegible]

حرارت [illegible]

[illegible] قوت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے

سوداء [illegible] الغضب [illegible] ضعیف [illegible]

ہنسی ہے [illegible] سے قوام معتدل [illegible] قوی [illegible] ثابت ہوتی

دی حرارت ہوتی [illegible] نکلتے [illegible] جلدی [illegible] ہے اور رنگت

اور قوام پتلا ہوتا ہے۔ اعضاء رئیسہ [illegible] تمام اعضاء [illegible]

باہر نہیں نکالنے دیتا تھا لیکن بہت کوشش کے بعد دیکھا تو حشفہ پر سخت رطوبت جمع تھی؛
جسکو ہٹانے کے وقت بسبب تیزی حس غلفہ و حشفہ کے مریض کو غشی لاحق ہوگئی تھی
وجہ بعد نائزہ میں سلائی داخل کرنے سے کچھ نہ ہوا اور نہ نائزہ میں حس کی تیزی پائی
گئی اور صرف حشفہ کا میل دور کردینے سے آرام ہوگیا ٭

ایک پادری جو [illegible] کو نکاح کرنے کے قابل نہیں سمجھتا تھا اور جسکے عضو مخصوص کو
چھونے سے درد ہوتا تھا اسکے غلفہ کو بمشکل آگے پیچھے کرکے دیکھا تو غلفہ کی لنبائی نہایت
ہوئی اور جب چند ریشے جو غلفہ کے آگے آنے کے وقت باعث تکلیف ہوتی تھے ان
کو کاٹ دیا گیا تو مریض کو شفا ہوگئی ٭

کثرت جماع یا جلق یا سوزاک وغیرہ کے سبب نائزہ کے کسی مقام پر حاد یا مزمن ورم
یا اجتماع خون یا اسکی سطح دانہ دار ہوجانے یا پیشاب یا منی کی حدت کے باعث یا
بواسیر و نواسیر و کرم مقعد و ورم مثانہ و سنگ مثانہ و ران و پیڑو پر خارش پیدا
کرنے والے جلدی امراض کی وجہ یا نخاع میں اجتماع خون ہونے کی باعث سے نائزہ
و غدہ قدامیہ و ظروف منی و مجاری میں دغدغہ پہونچے تو جو انزال جلدی سے ہوتا ہے
غرضکہ سلسل طور پر سرعت انزال کے اسباب کی یہہ تفصیل ہے -

جماع یا جلق یا اغلام وغیرہ کی کثرت کرنا - شہوت انگیز خیالات میں محو رہنا - وصال
محبوب کا شوق بشدت ہونا - مزاج عصبی و نازک و جسم لاغر ہونا - ارادہ کی کمزوری طبیعت
کی وحشت - منی کی کثرت - مفعول کا رعب یا اس سے ناواقفیت - بواسیر یا نواسیر یا کرم
مقعد یا سنگ مثانہ یا ورم مثانہ و ران و پیڑو پر کھجلی پیدا کرنیوالے امراض یعنی اعضاء تناسل
کے قرب و جوار کے اعضا کی ایسی بیماریاں جو نائزہ و ظروف منی پر دغدغہ پیدا کریں .

ہوتی ہے منی کی رقت [illegible] ایک [illegible]

تشخیص تشبیب کو [illegible] ہیجان [illegible] [illegible] کرتے

مریض کو درد ہو [illegible] ہیجان [illegible] چونکہ [illegible] ہیجان ہے

درد ہونا مریض بیان کرے [illegible] حالت میں [illegible]

ناخیزہ میں اکثر خون کی زیادتی [illegible] [illegible] [illegible]

رقوی و صحیح سالم ہو [illegible] [illegible]

[illegible] میں سے کوئی [illegible] تو ضرور [illegible] استرخی [illegible] ہے

انجام عموماً شخص خصوصاً [illegible] ہوتا ہے

ریاضت کرتا ہو پہلی بار جماع کرے [illegible] کچھ خطا نہیں

نہیں کیونکہ دوسری بار [illegible] جماع کرنے سے [illegible] خود بخود رفع ہو جاتا ہے

اشوق وصال یادداشت وغیرہ سرعت [illegible] ہوں [illegible]

کچھ مشکل نہیں ہے لیکن ناخیزہ و ظروف [illegible] یا ظروف منی

مسترخی ہو گئے ہوں تو صحت دیر سے ہوتی ہے +

بقول ڈاکٹر ایکٹن صاحب جماع کے وقت [illegible] دخول [illegible]

ہونے کے سبب انتشار کا فوراً ہونا [illegible] پیدا کرتا ہے [illegible]

یہ مرض علاج سے اچھا ہو جاتا ہے +

علاج - پہلی بار جماع کرنے [illegible] ہو تو دوبارہ [illegible]

شکایت جاتی رہتی ہے اور ایسے شخصوں کو مناسب ہے کہ [illegible] کریں

کریں بلکہ انتشار ہوتے ہی مجامعت میں مصروف و متوجہ ہو جائیں اور خیال

کرنے سے آرام ہو جاتا ہے

حرام مغز میں اجتماع خون ہونا [illegible]

چھٹے مہرے سے قریب [illegible]

کے تدارک کرنے سے فائدہ ہوتا ہے

[illegible] وغیرہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہوتا ہے

کمی خون وغیرہ کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منی رقیق [illegible]

[illegible] دینا فائدہ بخش ہے

کمی خون کی علامات [illegible]

ثابت ہو تو [illegible]

[illegible] وغیرہ [illegible]

[illegible] وغیرہ [illegible] فائدہ

ان ترکیبوں کے استعمال سے پہلے ان اعضا کی طرف سے خون کم کرنے والی دوائیں
جیسا کہ گوکھرو کی ترکیب ۲۸ یا ارگٹ آف رائی کا سفوف بمقدار پانچ پانچ یا دس دس
گرین پیپرمنٹ واٹر کے ساتھ دن میں دو یا تین مرتبہ یا اکسٹراکٹ آف بلاڈونا
یا برومائیڈ آف پٹاسیم بمقدار مقررہ مندرجہ حاشیہ صفحہ ۲۱۸ کھلائیں +

اگر مقامات مذکورہ میں اجتماع خون مزمن ہو جیسا کہ بقول بلیک صاحب اکثر
ہوتا ہے اور آدمی قوی ہو تو عجان و پیرو پر مرکیوریل آئنٹمنٹ + ملنے یا بلسٹر لگانے
سے فائدہ کی امید کی جاتی ہے +

آہنی سلائی نالیزہ میں داخل کرنا بھی کسیقدر مفید ہے مگر سخت عارضہ اس تدبیر
سے رفع نہو سکے یا نالیزہ کی سطح دانہ دار ہو تو بذریعہ خاص آلہ کے لیونر کاسٹک
سے داغ دیں یا پچکاری کا استعمال کریں اور ان ترکیبوں کے ہمراہ خراش دور
کرنیوالی دوائیں مثلاً ہیڈریٹ آف کلورل یا برومائیڈ آف کیمفر یا برومائیڈ آف
پٹاسیم یا اکسٹراکٹ آف بلاڈونا یا اکسٹراکٹ آف ہوپ یا اکسٹراکٹ آف
ہائی اوسامس یا کافور یا افیون یا مارفیا یعنی افیون کا جوہر یا خراسانی اجوائن وغیرہ
بھی بمقدار مقررہ ضرور دینا چاہئے +

اور پیڑو کی طرف خون زیادہ ہو تو خاصکر بلاڈونا یا برومائیڈ آف پٹاسیم سے
زیادہ فائدہ ہوتا ہے +

منی میں حدت پائی جائے تو سرد لعابدار ادویہ مثلاً کاہو و خرفہ و بہدانہ وغیرہ کا
شیرہ یا قلمی شورہ بمقدار مقررہ دیجئے اور جس مادہ کا غلبہ ہو اس کی اصلاح

+ یہ پارہ کا مرہم ہے جو نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور انگریزی دوا فروشوں کی دوکان پر مل سکتا ہے ۱۲

[illegible] گزرا ہو تو جایز جماع کریں ۔

منی میں حرارت ہو تو صبح کو دو تولہ سکنجبین سادہ [illegible] کے ساتھ دیں ۔ یا تخم خرفہ کا شیرہ شربت خشخاش [illegible] چاول [illegible] شیرہ خشخاش کے ساتھ کھلائیں [illegible] روغن [illegible] اور دیگر سرد ادویہ کا [illegible] [illegible] صورت میں سفوف [illegible] بھی مفید ہے

[illegible] کی [illegible] [illegible] تر کاری [illegible] ہے ۔

اعضا [illegible] ضعیف ہوں تو مقویات [illegible] دیں ۔

حرارت کے سبب جلد انزال ہو جاتا ہو [illegible] برودت کے سبب ہو تو [illegible] عاقرقرحا [illegible] جماع و عورت کو [illegible] فائدہ مند ہوتا ہے ۔ اگر منی [illegible] رقت و خامی سے ہو تو بھنا ہوا گوشت [illegible] [illegible] بھی [illegible] کھلائیں پودینہ کا استعمال [illegible] دیں ۔

یہ عارضہ پیدایشی ہو تو اس کو علاج سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ۔

[illegible] کہتے ہیں کہ [illegible] کھانے سے [illegible] ضعف زائل ہو جاتا ہے [illegible] انزال دیر میں ہوتا ہے ۔

بحالت جماع انزال نہ ہونا

مجامعت کے وقت انزال نہ ہو تو اس کو ضرور [illegible] میں داخل کیا جائیگا کیونکہ اس صورت

[illegible] کپڑا [illegible] [illegible] نہیں تو [illegible] [illegible] ہے ۔

[illegible]

۳- [illegible] کے ضعیف ہونے سے باہ [illegible]

[illegible] مشتہی [illegible] یا گوشت مرغ و [illegible] و کباب [illegible] اس حالت میں مفید

غذا و [illegible] سرد مزاجوں کو [illegible] فلاسفہ [illegible] مفید ہے ۔

خون کا غلبہ [illegible] کی کثرت اچھی طرح سے ثابت ہو جائے تو فصد [illegible]+ کھانا کم کھلائیں ۔ خون بڑھانے والی شے مثلاً گوشت و شراب سے پرہیز [illegible] سکنجبین و شربت [illegible] و آب [illegible] و شربت انار ترش یا شربت غورہ یا شربت عناب اسپغول کے لعاب یا سکنجبین کے ساتھ ملا کر پلائیں ۔ نیلوفر و کافور و بنفشہ سنگھائیں سونے سے پہلے پشت پر سرد چیز کا ضماد کریں ۔ جماع کو زیادہ

+ یاد رکھنا چاہیے کہ اس زمانہ میں اکثر [illegible] کی فصد لینا مضرت سے خالی نہیں اور یونانی اطبا کا بھی قول ہے کہ اس حالت میں بغیر غلبہ خون فصد کھولنے سے روح حیوانی کا نقصان ہونے کے سبب باہ ضعیف ہو جاتی ہے ۱۲-

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی قوت و اعتدال کی علامت

[illegible] ہے کہ بیج پیدا کرنے والی غذا

جن کو جماع کی خواہش بہت ہوتی ہے مگر وہ حاصل نہیں ہوتی یعنی عورت سامنے نہیں ہوتی یا وہ مجرد

مذکورہ بالا صورت پیدا ہوتی ہے ... کے سبب بدن میں حرارت و خون کی کثرت ہو تو بھی

و شہوت اس شدت سے ... ہوتی ہے کہ ... ہو جاتے ہیں جب ...

... نہیں ہوتی ... کو مجامعت کرنے ...

... صحیح ... نہیں ہو سکتی ◆

علاج ... خون کی کثرت و شہوت کی زیادتی ہو تو ... سے فصد کریں۔ ...

... غذا کم ... مولد منی اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ ...

... کو اول تو مجامعت کرنا مناسب نہیں ہے اور جو

کرنا ہو تو ... پرہیز کریں ◆

... فعل منی خارج ہونا

... کے سبب مجرائے بول یعنی نالیہ میں تنگی ہو تو

مجامعت کے وقت منی خارج نہیں ہوتی بلکہ مثانہ میں چلی جاتی ہے اور بعد جماع کے

... پیشاب کرتا ہے تو اس کے ساتھ خارج ہوتی ہے ◆

علاج ... کہ سوراخ قضیب کی تنگی دور کرنے کی کوشش کریں

... کے حاصل نہیں ہو سکتی ◆

عضو خاص کی سستی

کثرت ... انزال کے سبب غیر معمولی رگڑ لگے یا زیادتی اخراج منی یا دیگر

... لاغر و کمزور ہو جائے تو قضیب کے عضلات و اعصاب سست ہو جاتے

... حرکت میں بھی فرق آ جاتا ہے قضیب پر رگیں ابھری ہوئی

نے سے فائدہ ہوتا ہے +

انس باردہ و استرخاء قضیب میں نصف ماشہ منڈی کا چوبہ ۱۹ پان میں
کر دینا یا باہ زیادہ ہونے کے لئے اکتالیس روز تک چھٹانک روغن منڈی
کھانا مفید ہوتا ہے +

... لوگ کہتے ہیں کہ حلق وغیرہ ... آدمی نامرد ہو جائے تو ...
... ہیں تو فائدہ ہوتا ہے +

... ہیں جو سبب حلق وغیرہ کے لاحق ہوتی ہو +

کجی یا کوتاہی

... تفصیل ... کے بیان میں دیکھو ... قضیب
ہونا یا ... مرض یا ... کٹ جائے ... صحیح سالم ہو تو
صاحب اولاد ہونا ممکن ہے ... کوتاہی یا کجی کا ...
سے نہیں ... جوان ہونے ... ہوتا ہے ...
عضو کا ... خیال میں بھی نہیں آتا ... طبیب لکھتے ہیں ... ذکر چھوٹا یا ٹیڑھا
یعنی نیچے کو دبکا ہوا ... ہو یا ... ٹیڑھا ... جگہ ...
طرف نہ پہنچنے کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا اور خواہ کتنی ہی تندرستی ہو مگر حمل
ٹھہرانے کی قابلیت نہ ہو تو ضرور اسکو نامرد کہا جائیگا +

علاج - کوتاہی کا ترکیبی علاج انکے نزدیک یہ ہے کہ بوقت مجامعت عورت
کے سرین کے نیچے تکیہ رکھدیں اور انزال کے وقت عورت کو اپنی طرف کھینچیں

کبھی انتشار نہیں ہوتا۔ لیکن کبھی تو نفخ کا ہونا حرارت کی کمی و رطوبت کے نقصان ... ہوتا ہے اور جب ایسا ہو تو کھانا کھانے کے بعد خاصکر جب مرطوب و حار غذا کھائی ہو تو شہوت قوی ہوتی ہے۔ کبھی بلکہ اکثر حرارت نہ ہونے سے نفخ نہیں ہوتا ہے۔ اس صورت میں بھوک و تیز حرکات و تیز و گرم کرنیوالی ادویہ و اغذیہ کے استعمال کے وقت تندی ہوتی ہے پس اس کا علاج یہ ہے کہ رطوبت کی کمی نہ ہو تو ہمہ کام تر چیزوں کی مالش کریں۔ اولاد شیر و تازہ دودھ و قدرے دارچینی بطور غذا ومقوی باہ ادویہ جو زیادہ گرم نہوں وہ بطور دوا کھائیں۔ حرارت کی کمی ہو تو گرم کرنیوالی معجون کا کھانا و گرم چیزوں کی مالش کرنا مناسب ہے۔

زیریں حصہ جسم میں پیچ کم پیدا ہونے سے ضعف باہ ہو تو ماء اللحم کھلانے و دوا ع۴۹ کی مالش قضیب پر کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ جو شخص فضلۂ بلغمی یا پانی میں بہت عرصہ تک ایستادہ رہنے یا برف پر بیٹھنے کے سبب مزاج اعصاب کا فاسد ہو کر اس عضو کی حس و حرکت باطل ہو جاتی ہے جہاں وہ اعصاب پھیلتے ہیں۔ اس حالت میں رقیق منی بلا انتشار آسانی سے نکلتی ہے قضیب کی حس و حرکت ضعیف ہو جاتی ہے اور روز بروز پتلا پڑتا جاتا ہے۔ ٹھنڈا پانی ڈالنے سے حسب کمی بیشی نقصان کے سکڑ جاتا ہے یا بالکل نہیں سکڑتا۔ مرض سخت و دیرینہ ہو جائے ضعف و لاغری قضیب کی زیادتی و صحت سے نا امیدی ہو جاتی ہے اور ایسے شخص کو عربی میں عنین کہتے ہیں۔ اگر مرض سخت و دیرینہ نہ ہو تو اسکو علاج پذیر سمجھنا چاہیے۔ چنانچہ اس کا علاج مثل فالج کے کرنا مناسب ہے +

سترخا یا جلق سے قضیب میں سستی آجائے تو روغن ع۵۵ کی قضیب پر مالش

باب چہارم

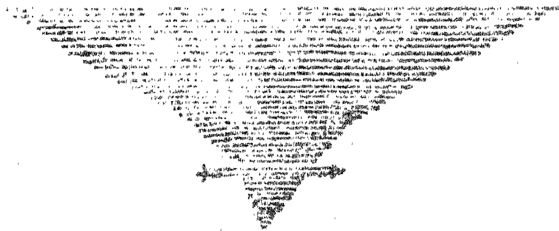
[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاکہ نہ بند ہو جائے مشہور دوا ہے کہ پہنچ جائے اور وہ دوا جو ثقبہ کو دراز کرتی ہے وہ خراطین
یعنی کیچوا ہے جن کو خشک کر کے بیر کے روغن کنجد میں ملا کر لگاتے ہیں اور
طلا بھی مفید ہے اگرچہ دوا درازی کے لئے لگائی جائے اُس سے پہلے
کوئی پارچہ خاص کو روئے کے اوپر سے آہستہ آہستہ استعمال کریں کہ وہ سُرخ
ہو جائے چھید پا لگا لیا ✤

ثقبہ میں کچھ ہو تو روغن و چربی وغیرہ کچھ روغن ملیں کہ نرمی آجائے
پھر کچھ پیپ سے پاک کریں اور کسی صاف و سپید چیز پر رکھ کر باندھیں اگر اس
تدبیر سے کچھ فائدہ ہو تو جراح سے علاج کرائیں تاکہ وہ نسیدہ طرف کی رباط
کو [illegible] کاٹ کر [illegible] جب [illegible] کہ زخم اچھا ہو جائے ✤



[illegible] مجامعت کی [illegible] تھی [illegible]
[illegible] مردوں [illegible]
[illegible]
کی سی تھی ۔
ڈاکٹر صاحب [illegible]
مرد کے حقوق [illegible]

[illegible] دونوں جنس کے [illegible]
طرف مردوں [illegible] خصوصیت [illegible]
[illegible] ہوتی ہے اور [illegible]
[illegible] عورت [illegible]
محبت رہتا ہے اور زندگی کی حالت میں [illegible] ہوتی ہے [illegible] سے جو
[illegible]
[illegible] کو [illegible]
[illegible] نہیں ہو سکتا ۔

ایک عورت کا دو مردوں سے تعشق ہونا

[illegible]
مرد کسی خاص عورت کے ساتھ [illegible] نہیں کر سکتا [illegible] بعض عورت بھی
مرد کے [illegible] ہوتی ہے اور دو [illegible] سے محبت کرنے
ہو جاتی ہے چنانچہ چند مثالوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض [illegible] مرد کو [illegible]

سے بسر کرتی ہیں اور عمدہ غذا کھاتی ہیں وے بہ نسبت مفلس و ذلیل عورتوں کے زیادہ بچے جنتی ہیں۔ صرف گوشت کھانے والے جانور بہ نسبت صرف پھل کھانے والوں کے کم بچے دیتے ہیں اسی طرح آدمیوں میں یہ صورت ہے کہ جس قوم والے گوشت و ترکاری ملا کر کھاتے ہیں اُن میں توالد و تناسل زیادہ ہوتا ہے بہ نسبت اُنکے جو صرف گوشت یا صرف نباتات کا استعمال کرتے ہیں۔ کاہل پڑی رہنے والی امیرزادیوں کی نسبت معتدل درجہ کی ورزش کرنیوالیاں یعنی جو گھر کے کام دھندے میں مصروف رہیں زیادہ صاحب اولاد ہوتی ہیں۔

عجیب الخلقت ہونے سے بانجھ ہونا

کبھی تو عجیب الخلقت عورت ایسی ہوتی ہے کہ بظر کی کلانی یا خروج الرحم کے عارضہ کے سبب اُسکو مرد سمجھا جاتا ہے جیساکہ فرانس میں دو عورتوں کو بوجہ مرض خروج الرحم کے مرد خیال کیا گیا تھا مگر عند التحقیقات اُن کا عورت ہونا ثابت ہوا کبھی مردانہ آلات عورتوں کے مشابہ ہونیسے مرد کو عورت جانا جاتا ہے جیساکہ ڈاکٹر والنس صاحب لکھتے ہیں کہ ایک عورت بہ ۲۳ یعنی بائیس سالہ اٹھارہ برس کی منکوحہ مریض ہوکر میرے پاس آئی اُسکو معائنہ کرنے سے معلوم ہوا کہ رکب پر بال موجود۔ فرج کی بائیں لب ناکمل۔ چھوٹے لب خفیف بجائے فرج ایک اُتھلا سا سوراخ گڑھا بظر بہت ہی چھوٹا۔ نایزہ کا سوراخ معمولی جگہہ۔ بائیں جانب فتق کی جگہہ ایک گونڈی سی جسکو مریضہ فتق جانکر فتق کی پٹی لگاتی تھی۔ ڈاڑھی مونچھہ ندارد۔ سر کے بال لمبے پستان کم اُبھری ہوئی۔ غرضکہ سب وضع قرینہ عورتوں کا سا تھا اور اپنے شوہر کے ساتھ ہم صحبت ہوتی تھی لیکن

[illegible] بند ہو جانے کے ایام میں [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible]
بہت [illegible] ان میں [illegible] برس کی عمر میں [illegible]
برس کی عمر میں بند ہو جاتا ہے۔

اگرچہ بعض دفعہ حیض کے آنے سے پیشتر بھی [illegible] [illegible]
حمل قرار پاتا ہے [illegible] ایک بیتالیس [illegible]
ہو گیا تھا [illegible] حمل [illegible] قاعدہ [illegible]
ہے کہ حمل سے پہلے حیض کا معمول [illegible] ہوتا ہے جیسا [illegible]
پہلے پھول آتا ہے۔ پس جس حالت میں حیض کے شروع ہونے [illegible] ایام
مختلف ہیں تو ضرور حمل قرار پانے کے ایام میں بھی اختلاف ہوتا ہے۔ چنانچہ [illegible]
شخصوں نے کم سے کم آٹھ برس [illegible] اور زیادہ سے زیادہ [illegible]
کی عمر میں بچہ کا ہونا بیان کیا ہے۔ [illegible]
کے علی العموم مزاج و آب و ہوا و حیثیت و طریق معاشرت [illegible]
خراب آب و ہوا میں رہنے والی یا غریب یا بے تہذیب [illegible]
عمدہ آب و ہوا کے باشندہ و امیر و با تہذیب و خوشحال عورت [illegible]
عمر تک بچہ کی ماں ہو سکتی ہے۔ لیکن اکثر پچاس یا پچپن برس [illegible] قرار نہیں
ہو سکتا کیونکہ اس عمر میں خصیۃ الرحم سکڑ کر چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ [illegible]

[illegible] اخبار حافظ صحت میں بحوالہ لینسٹ [illegible] مطبوعہ اپریل [illegible] لکھا تھا کہ ڈاکٹر [illegible] نے [illegible] ایسی عورت کو
[illegible] برس کی عمر سے حیض آنے لگا تھا اور آٹھویں برس حاملہ ہوئی اور [illegible] برس [illegible] مہینے
کی عمر میں [illegible] کا بچہ کا جنی جو تھوڑی دیر بعد مر گیا۔

[illegible] اولاد نہ ہوئے مگر جب [illegible] ہونے کے بعد

[illegible] اور [illegible] فنی تحقیقات سے بھی [illegible]

ثابت ہوئی ایک [illegible] پرانی کتابوں میں بھی ملتا ہے جیسا کہ ہندوؤں کی مذہبی

کتاب [illegible] کے [illegible] اشلوک میں لکھا ہے کہ جب عورت کو

اپنے شوہر کے ساتھ مجامعت کرنے [illegible] اولاد نہ پیدا ہوا اور نہ اس کی امید ہو تو زمانہ

[illegible] اپنے [illegible] وغیرہ بزرگوں سے [illegible] ایک بچہ پیدا کرے [illegible] اور ایسے رشتہ دار

[illegible] تمام [illegible] حاملہ ہونے تک مجامعت کر سکتی ہے [illegible]

قدیمی قانون سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس زمانہ کے دانشمند قوانین بھی جانتے تھے کہ

عورت کا ایک مرد کے ساتھ عقیم اور دوسرے کے ساتھ حاملہ ہونا ممکن ہے ۔

اگر مرد کے مرد ہونے کی حالت میں ایسے فعل کی ضرورت پڑنا تصور کیا جاوے تو ہو

نہیں سکتا کیونکہ اُسی قانون کی رو سے بغیر آزمائش کئے شادی کرنا جائز ہی نہ تھا پھر

کسطرح نامرد سے شادی ہو جاتی اور اس فعل کی ضرورت پڑتی اگرچہ پرانی کتابوں وحال

کی تحقیقات سے سبب مندرجہ پیشانی کا ثبوت ملتا ہے مگر منکوحہ عورت کا اپنے شوہر کے

سوا غیر مرد کے ساتھ مقاربت کرنا چونکہ تہذیب کے خلاف ہے اس سبب سے ہندوؤں

میں بھی اُسکا رواج نہیں رہا اور نہ کوئی مہذب آدمی اس رواج کو پسند کر سکتا ہے بہرحال

جو عورت اپنے منکوحہ کے ساتھ حاملہ نہیں ہو سکتی اُسکا عقیم اولا علاج ہی سمجھا جاویگا۔

صغیر یا ضعیف ہونے سے حاملہ نہ ہونا

جس عمر سے حیض ہونا شروع ہو اور جب تک حیض آتا ہے اور اعضاء تناسل

صحیح سالم ہوں تو حمل قرار پانے میں کوئی شک نہیں ہوتا۔ اور اگرچہ حیض کے شروع

پلانا چاہیے مگر سوائے خاص وجوہات کے نو یا بیس دن سے زیادہ دن تک نہ پلائیں ۔ ذی تہذیب عورتیں چار برس تک جو دودھ پلاتی ہیں اس طریق سے ضرور پرہیز کریں۔

جسمی عوارض سے حاملہ نہ ہونا

جسمی عوارض سے ہمارا یہ مطلب ہے کہ علاوہ امراض آلات تناسل کے کوئی اور مرض ہو جیسا کہ اندرونی بواسیر یا مقعد و فرج کے مابین ناسور ہو جس سے مباشرت میں دقت ہوتی ہے یا دیگر امراض کے سبب جسم ضعیف و کمزور ہونے سے مجامعت کی طرف رغبت نہیں ہوتی پس ایسی صورتوں میں عارضی طور پر حمل قرار نہیں پا سکتا ۔

علاج ۔ اصل سبب کو دور کیجئے جو عارضہ لاحق ہو اُس کا علاج کرائیں اور ضعف وغیرہ رفع کرنے کے واسطے مقوی غذا اور دوائیں دیں جنکا ذکر باب [illegible] ہوگا۔

۲۔ دیسی طبیب کہتے ہیں کہ حمل قائم نہ ہونے کے سبب عورت کے مادہ میں ہوں تو وہ شست رہتی ہے یا کوئی اور مرض یا تخمہ یا تشنج کا عارضہ ہوتا ہے یا عورت کی منی میں ایسی تاثیر ہوتی ہے کہ مرد کی منی کو خراب کر دے یا دل یا دماغ یا معدہ یا جگر ضعیف ہوں تو حمل قرار نہیں پا سکتا ۔

اس کا علاج یہ ہے کہ دل یا دماغ وغیرہ ضعیف ہوں تو اُن کو تقویت دینے کے لئے اُن تدابیر کو کام میں لائیں جنکا باب سوم صفحہ ۱۶۳ میں ذکر ہو چکا ہے اور اسکے علاوہ تخمہ یا تشنج وغیرہ کوئی جسمی مرض ہو تو اُسکا علاج حکیم سے کرائیں۔

فربہی سے بانجھ ہونا

۱۔ جیسا بقول ڈاکٹر [illegible] صاحب فربہی سے مرد نامرد ہو جاتا ہے ویسا ہی عورت کا

کو حیض [illegible] تا [illegible] آ جانا اور [illegible] ہو بھی جائے
تو بچے [illegible] رہے [illegible] ہیں تو ضعف [illegible] وکمزوری ہو
ہیں۔ لیب [illegible] سے [illegible] بچہ کی ماں
نہ بنی ہو اور صحت [illegible] میں اولاد [illegible] ہوتی ہے [illegible] بھی ہوتی ہے
علاج۔ آلات تناسل [illegible] عارضہ [illegible] کے بعد اور
[illegible] یعنے ساتھ [illegible] سے پہلے [illegible] نہیں [illegible] اسکو بانجھ
کہتے ہیں۔ اور زیادہ [illegible] بچہ کی ماں ہونے کے لئے [illegible]
ہو سکتی ہیں جنسے جسمی قوت قایم رہے یعنے آدمی بیمار سے [illegible] کھانے پینے
سونے رہنے وغیرہ کل قواعد حفظان [illegible] میں
کی پابندی کریں۔ کثرت مجامعت وغیرہ سے احتراز [illegible] مردوں
کی یاد میں غمگین [illegible] اور غیروں کا شکوہ کرنے [illegible] وغیرہ سے [illegible]
تمام بداخلاقیاں [illegible] بچانا ہی کمزوری کا [illegible] اپنے پر [illegible]
فروضہ مذہبی عبادت و شوہر و بزرگوں کی اطاعت بچوں [illegible] شفقت کریں
جنسے طبیعت و فرحت و قوت حاصل ہوتی ہے ان کاموں میں مصروف
ہیں۔ بچہ یا آپ کسی [illegible] میں مبتلا ہو تو جادو ٹونے تعویذ [illegible]
ضایع نہ کریں بلکہ کسی طبیب یا ڈاکٹر سے علاج کرائیں [illegible]
رسم اور بڑا اچھا طریقہ ہے لیکن کوئی مرض پوشیدہ مقامات کا ہی ہو تب بھی اسکو
چھپاویں اور پردہ کی احتیاط مدنظر رکھکر اپنے شوہر یا کسی بزرگ کے ذریعے سے معالجہ
بتانے میں شرم نہ کریں ضعف یا کوئی اور سبب مانع نہ ہو تو اپنے بچہ کو آپ ہی دودھ

گوشت سے جب چربی زیادہ ہو تو عورت [illegible] کے سبب سے [illegible] و حیض بند ہو جاتا ہے اور گوشت کی زیادتی ہو تو [illegible] گوشت بننے کے سبب سے حیض بند ہوتا ہے۔ علاج اسکا یہ ہے کہ مردوں کی فربہی کم کرنے کی تدبیریں جو [illegible] میں بیان ہوئیں استعمال [illegible] میں لائیں۔ فربہی سے خون حیض بند ہو تو بذریعہ قے یا مسہل تنقیہ [illegible] حیض جاری کرنیوالی دوائیں [illegible]۔ اور نوبت سے دو روز قبل فصد [illegible] اطریفل صغیر و معجون کموی [illegible] دوا [illegible] و دوا [illegible] خیر [illegible] بھی فربہ کو لاغر کرنے [illegible] دیتے ہیں۔

۲۳۔ فربہ کے لاغر کرنے کو بید لوگ [illegible] میں لاتے [illegible] جنکا باب سوم میں ذکر ہوا۔

عوارض اتفاقی سے بانجھ ہونا

اتفاقی عوارضات جو عورت کے باعث خیال کئے [illegible] یہ ہیں۔

بعد انزال عورت فوراً اٹھ کھڑی ہو تو [illegible] کہتے ہیں کہ [illegible] پاسکتا اور یہ بات دور از قیاس نہیں ہے کیونکہ [illegible] عورت کے [illegible] دونوں سے جب ملتی ہے تب نطفہ قرار پاتا ہے پس قبل اسکے منی و دوا [illegible] کے عورت اٹھ کھڑی ہو تو ضرور ہے کہ حمل قرار نہ پائے۔ اس کا علاج یہی ہے کہ قواعد جماع مندرجہ باب دوم پر زن و مرد کو عمل کرنا اور بعد مجامعت کے تھوڑی دیر اسی حالت میں رہنا چاہیئے۔

دیسی طبیب کہتے ہیں کہ غم و غصہ و خوف و بھوک کی حالت میں مجامعت کرنے سے

[illegible] کی زیادتی سے ہوتی ہے

[illegible] خراب ہو جاتی ہیں۔ اور جب

[illegible] سے نہیں ہے۔

[illegible] کی بہت احتیاط رکھیں۔ ادرک کی مٹھائی و

[illegible] سے پرہیز کریں۔ [illegible] و تازہ میوے و چاول

[illegible] مونگ کی دال و چپاتی و سبز ترکاری و اچار

[illegible] موافق ہو مناسب مقدار میں کھائیں۔ روٹی جو و چنے کی

بنسبت گیہوں [illegible] کم پئیں۔ آب سرد سے روزانہ غسل کرنا۔

[illegible] کو عمل میں لانا چاہیے

کہتے ہیں کہ [illegible] ایک سیر [illegible] سیر تک

[illegible] کم کرتی ہے۔

۳- [illegible] ہیں کہ عورتوں کو بھی فربہی کی زیادتی سے وہی نقصانات ہوتے

ہیں [illegible] کے بیان میں ہو چکا اور قبول نہ قرار [illegible] کا یہ سبب

ہے کہ فربہی سے [illegible] منی کا نضج کامل نہیں ہوتا اور [illegible]

[illegible] ہونے سے مرد کی [illegible] رحم میں نہیں پہنچتا اور اگر پہنچ جائے تو چادر مذکور کی مزاحمت

سے جنین ساقط ہو جاتا ہے۔ فربہ عورت کا پیٹ حد سے زیادہ بڑا اور اونچا ہوتا

ہے چلنے میں سانس چڑھ جاتی ہے۔ فرج تنگ رہتی ہے شکم میں پیچ و [illegible]

ہو تو تکلیف پہنچتی ہے۔

لکھتے ہیں کہ فربہی دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو چربی کی زیادتی سے۔ دوسرے

حصول حمل کا [illegible]

[illegible] عورتوں کی حالت [illegible]

[illegible]

[illegible]

تو بہت سے [illegible] سے اتفاق ہو چکے تھے ۔ اور شادی کے

چھ سال [illegible] انہیں ہوئیں ۔ اور اسی کے متعلق

میں ڈاکٹر [illegible] لکھتے ہیں کہ ایک [illegible] سالہ قوی عورت کو اسکا خاوند

[illegible] دریافت کرنے سے عورت کا صحیح سالم

ہونا ثابت ہوا اور مرد کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ [illegible] کے سبب اپنی رجولیت میں فرق

سمجھ کر طب کی کتابوں [illegible] سے مقوی باہ دوائیں دیکھ دیکھ کر بناتا اور کھاتا اور شب

[illegible] یہی سبب مانع حمل تھا چنانچہ اسکو کثرت مجامعت

[illegible] مگر اتفاقیہ سردی لگنے سے عورت کی رحم [illegible] خون

حیض [illegible] لگا اور مرد کو مجبوراً مقاربت سے پرہیز کرنا پڑا [illegible] مناسب علاج

سے عورت کے مرض [illegible] حیض میں بھی آرام ہوگیا اور چند روز [illegible]

[illegible] کثرت مجامعت [illegible] دور ہوجانے سے وہ حاملہ بھی ہو گئی ۔

علاج ۔ اس سبب کو دور کریں یعنی جلق کی عادت ہو تو پند و نصائح سے

چھڑا دیں ۔ رحم یا خصیۃ الرحم کی خراش یا اجتماع خون کے سبب شہوت زیادہ

ہونے سے اس فعل بد کی عادت پڑ گئی ہو تو اصل مرض کا علاج کریں ۔ کاروبار

خانگی میں مصروف رکھیں گرم چیزیں نہ کھانے دیں ۔ سخت بستر پر [illegible]

عورت حاملہ نہیں ہوتی مگر ڈاکٹروں کی تحقیقات و تجربہ سے ثابت ہو گیا کہ شراب وافیون وغیرہ کے نشہ و خواب میں اور صرف ایکبار صحبت کرنے سے عورت حاملہ ہوجاتی ہے اور غالباً خوف و غصہ وغیرہ بھی مانع حمل نہیں ہوسکتا کیونکہ شب زفاف و زنا بالجبر کی حالت میں عورت خائف ہوتی ہے مگر حمل قرار پاجاتا ہے۔ اور یہ بھی ثابت ہوچکا ہے کہ مباشرت کے وقت عورت کو خواہش مند و پرجوش ہونا یا مرد کے ساتھ محبت و رغبت رکھنا حمل کے لئے ضرور نہیں ہے لیکن تاہم مجامعت کے آداب یہی ہیں کہ اُسوقت خاص میں زن و مرد خوش ہوں اور کوئی خوف یا کھٹکا نہو۔ اہل تجربہ کہتے ہیں کہ بکثرت مقوی غذا کھانے و آرام میں رہنے سے بھی عورت بانجھ ہوجاتی ہے اور یہہ دیکھا بھی گیا ہے کہ بعض عورتیں عامل یا سیانوں کے کہنے سے اولاد کے لئے ہر مہینے کی اکادشی کا برت یا ہر ہفتہ میں ایک روزہ رکھنا اور کچھہ پوجا پاٹ کرنا یا نماز وظیفہ پڑھنا شروع کرتی ہیں تو حاملہ ہوجاتی ہیں شاید اسکا سبب یہی ہوگا کہ مقوی غذا و آرام وغیرہ سے جو بے اعتدالی ہوتی ہے وہ وہ سبب روزہ وغیرہ کے رفع ہوکر حمل قرار پاجاتا ہے ۔

بعض عورتیں جلدی یعنی تھوڑی عمر سے بچے جننے لگتی ہیں اور بعض باوجود صحت زن و شوہر کے بڑی عمر میں جاکر صاحب اولاد ہوتی ہیں جیساکہ ایک عورت کی ۱۹ برس کی عمر میں شادی ہوئی اور ۴۰ برس کی عمر میں بچہ جنا۔ اس کا سبب بعض طبیب حیض کی خرابی سمجھتے ہیں اگر ایسا ہو تو سبب کو دور کریں ۔

کثرت مجامعت یا جلق سے حاملہ نہونا

۱۔ کثرت مجامعت و جلق کے سبب فرج و رحم میں حس کی زیادتی یا اُسمیں ضعف پیدا

اور جھلی بن نکلا سو اوڑا لکٹر نمی

کا وقت حمل ہونیکے وقت پردہ بکارت کا کوئی

دنیا کے پروفیسر براون صاحب نے کہا کہ نصیب پردہ بکارت

فرج کی لبوں کے اندر ہی انزال ہونے سے قرار پایا تھا۔

علاج - اول تو نقص ہائے مذکورہ بالا سے ثابت ہوتا ہے کہ پردہ بکارت

مانع حمل نہیں ہے مگر جھلی مذکور نہایت سخت اور دبیز ہو اور کوئی

نہ ہو تو بذریعہ ایک آلہ کے جسکا نام ٹروکار ہے یا کند نوک کی نشتر یا قینچی سے

پلپلیا شگاف یکر سادہ مرہم یا نرم کپڑے پر لگا کر شگاف کے

تاکہ سوراخ بند نہ ہو جائے اور سوزش دور کرنے کے لئے جونک لگا۔ ہیں اور

ہیں مگر یہ سب تدبیریں بغیر جراح کے نہیں ہو سکتیں۔ بعض شگاف دیکر

خون بند ہونیکے بعد کاسٹک سے داغدیتے ہیں اور پھر دو دن انگلی

داخل کر کے سوراخ کو بڑھاتے اور کاسٹک لگاتے ہیں +

فرج کی خرابی سے بانجھ ہونا

یہ بات ظاہر ہے کہ فرج جو نطفے کے داخل ہونیکا راستہ ہے اوس میں

کوئی بڑی خرابی ہو تو ضرور مانع حمل ہو سکتی ہے۔ پس ہم ایسی خرابیوں کو جو

حمل قرار پانے میں ہارج ہوتی ہیں ردیف وار ذیل میں لکھتے ہیں +

+ اسکے بنانے کی یہ ترکیب ہے کہ صاف چربی۔ میٹھا تیل۔ سفید موم۔ تینوں چیزیں برابر

ملا کر کسی برتن میں ڈالکر پگلا ئیں جب سب پگل جائیں بذریعہ باریک کپڑے کے چھانکر چینی یا

مٹی کی چکنی پیالی میں ڈالکر جمادیں۔

[illegible] لگائیں جب کوئی تاسیا

نہ ہو تب تک ... جیسی نظر کو ... ڈالیں ۔

۲۔ جماع ... ثابت ہو ... فعل سے کچھ عرصہ تک باز رکھیں اور

... کے باب ... میں جو بیان اسکے ... ہے وہ پڑھ کر ... اور جب

حیض سے فارغ ہو جماع ... کہیں ۔

۳۔ کثرت مجامعت یا جلق وغیرہ کے سبب ... یا رحم میں سوزش ہو تو اسکو مناسب

علاج سے دور کریں۔ جیسا کہ آئندہ ذکر ہوگا ۔

۴۔ ... طبیب کہتے ہیں کہ کثرت مجامعت سے رحم میں گرم ورم و شقاق

وغیرہ ہو جاتا ہے ۔

ورم گرم کا بیان رحم کی بیماریوں میں ہوگا۔ رحم میں شقاق ہو تو مقام ماؤف

پر ہر وقت درد رہتا ہے اور دبانے سے اسکی زیادتی ہوتی ہے۔ اور گردن

میں شقاق ہو تو بوقت مجامعت سر ذکر پر خون لگجاتا ہے۔ علاج اسکا

ہے کہ مرہم باسلیقون ۱۹ ماشہ میں ... لط اور مرغی کی چربی ملا کر لگائیں یا مغز

گاؤ ... روغن بنفشہ و ... ملا کر لگائیں ۔

پردہ بکارت کی خرابی سے حاملہ نہ ہونا

پردہ بکارت سخت یا دبیز ہو یا اسمیں بالکل کوئی سوراخ نہ ہو تو حاملہ نہ ہونیکا گمان

ہوتا ہے مگر بہت سی مثالوں سے باوجود موجود ہونے پردہ بکارت حمل قرار

پاجانا ثابت ہو چکا ہے جیسا کہ سی آر فرانسس صاحب نے لکھا ہے کہ ایک

صاحبہ بغیر پھٹنے پردہ بکارت کے حاملہ ہوگئی تھیں اور بچہ کا سر نکلنے کیوقت

خصیوں میں گرانی - پیشاب پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے - اور فرج سے باہر کو نکلا ہوا ملائم گولا سا دکھلائی دیتا ہے - فرج میں اوپر کو پیچھے کو انگلی داخل کر کے دیکھیں تو رحم کا منہ اپنی جگہ پر معلوم ہوتا ہے - مریضہ کا پیشاب بقدر قطرے نکلتا ہے ہمیشہ پتلی لعاب دار رطوبت رستی رہتی ہے ۔

علاج اس کا یہی ہے کہ سرین پر ٹھنڈے پانی کا تریڑا دیں - بار بار پیشاب کرا کے مثانہ کو خالی رکھیں - ہیمنگٹری کی یا سلفیٹ آف زنک کی پچکاری دیا کریں مرض مزمن ہو جاوے تو ملائم کپڑے کی بتی یا اسفنج کا ٹکڑا فرج میں رکھکر لنگوٹ بند ہوا دیں ۔

اگر ان تدبیروں سے آرام نہ ہو اور مریضہ کی عمر زیادہ ہو یعنی بچہ پیدا ہونے کے قابل نہ رہی ہو تو جراحی ... گوشہ ... کاٹ کر ... لیتے ہیں لیکن سن ایاس کو نہ پہنچی ہو تو اس علاج سے باز رہیں کیونکہ اس صورت میں زخم خشک ہونے کے بعد ... راستہ تنگ ہو کر بچہ پیدا ہونے کے قابل نہیں رہتا ۔

ز - باوجود ملاعبت کے فرج تنگ ہو جاتا ہے ... تو ملائم کرنیوالی دوائیں پھیلانے والی ترکیبیں کام نہیں آتی ہیں - اور بوجہ تشنج کے دہانہ فرج اسقدر تنگ ہے کہ قضیب داخل نہ ہو سکے تو قدرے مدت قائم رکھا نیسے یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے ۔

ح - ... ترشی یا کھاری تیزی ... [illegible] ... ہو تو بڑا سبب عقم کا ہے کیونکہ حیوانات منی اسکی تیزی سے مر جاتے ہیں اور حمل قرار نہیں پاتا - پس جسم میں ترشی کی زیادتی پائی جاتے تو ... اور کھار کی کیفیت زیادہ

[illegible] کا علاج [illegible] سکتا۔

[illegible] کے سبب [illegible] ہے

[illegible] عورتوں کو دیکھا [illegible]

[illegible] تو بھی [illegible]

[illegible] لکھ دیتا ہے ۔

[illegible] صدمے [illegible] کے کنارے [illegible]

[illegible]

[illegible] کی [illegible] کی [illegible]

[illegible] ہو جاتا [illegible]

[illegible]

[illegible] علاج [illegible]

[illegible] مسہل [illegible]

[illegible] ہیں ۔

[illegible]

[illegible] ہیں ۔

[illegible]

[illegible] مخصوص [illegible]

[illegible] درمیان کا حصہ باہر نکل آئے تو مقام

نفیر واد عیشی کی خرابی سے بانجھ ہونا

حصہ اوّل میں ... نوں کی اوعیہ منی یعنی فلوپین ٹیوبز کا حال پڑھنے سے صاف معلوم ہوسکتا ہے کہ اگر ان میں کچھ خرابی ہو تو ہرگز حمل قرار نہیں پائے گا چنانچہ دونوں طرف کی نالی ہائے مذکور دراصل موجود نہوں یا انکے سوراخ بند ہوں یا سوزش کے سبب جھالردار سروں کے ریشے زائل ہوجائیں تو حمل کا قرار پانا ممکن نہیں ہے مگر زندگی میں یہہ بھید نہیں کھلتا بلکہ اس کا حال تشریح بعد مرگ کرنے سے ثابت ہوتا ہے اور ظاہر ہے کہ ایسی صورت کا علاج بھی امکان سے باہر ہے۔

پیدائش سے ہی نفیر نہو تو بھی عورت ضرور بانجھ ہوتی ہے اور اسکا بھی کچھہ علاج نہیں ہوسکتا +

خصیہ زنان کی خرابی سے بانجھ ہونا

عورت کے دونوں خصیئے نہوں یا بوجہ مرض کے وہ بالکل خراب ہوگئے ہوں یا کاذب پردے اُن کو اسطرح گھیرلیں کہ جنین کا مادّہ اُنسے خارج نہو سکے یا سوزش ہونیکے بعد اسقدر سکڑ جائیں کہ حیض و توالد تناسل کا فعل نہ کرسکیں تو حمل قرار نہیں پاسکتا کیونکہ خواہ کیسا ہی اختلاف ہو کہ اصل مادہ بچہ کا مرد کی منی میں ہے یا عورت کے خصیوں کے دانوں میں چنانچہ دوسو رائے طبیبوں کی اسی اختلاف میں ہیں لیکن بعد تحقیقات کامل جو امر پایۂ ثبوت کو پہنچا ہے وہ یہی ہے کہ حمل قرار پانے کے لئے مرد کی منی کے ساتھ عورت کے خصیوں کے دانوں کا ملنا بھی ضرور چاہیئے۔ اور جب عورت کے

جو تو بیش است بانجھ دیں۔
۲۔ بقول اطبا ویسی عارضہ رتقا یعنی وہ مرض جسمیں ایک قسم کا زائد گوشت یا جھلی فرج کے منہ پر یا فرج و فم رحم کے درمیان ایسی پیدا ہو جائے کہ منفذ کو بند کر دے تو حمل قرار نہیں پا سکتا۔ اور یہہ صورت کبھی تو پیدائشی ہوتی ہے اور کبھی سوزش اچھی ہونے کے بعد زائد گوشت بڑھ کر راستہ کو بند کر دیتا ہے۔ اور کبھی بظر بڑھ کر مانع جماع بلکہ ایسا ہوتا ہے کہ وہ عورت کے ساتھ مثل مرد کے جماع کر سکتی ہے۔ پس ان سب عورتوں کا علاج جراحی کے متعلق ہے۔
دو زائد چیزیں جو فرج کے ہر دو طرف ہوتی ہیں۔ وہ بڑھ جائیں یعنی بظر کا عارضہ ہو جائے تو جماع نہیں ہو سکتا مگر موسم سرما میں یہہ زائد چیزیں بیٹھ جاتی ہیں اور موسم گرما میں خوب ابھر آتی ہیں۔ بلکہ اسقدر بظر بڑھ جاتا ہے کہ بقول طبیب ارجیجانس و جالینوس وہ عورت دوسری عورت سے جماع کر سکتی ہے۔ اسکا علاج بھی جراح کے متعلق ہے وہ شے زائد کو جڑ سے کاٹ ڈالتے ہیں۔
۳۔ بید لکھتے ہیں کہ دن کو سونے یا بہت غصہ یا محنت یا جماع کرنے یا فرج پر ضرب لگنے کے سبب بلغم صفرا ہو کر فرج کے اندر گرہ پیدا ہو جاتی ہے جسکو جون قند کہتے ہیں اور یہہ بادی و صفراوی و بلغمی و سنبات یعنی چار قسم کی ہوتی ہے۔ اس مرض میں باؤ بڑنگ و ہلدی و کائپھل کو باریک پیسکر تر پھلے کے جوشاندہ و شہد میں ملاکر فرج میں رکھنے سے فایدہ ہوتا ہے۔
شیر بادہ گاؤ و روغن میش فرج کی بیماریوں میں مفید ہے

علاج خصیتین موجود نہوں تو اس کا کچھ علاج نہیں ہو سکتا اور سوزش حاد ہو تو ابتداء مرض میں مقام درد یعنی چند دن میں یا اندام نہانی کے دیوار کیطرف جونک لگانا گرم پانی میں بٹھانا تیز مسہل دینا۔ پیٹ پر سینک کرنا سوزش صفاق کی علامت ہوں تو اُن کا علاج کرنا حیض بند ہو تو اسکے جاری کرنے کی تدبیر کرنا اس مرض کا علاج ہے اور جب عارضہ مزمن ہو جائے تو مقام درد پر ٹنکچر آف آیوڈین لگاتے ہیں۔

جب عین ابتدا میں رسولی کا ہونا اور اس کا کسی عضو سے نہ چٹنا ثابت ہو تو کاٹ کر نکال لیتے ہیں اور جب خصیتین میں پانی بھر جائے تو بذریعہ اوزار کے فراخ سوراخ کرتے ہیں یا پیٹ چیر کر خصیوں کو نکال لیتے ہیں اور فولاد و آیوڈین کے مرکبات سے طاقت کو قائم رکھتے ہیں اور کبھی خصیتین مذکور اسعا و مثانہ سے چپٹ کر ٹوٹ جاتے ہیں اور پاخانہ یا پیشاب کی راہ پانی خارج ہو کر آرام ہو جاتا ہے لیکن دراصل یہ مرض جراحت کے متعلق ہے کامل جراح سے علاج کرانا چاہیئے۔

رحم کی خرابی سے بانجھ ہونا

اسبڑا سبب عقم ہونے کا رحم کی خرابی ہے اور یہ خرابی کبھی تو رحم سے خارج ہونے والی رطوبت میں فتور پڑنے سے ہوتی ہے اور کبھی اُسکی ساخت یا مقام میں تغیر واقع ہونے سے۔ پس رحم سے خارج ہونیوالی رطوبت کی خرابیاں یعنی حیض بکثرت یا بدقت آنا یا بند ہونا یا کسی اور رطوبت کا خارج ہونا مشہور و کثیر الوقوع اسباب عقم کے ہیں بدیں وجہ ان کا مفصل بیان علیحدہ علیحدہ لکھا جائیگا و ساخت یا مقام کے تغیر کی تفصیل و علاج مختصر یہ ہے +

[illegible]

اگر کسی [illegible] کے [illegible] نکال لئے جائیں [illegible]

میں [illegible]

[illegible]

[illegible] ہو کسی [illegible]

[illegible] تشریح [illegible]

[illegible]

میں [illegible] غشیان ہوتا ہے اور [illegible]

[illegible] کل حصہ میں [illegible]

[illegible] غشیان [illegible]

ہوتی ہے [illegible] طرف کے حصہ میں [illegible]

[illegible] اور دونوں طرف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کسی [illegible]

[illegible] میں رسولی ہو تو [illegible]

[illegible] کوئی علامت نہیں ہوتی [illegible] رسولی [illegible]

[illegible] ہوتا ہے [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible]

تکلیف سے [illegible] اس بیماری میں جب [illegible] ہے [illegible] کیا جاتا ہے

نجاست سے پرہیز کرانا گرم پانی میں کمر تک بٹھانا۔ جب درد خاص کر آلہ کے پاس چوطرف رحم کی لیسدار پیپ اشعہ کے گرد جمع کر گرم پانی سے سینک کر کچھ دیر تک خون جاری رکھنا۔ یا ٹونا و افیون کی پیسری * فرج میں داخل کرانا یا ٹھنڈے پانی میں ملا کر کپڑے پر لگا کر عمدہ جگہ لگانا صرف کھولنا آتشک سے آتشک ہو تو افیون کی پچکاری دینا وغیرہ۔ مگر اس حالت یعنی رحم کی سوزش حاد میں عورت کو عقیم ہونا کسی کی کسی کو شکایت نہیں ہوتی بلکہ اسکی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں لیکن جب سوزش حاد کے مرض مزمن ہو جانے سے جو رحم میں زخم پڑ جاتے ہیں اور اسمیں ورم و سختی آجاتی ہے جس سبب تنگی ہوتی ہے تو البتہ یہ خیال بھی ہوتا ہے کہ مریضہ اب کسطرح حاملہ ہو سکے گی پس اس مزمن سوزش رحم کا یہی علاج ہے کہ مقوی غذا کھلائیں آیوڈائیڈ آف لیڈ کی پیسری فرج میں داخل کریں۔ ہلدیوں کے جذب کرنیکے لئے آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بہ ترکیب نسخہ ۱۲ وروغن ماہی بہ ترکیب نسخہ ۵ دیں آتشک کا مادہ جسم میں پایا جائے تو نسخہ ۱۵ کا استعمال کریں ◆

(۵) کثرت طمث: سیلان رحم کے سبب فرج کی نالی ڈھیلی ہونے کے سبب یا اسقاط یا وضع حمل کے بعد یا یکایک زیادہ زور لگانے مثلاً وزنی شئے اٹھانے وغیرہ سے کم و بیش خروج الرحم کا عارضہ ہو جاتا ہے اور خانگی کاروبار میں

* یہ ایک آلہ کا نام ہے جسکی طوالت سوا دو انچہ اور چوڑائی فیل کتھیٹر یعنی قرنا نما طیر کی مانند اور اسمیں ایسا خم ہوتا ہے کہ رحم کے اندر جا سکے اور اسکے نیچے کے سرے پر ایک تیلی مقعر نکلی ہوتی ہے ◆

الف۔ رحم موجود نہ ہو تو صحیح ہوں تو عورت کو جماع کی خواہش اور ایام معینہ حیض میں حیض کی علامتیں نمایاں ہوتی ہیں مگر حیض نہیں آتا۔ اور اس طرح بھی شناخت کی جاتی ہے کہ ایک انگلی مقعد میں اور ایک فرج میں یا مثانہ میں کیتھیٹر یعنی قاثاطیر اور مقعد میں انگلی داخل کر کے دیکھیں اگر مثانہ و امعاء مستقیم کے درمیان کوئی دبیز شے نہ معلوم ہو اور قاثاطیر کی نوک انگلی کو لگے تو جان لیں کہ رحم نہیں ہے اور جب علامات مذکورہ سے رحم کا موجود نہ ہونا ثابت ہو تو علاج کچھ نہیں ہو سکتا اور عورت ضرور بانجھ ہوتی ہے ❀

ب۔ اوزار وغیرہ کے ذریعہ سے فم رحم کا بند ہونا ثابت ہو تو اسے شگاف وغیرہ دیگر علاج کرتے ہیں جیسا کہ پردہ بکارت کے بیان میں لکھا گیا (دیکھو صفحہ ۱۵۱)

ج۔ رحم چھوٹا ہو جیسا کہ بعض طبیبوں نے مرگی و اختناق الرحم والی عورتوں کے چھوٹا رحم دیکھا یا گردن رحم کی لمبی ہو تو بھی اکثر عورت عقیمہ ہوتی ہے اور رحم کی کوتاہی کا کچھ علاج نہیں اور گردن رحم لمبی ہو تو بعض جراح اس کا کاٹ ڈالنا مناسب جانتے ہیں +

د۔ ایام حیض میں سردی لگنے یا قابض دواؤں کی پچکاری دینے یا مجامعت کی کثرت کرنے یا رحم پر چوٹ لگنے یا سوزاک یا بچہ پیدا ہونے سے رحم میں سوزش حاد ہو تو رحم کے مقام پر ایسا درد ہوتا ہے کہ جس کا اثر کمر و ران تک پہنچتا ہے اور دبانے سے اس کی زیادتی ہوتی ہے۔ پیشاب جلن سے آتا ہے۔ نفخ شکم و بخار و متلی و قے وغیرہ ہوتی ہے اس کا علاج یہی ہے کہ مریضہ کو آرام کے ساتھ چت لٹائے رکھنا ہلکی غذا کھلانا سرد اشیاء پلانا۔

[illegible] دونوں کے ذریعے [illegible]

[illegible] سولی یا اجتماع خون سے [illegible]

[illegible] پر نہ آئے اور بار بار [illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible] میں کہ جن [illegible]

[illegible] میں جسم کی [illegible] ہوتی ہیں [illegible] ہوتا ہے

[illegible] رہتا ہے [illegible] ان [illegible] کا عارضہ [illegible]

[illegible] تکلیف ہوتی ہے [illegible] ناف [illegible]

ہوتی ہے۔ علاج اسکا [illegible]

[illegible] لگائیں قبض دفع کرنے کے [illegible]

[illegible] وغیرہ [illegible]

[illegible]

[illegible] عارضہ [illegible]

کا استعمال کریں [illegible]

[illegible] لگائیں [illegible]

[illegible]

لگائیں۔ ان [illegible] استعمال کرنے سے معلوم ہوا [illegible]

اجتماع خون [illegible] پیپری [illegible]

ہیں اگرچہ اس [illegible] آرام ہو جاتا ہے مگر [illegible]

... رہنے کے سبب خود بخود اوپر نہیں چڑھ جاتا بلکہ روز بروز نیچے اُترتا آتا
ہے اور جب رفتہ رفتہ باہر نکل پڑتا ہے تو اُسمیں خراش ہوتا ہے۔ رحم کا مُنہ
کھل جاتا ہے۔ رحم کی گردن موٹی ہو جاتی ہے، گرد وغیرہ لگنے سے نکلے ہوئے رحم پر
زخم پڑ جاتے ہیں۔ دوسرے رحم کے ساتھ جڑ جاتے ہیں۔ بوجوہات مذکورہ
کچھ روز بعد پیشاب پاخانہ دشوار ہو جاتا ہے +

اگر یکایک [illegible] الرحم کا عارضہ ہو تو مریضہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ مگر اسقاط
یا وضع حمل کے بعد [illegible] درد کم ہوتا ہے لیکن چلنے پھرنے سے پاخانہ کے وقت
کونتھنے یا وزنی شے اُٹھانے میں درد شدید ہوتا ہے۔ پشت پر و ناف کے
نیچے بھی کم و بیش درد رہتا ہے جسمیں دبانے سے تخفیف ہوتی ہے۔ بدہضمی و
قبض وغیرہ کی علامات شرکت کے سبب سے ہوتی ہیں +

رحم اپنی جگہ سے قدرے نیچے اُترا ہو تو مریضہ حاملہ ہو جاتی ہے بلکہ حمل کے سبب
رحم خود بخود اپنی جگہ پر چڑھ جاتا ہے مگر جب رحم زیادہ نیچے اُتر آیا ہو تو گو وہ
حالت بھی مانع حمل نہیں الا اکثر حمل ساقط ہو جاتا ہے اور بعض وقت ایسا بھی ہوتا
ہے کہ دونوں رانوں کے درمیان رحم آگیا اور حمل ساقط نہیں ہوا +

اگر قدرے رحم نیچے اُترا ہو تو اسقدر علاج سے اپنی جگہ پر خود بخود چلا جاتا
ہے کہ مریضہ کو بستر پر لٹائے رکھیں قبض کو دور کریں۔ ٹھنڈے پانی میں
کمر تک بٹھائیں۔ قابض دواؤں کی پچکاری لگائیں۔ اور جب حیض کے ایام ہوں
مریضہ کو چلنے پھرنے و خانگی کاروبار سے باز رکھیں +

اگر رحم زیادہ نیچے اُتر آئے یا بالکل باہر نکل پڑے تو اسکا علاج ڈاکٹر و سند یافتہ

تو کامل ڈاکٹر سے تشخیص و علاج کرانا چاہئیے ۔

ح۔ رحم میں سرطان ہو تو شروع سے ہی کمر پشت پیڑو اور کمر و پیٹ میں درد ہوتا ہے اور جب مرض بڑھ جاتا ہے تو جلن اور چبھن جیسا سوئی کا سا درد اس شدت کا ہوتا ہے کہ الامان الامان۔ اور کبھی درد کم ہو جاتا ہے اکثر پاخانہ ہوتا پیشاب بار بار آتا ہے سفید آنے لگتا ہے۔ درد کے ساتھ ہی رطوبت کثرت سے خارج ہوتا ہے۔ ابتدا میں یہ رطوبت بیرنگ ہوتی ہے بدبو نہیں ہوتی لیکن جب بیماری بڑھ جاتی ہے تو اس میں بو آنے لگتی ہے۔ مریضہ لاغر ہو جاتی ہے کھانا ہضم نہیں ہوتا بھوک کم رہتا ہے۔ تشنگی کی شدت ہوتی ہے۔ کبھی دست کبھی قبض ہوتا ہے۔ جب بہت لاغر ہو جاتی ہے تو اکثر استسقاء ہو جاتا ہے اور پھر مریضہ اس مرض سے کبھی جانبر نہیں ہوتی ۔

ایسا علاج ابھی تک نہیں ہے جس سے یہ مرض رفع ہو جائے صرف تخفیف مرض کے واسطے تدبیریں کرتے ہیں وہ یہ ہیں کہ جب مریضہ اس مرض میں مبتلا ہو تو مجامعت و حرکت سے باز رکھیں ہلکی و زود ہضم غذا کھلائیں۔ قبض ہو تو خفیف مسہل دیں۔ خون بکثرت آتا ہو تو پانچ گرین کی مقدار میں گیالک ایسڈ چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ بو دور کرنے کے لئے نسخہ ۱۲ کا استعمال کریں۔ بہرحال اس سخت مرض کا علاج لائق ڈاکٹر سے کرائیں ۔

ط۔ وضع حمل کے بعد آنول کا کوئی حصہ یا نفاس کی رطوبت رحم میں رہ کر سڑ جاتے یا خود بخود رحم میں ہوا بھر جاتی ہے جس کے سبب سے حمل قرار نہیں پاتا مگر حمل کا

مرض کی علاج ڈاکٹر و ہوشیار دائی کی معرفت ہی ہونا چاہیے اور حتی الامکان اس مرض کا علاج جلد کرانا ہیں کیونکہ جب رحم اپنی جگہ سے ٹل کر دوسری جگہ آتا ہے اور وہاں اگر اعضاء متصلہ سے جڑ جاتا ہے تو علاج دشوار ہو جاتا ہے۔

رسولی بعض بے قاعدہ آنے یا رحم کے ٹکڑے رہ جانے یا جسم کھانے وغیرہ سے رحم کی ساخت اعتدال طبعی سے بڑھ جاتی ہے تو مختلف قسم کی رسولیاں پیدا ہوتی ہیں جن میں سے بعض بچہ دانی کی غیر جس ہی ہوتی ہے۔ بعض رسولیوں کا حجم کبوتر کے انڈے کی برابر ہوتا ہے بعض کا اخروٹ کی برابر اور بعض کا وزن دس سیر سے تین سیر تک ہوتا ہے۔

اکثر قسم کی رسولیوں میں رحم سے کم و بیش خون جاری ہو جاتا ہے۔ بعض رسولیاں پیٹ بڑھتی ہیں تو مریضہ حمل کا گمان کرتی ہے اور جب خون جاری ہوتا ہے تو ناواقف آدمی حمل کا اسقاط ہونا خیال کرتے ہیں۔ کبھی یہ رسولی اس عارضے سے کچھ تکلیف نہیں ہوتی کبھی رشہ دم سے ہی خون زیادہ جاری ہوتا ہے بول و براز میں تکلیف ہوتی ہے۔ ناف کے نیچے درد رہتا ہے کبھی پیشاب بند ہو جاتا ہے۔

جب اس مرض کا شبہ ہو تو مجامعت سے باز رکھیں۔ اتمام حیض میں حرکت کرنے دیں تو جس قدر طاقت دوا کھلائیں۔ اگر خون زیادہ معمولی سے بھی زیادہ آتا ہے تو حرکت سے باز رکھنا اور گرم چیزیں نہ کھلانا چاہیے۔ اس مرض میں بہت دیر کھڑا رہنا اور بہت چلنا پھرنا مضر ہے۔ دوا کوئی ایسی نہیں ہے جس سے فائدہ کلی ہو مگر بعض قسم کی رسولیوں کو جراح کاٹ کر نکال لیتے ہیں لیکن درحقیقت یہ مرض لاعلاج ہے۔ اس مرض کا گمان ہو

سوء مزاجی ✣ ہوکر منی و خون سرد و خشک ہو جاتے تو خون حیض معمولی ایام
سے زیادہ عرصہ کے بعد تھوڑا سا سرخ و رقیق آتا ہے اور بہت دن تک آتا
رہتا ہے اور مریضہ کے پیڑو پر بال کم ہوتے ہیں۔ اور تمام جسم میں سردی ہو
تو رنگت سپید و جسم چھونے سے سرد معلوم ہوتا ہے۔ اور چونکہ فم رحم اور
اُسکی رگیں سکڑ جاتی ہیں بوجہ نطفہ قعر رحم میں نہیں پہنچتا۔ یا رگوں کی
تنگی کے سبب جنین کی غذا کا حصہ نہیں پہنچتی اور حمل کامل نہیں ہوتا ✣

علاج۔ سوء مزاج سرد ہو تو گرم چیزوں کا استعمال کریں اور مادہ بلغمی بھی
اُسکے ساتھ ہو تو ایارج و حقنہ وغیرہ سے استفراغ کرا کے دواء المسک ع۵۲ ویں
اور فرزجہ ع۵۵ کا استعمال کریں۔ حنظل کے جوشاندہ سے فرج کو
دھلوائیں۔ قلیہ و گوشت طیور جس میں گرم مصالحہ پڑا ہو و انڈے کی زردی
نیم بریاں یا اچھی نمک کر کھلائیں۔

ب۔ رحم میں گرمی کے سبب سوء مزاجی ہو کر منی کو جلا دے و فاسد کر دے
تو حیض سیاہ و غلیظ و گرم آتا ہے۔ پیڑو پر بال بہت ہوتے ہیں اور تمام
بدن میں حرارت ہو تو مریضہ لاغر اور اُسکا رنگ زرد ہو جاتا ہے ✣

علاج۔ شربت بنفشہ و نیلوفر و خشخاش و سیب و صندل و لیمو وغیرہ
تبرید کے لئے پلائیں۔ چوزہ و بزغالہ کا گوشت و کدو و پالک کا ساگ کھلائیں
فرزجہ ع۵۶ رکھیں۔ صفرا کا غلبہ بھی ہو تو اُسکے دور کرنے کی کوشش کریں ✣

✣ کسی عضو پر حرارت یا برودت غالب آکر اوس کو اُس کے معمولی فعل سے باز رکھے تو وہ
سوء المزاج کہلاتا ہے۔

اُبھان رہتا ہے کیونکہ بوجہ مرض مذکور شکم بڑھ جاتا ہے۔ پستانوں میں درد ہوتا ہے۔ حیض بند ہو جاتا ہے۔ لیکن پیشاب رحم پہنچنے یا گرنے یا سامنے کو جھکنے یا پاخانہ پھرتے وقت کو تھنے یا چھینکنے یا کھانسنے یا قے کرنے سے بلند آواز سے ریح نکل جاتی ہے اور اُسکے ساتھ قدرے رطوبت بھی نکلتی ہے۔ اور بعد خارج ہونے ریح کے عورت حاملہ ہو جاتی ہے۔ حمل سے اسطرح تشخیص کرتے ہیں کہ رحم میں ریح ہو تو پیٹ پر ٹھونکنے سے ڈھپ ڈھپ کی آواز آتی ہے۔ کبھی کبھی درد ہوتا ہے۔ بچہ کی حرکت نہیں معلوم ہوتی ✦

ریح خارج کرنے کے لئے گرم پانی میں بٹھانا اور پھرتے کرانا۔ چھینکنا۔ کودنا۔ مفید بتاتے ہیں مگر جب ان تدبیروں سے فائدہ نہ ہو تو ڈاکٹر کی طرف رجوع کریں۔ تاکہ وہ بذریعہ آلہ کے ریح کو نکال کر ایسی تدبیر کرے کہ پھر نہ پیدا ہو ✦

ی۔ پیٹ پر چوٹ لگنے یا کمزوری وغیرہ سے رحم میں بکثرت رطوبت پیدا ہوتی ہے اور فم رحم بند یا گردن رحم مسدود ہو جاتی ہے۔ اس عارضہ میں بھی حیض بند۔ تھیف تنفس۔ پستان کی کلائی وغیرہ سے حمل کا شبہ ہوتا ہے۔ مگر بچہ کے دل کی آواز نہ سننے اور اسکی حرکت محسوس نہ ہونے سے تشخیص کرتے ہیں۔

کھانسنے چھینکنے قے کرانے سے پانی نہ نکلے تو ڈاکٹر سے علاج کرائیں تاکہ بذریعہ آلہ کے وہ پانی کو نکال دے ✦

۳۔ دیسی اطبا نے بھی زیادہ تر رحم کی خرابیوں کو ہی بانجھ ہونے کا سبب بیان کیا ہے چنانچہ انہوں نے اس باب میں جو لکھا ہے اسکو بھی ردیف وار ذیل میں لکھا جاتا ہے

الف۔ اشیاء سرد کے بکثرت استعمال کرنے سے رحم میں سردی کے سبب

بعدہ رحم کو قوت دینے وغیرہ کے لئے خوشبودار و قابض ادویہ کو بطور حقنہ یا
ضماد یا شیاف کے کام میں لائیں ⁂

۵ - فربہی کے سبب رحم میں چربی زیادہ ہو تو پیٹ بڑا و فم تنگ ہوتی ہے اور
ایسی عورت حاملہ ہو جائے تو بوجہ تنگی مکان جنین بڑا ہو کر ناپختہ ہی گرتے حمل ساقط ہوتا
ہے - اسکی حالت و علاج علیحدہ بیان میں لکھا گیا ⁂

۶ - رحم میں ورم ہونے سے کبھی حمل قرار نہیں پاتا اور یہ ورم کئی طرح کا ہوتا ہے
چنانچہ ہر ایک کا مختصر بیان یہ ہے ⁂

ورم گرم - ضرب یا عسر ولادت یا احتباس طمث یا کثرت جماع سے لاحق ہوتا ہے
اور بوجہ شرکت آلات معدہ میں درد و متلی و ہچکی و قوت ہضم و خواہش طعام کم ہوتی
ہے - سر و گردن و چشم میں درد و قبض رہتا ہے - پیشاب دقت سے آتا
ہے بلکہ کبھی بند ہو جاتا ہے - کبھی دست و پا و مفاصل و رانوں میں اور
پشت پر کمر و پیڑو پر ضربہ درد و بخار ہوتا ہے جب پیپ پڑتی ہے تو ٹیس کا
درد اور تمام جسم میں گرانی محسوس ہوتی ہے ⁂

اس کا علاج یہ ہے کہ اول فصد باسلیق اس طرح کھولیں کہ بیمار کو کروٹ سے
لٹا کر ران و سرین کو بلند تکیہ پر رکھیں اور فصد لیں پھر حقنے کرائیں بعد
فصد صاف لیں اور ابتدا مرض میں مریض کو غذا نہ کھلائیں یا کم دیں اور
قبض دور کرنے کے لئے بنفشہ و سپستان و عناب کے جوشاندہ میں شیرخشت
و املتاس و روغن بادام ڈال کر نیم گرم پلائیں - مکوہ یا خرفہ کے پتے پیس کر یا تالاب
کی کائی یا جو کا آٹا روغن گل یا روغن زیتون میں چرب کر کے نیم گرم پیڑو پر لگائیں

[illegible] رحم [illegible] ہو تو منی کو خشک کر دیتا ہے اور تھوڑا حیض آنے
[illegible] ضعیف ہونے اور خشکی عام ہو تو بدن و فرج کے ہمیشہ خشک رہنے
سے اسکی شناخت ہوتی ہے ❊

علاج [illegible] ترطیب کے لئے بز مصالح کا گوشت و فالودہ وغیرہ کھلائیں
[illegible] شربت بنفشہ و شربت نیلوفر پلائیں۔ روغن بنفشہ [illegible]
[illegible] چربی مثانہ و فرج پر ملیں۔ روغن گاؤ و عورتوں کا دودھ و
[illegible] باہم ملا کر اور اسمیں کپڑا بھگو کر فرج میں رکھیں ❊
[illegible] سے سوء مزاج ہو تو قوت ماسکہ ضعیف و سستی پیدا ہونیکے
[illegible] اور ہمیشہ رحم سے ایک رطوبت کا جاری رہنا اور
[illegible] تو تین ماہ سے زیادہ نہ ٹھہرنا اسکی علامت ہے ❊

علاج [illegible] کا تنقیہ کرنیکے لئے ایارجات دیں و قے کرائیں قلیہ[*] میں
[illegible] مصالح ڈالکر کھلائیں۔ فرزجہ [illegible] کا استعمال کریں۔ گل سرخ و اظفار الطیب
[illegible] و سنبل و سلیخہ کے جوشاندہ کا حقنہ کرنا اور نسخہ [illegible] کا دینا
[illegible] مفید ہوتے ہیں ❊
[illegible] صفراوی یا سوداوی خلط رحم میں گر کر رحم و منی کے مزاج کو
[illegible] ہو تو بلغمی میں سفید صفراوی میں زرد و سوداوی میں سیاہ رطوبت
[illegible] سے پہچانا جاتا ہے ❊

علاج۔ خلط غالب کا تنقیہ اور رحم کے پاک کرنے کے لئے حقنہ کریں اور

[*] گوشت [illegible] کر کے دیگ میں بھونا جائے تو اسے قلیہ کہتے ہیں ❊

ورم صلب اکثر ورم گرم کے بعد یا ابتداً اسقاط کے سبب جلنے خون حیض کے یا
کسی اور سبب سے پیدا ہوتا ہے اور یہی ورم سرطان ہوجاتا ہے اور علاج جلد
نہ کیا جائے تو نوبت فنا کی نوبت پہنچتی ہے۔ اس مرض میں رحم کے مقام پر
گرانی اور درد یا صلابت ... پنڈلیوں میں لغزش۔ اور
جب تک سرطان نہ ہو درد کم اور بعدہ شدت ہو کر رانوں و سرین کے ...
... آنکھوں تک پہنچتا ہے اور ورم خود
ہو جاتا ہے ... ہے اور ... کی حالت میں برخلاف طرف بیم
بول و براز میں دقت ہوتی ہے مریضہ اکثر ناتوان ہوجاتی ہے گا ہے خفیف
بخار بھی ہوجاتا ہے۔ اگر جب درد کی شدت ہوتی ہے تو بخار بھی زیادہ ہوجا
اس کا علاج یہ ہے کہ پہلے باسلیق فصد کھول کر حسب طاقت خون
نکالیں اور ... جوشاندہ ... آہستہ آہستہ بدفعات
... سوداوی سے پاک کریں اور مرہم داخلیون ۱۳۲ و
مرہم باسلیقون ۱۴۵ یا ... کی چربی و تمیز کا مکھن ملا کر اوسمیں گل
روغن نرگس یا روغن بابونہ یا انڈے کا تیل ملا کر ضماد کریں۔ اور اسی کو کپڑے
میں لگا کر فرج میں رکھنے کو کہیں۔ اگر درد کی شدت ہو تو تازہ خطمی و مرغ
کو ماء العنب میں پکا کر روغن گل سے چرب کر کے ضماد کریں۔ اور روغن گل
عورت کے دودھ و ہرے دھنیے کے پانی کو ملا کر اوسکا حقنہ کریں۔
اگر ورم سرطان ہو جائے تو فصد باسلیق اور کبھی صافن کھولیں بتدریج خلط
سوداوی سے بدن کو پاک کریں سینہ کے پاؤں میں دھنیا ڈال کر ...

دھوئی ہوئی مسور یا کوہ باہردو کو پانی میں جوش دیکر نیمگرم سے زخم پر
دھاریں۔ ابتدا میں خرفہ کا شیرہ و شربت بنفشہ اور جو کا پانی روغن بادام
و قند کے ہمراہ پلانا اور سرد پانی سے پرہیز کرنا اس مرض میں بہتر ہے۔
لیکن ابتدا میں صرف رادعات کا بکثرت استعمال کرنے سے ورم صلب پیدا ہوجاتا ہے
انتہاء مرض میں بابونہ و خطمی پیسکر لگائیں اور اُنکے جوشاندہ سے نطول
کریں۔ جب درجہ جاو گذر جاتا ہے تو ورم تحلیل ہوجاتا ہے یا پکتا ہے
پس ورم پکجائے تو میتھی یا السی یا خیرو کے لعاب کا نیم گرم رحم میں حقنہ
کریں۔ اور بابونہ و میتھی و السی و خطمی و بنفشہ و آرد باقلا کو انجیر کے جوشاندہ
میں ملاکر پیڑو پر لگائیں اور نیمگرم پانی میں بٹھلائیں۔ جب دنبل پھٹکر پھوٹ
جائے تو ماء العسل کا حقنہ رحم میں کریں اور تخم خربزہ و تخم خیارین و تخم کاسنی
کا جوشاندہ و گائے کا دودھ مصری ملاکر پلائیں اور جب تک زخم صاف نہو
یہی تدبیر جاری رکھیں۔ اور تیز مدرات ہرگز نہ دیں اور جب زخم ریم سے پاک ہوجائے
تو تسکین درد کے لئے روغن گل و روغن بنفشہ و گنے کا عرق ملاکر رحم میں
حقنہ کریں۔ پھر مرہم باسلیقون ۱۱۹ع روغن گل ہمراہ آمیز کرکے رحم میں پہنچائیں +
ورم سرد بلغمی رحم میں پیدا ہو تو عانہ میں گرانی اور کمر اور زہار پر درد
معلوم ہوتا ہے شکم کے عضلات ڈھیلے ہوجاتے ہیں۔ اسکا علاج
یہہ ہے کہ اوّل قے کرائیں پھر بابونہ و مرزنجوش کے جوشاندہ میں بٹھلائیں
شربت بزوری گرم پلائیں اور بھنا ہوا گوشت مرغ یا بکری کے بچہ کا
اور چنے کی روٹی کھلائیں +

یہ بچہ ... یا ورم ... رحم ... ڈال کر کے رکھیں ۔ ہوگا ۔ روغن بادام و لعاب السی
و زعفران کا اسپر ضماد کریں حتی کہ وہ زائد چیز کر جائے ۞

یہ مرض بھی ایسا نہیں ہے کہ کوئی بلا طبیب آسانی سے علاج کر سکے ۞

ط ۔ رحم میں زخم یا تو اسباب خارجی سے ہوتے ہیں جیسے مقام رحم پر چوٹ لگے اور اوس کی جھلیاں پھٹ جائیں یا اسباب داخلی سے مثلاً عسر ولادت یا جنین مردہ کے کھینچنے کے سبب عروق وغشا پر صدمہ پہنچے یا ورم یا بثور رحم میں ہوں اور کچھہ درد کے ساتھہ وہ پھٹ جائیں ۔ بہرحال جب رحم میں زخم ہوتا ہے تو مقام ماؤف پر درد رہتا ہے اور عروق کے پھٹنے سے خالص خون ۔ خراب زخم ہونے سے سیاہ و بدبودار خون شدید درد سے ۔ زخم متعفن ہونے سے گوشت کے دھوون کی مانند کچھہ درد کے ساتھہ اور زخم پک گیا ہو تو پیپ خارج ہوتی ہے ۔ چونکہ یہہ مرض بھی ایسا آسان نہیں ہے کہ ہر کوئی علاج کر سکے بدیں وجہ اس کا علاج طبیب و جراح سے کرائیں اور جب زخم حالت اصلی پر آجائے اور مریضہ کو کامل صحت ہوجائے عقر کے معالجہ کی طرف متوجہ ہوں ۔

ی ۔ رحم میں باد غلیظ پیدا ہو کر نطفہ و جنین کے ٹھیرنے کی مانع ہو تو مابین ناف و فرج کے ہمیشہ نفخ رہتا ہے اور بادی چیزوں سے تکلیف ہوتی ہے اور حمل ہوجائے تو قبل کلانی جنین ساقط ہوجاتا ہے اور مجامعت کے وقت فرج سے اس قدر ہوا خارج ہوتی ہے جسطرح مقعد سے ۞

علاج ۔ جب حمل نہو تو روغن بید انجیر سے تنقیہ کرائیں ادویات دافع نفخ شا

تب اسکا پانی نیلا ہو جاے۔ رحم میں حقنہ کریں۔ اور درد کی شدت منع کرنے کے لئے شہوت میں روغن گل ملاکر رحم میں حقنہ کرنا بہتر ہے خشخاش وبیہا وکدو و سفیدی بیضہ مرغ و روغن گل کا ضماد کرنا بھی مفید ہے ✦

چونکہ رحم کے اورام کی حالتوں میں عقر دور کرنے کی فکر کے بجائے عورت کی بچانے کا خیال رہتا ہے اور یہ عارضے سخت بھی ہیں اسلئے مناسب ہے کہ ورم کی علامات پائی جائیں اور طبیب موجود ہو تو اس سے علاج کرائیں ✦

ح۔ مثل مقعد کے گردن رحم میں بھی خلط سوداوی سے زائد چیزیں پیدا ہوتی ہیں جسکو بواسیر الرحم کہتے ہیں۔ یہ زائد چیزیں باہر ہوں تو بہ آسانی دکھائی ہوں تو رحم کا منھ کھولنے اور اسکے مقابل میں آئینہ رکھنے سے معلوم ہو ہیں۔ اور خون کے جوش و امتلا کا وقت ہو یا نہو تو بواسیر رحم میں درد ہوتا ہے۔ یا مثل تلچھٹ کے سیاہی مائل رطوبت جاری ہوتی ہے بواسیر رحم کا رنگ زرد ہوتا ہے اور اسمیں درد نہیں ہوتا اکثر اس میں رحم سے قطرہ قطرہ خون کا آتا ہے لیکن کبھی نوبت حیض کے علاوہ سے بھی آتا ہے اور کبھی جمع ہوکر خارج ہوتا ہے۔ اور اس خون کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور مریضہ ضرور درد و گرانی یا درد جگر و طحال میں مبتلا ہوتی ہے علاج اسکا یہ ہے کہ بذریعہ فصد کے تنقیہ سودا کرکے افتیمون کا جوشاندہ پلائیں۔ اور تر غذا مثلاً بکری کے بچہ کا گوشت وغیرہ کھلائیں اور روغن گل یا روغن نرگس ملیں اور مرہم ۱۳۱ لگائیں اور زائد چیزیں باہر کی جانب ہوں اور دوا سے کچھ فائدہ نہو تو ریشم کے دھاگے سے باندھ کر کچھ روز چھوڑ دیں

اور وہ انگلی میں موم یعنی [illegible] یا چربی لگا کر فم رحم کو فرج کے مقابل کر دے
دستور العلاج میں لکھا ہے کہ میلان رحم مانع حمل ہو تو اسکے دور کرنیکے
لئے چلتے [illegible] دیں تاکہ رحم کا فرج [illegible] بعد مجامعت [illegible] واقع ہو تو ہمیں
چھاتی [illegible] گوشے کو کھینچے اور جب [illegible] ہاتھ باہر نکال لے مرد بیوی
پیش رہے اور فوراً [illegible] مجامعت کرے تو عورت حاملہ ہو سکتی ہے +

ماہواری کی ایام بند ہونے سے بانجھ ہونا

ایام [illegible] حمل میں اور اکثر پچاس برس کی عمر کے بعد حیض کا بند ہونا
ایک معمولی بات ہے مگر اسکے علاوہ جب بند ہو تو مرض میں داخل ہے چنانچہ
ایسے بند ہونے کو عربی میں احتباس طمث - ڈاکٹری میں امینوریا انگریزی میں
فیلیا فدی منتھلی [illegible] - ہندی میں بند ہیا کہتے ہیں +

اسباب - سہولیت بیان کے لئے بعض مصنفین نے تو یوں دو قسم کرکے
بیان کیا ہے کہ ایک وہ جو ابتدا سے حیض ہوا ہی نہو - دوسرے وہ کہ ہو کر بند ہو جائے
اور بعض نے یوں دو قسم کی ہیں کہ ایک تو اعضاء تناسل کی ساخت میں خرابی
ہونے سے حیض بند ہو دوسرے انکے افعال کے فتور سے بہرحال ہر قسم کے
چند اسباب ہیں فرج یا رحم یا خصیہ عورات کا پیدائشی نہونا - فرج یا رحم یا
خصیتین مذکور میں کوئی مرض ہونا فرج یا فم رحم کا بند ہونا - پردۂ بکارت کا سخت
و دبیز و بے سوراخ ہونا - رحم کے آوردوں کا کمزور ہونا عورت کا بہت قوی و
جسیم ہونا بوجہ خاص مزاج یا عمدہ غذا کھانیکے - نہایت کمزور و نحیف ہونا بسبب
نہ ملنے کافی غذا و پوشاک کے حیض کے ایام میں تمام جسم خصوصاً زیرین دھڑ

گلاب وعرق بادیان وگلقند وغیرہ باد کے دفع کرنے کیلئے دیں۔ تو مڑی لگائیں
باد انگیز ادویہ واشیا سے پرہیز کرائیں۔ جوارش عود کا دینا بھی مفید و مجرب ہے ؂

ک۔ رحم میں صلابت یا رتقہ وغیرہ ایسے امراض پیدا ہوں جنسے فم رحم بند
ہونیکے سبب منی اندر نہیں پہنچ سکتی (جسکو عربی میں انغلاق الرحم کہتے ہیں)
تو بھی حمل کا قرار پانا ممکن نہیں ہے ؂

علاج سبب کو دور کریں یا طبیعت پر چھوڑ دیں کیونکہ ان کا علاج دستکاری
یا اکال دواؤں سے ہوتا ہے جو موجب خطر ہے ؂

ل۔ ورم پشت یا رحم کے ایک جانب کے قبض یا رحم کے ایک طرف کی رگوں
کے امتلا۔ یا ایک طرف کے رباط واعصاب کے تمدد✱ یا رباط و اعصاب
میں اخلاط غلیظہ کے سبب خرابی ہونے یا بوجہ اٹھانے یا کودنے یا ڈرنے
وغیرہ کے سبب رحم فرج کے مقابل سے ہٹجائے تو مجامعت کیوقت رحم میں درد ہوتا ہے
اور دایہ کے معائنہ کے وقت کسی جانب رحم کا ہٹجانا پایا جاتا ہے اور حیض
ہونا یا بول وبراز کا بند ہوجانا بھی ممکن ہے ؂

علاج۔ رگوں میں امتلا و تمدد ہو تو رحم جسطرف مائل ہو اُس جانب صافن
کی فصد لیں۔ رحم میں قبض بلا مادہ ہو تو فرج میں حقنہ عود کا کریں۔ گرم پانی میں
بٹھائیں۔ آبزن کریں۔ روغن بابونہ ومرغ و بطخ کی چربی ملیں جملہ مرہم کام میں لائیں
رحم میں رطوبتوں کا ہونا ثابت ہو تو ایارجات سے تنقیہ کرنا مناسب ہے۔
بعد رفع ہونے سبب کے بھی میلان باقی رہے تو ہوشیار دائی سے رجوع کریں۔

✱ جب عضو لمبا تنگ کردہ جائے اور موڑنے سے نہ مڑے تو اوسکو تمدد کہتے ہیں ؂

میں جوش کی اور حرارت کے دفعۃً [illegible] وجہ سے [illegible] موجود ہوتی ہیں یا حیض کے ایام میں سردی یا غم [illegible] ہونے سے یہ مرض ہو تو تھوڑا سا خون آکر [illegible] ہو جاتا ہے اس کے ساتھ نبض میں تیزی و بدن میں گرمی و [illegible] پیاس [illegible] ہوتی ہے اور [illegible] یا گولہ کا مرض [illegible] یا رحم کی سوزش بھی ستاتی ہے یا شدید عصبی درد رحم شروع ہو جاتا ہے [illegible]

نہایت لاغری یا رحم یا خصیہ کے مرض کے سبب حیض بند ہو یا شدید حالت کے بعد مرض مزمن ہو جائے تو بتدریج کم ہوتے ہوتے آخرکار بالکل بند ہو جاتا ہے۔ یا بیشتر کم خون ہو [illegible] آتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ بالکل نہیں آتا۔ بجائے حیض ایک قسم کی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ کمر [illegible] میں درد رہتا ہے بھوک نہیں لگتی ضعف ہوتا ہے۔ اور کبھی حمل سے دھوکا ہو جاتا ہے مگر حمل کی علامات [illegible] اول کے ساتھ ملانے سے تشخیص ہو جاتی ہے۔ کبھی ایام [illegible] بجائے رحم کے [illegible] ناک یا کان یا مسوڑوں یا آنکھ یا پھیپھڑہ یا معدہ یا مثانہ وغیرہ سے خون نکلتا ہے +

رحم کے [illegible] کمزوری ہو تو مریضہ سست رہتی ہے۔ ادنیٰ محنت سے تھک جاتی ہے بھوک نہیں لگتی نیند کم آتی ہے ضعف بہت ہوتا ہے کمر میں گرانی و درد و بوجھ معلوم ہوتا ہے جسم کی حرارت کم و جلد کا رنگ زرد سبزی مائل ہو جاتا ہے۔ کبھی بالکل تو خون حیض بند نہیں ہوتا مگر وقت معمولی سے پہلے یا پیچھے یا کم یا زیادہ آنے لگتا ہے اور خون کی خاصیت بھی بدل جاتی ہے +

میں سردی لگنا یا غم و افسردگی و خوف کرنا۔ خراب آب و ہوا میں رہنا جماع بکثرت کرنا۔ مرض سیلان رحم کا ہونا حمل کا اکثر اسقاط ہو جانا۔ کمئی خون خاصکر ایسی عارضہ کا ہونا جسمیں جلد کا رنگ زرد سبزی مائل ہو جاتا ہے ❊ سل کے اخیر درجہ میں بھی خون حیض بند ہو جاتا ہے باوجود عمدہ غذا کھانے کے ورزش نکرنا و نرم بستر پر معمول سے زیادہ سونا و گرم مکان میں رہنا و قوت ہاضمہ کا خراب ہونا بھی اس مرض کے اسباب میں داخل ہے ❊

علامات۔ پردۂ بکارت یا فرج یا رحم یا خصیتین کے متعلق حالات کا ذکر سابق میں ہو چکا ہے وباقیماندہ اسباب سے جو حیض بند ہوتا ہے انکی علامات یہہ ہیں ❊ عورت کی قوت و جسامت حیض کے بند ہونیکا سبب ہو تو ایام معہودہ پر خفیف لرزہ و سستی و کمر و کولہے و رانوں میں درد و زیر ناف گرانی و اعضا شکنی و بیچینی ہوکر شدید بخار چڑھ جاتا ہے۔ چہرہ سُرخ و نبض تیز و پیاس کی شدت ہوتی ہے اور کبھی قے و درد سر و بائے گولہ کی علامات بھی نمایاں ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ گلے کے غدۂ تیرسیہ میں بھی درد ہو جاتا ہے اور یہہ سب علامات ایک دو روز رہکر رفع ہو جاتی ہیں، مگر حیض نہیں ہوتا اور پھر دوسرے مہینے میں جب معمولی ایام ہوتے ہیں تو وہی صورت ہوتی ہے جو بیان ہو چکی۔ اس حیض کی بیقاعدگی سے یہہ ہی نہیں کہ ہر مہینے ایک دو روز تکلیف رہکر آرام ہو جائے نہیں۔ درمیان میں بھی بہت سی شکایتیں رہتی ہیں جیسے کبھی سر میں شدید درد یا گرانی۔ روشنی و سخت آواز کا برداشت نہونا۔ درد پہلو۔ ہاضمہ کی خرابی۔ کمزوری تنگی تنفس وغیرہ عورت کمزور ہو تو سواے بخار و تیزی نبض و سرخی چہرہ و تشنگی کی نوبت کے ایام

رحم کا فعل اپنی حالت پر رہنے سے حیض نہ ہوتا ہو تو دست لانے کے لئے کبھی کبھی
نسخہ نمبر ۲۲ بھی دیتے ہیں +
اگر بدن ضعیف ہو تو مقوی اغذیہ مثلاً دودھ و انڈے وغیرہ و مقوی ادویہ
جیسے مرکبات فولاد مثلاً آیوڈائیڈ آف آئرن دیں مگر بقول ڈاکٹر گارڈنر
صاحب آیوڈائیڈ آف آئرن یا دیگر مرکبات آیوڈین کا دینا بہتر نہیں ہے
گرم مدرات مثلاً نائٹرک ایتھر اسپرٹ آف جونی پر و شراب یعنی پورٹ وائن وغیرہ
کا استعمال کریں اور مسہل نہ دیں۔ مگر فولاد کے ساتھ کوئی ملین دوا ملا سکتے
ہیں چنانچہ سب ملینات میں ایلوہ بہتر ہے۔ چنانچہ قبض رفع کرنے کے واسطے
نسخہ ۲۰۸ و ۲۰۹ مفید ہیں۔ ہضم میں فتور ہو تو فولاد کے مرکبات کو انفیوزن
آف کلمبا کے ساتھ دینا چاہیئے اگر ہسٹریکل علامات نمایاں ہوں تو
ٹنکچر آف ویلیرین زیادہ کر دیں۔ جب حیض ہونے والا ہو تو پاشویہ کرائیں و
فلالین پہنائیں و متوسط درجہ کی ہوا خوری کرائیں +
جب کمی خون و خاص عارضہ کے سبب جلد کا رنگ زرد سبزی مائل ہو تو
مقوی اغذیہ کھلائیں و مقوی ادویہ مثلاً سولیوشن آف ایسیٹیٹ آف آئرن
یا اسٹیل وائین یا ٹنکچر اسٹیل یا ڈائلائیزڈ آئرن یا امونیا سائٹریٹ آف آئرن
یا سائٹریٹ آف آئرن اینڈ کوانا۔ بمقدار پانچ گرین یا سیرپ آف برومائیڈ آئرن
بمقدار ایک ڈرام۔ یا گولیاں ۱۶۲ دیں۔ ہضم کا خیال رکھیں چونکہ مہینوں مرکبات
فولاد کا دینا ہوتا ہے بدیں وجہ مرکبات مذکورہ بالا میں سے بدل بدل کر دیتے
رہیں ابتدا میں مرکبات فولاد کو طبیعت قبول نہ کرے تو پہلے ہلکے مقویات

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اکثر گرم مزاج جوان لڑکیاں جب کتخدا ہوتی ہیں تو اون کا حیض بند ہوجاتا ہے جسکو وہ حمل کی علامت سمجھتی ہیں مگر کبھی پھر خود بخود جاری ہوجاتا ہے۔ یا چند مہینوں میں حیض بند رہتا ہے اُس عرصہ میں حمل قایم ہوجاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ بعض عورتیں ایک ایک سال بعد حمل کا وضع ہونا بیان کرتی ہیں ۔

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جب عورت زنا کا ارتکاب کرتی ہے تو حاملہ ہونے کا خوف جو اُسکے دل میں سماتا ہے اُسکے سبب ماہواری ایام بند ہوجاتے ہیں اور وہ اپنے کو حاملہ سمجھکر متردد ہوتی ہے۔

علاج۔ اسباب و علامات مذکورہ بالا سے ظاہر ہوتا ہے کہ درحقیقت یہ مرض نہیں ہے بلکہ خاص جگہ یا تمام جسم کی خرابی کی ایک علامت ہے اسلئے اصول علاج یہی ہے کہ جس سبب سے یہہ خرابی پیدا ہوئی ہو اُسکو دور کریں عورت کا قوی جسم ہونا مرض کا سبب ہو تو حیض کے ایام مقررہ سے پہلے جلاب ع۱۲ دیں اور جو اس سے بھی حیض نہ آئے تو کمر پر پچھنے مع الشرط و خاص آلہ کے ذریعہ سے عنق رحم کی لبوں پر چند جونک لگائیں۔ گرم پانی میں بٹھائیں۔ جب حیض کے ایام گذرجائیں ہلکی و کم غذا کھلانا و گرم اشیاسے پرہیز و ہواخوری و محنت کرانا اور گاہے گاہے تیز مسہل اور ہر روز دن میں تین بار پانچ پانچ رتی کی مقدار میں گولی ع۱۴۱ دینا چاہیئے۔ جب چھ سات روز حیض ہونیکے رہجائیں روزمرہ رات کو پاشویہ کرنا یا گرم پانی ناند میں بھر کر اُسمیں بٹھانا پیڑو پر ارنڈ کے پتے گرم کرکے باندھنا مناسب ہے ۔

اغذیہ ملا جیسے ... توشیبات ... ہو تو ... صحت ... ادویہ وغیرہ ۔

حیض کے ... بہت تکلیف ہوتی ہو تو پھٹکڑی ، نصف ... اسکو ... رہیں ۔ یا شدید درد ہو تو ... نیچے ... چند جونک لگا ئیں ، اس سے درد کو بھی فائدہ ہوتا ہے ... ہوجاتا ہے ۔

رحم یا خصیۃ الرحم کے ... سبب ... ہو تو اصل مرض کا اور ... کے سبب سفید ... تو سیلان رحم کا علاج کریں ۔

حیض آنے کے وقت یا مقدار یا قواعد میں فرق آجائے تو اسمیں بھی معمولی علاج سے فائدہ ہوتا ہے ۔

قواعد حفظ صحت کا خیال رکھنا ۔ ... ریاضت کرنا ۔ عمدہ ... چونہ یا ... کا گوشت و سبز ترکاریاں ، پھل ... دینا ضعف کی حالت میں مفید ہے اور خون کی زیادتی ہو تو غذا کم ... اغذیہ و اشیاء سے پرہیز و محنت و مشقت کرنا ۔

۲ ۔ دلیلی ... امراض ... اختناق الرحم ۔ ورم ... امراض معدہ مثلاً بدہضمی ، ... وغیرہ ۔ امراض دماغ مثلاً مرگی ، دوران سر ... امراض سینہ مثلاً کھانسی ، ضیق النفس

[illegible] وغیرہ [illegible]

معتدلات [illegible] کریں اور پھر [illegible]

[illegible] کا دینا بہتر ہے ۔

[illegible] وغیرہ [illegible] ہو [illegible]

لگے تو نسخہ [illegible] ۔

ایام حیض میں سردی لگنے یا غم و افسوس کرنے کے سبب [illegible]

تو گرم چاء پلانا اور پاشویہ کرانا [illegible]

مسہل نہیں) مناسب ہے مگر [illegible] سے [illegible] تو سبب [illegible] سردی [illegible]

حیض ہونے کے مقررہ ایام قریب [illegible] ظاہر ہو

تو نسخہ [illegible] نسخہ [illegible] ہیں ۔

علاوہ استعمال نسخہ مذکورہ بالا [illegible]

کو دور کرنا ۔ سردی سے بچنا [illegible]

پاشویہ کرانا یا گرم پانی میں بیٹھنا [illegible]

پھر وہی تدابیر [illegible] اس کا سبب [illegible]

رحم سے حیض آنے [illegible]

اعضا مثلاً معدہ و پھیپھڑہ وغیرہ سے خارج ہونے لگے تو قابض دوائیں

کھلائیں ۔ مریضہ قوی ہو تو فصد لیں ۔ اور بعد [illegible] ایام حیض کے جو اصل

سبب مرض کا ہو اوس کو دور کریں ۔

اور رحم کا کمزور ہونا ثابت ہو تو مرکبات فولاد وغیرہ مقوی ادویہ و مقوی

علاج اسکا یہ ہے کہ ایارج وغیرہ مسہل دواؤں سے اخلاط غلیظہ کا تنقیہ
کرنیکے بعد خون کو رقیق کرنیکے لئے تخم کرفس و انیسون و پودینہ و بادیان وغیرہ
کا جوشاندہ [illegible] پودینہ و مرزنگوش و سداب و بابونہ و
صعتر و اکلیل سے آبزن کرایا جائے [illegible] دارصینی و تج و حب بلسان و عود بلسان
و جاوتری و الائچی [illegible] وغیرہ سے تنقیہ کریں جب خون رقیق ہوجائے
اور عورت قوی ہو تو فصد صافن کریں اور حیض کے ایام مقررہ سے دو روز
پہلے دونوں پنڈلیوں میں سینگیاں لگائیں اور مناسب ہو تو خون کے رقیق
کرنے سے پیشتر بھی فصد و سینگیوں کا استعمال کرسکتے ہیں ٭
رطوبتوں کی فنا کرنیوالی حرارت کے سبب رحم کی رگوں کا منہ بند ہونا مانع
ادرار حیض ہو جو رحم کی خشکی و گرمی سے پہچانا جاتا ہے تو اسکے لئے نسخہ
عہ ۹۵ کا چند روز استعمال کرنا مفید ہوتا ہے ٭
سردی کے سبب علامات مذکور ہوں اور جسکی شناخت سفیدی رنگ
و تفاوت نبض سے ہوتی ہے تو گرم و ملطف ادویہ مثلاً قرص عہ ۹۵ کام میں لائیں
خشکی سے ہو تو فرج و رحم کی خشکی و جسم کی لاغری سے پہچانا
جاتا ہے اور مرطبات سے علاج کیا جاتا ہے جیسا کہ رحم کی بیماریوں میں بیان ہوا
رحم کا زخم اندمال ہونیکے وقت رگوں کے منہ کو بند کردے تو لاعلاج ہے
لیکن مضرت سے بچانیکے لئے فصد لینا اور فضلہ طمث کے خارج کرنے کے
واسطے ہمیشہ تنقیہ و ریاضت کرانا چاہیئے ٭
فم رحم یا فرج میں کوئی ایسی چیز پیدا ہو کہ نہ جماع ہوسکے اور نہ حیض آئے اور

[illegible] ق ومعنی و بخار و مجرد بیماریاں [illegible]

[illegible] عام طور پر علاج یہ ہے کہ [illegible]

[illegible] گرم پانی میں بٹھائیں اور نسخہ دیں [illegible]

[illegible] دھواں نیچے [illegible] پہنچائیں تو فوراً حیض جاری [illegible] ہو جاتا ہے

نہ ہونیکے درد سر بھی [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] میں رکھ کر [illegible]

تھوڑی دیر رکھنے سے [illegible] حیض جاری ہو جاتا ہے [illegible]

[illegible] حیض جاری کرنیکے لئے مجرب ہے کیونکہ [illegible]

[illegible] ایک عورت کا حیض بند تھا مگر بفضل خدا اس [illegible] لیا۔

[illegible] علاج مذکورہ بالا کو اس مرض میں مفید [illegible] لیکن اسکی [illegible] قسم

[illegible] اور ہر ایک کا علاج جدا جدا ہے چنانچہ اُنکا بیان یہ ہے ✤

فاقہ کشی یا اخراج خون یا دیگر امراض خلاصت خون کم ہونیکے سبب [illegible]

[illegible] ہو تو لاغری جسم و [illegible] رنگ سے پہچانا جاتا ہے ✤

[illegible] کا یہ ہے مقوی [illegible] مثلاً بیضہ مرغ [illegible] شوربا گوشت [illegible]

[illegible] دودھ [illegible] شیرینی [illegible] و پالک کا ساگ کھلائیں [illegible]

[illegible] خوب [illegible] رہیں اور گونہ حرارت غالب ہو تو [illegible]

[illegible] روغن بادام کے ساتھ کھلائیں [illegible] کر دیں ✤

[illegible] یا خدا نخواستہ [illegible] خون غلیظ ہو جائے [illegible] ہو جاتا ہے

[illegible] شست رہتا ہے رگیں نیلی دکھائی دیتی [illegible] المفاصل [illegible]

سبب فتور ہضم پاخانہ میں بلغم خارج ہوتا ہے ✤

وقی اور خوب سینہ تپیٹ ڈاکٹر [illegible]

اکثر صاحب نے [illegible] دوسری رات تمام پونا [illegible]

میان رانی کی پٹی لگانا۔ سلفیٹ آف [illegible] سے ملیں

بن بار پستان ملوانا۔ تنفرجیا ہوا خوری [illegible]

تصرل ٹنکچر آف ارگٹ بمقدار مقررہ [illegible] روزمرہ پینا [illegible]

لگانا بتایا مگر ارگٹ سے پیٹ میں مروڑ [illegible]

بمقدار دس دس قطرے [illegible] دن میں تین بار [illegible] دیا گیا جب

حیض آنیکے تین دن رہ گئے تو بجلی لگانا بند کر دیا اور [illegible] کے بیندرہ

قطرے دیئے اور جبدن ہونے کی امید تھی اس روز صبح کو تیس قطرے دئے

اس سے [illegible] اور خصیہ زنان [illegible] کو ایسا معلوم ہوا کہ

رحم سے کوئی چیز نکلنے والی ہے جو نہیں نکلی۔ [illegible] ایام حیض کے

بل مذکور کا دینا موقوف کیا اور ایام قریب آئے [illegible] دیا گیا غرضکہ اسی

[illegible] قرابادین انگریزی میں اسکی مقدار دس قطرے سے تیس قطرے تک ہے۔

[illegible] بجلی یعنی تار بجلی کے لگانے کی بہتر ترکیب ہے کہ بجلی کے پولس رحم کے دونوں طرف لگا کر

تھوڑی دیر حرکت جاری رکھی پھر لگا لیا پھر ہٹا لیا۔ پھر پولس کو خصیہ زنان کے مقام پر لگایا پھر

ایک پول پستان پر اور دوسرا مخالف طرف کے خصیہ زنان پر لگایا۔ پھر ایک پول سینے کے

بائیں طرف دوسرا اس طرف کے اوور نیز اور پیٹ پر لگایا اور جب مریضہ اسکی برداشت

کر سکے تو اٹھا کر سینہ کے دائیں طرف لگا دیا۔

[illegible] قرابادین انگریزی میں اسکی مقدار ایک قطرے سے پانچ قطرے تک ہے۔

بوقت حیض اگر نزلہ ہونیکے باعث شدید درد و تمدد ہو تو اصل مرض کا علاج کریں اور اس کا دور ہونا ناممکن ہو تو احتباس طمث کی آفات سے محفوظ رہنے کی تدبیر کریں جیسا کہ فصد لینا وغیرہ اوپر بیان ہوا *

فربہی کے سبب منفذ بند ہوں تو لاغر کرنیکے لئے اطریفل صغیر یا کمونی یا بادیان رومی اور گلقند ہمیشہ دینا اور تدابیر مندرجہ صفحہ ۲۴۷ کو کام میں لانا

بوقت نوبت فصد صافن کھولنا و مدر دواؤں کا استعمال کرنا چاہیئے *

رحم کا فرج کے مقابل سے ہٹنا مانع حیض ہو تو اُسکے لئے وہ تدابیر کار آمد ہو سکتی ہیں جنکا پیچھے بیان ہو چکا *

ضعف جگر یا کمئی خون سے یہہ عارضہ ہو تو اصل امراض کا علاج کریں *

۳- بیدوں کا قول ہے کہ عورت کو حیض نہ ہوتا ہو تو مچھلی و گوشت و تل و ماش و دہی کھانے اور کانجی بلا ناغہ روز پینے - فرزجہ ۹۰ و جوشاندہ ۲۰ کو کام میں لانے سے حیض آنے لگتا ہے اور عورت حاملہ ہو جاتی ہے -

۴- **مجربات** - ڈاکٹر گریفتہ صاحب نے لینسٹ میں چھپوایا تھا کہ ایک عورت جسیم سیاہ فام - مردوں کا سا قد - پستان اُبھری ہوئی - ہر طرح سے تندرست تھی مگر حیض کے ایام میں ڈر لگنے سے یکایک خون حیض بند ہو گیا اور بےچینی و کمزوری بغایت ہو گئی اور اُس دفعہ کیا دوسری نوبت میں بھی حیض نہوا - سر میں درد و گرانی سینہ و کمر و پشت میں عصبی درد - کمزوری و تکان معلوم ہونے لگی - مزاج چڑچڑا ہو گیا - تیسرے مہینے جب پھر حیض نہوا تو علامات مذکورہ کی ترقی

* اگرچہ بیدوں نے کچھ تفریق نہیں کی مگر فربہی حیض کے نہ ہونیکا سبب ہو تو مقوی غذا کا استعمال نکرنا چاہیئے ۱۲

سے مشابہ ہوتی ہیں۔ چنانچہ ایسی عورتیں جنکی شادی نہیں ہوئی ہو یا بچہ نہوا ہو خصوصاً نازک مزاج جو ضعیف القویٰ ہوں تو اکثر تیس یا چالیس برس کی عمر کے بعد عسر الطمث میں مبتلا ہوتی ہیں ورنہ قوی جسیم و دموی مزاج کی عورتوں کو اکثر بڑی عمر میں سوزشی عسر الحیض کا عارضہ لاحق ہوتا ہے۔ عارضی عسر الحیض یہی ہے کہ یا تو پیدائشی ہے یا بعض کا رحم تنگ ہو یا سوزش ہوکر تنگ ہو جائے ٭

علامات۔ تشنجی عسر الحیض میں رطوبت کے آنے سے ایک دو روز پہلے بھینی و خفیف سردی اور ایک قسم کا خفیف یا شدید درد کمر میں ہوتا ہے جسکا اثر پیڑو و رانوں تک پہنچتا ہے اور یہ درد حیض ہونے سے ایک دو گھنٹہ یا کئی دن پہلے اٹھتا ہے برابر رہتا ہے یا دوری سے ہوتا ہے۔ بعدہ آہستہ آہستہ کم کم حیض آنے لگتا ہے یا تھوڑا نکلتا ہے اگر کچھ دیر بعد پھر نکلتا ہے اور اسیطرح کئی بار رک کے خارج ہوتا ہے۔ رنگ حیض کا سفیدی مائل و منجمد ہوتا ہے یا رحم کی ہمشکل ایک جھلی سی خارج ہوتی ہے جس کے نکلنے کیوقت مریضہ اسقدر تکلیف سے جیسا کہ وضع حمل میں ہوتی ہے اور اسکو دیکھ کر اسقاط حمل کا گمان بھی کیا جاتا ہے۔ لیکن اسمیں سوا جھلی کے بطور حمل جنین وغیرہ نہ ہونیکے سبب وہ شک رفع ہو جاتا ہے ٭

سوزشی عسر الحیض میں کوئی پیشرو علامت نہیں ہوتی بلکہ رطوبت کے اخراج سے پہلے یکایک سردی معلوم ہوکر کمر میں شدید درد اور اسکے ساتھ بھینی و درد سر و بخار ہوتا ہے اور بعد ایام حیض کے بھی کمر کا درد نہیں جاتا و چہرہ سرخ رہتا ہے۔ نبض تیز و بھری ہوئی چلتی ہے۔ گاہے حیض کی

تدبیر سے حیض معمولی ایام پر آنے لگا وہ سب شکایتیں رفع ہو گئیں ۔
ڈاکٹر کوری صاحب اعتبار صحت میں پہلے پاشویہ کراتے ہیں تاکہ اعضاء تناسل کی طرف خون کا دوران زیادہ ہو اور پھر گولی نمبر ۱۵ اسکا استعمال کرتے ہیں اور بہنگام استعمال گولی ہا مذکورہ کی لبوں پر جونکیں لگاتے ہیں ۔

ڈاکٹر رلیارام صاحب نے آئینہ طبابت ماہ سنہ ۱۹۰۶ء میں چھپوایا تھا کہ حیض ہونا کسی وجہ سے بند ہو جائے تو جب معمولی ایام شروع ہونیوالے ہوں ۔ جلاب و کیلومل کا جلاب دینے کے بعد نسخہ نمبر ۱۶۶ دیں ۔

دقت کے ساتھ حیض ہونیسے بانجھ ہونا

اگر حیض دقت کے ساتھ آئے تو اوسکو ڈاکٹری میں ڈسمنوریا ۔ عام انگریزی زبان میں پین فل منیچریشن کہتے ہیں اور عربی میں اسکو عسر الحیض کہہ سکتے ہیں اور ویدک میں جبا گراد ۔ حیض دقت کے ساتھ آئے تو اوداورت جون نہایت شدید درد کے ساتھ آئے تو پربلتا کہتے ہیں ۔

پروفیسر گیلن ساکن جرمن اس حالت کو عقر کا سبب نہیں سمجھتے لیکن اور اور ڈاکٹر اسکی وجہ سے عقر کا ہونا تسلیم کرتے ہیں ۔

اسباب و اقسام ۔ اسقاط یا وضع حمل کے بعد یا حیض کے دنوں میں سردی لگنے ۔ یا غم و افسوس کرنے ۔ رحم کے اندرونی سطح میں سوزش ہونے سے شرائین کا منہ تنگ ہو جانے ۔ رحم میں رسولی ہونے ۔ رحم میں ضعف یا فم رحم میں پیدائشی یا ورم و سوزش کے سبب تنگی ہونے سے یہ عارضہ ہوتا ہے ۔

سہولیت بیان کے لئے اسکی تین قسم بیان کی گئی ہیں ۔ ایک عصبی ۔ دوسرے

تو ہم ۲ گھنٹے کے اندر دو تین دفعہ مریضہ کو گرم پانی میں بٹھا سکتے ہیں۔ پانی مذکور میں تھوڑا سا رائی کا سفوف ملا دیں تو اور بھی بہتر ہے بعد حمام کے مریضہ کا بدن تولیا سے پونچھ کر کپڑے اُڑھا کر لٹا دیں، اور جب تک حیض کے ایام ہیں چلنے پھرنے سے باز رکھیں۔ بوتلوں میں پانی بھر کر زیر ناف و کمر پر پھیریں۔ یا پوست کے جوشاندہ میں کمبل بھگو بھگو کر سینک کریں۔ دوبارہ کی تکلیف روکنے کیلئے ایام راحت میں ہلکی و مقوی غذا کھلائیں۔ روغن ماھی و فولاد و فاسفورس و سنبل کے مرکبات بمقدار مناسب دیں اور فولاد کے مرکب موافق نہوں تو اُن کو بند کر دیں۔ رحم کا ضعف دور کرنے کے لئے گرم یا ٹھنڈے پانی کی پچکاری کام میں لائیں۔ اور دوسری باری کے دن نزدیک آجائیں تو ہر روز یا ہر دوسرے روز گرم پانی میں بٹھلائیں ✤

فم رحم پر ٹنکچر آف آیوڈین لگائیں بعد گذرنے ایام حیض کے پھر معمولی تدبیر کریں اور اسیطرح کچھ مدت تک جاری رکھیں کیونکہ یہہ ایسا ہٹیلا مرض ہے کہ بعض دفعہ برسوں میں بھی اچھا نہیں ہوتا ✤

سوزشی عسر الطمث میں رحم کی گردن یا اوسکے متورم لبوں پر جونکیں✝ اور کمر پر بھری ہوئی سینگیاں لگانا۔ گرم پانی میں بٹھانا۔ تیز مسہل دینا بعدہ مسکن و مدر و معرق ادویہ پلانا اور بعد کم ہونے علامات سوزش کے سوتے وقت

✝ جونکوں کے لگانے میں یہہ احتیاط رکھیں کہ حیض ہونے سے تین چار دن پہلے خاص رحم پر جونکیں نہ لگائیں ✤

رطوبت کے ساتھ مقدار بیحد سے نکلتا ہے ورم رحم میں چھونے سے گرم
معلوم ہوتا ہے اور بعض دفعہ اسپر کچھ خفیف زخم معلوم ہوتا ہے جب مرض شدید
ہو تو رحم کے عضلات ریشوں میں نہایت بے چین کرنیوالا درد ہوتا ہے ؎
عاضعی عسر الحیض میں بوقت اخراج حیض شدت کا درد ہوتا ہے و فم رحم
میں تنگی پائی جاتی ہے ؎
خواہ کسی قسم کا عسر الحیض ہو اسکی بڑی علامت یہ ہے کہ حیض آنے سے
پہلے ہی رحم میں درد شروع ہو جاتا ہے اور دبانے سے اسکی زیادتی ہوتی
ہے اور بوجہ مشارکت کے معدہ میں بھی درد ہونے لگتا ہے متلی و قے
ہوتی ہے اور اکثر مریضہ بانجھ ہوتی ہے ؎
علاج - تشنجی عسر الحیض میں درد کم کرنیکے لئے ۹۰ سے ۱۰۰ درجہ تک کا
گرم پانی ٹب میں بھر کر اسمیں نصف گھنٹہ تک مریضہ کو بٹھلانا و افیون
یا اوسکا کوئی مرکب یا ٹنکچر آف ہایوسایمس یا پانچ چھ قطرے ٹنکچر آف ہمپ
تھوڑے پانی کے ساتھ یا نصف ڈرام اسپرٹ آف ایتھر ہر تین یا
چار گھنٹہ بعد پلانا۔ یا خراسانی اجوائن علیحدہ یا کافور کے ساتھ یا ایک رتی
کافور و چوتھائی رتی افیون کی ایک گولی بنا کر کھلانا۔ فرج میں مسکن دواؤں
کی پچکاری دینا مفید ہے کم و بیش درد رفع کرنیکے لئے تو نسخہ ۱۹۵ کافی ہوتا
ہے مگر درد شدید ہو تو نسخہ ۱۹۶ یا ۱۹۷ کا استعمال کرنا مناسب ہوتا ہے ؎
قے آتی ہو تو مسکن دواؤں کا حقنہ کرنے سے رک جاتی ہے۔ ایکبار ذیالی
میں بٹھانے سے آرام نہو یا آرام ہو کر دوبارہ شدت سے درد ہونے لگے

[illegible] ہیں۔ [illegible] کی گولی نسخہ ۱۴۲ [illegible]
نزدیک مرکبات پارہ [illegible] کھلانا [illegible] آ جاتا ہے [illegible]
جب حیض کے ایام مقررہ آ جائیں تو گرم غسل کرائیں و [illegible] دوائیں
دیں اور درد دفع کرنے کے لئے افیون بھی دیتے ہیں۔

۲۔ دیسی طبیب کہتے ہیں کہ حیض آنے کے معمولی ایام سے پہلے [illegible]
ریوند خطائی اور دو ماشہ مصری ملا کر صبح شام کھلانا [illegible]

۳۔ مجربات۔ ڈاکٹر کلفرڈ صاحب فرماتے ہیں کہ جب حیض [illegible]
قریب آنے یعنی اس کے جاری ہونے [illegible]
ہو جائے [illegible]
اسپرٹ آف کلوروفارم کے ساتھ ملا کر [illegible] سے بعد میں جلد
آرام ہو [illegible]
ڈاکٹر [illegible] صاحب کہتے ہیں کہ درد دفع کرنے کو [illegible]
مریضوں کو صرف چوتھائی گرین ایسیٹیٹ آف مارفیا یا آٹھواں حصہ گرین [illegible]
آف بلاڈونا یا تین گرین اکسٹراکٹ آف [illegible] کے ساتھ دینے سے
فائدہ ہو جاتا ہے اور نسخہ ۱۴۲ کا دینا بھی مفید ہے۔

کثرت کے ساتھ حیض ہونے سے بانجھ ہونا

مقدار یا ایام معمولی سے زیادہ حیض آئے تو اسے عربی میں کثرت طمث
ڈاکٹری میں مینوراجیا عام انگریزی میں پروفیوز فلو آف مینسز یا [illegible] فلو آف
مینسز ہندی میں پردر۔ عوام میں پاؤں چھوٹنا کہتے ہیں۔

پانچ رتی ڈوورس پوڈر* اور دستوں کے بعد درد ہو تو بھی افیون یا ٹنکچر آف ہمپ دینا چاہیے۔

ایام راحت میں یا محنت کرانا [illegible] کا [illegible] جوشاندہ نسخہ ۲۰۳ مندرجہ باب پنجم کا پلانا [illegible] جسم خون سے بڑھا ہوا ہو تو ہفتہ میں ایک بار عام طور پر ٹنکچر آیوڈین کا [illegible] لگانا صبر سقوطری [illegible] دو تین دن تک [illegible] پتوں کا بھرتہ باندھنا بعض سے معمولی دنوں میں خون کی زیادتی جوش [illegible] ہو تو دو تین دن پہلے کمر پر پچھنے دیکر سینگیاں لگانا بستر پر [illegible] نسخہ ۱۹۵ کا دینا مناسب ہے۔ نقرس کا مادہ جسم میں ہو تو معجون سورنجان یا نسخہ ۱۹۹ وجع مفاصل یا آتشک کا اثر ہو تو آیوڈائڈ آف پٹاسیم حسب ترکیب ۱۹۷ کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے

عارضی عسر الحیض میں گردن رحم کے سوراخ کی تنگی دور کرنے کے لئے ربر کی بنی ہوئی نلی (جسے انگریزی میں بوجی کہتے ہیں) دوسرے تیسرے روز فم رحم میں داخل کرتے رہیں تاکہ سوراخ کشادہ ہو کر حیض بہ آسانی آنے لگے۔

رحم کی درونی سطح کی سوزش سے شرائین رحم کے منہ کا تنگ ہونا ثابت ہو

---

* یہ بنا بنایا انگریزی دوا فروشوں کی دوکان پر ملتا ہے مقدار خوراک پانچ گرین سے دس گرین تک فائدہ مند ہے۔ اگر بنا بنایا نہ مل سکے تو اس کے بدلے یہ سفوف بنا لیں۔ شورہ ڈھائی رتی۔ مدار کی جڑ کا سفوف ایک رتی۔ افیون کا سفوف نصف رتی۔ سب کو ملا لیں۔ یہ ایک مقدار ہے۔

بچہ دانی شاید جاتی ہے دوسری قسم میں اسکی ... خواہ وہ ...
بالغہ ... مبتلا ہوتی ہیں اور ... آرام ہوتا ہے ... بیٹھ ... ہوتا ...
ٹھٹکتا ہے اور رحم کے حجم و مقام میں بھی فرق ہو جاتا ہے +

علامات - اسکی مختصر علامات تو یہی ہیں - کہ زیادتی اخراج حیض سے بعض دفعہ مریضہ اسقدر کمزور ہو جاتی ہے کہ اُٹھنے بیٹھنے کی بھی طاقت نہیں رہتی کھانے کو جی نہیں چاہتا - چہرہ زرد سر میں درد - پاؤں پر ورم - جسم لاغر - آواز کمزور ہوتی ہے مگر تین قسم جو اوپر لکھی گئیں ہیں انکی جداجدا مفصل علامات یہ ہیں +

جب حیض کی رنگت میں فرق نہو صرف مقدار و عرصہ مختلف ہو جائے تو یہہ علامات ہوتی ہیں کہ ایکبار کثیر المقدار حیض خارج ہو کر کئی ساعت بند رہتا ہے اور پھر اُسیطرح بہت سا نکل آتا ہے اور یہہ کیفیت حیض کے معمولی ایام میں بڑھ کر دو تین ہفتہ تک ہوتی رہتی ہے جس سے مریضہ کمزور و دُبلی ہو جاتی ہے کانوں میں بھنبھناہٹ کی آواز آتی ہے - چہرہ کا رنگ پھیکا نظر آتا ہے چکر آنے لگتے ہیں کمر و پیڑو میں ایک طرح کی سستی و کمزوری و درد معلوم ہوتا ہے - ہر قسم کے سخت امراض پیدا ہونے کا اندیشہ رہتا ہے +

دوسری قسم میں یعنی جب حیض کی زیادتی کے ساتھہ کبھی جسم کا خون بھی شامل ہو کر خارج ہو مگر گردن رحم میں کچھہ فرق نہو تو ابتداء مرض میں چند ڈلے خون کے نکلتے ہیں لیکن کچھہ دنوں کے بعد زیادتی ہوتے ہوتے اسقدر کثرت سے خون نکلتا ہے کہ مریضہ کو غش آجاتا ہے و دیگر علامات ضعف نظر آتی ہیں +

اسباب - اس مرض کے جو اسباب ہیں انمیں سے بعض تو [illegible]
یعنی جنکے سبب طبیعت مرض ہیں [illegible]
[illegible] یا دق خون - اور بعض [illegible] یعنی جو سبب [illegible]
جیسے کمزوری [illegible] وقت کو [illegible] رحم [illegible]
تو ایک [illegible] ہیں اور وہ یہ ہیں ٭
[illegible] رحم کا ڈھیلا ہونا - [illegible]
[illegible] بکثرت کرنا - ایام حیض میں سردی لگنا یا بھیگنا یا [illegible]
وقوف کرنا [illegible] میں خون کی زیادتی ہونا - رحم میں اجتماع خون ہونا - گردن
رحم میں [illegible] ہونا - رحم میں رسولی ہونا - رحم کا ٹلجانا یا خمیدہ ہوجانا - بار
بار اسقاط ہونا - ورزش نکرنا یا بہت کرنا - گرم مکان میں رہنا - مجامعت کے
وقت کو [illegible] - مرض البیومنوریا کا ہونا - کمزوری - شوہر کی قوت باہ [illegible] ہونا
خصیۃ الرحم میں کوئی مرض ہونا ٭

اقسام - بعض نے اسکی دو قسم کی ہیں یعنی ایک وہ کہ جسمیں معمول سے زیادہ
مدت تک حیض آتا رہے - دوسرے وہ کہ بجائے ایکبار آنے کے ایک
مہینے میں کئی بار خارج ہو ٭

بعض نے یوں تین قسم لکھی ہیں ایک وہ کہ حیض کی رطوبت کا رنگ تو معمولی
ہو مگر بمقدار کثیر بار بار آئے - دوسری قسم جو اکثر بہت سے بچے جننے والی یا امراض
مزمنہ کے سبب ضعیف ہونے والی عورتوں کو ہوتی ہے یہ ہے کہ حیض
بکثرت آئیگا اور اسکے ساتھ جسم کا خون بھی اسمیں شامل ہو مگر رحم میں

کثرتِ مجامعت یا جنبش کی عادت ہو تو دوا دینے سے پہلے ضرور [illegible]
و جماع سے باز رکھیں کیونکہ اس سے رحم و خصیۃ الرحم میں ہمیشہ تحریک [illegible] جیسے
سبب ہی یہہ عارضہ ہو جاتا ہے اور جب تک اصل سبب [illegible]
کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوتا +

مریضہ کے شوہر کی قوت باہ ضعیف ہو تو عورت کے علاج [illegible] کے ساتھ
مرد کا بھی علاج کریں تاکہ پھر عارضہ مذکورہ لاحق ہو کیونکہ جب مرد [illegible]
سست ہوتی ہے تو عورت کی خواہش پوری نہیں ہوتی اور [illegible]
سے خصیۃ الرحم میں خراش و رحم میں اجتماع خون ہو کر یہہ عارضہ ہو جاتا ہے -
کمزوری ہو تو پہلے کچھہ روز نسخہ ۲۲ اور پھر نسخہ ۲۲ کا استعمال کریں [illegible]
میں خون کم ہو و قابض دوا دینی ہو تو نسخے ۱۹۳ و ۱۹۴ [illegible] کوئی [illegible]
کوئی گردہ کا مرض معلوم ہو اور پیشاب میں البیومن پایا جائے یعنی پیشاب
کو گرم کرنے سے کوئی سفید شے منجمد ہو تو اسکا علاج حکیم حاذق سے
کرائیں کیونکہ یہہ ایک سخت مرض ہے +

سرطان یا رسولی یا خصیۃ الرحم کے مرض وغیرہ کے سبب سے خون بکثرت
خارج ہوتا ہو تو طبیب اصل مرض کی تشخیص کر کے اسکا علاج کر سکتا ہے +

عالم شباب میں کنواری عورت کے اعضائے شکم میں اجتماع خون و جگر [illegible]
خراب و قبض و لیوا سیر وغیرہ ہو تو غذا کم کھلائیں۔ گوشت و شراب و گرم مسالح
وغیرہ گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں اور نمکین ماینات مثلاً سلفیٹ آف میگنیشیا
وغیرہ دیتے رہیں اور قابضات کے دینے کی ضرورت ہو تو نسخے ۱۹۳ و ۱۹۴

[illegible] کی زیادتی کے ساتھ جسم کے ہر مقام میں بھی [illegible] ہوتی ہے کہ ابتداء مرض میں نفوذ حیض کی علامات [illegible] ہوتی ہیں اور بعد ایام کے وہ سفید رنگ کی رطوبت کا اخراج ہوتا [illegible] مرض لاحق ہو جاتا ہے تو حیض کی منجمد رطوبت کے تھکے [illegible] کے خارج ہوتے ہیں اور مرض مزمن ہو جائے تو دوسری [illegible] اور آخر کو اسقدر کثرت سے نکلتا ہے [illegible] ہو جاتی ہے اور بذریعہ اسپکیولم [illegible] مثانہ کی طرف اٹھا ہوا [illegible]

[illegible] یہ مرض ہو تو اکثر مریضہ کو درد سر و درد کمر [illegible] تیزی معلوم ہوتی ہے اور کمزوری کی حالت [illegible] نبض ضعیف و چہرہ پھیکا ہوتا ہے [illegible] کے سبب سے یا عالم شباب میں کچھ عرصہ تک حیض نہ آئے [illegible] کثرت سے خون ہو تو وہ منسوب اچھا نہیں ہے ✦

علاج — اس عارضہ کے علاج کے کئی ڈھنگ ہیں [illegible] سبب کو دور کریں یعنی مریضہ [illegible] دودھ پلاتی ہو تو دودھ چھڑا دیں اور مقویات کا استعمال کریں [illegible]

✦ [illegible] اسپکیولم [illegible] آلہ کا نام ہے [illegible] انگشت لمبا و گول [illegible] چوڑا دہانی نلوا سا فضیہ [illegible] شکل کا ہوتا ہے جسکے اندر مابہ کی قلعی بھی ہوتی ہے اور اسکو نیچے میں داخل کر دینے فم رحم بخوبی دکھائی دیتا ہے ۔

[illegible]

[illegible] حرکت معلوم ہو اور جیسا موقع ہو ویسا ہی علاج کریں [illegible] پانچ گرین تو نسخہ عنقا کا دینا بہتر ہوتا ہے ۔

[illegible] ہو تو قسم رحم میں جونک لگانا و نیز مسہل دینا چاہیئے ۔ [illegible] بھی اس مرض کے ساتھ شامل ہو تو نسخہ ۱۲۹ کا استعمال کریں ۔ [illegible] مذکورہ بالا سے خون بند نہ ہو تو پانچ پانچ گرین ارگٹ آف رائی [illegible] شہد میں ملا کر دن میں تین مرتبہ دیں صرف آب سرد یا [illegible] آف لیڈ یا ہیمکشہی یا ٹینک ایسڈ ملا کر پچکاری کریں یا ان عرقوں میں [illegible] بھگو کر اندام نہانی کے اندر بھر دیں۔ پانچ قطرے سے دس قطرے تک [illegible] آف [illegible] حسب قدرت پانی میں ملا کر دن میں تین بار دینا بھی مفید ہے ۔

جب حیض آنیکے ایام گذر جائیں تب قطن یعنی دونوں چوتڑوں کی بیچ کی ہڈی پر پلسٹر* لگائیں اور مقوی ادویہ و اغذیہ کھلائیں۔

قسم دوم جسکی علامات اوپر بیان ہو چکی ہیں مسہل قابض ادویہ کا استعمال کرنا اور بعد گذرنے ایام نوبت کے قطن پر پلسٹر لگانا و کمر پر آب سرد کے تریڑے اور فرج میں اسکی پچکاری روزمرہ دینا بہت مفید ہوتا ہے ۔

قسم سوم میں دواؤں سے اکثر فائدہ نہیں ہوتا اور ہوتا ہے تو کچھ ارگٹ و

* آبلہ اٹھنے کو بلسٹر کہتے ہیں مگر اکثر بلسٹر اس سے مراد لیجاتی ہے جو ہسپانی مکھی سے مسٹر بنایا جاتا ہے ۔ اسکی لگانے کی یہ ترکیب ہے کہ جتنا بڑا بلسٹر لگانا ہو اتنا بڑا موٹا کاغذ کاٹ کر اسپر بذریعہ چھری کے اس مرہم کو پھیلا کر جہاں لگانا ہو لگائیں۔ آٹھ گھنٹے سے بارہ گھنٹے تک لگا رہنے دیں بعدہ اٹھائیں اس عرصہ میں آبلہ پڑ آتا ہے جسمیں نیچے کی جانب ذرا سا کاٹ دیں تاکہ پانی نکل جائے پھر سادہ مرہم یا کمپن لگا دیں ۔

میں سے کوئی نسخہ دیں +

امیرزادیاں جنکو گھر کا دھندانہ کرنے وعیش و آرام میں زندگی بسر کرنیکے سبب بدہضمی و بواسیر و کثرت حیض کا عارضہ ہوجاتا ہے اُنکو ایام معمولی سے پہلے تیز جلاب دیں اور جب حیض شروع ہو خارجی تدابیر کو کام میں لائیں جنکا آگے ذکر ہوگا +

ضعف کے سبب خون حیض بکثرت آتا ہو تو خارجی تدابیر مندرجہ ذیل کریں۔ سرد پانی کی پچکاری فرج میں دیں +

حمل اسقاط یا وضع ہونیکے بعد یا ضعف سے رحم اصلی حالت تک نہ سکڑے تو نسخہ ۱۹۲ کا دینا مفید ہے +

دوسرے خارجی تدبیریں جو کثرت الطمث میں فائدہ بخشتی ہیں یہہ ہیں کہ مریضہ کو ہلکے کپڑے پہناکر ٹھنڈی جگہہ میں ذرا سخت بستر پر لٹائے رکھیں۔ ہلکی و سرد چیزیں مثلاً ساگودانہ واراروٹ و فالودہ وغیرہ کھانے کو دیں۔ آب سرد پلائیں۔ برف کے ٹکڑے چسائیں۔ قسم سوم مذکورہ بالا میں بہ نسبت دوا کے ان خارجی تدبیروں و برف کے پانی کی پچکاری فرج میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

تیسرے قابض دوائیں مثلاً گولی ۱۰۱ یا ۱۰۵ دیں یا بجائے گولی ہائے مذکورہ دس دس قطرے ٹنکچر آف اسٹیل قدرے پانی ملاکر دن میں تین بار پلائیں اور رات کو ڈوورس پوڈر (جسکی صفت حاشیہ صفحہ ۲۰۹ میں مندرج ہے) دیں خاصکر کمزوری کے سبب سے یہہ مرض ہو تو مقویات و ٹنکچر آف اسٹیل سے

دوم۔ خون میں رقت و حدت پیدا ہونیکے سبب رحم کی باریک رگوں سے اُس کا اخراج ہوتا ہے تو خون کی گرمی و زردی و رقت و سرعت اخراج و نبضی ضعف و زردیٔ رنگ مریضہ سے پہچانا جاتا ہے۔

اس کا علاج یہہ ہے کہ صفرا کا تنقیہ کرنے کے لئے بڑی ہڑ و شاہترہ کا جوشاندہ دیں۔ امالہ کرنے کو وہ تدبیریں کام میں لائیں جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ بعدہٗ خون روکنے کیواسطے قابض و بارد ادویہ مثلاً شربت عناب و انار و آب سیب و بہی و قرص کہربا ع۹۴ ہمراہ شربت انار یا شربت زرشک کے دیں۔ غذا چاول و دودھ و مسور وغیرہ شیرہ انگور وغیرہ کے ساتھ و فالودہ و سیوئیں و تیتر و چکور و ہرن کا گوشت کھلائیں۔ پیڑو پر صندل لگائیں گلنار و آس و گل سرخ و ماز و پوست انار کے جوشاندہ میں بٹھائیں اور اُس سے آبدست کرائیں۔

ثابت بن قرہ کا قول ہے کہ ایک ماشہ سے دو ماشہ تک اجوائن خراسانی کو شکر کے ساتھ کوٹ کر تین دن تک ہر صبح دینا مفید ہے۔ معجون ثُبد ع۱۲۵ بھی دیتے ہیں اور شیاف ع۲۵ رکھنا چاہیئے۔

سوم۔ مائیت غالب ہونیکے سبب خون کا قوام رقیق ہو اور عروق کے مُنہ سُست ہو جائیں تو ضرور خون کا سیلان ہوتا ہے اور خون کے رقیق و کم سرخ ہونے و دیگر بلغمی علامات کے پائے جانے سے پہچانا جاتا ہے۔ قے کرنا و اسہال کے لئے ایارجات و مجفف یعنے رطوبتوں کی فنا کرنیوالی اغذیہ و ادویہ کا استعمال کرنا اسکا علاج ہے۔

چہارم۔ بخلط شامل ہونے سے بھی خون حیض بکثرت آتا ہے اور اسکی شناخت

فوراً ... سے اور بعد بند ہونے خون کے قطن پر پلستر لگا کر کچھ روز تک ... جاری رکھیں اور روزمرہ دن میں دو تین بار پچکاری ع۲۰۶

فرج میں دیں +

۲- دیسی طبیب کہتے ہیں کہ اگرچہ اس مرض کی دو صورتیں ہیں ایک تو یہہ کہ ایام حیض میں خون بکثرت آتا ہے۔ دوسرے یہہ کہ علاوہ ایام حیض کے ... رہتا ہے جسکو استحاضہ بولتے ہیں اور اس مرض میں مریضہ کا گوشت نرم اور ڈھیلا ہوتا ہے اور دونوں صورتوں میں بعض طبیب ناگ کیسر و مصری مساوی الوزن ملاکر پیسکر بمقدار چھ ماشہ بکری کے دودھ کے ساتھ پلانا و مقوی غذا کھلانا مفید بتاتے ہیں مگر بسبب اختلاف اسباب اس مرض کی کئی قسمیں بیان کی گئی ہیں جنکا علاج و علامات علیحدہ علیحدہ ہیں وہو ہذا +

اوّل۔ قوی و با فراغت گذران کرنیوالی عورتوں کے جسم میں خون کی زیادتی ہو اور طبیعت اس صورت سے دفع کرنا چاہے تو جسم سُرخ و رگیں بھری ہوئی معلوم ہوتی ہیں اور باوجود اخراج خون کثیر کے بدن کی قوت و بشرہ کی رنگت میں فرق نہیں آتا بلکہ تازگی و فرحت ہوتی ہے +

ایسی صورت میں تا وقتیکہ قوت ضعیف و چہرہ کا رنگ تبدیل نہو بند نہیں کرنے مگر خون کا امالہ کرنیکے لئے فصد باسلیق سے ایکبار یا کئی بار کرکے حسب حاجت خون لینا۔ دونوں پستان کو مضبوط باندھنا و ملنا اور انپر محاجم ناری یعنی تومڑی لگانا۔ خون بند کرنیکے لئے قرص کہربا ع۹۴ و شیاف ممسک ع۲۷ کام لانا چاہیئے +

خون نکلتا ہے اور اسکے ساتھ تمام جسم میں درد واعضا شکنی ولاغری وکمزوری
وتشنگی وجلن وزردی رنگ وغنودگی وغشی وغیرہ کی علامات بھی ہوتی ہیں +
چونکہ غیر معمولی یا کئی بار یا بدہضمی میں غذا کھانے یا شراب بکثرت پینے - یا حمل گرنے
یا جماع کی زیادتی کرنے - یا سواری پر سوار ہونے - یا پیادہ پا سفر کرنے - یا [illegible]
رہنے - یا بوجھ اٹھانے - یا چوٹ لگنے - یا دن میں سونے وغیرہ سے باد و صفرا
بلغم و سنپات مفسد ہو کر یہ عارضہ ہوتا ہے اسلئے اسکی چار قسم کی گئی ہیں +
اول بادی پردر جسمیں روکھا وجھاگدار گوشت کے دھوون کی مانند خون نکلتا ہے
دوم صفراوی پردر جسمیں کثیر المقدار خون زرد یا نیلا سپیدی مائل سرخ وگرم
نکلتا ہے اور بدن میں جلن معلوم ہوتی ہے +
سوم بلغمی پردر اسمیں گوند کی مانند چکنا اور گلابی رنگ کا خارج ہوتا ہے +
چہارم سنپات کا پردر جسمیں شہد یا گھی یا ہڑتال یا مغز سر مردہ کی مانند بدبودار
خون اخراج پاتا ہے اور جب مریضہ کا ناقص خون نکلتا رہے اور تشنگی وجلن وبخار
وکمزوری ہو تو اوسکو لاعلاج سمجھا جاتا ہے
جسم میں خون حیض کی زیادتی ہو تو بھی خون حیض بکثرت خارج ہوتا ہے اور اس کی
بوجھ و جسم میں درد ہوتا ہے
علاج - بادی پردر میں نسخہ ۱۴۲ مفید ہے -
صفراوی پردر میں نسخہ ۱۴۳ دیتے ہیں - اور ہر قسم کے پردر میں قے کرانا و
دودھ و مونگ و شکر کا کھانا و نسخہ ۱۴۴ کا دینا مفید ہوتا ہے -
ششم - اگر خارش رحم کے سبب خون حیض بکثرت آئے تو دریافت کریں

بہتر ہے تھوڑی سی پاک صاف روئی آگ پر گرم کر کے رات بھر عورت اپنی فرج میں رکھے صبح کو نکال کر سکھا کر اسکو دیکھا جائے اگر اُس کا رنگ زرد ہو تو صفرا اور رنگ سفیدی مائل ہو تو بلغم اور سبزی یا سیاہی مائل یا بنفشئی ہو تو خلط سودا کا خون میں شامل ہونا سمجھا جاتا ہے ✤

علاج اسکا یہ ہے کہ جس خلط کا غلبہ ہو اُسکا تنقیہ کریں مثلاً خلط بلغم کی زیادتی معلوم ہو تو لزج رطوبت کو پاک کرنیوالی دواؤں سے قے کرائیں ✤

خلط صفرا کے غالب ہونے سے عروق رحم کا مُنہ کشادہ ہونا اس مرض کا سبب ہو تو اسکی علامات و علاج وہی ہے جو قسم دوم میں بیان ہوا ✤

خلط حاد و سوداوی کے سبب عروق کا مُنہ کشادہ ہو جائے تو خون کی سیاہی سے پہچانا جاتا ہے اور سوداوی تنقیہ کے لئے افتیمون کا جوشاندہ دیناد کوئی وجہ مانع نہ ہو تو باسلیق فصد کھولنا و دیگر اغذیہ و ادویہ مذکورہ کا کام میں لانا اسکا علاج ہے ✤

ششم بواسیر رحم کے سبب خون آتا ہو تو قطرہ قطرہ اور کبھی نوبت سے آتا ہے اس میں ضرور گرانی و درد رہتا ہے اور جگر و طحال پر بھی درد رہتا ہے مگر جب خون جاری ہوتا ہے تو درد جاتا رہتا ہے ✤

رحم میں زخم ہوں تو خون یا پیپ یا زرد پانی بدبودار درد و جلن کے ساتھ نکلتا ہے اور ان حالتوں میں مناسب علاج سے اصل مرض کو دور کرنا عین علاج ہے جس کا ذکر سابق میں ہو چکا ✤

۴۔ بہا کہتے ہیں کہ بردرہ عارضہ ہے جسمیں علاوہ ایام حیض کے فرج سے

بھر کر کمر پر رکھا اور تین تین گھنٹہ بعد بدلا۔ اس ترکیب سے دوسرے دن خون کا
آنا کم اور تیسرے دن بالکل بند ہوگیا اور بجائے خون کے ایک سفید رطوبت نکلنے
لگی۔ دوسری نوبت میں پھر خون زیادہ آنے لگا تو پھر ترکیب مذکورہ کے
استعمال سے بند ہوگیا۔

ڈاکٹر ڈنکن صاحب۔ اگر مرض خفیف ہو تو ریضہ کا آرام سے بیٹھا رہنا کافی ہے
ورنہ زیادہ خون جاری ہونے کی حالت میں چت لٹا دیں بلکہ اجزاء خون کی کثرت و
ضعف کی حالت میں تو اجابت وغیرہ کے لئے بھی اٹھنا وزور لگانا نامناسب نہیں
ہے۔ دوا اس مرض میں جو سب سے بہتر ہے وہ ارگٹ اور اس کے بعد
ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ یعنے گندک کا تیزاب ہے۔

سرد پانی و برف کے ٹکڑے پیڑو پر یا فرج میں رکھنا مفید سمجھا جاتا ہے لیکن
صاحب موصوف کے نزدیک سو درجہ سے ایک سو دس درجہ تک کے
گرم پانی کی پچکاری پانچ پانچ منٹ میں فرج کے اندر کرنے سے بہت فائدہ
ہوتا ہے مگر یہ بھی فرماتے ہیں کہ کہیں تو اس ترکیب سے فائدہ اور کہیں نقصان
ہوتا ہے اگر مذکورہ بالا ترکیبوں سے فائدہ نہ ہو تو فرج کے اندر اسفنج وغیرہ بھر دیں
جس کا بھرنا منکوحہ عورتوں میں تو آسان مگر باکرہ میں مشکل ہوتا ہے۔

اگر یہ ترکیب کارگر نہ ہو اور فم رحم کشادہ ہو تو رحم کے سطح پر کلورائیڈ آف آئرن
کے عرق کو خوب لگا دیں اور جو تنگ ہو تو باریک جوف دار سلائی و پچکاری کے
زور سے ٹنکچر آف آیوڈین اندر پہنچا دیں۔ یا پھٹکڑی کے عرق کی پچکاری دیں۔
ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب ارگٹ و سلفیورک ایسڈ کو اس مرض میں مفید بتاتے

کر جد خارش گرم صفراوی ہے یا سوداوی یا خلط
کے رنگ سے معلوم ہوتا ہے ٭
علاج اسکا یہہ ہے کہ اول فصد کھولیں اور
دوائیں دیں جنسے قوت مجامعت کم ہوتی ہے اور برگ
سب کو شراب قابض میں جوش دیکہ شراب سے تو حقنہ
گوشت پیسکر یا ہر ضماد کریں اور اسی کا شیافہ رکھیں
کی خارش میں مفید ہے ٭
معقم رحم کی کسی رگ کا منہ کھلنے سے یہہ عارضہ ہو
گل ارمنی۔ کہربا۔ کندر۔ مردار سنگ۔ پھٹکڑی۔ اقاقیا۔ د
بارتنگ کے پانی کے ساتھہ گوندہ کر شیافہ بناکر رکھیں اور اسی د
سم۔ **مجربات**۔ ڈاکٹر نیون ڈی مسی صاحب نے فرو
میں طبع کرایا تھا کہ کئی ایسی مریضہ جنکو خون حیض بکثر
سے صحت یاب ہوئیں چنانچہ ایک ۲۷ سالہ عورت ک
تہا (ورنہ بچہ ہوا تھا نہ حمل ساقط ہوا تھا) یکایک بہت
جسکے لئے گرم حمام و قابض دواؤں کی پچکاری کا ا
مگر کونین کھلانے و معدہ پہ پلسٹر اور کئی بار گردن
لگانے سے دو تین روز خون بند رہا لیکن پھر جاری
و اٹھنے سے چکر و سرو پاؤں میں درد ہونے لگا۔
انہیں ریہ بینگ † میں اسقدر گرم پانی جسکی مریضہ برداشت

† ریہ بینگ ایک تھیلی ربڑ کی ہوتی ہے اس میں گرم پانی بہر کر جس عضو کو

آنے تو اس عارضہ کے ہونے کا سبب [illegible] ایام ماہواری میں جھٹکے پڑنے یا بوقت مجامعت صدمہ پہنچنا یا جماع کی کثرت یا ناکافی مجامعت کرنے یا گرم اشیاء کھانے کو سمجھا جاتا ہے۔ اور رطوبت کا سبب [illegible] جسم سے ہوتا [illegible] پیدا [illegible] پندرہ برس سے پچاس برس تک والی عورتوں کو ضعف ہونا عشق و کثرت میں بسر کرنا [illegible] سوزش ہونا [illegible] رحم میں [illegible] یا سوزش کا یا ورم ہونا [illegible] ہونا [illegible] ہونا۔ بہت دنوں تک دودھ پلانا [illegible] کرنا۔

علامات۔ شرمگاہ میں شدید [illegible] ہوتا درد [illegible] گرمی [illegible] مقام مذکور میں ہوتی ہے۔ پیشاب درد سے [illegible] ہوتا ہے [illegible] پائی جاتی ہے فرج کی لبوں پر [illegible] و کھجلی [illegible] مثانہ و [illegible] میں خراش ہوتا ہے۔ بے رنگ و رقیق و ترش رطوبت نکلتی ہے۔

جب عارضہ مذکور مزمن ہو جاتا ہے تب بھی مقام ماؤف میں ورم و درد و کھجلی جھلی میں سرخی و دیگر سوزش کی نشانیاں ملتی ہیں [illegible] سفید رنگ کی گاڑھی یا پیپ کی مانند رطوبت نکلتی ہے۔ جب رطوبت زیادہ خارج ہوتی ہے تو معدہ کمزور ہو جاتی ہے۔ بائیں طرف کی پسلی و پیٹھ و کمر میں درد رہتا ہے۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا ایسی مریضہ کے ساتھ مرد مجامعت کرے تو عضو تناسل میں خارش پیدا ہو جاتی ہے۔ جب اس مرض کا تعلق رحم سے ہو تو بمقدار قلیل یا کثیر سفید رنگ کی بے بو [illegible] کی مانند یا زرد [illegible] یا سبزی مائل رطوبت رحم سے خارج ہوتی رہتی ہے۔ اور حیض کے [illegible] ایام سے پیشتر یا اس کے بعد

[illegible] کر [illegible] رایشہ کو جسے [illegible] باری کے طور پر [illegible]
[illegible] کے ساتھ کو [illegible] ملا کر [illegible] سے آرام ہوا۔

اجزاء رطوبت تخم و حصہ سے بانجھ ہونا

[illegible] رحم یا فرج [illegible] میں سیوکو یا [illegible]
[illegible] ہیں۔

[illegible]

کی [illegible] کا علاج [illegible]
[illegible] دوسری [illegible] میں [illegible]
[illegible] ہوتی ہے۔

اسباب [illegible] کی رطوبت [illegible]
[illegible] آفرنی یوٹرس [illegible]
[illegible] سبب [illegible] بانجھ [illegible]
[illegible] مرد کے حیوانات [illegible] ہو جاتے ہیں اور [illegible]
[illegible] کا کھٹا ہونا صحیح [illegible]
[illegible] ڈاکٹر [illegible] اس قسم کے [illegible]
[illegible] ہوتا ہے [illegible] بانجھ [illegible]
[illegible] بانجھ ہونے کا سبب ہے۔

ڈاکٹر صاحب [illegible] آفرنی یوٹرس [illegible] کی [illegible] پہلے [illegible]
ہیں جو بانجھ پن رفع [illegible] کی جاتی ہیں [illegible] رطوبت [illegible]

ہو جاتی ہے مگر صرف گرم یا سرد پانی یا گرم دودھ اسپانی ملا کر اسکی پچکاری سے فائدہ ہوتا ہے ❊

سوزش رحم کی علامات پائی جائیں تو فم رحم میں جند جونک لگائیں۔گرم پانی میں بٹھائیں۔مرض کے مطابق علاج کریں ❊

فم رحم یا عنق رحم میں زخم ہوں تو سلفیٹ آف زنک کے ہلکے عرق کی پچکاری دیں۔زخموں پر نائٹریٹ آف سلور اور ممکن ہو تو عنق رحم میں سٹرن آئنٹمینٹ لگائیں۔دیگر قسم کے زخم وغیرہ کا مناسب علاج کریں ❊

۲۔دیسی طبیب لکھتے ہیں کہ غیر معمولی رطوبت کئی قسم کی رحم سے نکلتی ہیں۔ ایک تو رحم کی ساخت ڈھیلی ہوکر استحاضہ کی مانند رحم سے خون یا فرج کی رطوبت ہمیشہ بہتی رہے تو اُسے ضعیفی رحم کہتے ہیں۔اس عارضہ کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا اور یہ مرض سوء مزاج رحم سے ہوتا ہے یا امراض مزمنہ کے سبب سے۔اس کا علاج یہ ہے کہ کسی قسم کا سوء مزاج ہو تو اُسکو دور اور جسم کو مواد سے پاک کریں۔پھر قابض دوائیں جنکا ذکر کثرت حیض کے بیان میں ہوا ہے انھیں یا مچھڑ وغیرہ خوشبودار ادویہ ملا کر کام میں لائیں ❊

دوئم وہ پانی جو عورتوں میں بجائے منی کے ہوتا ہے یا بدبودار رطوبت رحم سے بہتی رہے تو اُسے سیلان رحم کہتے ہیں۔یہ عارضہ رحم کی قوت ہاضمہ ضعیف اور رحم کی رگوں میں خون حیض کے پوشیدہ ہونے سے ہوتا ہے۔ اور اسکی شناخت یہ ہے کہ رات کو فرج میں کپڑا رکھ کر صبح کو خشک کر کے دیکھیں اور جیسا اوسکا رنگ ہو یعنی سفید مائل ہو تو بلغمی۔زردی مائل ہو تو

رطوبت مذکور کی مقدار بڑھ جاتی ہے بلکہ کبھی حیض کے عیوض میں بھی رطوبت نکلتی ہے۔ فرج میں ڈھیلا پن آجاتا ہے۔ فم رحم ڈھیلا و سرخ و بہ نسبت حالت صحت کے نیچے کو اترا ہوا ہوتا ہے اور اُسپر ایک سفید رطوبت لگی رہتی ہے ان باتوں کے ساتھ عدم اشتہا و پشت پر بےچینی و قبض و بدہضمی و طپید گی قلب کی علامات بھی پائی جاتی ہیں ؛

علاج۔ شرمگاہ یعنے فرج کی سوزش شدید میں نمکین مسہل دینا۔ گرم پانی میں بٹھانا۔ پہلے آب گرم کی اور پھر قابضات کی پچکاری کرنا چاہئے اور جب مرض مزمن ہوجائے تو شوگر آف لیڈ یا پھٹکڑی کی پچکاری مندرجہ باب پنجم دن میں دو بار دینا اور پانچ پانچ یا دس دس قطرے ٹنکچر آف اسٹیل پلانا اور مریضہ کو پاک صاف رکھنا غذا ہلکی ہو زود ہضم کھلانا مناسب ہے ؛

رحم سے رطوبت آتی ہو تو ہلکی غذا و بھیڑ کا شوربہ کھلائیں۔ معدہ و امعا کو صاف رکھیں۔ آب و ہوا تبدیل و صبح شام ہوا خوری و سرد پانی سے غسل و سرد پانی کا آبزن کرائیں۔ مرکبات فولاد کسی مسکن دوا کے ساتھ یا صرف ٹنکچر اسٹیل دس دس قطرے دن میں تین بار قدرے پانی ملاکر یا لکٹیٹ آف آئرن کا شربت دو ڈرام کی مقدار میں دیں۔ پھٹکڑی یا سلفیٹ آف زنک کی پچکاری ۹ مندرجہ باب پنجم اور ضرورت ہو تو کاسٹک لوشن کی پچکاری ۸ مندرجہ باب پنجم رطوبت روکنے کو اور ٹنکچر اوپیم کی پچکاری خراش دور کرنیکے واسطے کام میں لائیں۔ بعض طبیب کہتے ہیں کہ مزمن سیلان رحم میں قابضات کی پچکاریوں سے بجائے فائدہ کے بعض دفعہ خون آنے لگتا ہے۔ اور علامات کی شدت

باب پنجم

نامردوں و بانجھ عورتوں کے امراض کی علامات و اسباب و علاج وغیرہ کا بیان تو باب سوم و چہارم میں ہوچکا اب ڈاکٹری و یونانی و مصرانی غرضکہ اُن کل مرکبات کے بنانے کی ترکیبوں، و خواص و فوائد و طریق استعمال کا ذکر ہوگا جنکا امراض کے بیان میں حوالہ دیا گیا ہے اور جو مستند کتابوں یا معتمد اخباروں سے نقل کئے گئے ہیں یا تجربہ کئے ہوئے یا معتبر شخصوں کے بتائے ہوئے ہیں اور بعض نسخے ایسے بھی ہیں کہ گو اُن کا تذکرہ امراض کے ضمن میں نہیں ہوا لیکن مجرب و مفید سمجھکر لکھا گیا ہے جنکو ہشیار آدمی علامات مندرجہ امراض کے مطابق مرض کی تشخیص کر کے استعمال کر سکتے ہیں۔ یا موسم سرما میں لذت و طاقت کے لئے بطور غذا کھا سکتے ہیں۔ اگرچہ کل مرکبات کو ردیف وار لکھا گیا ہے۔ لیکن سلسلہ کا نمبر بھی لگایا ہے کیونکہ امراض کے بیان میں اس سلسلہ کے نمبر کا ہی حوالہ دیا گیا ہے اور حتی الامکان صحت کے ساتھ نمبروں کی تطبیق کی گئی ہے لیکن ناظرین کو اس بات پر ضرور غور کر لینا چاہیئے کہ کسی مرض کے علاج میں جس نمبر کے نسخے کا حوالہ دیا گیا ہے اُس نسخہ کے خواص و فوائد اُس مرض کے ساتھ مناسبت رکھتے ہیں یا نہیں کیونکہ ممکن ہے کہ کاتب نے غلطی کی ہو اور ہماری نظر بھی اُس غلطی پر نہ پڑی ہو۔

صفراوی - سیاہی مائل ہو تو سوداوی - خون آمیز ہو تو دموی سمجھنا چاہئے -
علاوہ بریں سیلان رحم کے عارضہ میں مریضہ کو تنفس میں دقت ہوتی ہے
بھوک نہیں لگتی - چہرہ کا رنگ متغیر اور منہ پھیکا رہتا ہے مجامعت کیوقت درد ہوتا ہے -
علاج اس کا یہ ہے کہ اوّل سبب کے مطابق فصد یا مسہل یا قے سے تنقیہ
عام کر کے حقنہ عـ۳ کا استعمال کریں مگر رحم میں حرارت پائی جائے تو حقنہ مذکور
کی عوض مدر جیوں کا شیرہ پلائیں اور اُسیکا حقنہ کریں *
جب رحم و بدن پاک ہو جائے تو رحم کی تقویت کے واسطے حقنہ و فرزجہ وغیرہ
جنکا کثرت حیض میں ذکر ہوا ہے وہ کام میں لائیں *
حیض کے مواد کی عفونت سے سیلان رحم کا عارضہ ہو تو ایارج فیقرا عـ۵ کھلا کر
اور جس خلط کا غلبہ ظاہر ہو اُس سے بدن کو پاک کریں پھر معجون خبث الحدید عـ۱۳۱
کھلا کر معدہ کو قوت دیں اور خشک کرنیوالی اور جلد ہضم ہونے والی غذائیں مثلاً
چکور و تیتر کا گوشت و جو و چنے و دارچینی ڈال کر پکایا ہوا کھلائیں *
سوم رحم سے منی خارج ہوتی ہو تو اُسکی تمیز یوں کی جاتی ہے کہ برخلاف رطوبت
فضلیہ کے منی کا رنگ سپید و قوام غلیظ ہوتا ہے و بدبو نہیں ہوتی - اور اسباب
سیلان منی کے یہ ہیں کہ فم رحم کی ضعیفی و اوعیہ منی کے ڈھیلا ہونے سے
تو بعد شہوت کے منی جاری ہوتی ہے - اور منی کی کثرت اور اُسکی حدت سے
ہو تو شہوت جماع کے ساتھ - اور خارش رحم کے سبب سے ہو تو بہت لذت
کے ساتھ جلد منی باہر نکل آتی ہے اس کا علاج مثل علاج مردوں کے
ہے جنکا ذکر ہو چکا *

۴۔ نوع [illegible] کا [illegible] [illegible] سب کو ایک چینی کے [illegible] ایک دیگچی میں پانی بھر کر آگ پر رکھ [illegible] ڈھک [illegible] تین گھنٹہ تک پکائیں [illegible] چھان لیں۔ یہ بھی قوی مقوی ہے۔

۵۔ اپاچ فقرا۔ [illegible] تب [illegible] عود بلسان۔ مصطگی اسارون۔ زعفران ہر ایک ایک حصہ۔ صبر سقوطری دو یا تین حصے سب دواؤں کو کوٹ پیس کر رکھیں بوقت ضرورت شہد کے ساتھ ملا کر یا آب گرم کے ہمراہ کھلائیں مقدار خوراک ایک ماشہ۔ فوائد مقوی دماغ و دافع بلغم۔ اسکے بنانے کی بہت سی ترکیبیں ہیں لیکن [illegible] تجربہ کیا ہوا یہی نسخہ ہے۔

ردیف ب

۶۔ بلس صاحب کا فاسفوڈین۔ یہ ایک مرکب دوا ہے جسمیں کہا جاتا ہے کہ فاسفورس، فولاد، کونین و جوہر کچلہ [illegible] ہیں تو اسکے مقوی اعصاب ہونے میں کچھ شک نہیں۔ کہتے ہیں کہ نامردی و عصبی ضعف میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے ایک شیشی شاید بارہ آنے کو انگریزی دواخانوں میں ملتی ہے۔

۷۔ بیضہ نیم برشت۔ کھولتے ہوئے پانی میں جسکی حرارت قریب ۲۰۰ سو درجہ کے ہو انڈے کو چند منٹ ڈال کر نکال لیں تاکہ اسکی سپیدی جمجائے اور

ردیف الف

۱- اطریفل صغیر۔ پوست ہڑ کابلی۔ سیاہ ہڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ سب اجزا مساوی الوزن لیکر کوٹ چھانکر روغن بادام یا گھی میں چرب کرکے قند کے قوام یا شہد میں ملالیں۔ شہد یا قند وزن میں دواؤں سے دوچند ہو تو دوا کا فعل پورا ہوتا ہے۔ گرمیوں میں بعوض شہد کے قند کا قوام بہتر ہے۔ زیادہ دن رکھنا ہو تو روغن بادام سے ورنہ روغن گاؤ سے دواؤں کو چرب کرنا چاہئے مقدار خوراک دو درم سے پانچ درم تک۔ فائدہ مقوی دماغ و مصفی خون ورنگ و نافع سدہ و مقعد و بواسیر۔ ہمیشہ اطریفل کھانے سے معدہ ضعیف ہو جاتا ہے بوجہ ملین ہونیکے لاغر کرنیکے لئے دیتے ہیں ۔

۲- اطریفل کبیر۔ بلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ آملہ۔ بوزیدان۔ جاوتری۔ شیطرج ہندی شقاقل ہر ایک ایک جزو۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تودری زرد۔ تودری سرخ اندرجو ہر ایک نصف جزو سب دواؤں کو کوٹ کر کپڑے میں چھانکر گائے کے گھی میں چرب کرکے شہد خالص میں ملالیں۔ اعصاب و معدہ سرد کو قوی اور گرم غذا کو تحلیل کرتا ہے مثانہ کو قوت دیتا ہے اور مقوی باہ ہے۔

۳- اکسٹرا کٹ آف بیف۔ آدھ سیر گائے کے گوشت کے ٹکڑے اور ڈالی پاؤ ٹھنڈا پانی ایک برتن میں ڈالکر اسکا منہ بند کرکے دو گھنٹہ تک ہلکی آنچ دیں جب سن سن کی آواز آنے لگے تب پاؤ گھنٹہ اور آنچ دیکر اتار لیں اور اسکا عرق پینے کے کام میں لائیں فائدہ حار و مقوی ہے ۔

دن میں دو بار نائیزہ کے اندر پچکاری دینے اور دو تین منٹ پچکاری کے [illegible] کو اندر رکھنے کیواسطے فرماتے ہیں +

ڈاکٹر بیورن صاحب کا قول ہے کہ دیگر قابضات سے فائدہ نہو تو پانچ گرین سے دس گرین تک نائٹریٹ آف سلور ایک اونس پانی میں ملا کر اسکی پچکاری نائیزہ میں کریں لیکن یہہ مقدار زیادہ معلوم ہوتی ہے +

ڈاکٹر ٹولینڈ صاحب فرماتے ہیں کہ نائٹریٹ آف سلور مقام ماؤف پر لگانے سے کچھہ فائدہ نہیں ہوتا +

۹ پچکاری دیگر۔ سفید طوطیا ایک گرین سے چار گرین۔ آب مقطر آٹھ اونس۔ دونوں کو ملالیں۔ فائدہ و احتیاط مثل نائٹریٹ آف سلور کی پچکاری کے ہے لیکن وہ بہتر ہے +

ڈاکٹر سدیز صاحب فرماتے ہیں کہ نائیزہ نہایت ذکی الحس ہو تو ہلکی سولیوشن کی پچکاری دینا چاہیئے +

۱۰ پچکاری دیگر۔ شوگر آف لیڈ تین گرین افیون کا سفوف دو گرین پانی ایک اونس سب کو ملا کر ایکبار ایسی دن میں دو بار پچکاری کریں +

ڈاکٹر گراس صاحب جریان میں آلات تناسل کی حس کم کرنیکے لئے اسکا استعمال کرنا مفید بتاتے ہیں +

۱۱ پچکاری دیگر۔ شوگر آف لیڈ آٹھ گرین پانی بیس اونس دونو کو ملالیں۔ یہہ قابض پچکاری ہے۔ اسمیں سے ایک اونس لیکر نائیزہ میں پچکاری کر سکتے ہیں +

زردی سیال حالت میں رہے۔ اس قسم کا انڈا تو سریع الھضم و غذائیت بخش غذا ہے مگر زیادہ پکنے سے ثقیل ہو جاتا ہے ذائقہ کے واسطے نمک و سیاہ مرچ اسمیں ملا سکتے ہیں ٭

ردیف پ

٭ پچکاری۔ نائٹریٹ آف سلور ایک یا دو گرین۔ آب مقطر چھ۶ اونس دونوں کو ملالیں۔ فائدہ اس پچکاری کا فارض ہے علاوہ دیگر امراض کے جب نائیزہ میں حس کی زیادتی ہو جائے تو اُسکا استعمال کرتے ہیں لیکن ہنگام استعمال ان سب احتیاطوں کو کام میں لانا چاہیئے جو پچکاری کے کرنیمیں کی جاتی ہیں یعنے جب نائیزہ میں ورم کی زیادتی و نائیزہ کے سوراخ کے لب بہت سوجے ہوئے ہوں اور مثانہ کی جانب ورم بڑھتا جائے و خصیتین میں شدید درد ہو تو پچکاری نہ کریں۔ دن میں دو تین بار پچکاری کرنا کافی ہوتا ہے۔ پچکاری کرنیسے پہلے مریض کو پیشاب کر لینا چاہیئے۔ پچکاری کی نوک پر ذرا سا میٹھا تیل لگانا بہتر ہے اور نصف انچہ سے زیادہ نائیزہ میں داخل کرنا مناسب نہیں پچکاری کے نکالنے کے بعد دو تین لمحہ حشفہ کو پکڑے رکھیں۔ پچکاری کرنیکے بعد جلد پیشاب نہ کریں اور نائیزہ کے جس مقام پر عرق پہنچانا ہو اُس مقام ماؤف سے ذرا نیچے دبالیں مگر خاص مقام مذکور کو نہ دبائیں ٭

ڈاکٹر گراس صاحب بحالت زیادتی حس و دیرینہ ہونے مرض جریان منی کے دو گرین نائٹریٹ آف سلور و چار گرین سفوف افیون کو ایک اونس پانیمیں

ردیف ث

۱۷۔ ترکیب استعمال آیوڈائیڈ آف پتاسیم۔ آیوڈائیڈ آف پتاسیم [illegible] ونس دونوں کو
[illegible] شدہ کی
[illegible]
[illegible]
[illegible] میں
[illegible]
[illegible]
[illegible] ڈال کر [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو اور [illegible] پانی [illegible] روغن [illegible] پلائیں تو
اسکا ذائقہ بڑا نہیں معلوم ہوتا ۔

۱۸۔ ترکیب استعمال گوکھرو۔ اگر تازہ گوکھرو ہو تو دو تولہ کے قریب
معہ شاخ و برگ تیار آدھ پاؤ یا تین چھٹانک پانی میں ڈال کر پندرہ بیس دفعہ

* خساندہ بنانے کی یہ ترکیب ہے کہ سوکھی ادویہ کو کوٹ کر پانچ چھٹانک کھولتے ہوئے
پانی میں نصف گھنٹہ بھگو کر چھان لیں ۔

۱۳۔ ... چھوٹا ... ٹکڑے ... قیمہ کر کے روغن زرد میں بھونیں پھر گرم پانی ڈال کر ... جب ... گل جائے تو ... جائفل وغیرہ خوشبودار ... ڈال کر کھا دیں تو قوتِ ہضم ... ہوتا ہے اور دل کو طاقت دیتا ہے بھوک لگتی ہے اور حماقت و عقل ... روح و منی زیادہ ہوتی ہے ✦

۱۴۔ پوٹلی۔ عاقر قرحا۔ ... جائفل۔ کُٹھ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ تخم پیدا انجیر۔ کنجد سیاہ۔ قند سیاہ کہنہ۔ مغز منبہ دانہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ ... دو تولہ۔ سب چیزوں کا سفوف ... کے کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنائیں ... ہمراہ ... سفید بطریق مشہور ... کریں ✦

۱۴۔ پوٹلی۔ ... دو تولہ۔ ... دو تولہ۔ ... برادہ دندان فیل دو تولہ تخم ... کی دو تولہ۔ کلونجی دو تولہ۔ جوز ... تین ماشہ۔ لونگ تین ماشہ۔ جاوتری دو ماشہ۔ اجوائن دیسی چھ ماشہ۔ اجوائن خراسانی چھ ماشہ۔ جال گوٹہ چار عدد مالکنگنی پانچ ماشہ۔ ان سب دواؤں کی تین پوٹلیاں بنا کر بھینس کے ادھ ... ہوئے ... دودھ میں ڈال کر سینکیں۔ سجلہ ... کے لئے اور سستی باہ میں نافع ہے۔ مجربہ حکیم ہادی حسن خاں صاحب۔

۱۵۔ پوٹلی۔ برادہ دندان فیل پانچ درم۔ آنبہ ہلدی پانچ درم۔ نرگس پانچ درم۔ ... حلوان پانچ درم۔ کنجد سیاہ پانچ درم۔ بھینس کے سیر بھر دودھ میں سب کو بھگو ... جب تک دودھ ... جائے چار پوٹلیاں بنائیں اور دودھ میں ... کر کے چار روز سینک کریں سستی اعصاب قضیب کے واسطے یہ دوا ... ہے۔ ... حکیم ہادی حسن خاں صاحب ✦

...ن کے ساتھ ... دیتے ہیں +

۱۵- ترکیب روغن مقوی۔ منڈی کو ... جو ... پچیس سیر کو دیگچہ میں

ڈال کر پانی ڈال کر ... اس ... سیر شیرہ نکال کر اس میں پانچ سیر روغن کنجد ملا کر

پکائیں جب شیرہ جل جائے اور صاف روغن رہ جائے اتار لیں +

کہتے ہیں کہ اگر اکتالیس دن تک چھ ٹانک اس روغن کو کھائیں اور جماع

سے پرہیز کریں تو باہ کے لئے مفید ہے +

۱۶- تریاق بوعلی سینا- پوست ترنج۔ جنطیانا۔ حب بلسان۔

برگ بادرنجبویہ۔ فرنجمشک۔ زرنباد۔ درونج ہر ایک چار درم۔ مشک تبتی

عنبر ہر ایک ایک مثقال۔ عود ہندی دو مثقال۔ کافور ریاحی نیم مثقال تخم

دار چینی۔ وج یعنی بچھ۔ زعفران۔ ناردین۔ افسنتین۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ

قطر اسالیون پونے نو ماشہ۔ بزرالبنج۔ تخم جرجیر۔ شلغم کے بیج۔ گندنا کے بیج

حب فلفل۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ سب کو کوٹ کر شہد خالص میں گوندیں

مقدار خوراک ایک مثقال بعد چھ ماہ کے استعمال کرنا چاہیئے۔ یہ نسخہ

بوعلی سینا کا مرتب کیا ہوا ہے انکے نزدیک مقوی باہ و مقوی قلب و دیگر

فوائد میں کامل ہے اسکے اصل نسخہ میں ساڑھے دس ماشہ افیون بھی

ہے اسکو خارج کر دیا ہے اگر کسی طبیب کے نزدیک مناسب ہو تو

ساڑھے دس ماشہ تو نہیں مگر دو چار ماشہ خوب اچھی طرح سے ملا دیں کیونکہ

پرہیزگاروں کے لئے انتہا مقدار افیون کی ایک رتی ہے +

پانی میں جب یہ خوب پھول جاوے تو نکال [illegible] مصری ملا کر پئیں یا [illegible]
گوکھرو سیاہ ایک تولہ یا کچھ کم رات کو پانی بھرا پانی میں بھگو [illegible] صبح کو ملا کر چھان [illegible]
مصری ملا کر پئیں یا خشک گوکھرو کو باریک پیس کر [illegible] ماشہ
کی مقدار میں پانی یا دودھ کے ساتھ پھانک لیں +

فائدہ - یاد رکھنا چاہیے کہ گوکھرو دو طرح کا ہوتا ہے ایک تو وہ بوٹی جو چھتے کی طرح پھیلتا ہے اور اس میں بہت نوکدار کانٹے نکلتے ہیں دوسرا قریب ایک ہاتھ کے اونچا درخت ہوتا ہے جسکے پہلو میں کم نوکدار کانٹے ہوتے ہیں اور اسکی شاخ پانی میں ڈال کر ہلائیں تو لعاب نکلتا ہے عوام اسکو ولائتی گوکھرو کہتے ہیں پس یہ پہلا یعنے دیسی گوکھرو کام میں آتا ہے اور کہتے ہیں کہ یہ سرد بہت ہوتا ہے بدیں وجہ بادمزاجوں کو احتیاط کے ساتھ دیتے ہیں سرعت انزال وجریان منی وبعض قسم کے احتلام وسلسل بول میں اس کا دینا مفید ہے مثانہ وغیرہ قدا سیدگی میں تیز ہو تو اسکو کم کرتا ہے پیشاب کرنیکے بعد دیر تک قطرے آتے رہیں تو اس سے فائدہ ہوتا ہے آٹھ دس روز میں اسکا فائدہ معلوم ہوجاتا ہے +

۱۰- ترکیب منڈی کے چوہے کی - منڈی کو قدرے پانی میں تر کریں اور روغن چنبیلی یا کوئی اور خوشبودار تیل اس قدر ہاتھ میں لگا کر کہ بہت چکناہٹ نہ آئے منڈی کو ملیں پھر چوہے نکالنے کی جو ترکیب ہے اسطرح چوہے نکال لیں +

امراض بابو بواسیر خارش قضیب میں مفید ہے مقدار خوراک نصف ماشہ

فائدہ مقوی اعصاب ہے +

۲۶۔ ٹانک مکسچر ۔ ٹنکچر نیوکس وامیکا چوبیس گرین کونین چوبیس گرین ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ چوبیس قطرے ۔ لائکر آرسنکیلس چھتیس قطرے ۔ پیپرمنٹ واٹر بارہ اونس۔ سب کو ملاکر تمام جسمی کمزوری وضعف اعصاب میں بمقدار ایک ایک اونس کھانا کھانے کے نصف گھنٹہ بعد دیں +

ردیف ج

۲۷۔ جلاب ۔ بادر نجبویہ یعنی بلی لوٹن ۔ گاؤزبان ہرایک نصف ماشہ شکر سفید ساڑھے ماشے ۔ سب کو ملالیں۔ یہ ایک خوراک ہے سردی وتری سے زیادہ ضعیف ہونیکے سبب جلد انزال ہوجاتا ہو تو اور علاج کے ساتھ ہر صبح اس دوا کو دیتے ہیں +

۲۸۔ جوارش ۔ زرنباد ۔ درونج ۔ جائفل ۔ الائچی خورد ۔ الائچی کلاں ۔ لونگ ۔ تخم کرفس ۔ سونٹھ ۔ ہرایک دو درم ۔ زیرہ سفید پانچ درم ۔ جند بیدستر نیم درم ۔ شہد حسب ضرورت ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھانکر دو چند شہد ملا دیں ۔ مقدار خوراک ایک مثقال ہے ۔ نیم گرم پانی کے ساتھ دیتے ہیں ۔ فالج وغیرہ دافع ریاح ہے +

ردیف ٹ

۲۲- ٹانک مکسچر- ڈائیلوٹڈ فاسفورک ایسڈ ڈیڑھ ڈرام ٹنکچر آف نکسوامیکا ایک ڈرام- فلوئیڈ اکسٹرا کٹ آف سنکونا دو ڈرام- پیپر منٹ واٹر آٹھ اونس سب کو ملالیں- چھٹا حصہ اُسکا دن میں تین بار دیں- یہہ مکسچر مقوی اعصاب ہے جب عصبی کمزوری ہو تو اُسکا دینا مفید ہوتا ہے+

۲۳- ٹانک مکسچر دیگر- انفیوزن آف کواشیا ایک اونس- ٹنکچر آف اسٹیل دس قطرے- دونوں کو ملالیں یہہ ایک مقدار ہے ایسی دو مقدار دن میں دو بار دیں- کسی مرض سے صحت پانے کے بعد یا کسی اور طرح سے نقاہت ہو تو یہہ نسخہ مفید ہے+

۲۴- ٹانک مکسچر دیگر- دھنیا کُٹا ہوا چار ماشہ- نارنگی کے چھلکے آٹھ ماشہ چرائیتہ ڈھائی تولہ- برانڈی یا دیسی شراب پاؤ بھر- سب دواؤں کو رات بھر شراب میں بھگو دیں صبح کو اسمیں ڈیڑھ پاؤ کھولتا ہوا پانی ڈال کر تین گھنٹہ تک اور رہنے دیں بعدہ نچوڑ کر چھان کر بوتل میں رکھ لیں اور نصف چھٹانک کی مقدار میں دن میں دو بار پئیں- مرض سے افاقہ ہونیکے بعد جو کمزوری ہوتی ہے اسمیں یا بھوک نہ لگتی ہو تو اس کا دینا مفید ہوتا ہے+

۲۵- ٹانک مکسچر دیگر- اسٹرکنیا نصف گرین- کونین چھتیس گرین ٹنکچر آف اسٹیل نصف اونس- پانی سولہ اونس- سب کو ملا لیں مقدار خوراک ایک ... دن میں تین بار کھانا کھانے کے بعد دیں-

[illegible] ... چھت

کر [illegible] ... [illegible] ... وہی

[illegible] ... [illegible] ... سے

ڈال کر [illegible] ... اس کا [illegible] ... شروع ہوتا ہے

[illegible] ... بہتر سمجھا جاتا ہے۔ مقدار خوراک ایک [illegible] ۔

طریقہ استعمال [illegible] جب [illegible] میں حرارت غریزی [illegible] کے لئے دیتے ہیں
جائفل [illegible] ... لونگ [illegible] کے ساتھ مقوی باہ
ہے اسکو کھا کر [illegible] دودھ مصری ملا کر پیئے و گوشت وغیرہ کھانے سے
اور [illegible] قوت جماع و امساک کی زیادتی ہوتی ہے اسپر ترشی کا پرہیز کرنا چاہیئے ۔
روغن [illegible] اوجھل۔ لال چندن۔ [illegible] اگر۔ دیودار۔ چھڑیلہ۔ لکڑی۔ پدماک۔ کافور
مشک۔ زعفران۔ جائپھل۔ جاوتری۔ لونگ۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ کنکول۔ تج۔
دارچینی۔ تیزپات۔ ناگکیسر۔ [illegible] بالچھڑ۔ چھڑ۔ دارہلدی۔ موتھ۔ کچور۔ ناگرموتھ۔ سنبھالو۔
پرینگ کے پھل۔ لوبان۔ گوگل۔ لاکھ۔ [illegible] رائی۔ دھوئی کے پھول۔ کدم کے
پھول۔ چنبیلی کے [illegible] مجیٹھ۔ تگر۔ [illegible] ہر ایک دوا [illegible] سب کو پانی
میں ڈال کر [illegible] آنچ پر جوش دیں جب چوتھائی حصہ رہ جائے پاؤ [illegible] تیل
اسمیں ڈال کر ہلکی آنچ پر اسقدر پکائیں کہ عرق خشک ہوکر صرف تیل باقی رہ جائے
بعدہ چھان کر روغن کو شیشی میں بھر لیں اور بدن میں مالش کریں۔ اسکے ملنے
سے بوڑھا آدمی جوانوں کی طرح قوی ہوتا ہے اور کمزوری کی بہت
سی بیماریوں میں مفید ہے ۔

[illegible]

۳۹- چاندی آدھ ... سونے کے ورق ۲ تولہ
صاف کیا ہوا پارہ ۴ ماشہ ... کا پارہ ۱۰ تولہ گندھک آملہ سار ۱۲ تولہ
تینوں کو کھرل میں ڈال کر ... کے پھولوں کے عرق میں ... کر ...

۴ ہند کے کیمیاگروں نے پارہ میں سات عیب بیان کئے ہیں ان بغیر سات ... عیب دور کئے
پارہ کھانے سے بہت قسم کے امراض پیدا ہوتے ہیں چنانچہ جس پارہ میں ناگ نامی عیب
رہ جائے اور اسکو کوئی کھا لے تو ... ہو جاتی ہے ... نامی عیب سے آدمی ناکارہ
ہو جاتا ہے۔ مل نامی عیب سے ... ہو جاتی ہے ... نامی عیب سے ...
ہے۔ چنچل نامی عیب سے جذام ہو جاتا ہے بش نامی عیب سے ... ہو جاتا ہے ...
بہرت نامی عیب سے چلنے کی طاقت کم ہو جاتی ہے ... پارہ ... ترکیب سے صاف کریں ...
خشک اینٹ کو باریک پیس کر چھان کر پارہ سے چند چند لیکر پارہ کے ساتھ ملا کر خوب پھر ... کھرل
کریں کہ اینٹ کا رنگ سیاہ ہو جائے بعدہ پارہ کو علیحدہ کر لیں اور جو اینٹ میں رہ جائے اسکو پانی میں
ڈال کر نکال لیں پھر ... اس ترکیب سے ناگ عیب دور ہو جاتا ہے پھر ... کے
ساتھ سب ترکیبیں کام میں لائیں تو ... عیب جاتا رہتا ہے ... نامی ... کے ساتھ عمل ... کرنے سے
مل عیب جاتا رہتا ہے عرق لہسن کے ساتھ ترکیب ... عیب ... ہو جاتا ہے ... کے پھول ...
میں خشک کر کے پیس کر اسکے ساتھ پارہ کو پیسنے سے چنچل عیب جاتا ہے سنکھ ... کے ساتھ پیسنے
سے بش عیب دور ہوتا ہے ... کے سفوف کے ساتھ پیسنے سے بہرت عیب رفع ہوتا ہے۔

[illegible]

[illegible] جب [illegible] واسطے [illegible]

[illegible] جب ایک

[illegible] دماغ کا ضعف

[illegible] ایک مقدار [illegible] ہے ۔

[illegible] نوماشہ دال ماش [illegible]

[illegible] ماشہ [illegible]

[illegible] پیاز [illegible]

[illegible] ایک تولہ عرق [illegible]

[illegible] ہے ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible]

یہ حقنہ مسکن و دافع تشنج ہے۔ جب بار بار پیشاب یا دست آتے ہوں انکے روکنے کو تو یا ہی جاتا ہے مگر عارضی طور پر احتلام نہ ہونیکے لئے بھی اس وقت اسکا استعمال کرتے ہیں کیونکہ اکثر عارضی طور پر احتلام کی عادت زائل ہو جانے سے بالکل فائدہ ہو جاتا ہے ۔

ردیف ح

۱۔ حب اذاراقی۔ [illegible] اذاراقی اسکے بنانے کی ترکیب دیکھو ردیف الف
[illegible] ماشہ۔ زنجبیل مصلح* چھ ماشہ۔ سونٹھ دو ماشہ۔ عاقرقرحا چھ ماشہ۔ [illegible]
گل سرخ تین ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد تین ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ تین ماشہ۔ پوست
ہلیلہ [illegible] ماشہ۔ [illegible] چھ ماشہ۔ [illegible] ماشہ۔ اسطوخودوس [illegible]
تین ماشہ۔ سب دواؤں کو پیس چھان کر [illegible] کو روغن بادام
سے چرب کرکے سب کو اسقدر شہد [illegible] ملائیں کہ [illegible]
چھچے کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک [illegible] کے ساتھ
خواص۔ مسہل و تھوڑی مقدار میں ملین۔ امراض بلغمی میں مفید ہے۔

۲۔ حب صبر۔ صبر سقوطری [illegible] معطگی [illegible]
[illegible] ایک تا [illegible] زنجبیل [illegible]
سب کو کوٹ چھان کر [illegible] گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دس گولی سے
پندرہ گولی تک۔ خواص ملین۔ صاف بلغم کو نافع ہے۔

۳۔ حریرہ مقوی دماغ۔ پستہ آٹھ ماشہ۔ کشمش دس دانے۔
چھوارہ ایک عدد۔ بادام پانچ عدد۔ چرونجی چھ ماشہ۔ گھی نصف چھٹانک۔
خشخاش چھ ماشہ۔ دودھ پاؤ بھر۔ مصری حسب ضرورت۔ علاوہ گھی دودھ کے

---

* سونٹھ کی اصلاح کی یہ ترکیب ہے کہ سونٹھ کے اوپر کا پتلا چھلکا اسقدر چھیلیں کہ سفید نکل آوے
پھر کوٹ کر چھان کر روغن بادام میں چرب کرکے کام میں لائیں۔

قوام ہو جائے گھی ڈالدیں اور بعد ملجانے گھی کے [illegible] اور [illegible] الائچی کا سفوف چھانکر اور زعفران کو کیوڑہ یا گلاب میں [illegible] ورق طلا و نقرہ کو پیسکر نثار کر اسمیں ملاکر طشت میں بچھا دیں بعد سرد ہونے کے لونیاں بنالیں حسب برداشت روزمرہ کھاویں فائدہ مقوی ہے۔

۴۱ - حلوا زردک - عرق گاؤزبان - آب زردک - آب شکر - آب سیب ہر ایک دس تولہ عرق گلاب ایک چھٹانک - آرد نخود دس تولہ - آرد میدہ سات تولہ گھی حسب ضرور - نبات سفید ستائیس تولہ - مغز خیارین - مغز خربزہ - مغز بادام مغز پستہ - مغز نارجیل - بن - حب السمنہ - ہر ایک ایک تولہ - بہمن سرخ - بہمن سفید - شقاقل مصری - دارچینی - ہر ایک دس ماشہ - زنجبیل تین ماشہ عنبر اشہب - زعفران - ہر ایک دو ماشہ - ثعلب مصری تین تولہ - سب عرقوں کو ملاکر اسمیں مصری ڈال کر نرم آنچ پر قوام پکالیں اور آرد نخود و آرد میدہ کو گھی میں بھونکر اسمیں آمیز کرکے مثل حلوے کے کرلیں بعدہ نمبر دس سے نمبر سولہ تک کی دوائیں کوٹ کر شامل کرکے تھوڑی دیر نرم آنچ پر پکاکر آگ سے نیچے اتارلیں اور تمام باقی ماندہ ادویات پیسکر چھان کر خوب مخلوط کرکے تھالی یا طباق میں جمادیں اور مناسب سمجھیں تو برفیاں کاٹ لیں اور ایک یا دو برفیاں حسب برداشت صبح شام عرق گاؤزبان کے ساتھ کھایا کریں - اسکے کھانے سے منی زیادہ پیدا ہوتی ہے اور قوت باہ تیز ہو جاتی ہے۔

۴۲ - حلوائے مسمن - گاجر سرخ و شیریں استخوان دور کردہ ایک سیر - چھوہارے گٹھلی نکالے ہوئے آدہ سیر لیکر دونوں کو دو سیر شیر بادہ گاؤ میں

۳۷- حقنہ- ایرسا- اذخر- ملٹھی- فراسیون- نخود سیاہ- سب کو پانی میں جوش دیں پھر جوشاندہ میں قدرے ایارج فیقرا ملاکر رحم میں حقنہ کریں- سیلان رحم کے عارضہ میں یہہ حقنہ مفید ہے مگر رحم میں حرارت ہو تو اس کا استعمال نہ کریں-

۳۸- حلوا [illegible]: تخم تمرہندی تین ماشہ- ڈھاک کا گوند دو ماشہ- نشاستہ یکتولہ- مصری تین تولہ- گھی چار تولہ +

گھی میں نشاستہ کو بھونکر مغز تخم تمرہندی و ڈھاک کا گوند اُس میں ملائیں اور مصری کی چاشنی پکاکر سب کو شامل کرکے مثل حلوے کے کرلیں اور اسکی ایکیا دو خوراک بنائیں- یہہ حلوا مغلظ منی و دافع درد کمر و محکم کنندہ پشت و نافع جریان سمجھا جاتا ہے +

۳۹- حلوا- مرغ فربہ کا گوشت لیکر اسقدر کوٹیں کہ مرہم کی مانند ہوجائے پھر شہد و قند حسب ضرور ملاکر پکائیں اور روغن گاؤ بھی اُسمیں ڈالیں اور چمچہ سے آہستہ آہستہ چلاتے رہیں جب خوب پکجائے تھوڑے مغز بادام کوٹ کر اسمیں ملائیں اور قدرے مشک و زعفران سے بھی اسے معطر کریں- فائدہ مقوی باہ ہے- مقدار خوراک سات مثقال +

۴۰- حلواء بیضہ مرغ- زردی بیضہ مرغ بیس۲۰ عدد- قند سفید ایک سیر- روغن زرد تین پاؤ- مغز بادام مقشر پاؤ سیر- مغز پستہ پاؤ سیر- زعفران چار ماشہ- دارچینی دو تولہ- جائپھل ایک عدد- الائچی خورد ایک تولہ-

انڈوں کی صرف زردی اور قند اور تھوڑا پانی ان تینوں کو ملاکر خوب حل کریں اور کڑاہی یا دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھکر برابر چمچے سے ہلاتے رہیں جب

جل نہ جائے ... آگ سے اتار کر حسب برداشت تھوڑا سا
روٹی کے ساتھ کھائیں یہ ایک لذیذ و غذائیت بخش غذا ہے ٭

۳۴۵۔ خاگینہ مقوی۔ چند کباب کھا کر گائے کے گھی میں بھونیں اور ایک انڈا
کبوتر کا ... دو ماشہ ... اور قدرے زعفران ... بھی
شامل کریں ٭

خاگینہ دیگر۔ مرغ کے انڈے کی زردی دس عدد۔ گائے کا گھی چھ تولہ
شکر ۳ تولہ۔ دارچینی پوست دو ماشہ۔ سب کو یکجا برشت کر کے کھائیں اور
شکر کے عوض شہد بھی ڈال سکتے ہیں ٭

۳۴۶۔ خمیرہ صندل۔ صندل سفید۔ طباشیر۔ نشاستہ۔ تخم خرفہ مقشر
ہر ایک دو مثقال۔ کافور ایک رتی۔ مصری چوبیس مثقال۔ شربت فواکہ شیریں
بارہ مثقال۔ خمیرہ صندل بہت ترکیب سے بنتا ہے اور یہ نسخہ جو اوپر لکھا
گیا بازاری لوگ اس طرح کبھی نہیں بناتے وہ برادہ صندل پر گلاب چھڑک کر
قند کے قوام میں ڈال دیتے ہیں ٭

۳۴۷۔ خمیرہ گاؤزبان۔ تازہ گاؤزبان کا عرق جو کوٹ کر نکالا گیا ہو آدھ سیر
قند سفید آدھ سیر۔ گلاب بیس مثقال۔ سب کو ملا کر جوش دیں اور کف دور
کرتے جائیں۔ جب خمیرہ کا قوام ہو جائے تب اتار لیں اگر گاؤزبان
تازہ میسر نہ ہو تو خشک کو گلاب میں تر کر کے پانی میں بھگو دیں پھر ملکر
چھان کر دوا کے ... قند ڈال کر قوام کر لیں ٭

۳۴۸۔ خیسانده گوکھرو۔ گوکھرو آدھی چھٹانک کھولتا ہوا پانی ڈیڑھ پاؤ

اسقدر پکا دیں کہ بالکل گل جائے اور پانی خشک ہو جائے پھر اس میں پاؤ بھر شہد [illegible] آدھ پاؤ
گھی میں بھونیں جب سرخ ہو جائے تو [illegible] چاشنی [illegible] میں ڈال کر [illegible]
جوز بوا۔ بسباسہ۔ مصطگی۔ مغز چلغوزہ۔ مغز فندق۔ مغز بادام۔ ہر ایک تین تولہ
[illegible]۔ دارچینی۔ خولنجان۔ زنجبیل۔ ہر ایک ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد
مشک ہر ایک تین ماشہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ سب کو پیس کر ملا لیں اور
زیادہ قوی کرنا چاہیں تو دو عدد بیضہ مرغ کی زردی نیم برشت بھی اس میں
مخلوط کر دیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ روز صبح کے وقت۔ فائدہ مقوی باہ و
مولد منی و بدن کا فربہ کرنے والا و نافع درد کمر و ضعف مثانہ و گردہ ۔

۳۴۲۔ حمول۔ ریگ کرنب پختہ و روغن گنجد و مرغی کی چربی ملا کر اور اس میں
کپڑا لت کر کے حمول کریں ۔
رحم میں قبض پیدا کرتا ہے اور [illegible] مفید ہے ۔

ردیف خ

۳۴۳۔ خاگینہ بیضہ مرغ۔ بیضہ مرغ پانچ عدد۔ روغن زرد نیم پاؤ۔ دارچینی۔
الائچی۔ قرنفل۔ سیاہ مرچ۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ پیاز ایک چھٹانک۔ کشنیز یا دھنیا
ہریاں۔ ادرک۔ نمک۔ ہر ایک سات ماشہ۔
انڈوں کی زردی و سپیدی نکال کر رکھیں اور ادرک و پیاز کو نہایت باریک
کریں اور باقی چیزوں کو خوب باریک پیس لیں پھر سب کو خوب مخلوط کر دیں
بعدہ گھی کو گرم کر کے اس میں بدستور مقررہ [illegible] اور خیال رکھیں کہ

سنبل ہرایک نابہ درم - فوہ چند درم - سبا بسان - شیر - مصطگی - پرائیہ - اسارون
گوگل ہرایک چھہ درم - کندر چار درم - فلفل - راوند طویل ہرایک ساڑھے تین درم
رب السوس اٹھائیس درم - زراوند - جعدہ - اذخر ہرایک دو درم - فلفل - قسط -
ہرایک دس درم - سیسا لیوس تین درم *
سب دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد میں ملالیں - مقدار خوراک ایک مثقال - فائیدہ اسکا
یہہ ہے کہ طحال و جگر و معدہ کی سختی کو دور و جسم کو لاغر کرنے والی و نفخ سدہ
و سنگ گردہ و مثانہ و درد بول و استسقا میں بھی مفید ہے *

۵۲ - دواء المسک - زرنجود ساڑھے تین ماشہ - درونج عقربی ساڑھے تین ماشہ
کہربا - ابریشم سوختہ - مروارید نا سفتہ - ہرایک سوا پانچ ماشہ - بہمن سرخ -
بہمن سفید - تبرباد - بالچھڑ - الائچی خورد - لونگ - اشنہ - جند بید ستر ہرایک
ایک تولہ دو ماشہ - سونٹھ - پیپل - مشک - ہرایک پونے دو ماشہ - شہد
سب دواؤں سے دو چند *
شہد کا قوام پکائیں اور سب دواؤں کو کوٹ پیسکر چھانکر اس میں ملائیں -
فائیدہ مقوی دل و دماغ - مقدار خوراک دو ماشہ سے چہہ ماشہ تک -

۵۳ - ڈایالایز ڈ آف آئیرن - یہہ ایک مرکب فولاد کا ہے جسکا استعمال
کرنا ان مرضوں میں بہت مناسب ہے جہاں دیگر مرکبات فولاد مستعمل ہیں - کیونکہ اسکا
ذائقہ کسیلا نہیں ہوتا اور نہ اس سے دست یا سوزش معدہ کی شکایت ہوتی
ہے اور نہ دانت سیاہ ہوتے ہیں یہہ دوا رقیق ہے جو نہائیت سرخ ہوتی ہے
اور گرمی یا سردی کے سبب گاڑھی ہو جائے تو چند قطرے آب مقطر کے اسمیں

پانی میں بھگو کر ڈال کر دو گھنٹہ تک رکھدیں بعدہٗ چھان کر تنہا پانی اور ملائیں کہ پورا ڈھائی پاؤ ہو جائے۔ اُس کو دن بھر میں پی لیں۔ کثرت احتلام و سلسل البول و جریان منی میں مفید ہے ۔

ردیف د - ڈ

۴۹- دواء- جند بیدستر- عاقر قرحا- بیر بہوٹی- ہر ایک تین ماشہ پیسکر تین تولہ شیر کی چربی میں ملاکر قضیب پر حشفہ بچاکر مالش کریں اُس حالت میں مفید ہوتا ہے جب زیرین حصہ جسم میں ریح کم پیدا ہونے سے قوت باہ ضعیف ہوگئی ہو ۔

۵۰- دواء الک صغیر- لک مغسول* قسط تلخ- کھلا ہوا شگوفہ اذخر یعنی کاہ مکی- ترمس- حب الغار- حلبہ- فلفل ہر ایک دس درم- راوند چینی پندرہ درم سب دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد میں ملالیں ۔

مقدار خوراک ایک درم- افسنتین کے جوشاندہ یا گرم پانی کے ساتھ- فائدہ قریب دواء الک کبیر کے ہے ۔

۵۱- دواء الک کبیر- لک مغسول- دو قو- تخم کرفس کوہی- زیرہ کرمانی- سونٹھ ہر ایک آٹھ درم- تخم کرفس رومی- زوفاء خشک- ہر ایک چار درم و چار دانگ- جنطیانا- زراوند مدحرج ہر ایک ایک درم- صبر سقوطری

---

* مغسول کرنیکی یہ ترکیب ہے کہ لاکھ کو خس و خاشاک سے صاف کرکے باریک پیسکر پانی میں ڈالیں ، جب تہ نشین ہو جائے پانی کو نتھار کر تہ نشین شئے کو خشک کرکے کام میں لائیں ۔

پاؤں [illegible] استنجا نہ کریں اور نہ پانی میں [illegible] تاکہ خشکی ہو جائے۔ پانی کے دودھ

پی لیا کریں۔

۵۵ - [illegible] سفید [illegible] سفید [illegible]

[illegible] سیاہ [illegible] کچلہ ہیرا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تک [illegible] کرکے مثل [illegible] بنا لیں۔ دو ہفتہ تک روزمرہ

حشفہ و سیون چھوڑ کر قضیب پر [illegible] مالش کریں [illegible] استنجا [illegible] قضیب

میں سستی ہو تو اس روغن کی مالش کریں [illegible] ہوتا ہے۔

۵۶ - روغن [illegible] ایک ماشہ لیکر قدرے

روغن زنبق [illegible] روغن قضیب کو سخت اور مجرد

[illegible] کرتا ہے۔

[illegible] چھٹانک [illegible] کو جو کوب کرکے

[illegible] کنارہ دار [illegible] کرکے

گولیوں کی آنچ [illegible] اور دباتے جاویں

تاکہ برتن کی [illegible] تیل [illegible] شیشی میں بھر کر

آٹھ روز تک رہنے دیں۔ بعد [illegible] پان پر ایک بوند چپڑ کر حشفہ و سیون چھوڑ کر قضیب پر

باندھیں پھر ایک شبانہ روز بعد دوسرا [illegible] اور اسی طرح سات روز تک کریں۔ اس سے

پھنسیاں پیدا ہوتی ہیں اور رطوبت نکلتی ہے۔ مرہم لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی

ملاتے ہیں۔ مقدار خوراک پانچ قطرے سے بیس قطرے تک شکر سفید پر ڈال کر یا ساتھ شربت کے ساتھ جس میں ترشی نہ ہو یا قہوہ یا شراب کے ہمراہ دمہ کے بیماروں کو دیتے ہیں*

ردیف ر

۳۴۵۔ روغن خراطین گھوڑے کا سم، دہن چرندہ، بیخ سعد دارچینی۔ مغز بلیلہ دانہ ہر ایک چھ درم۔ پستہ تین درم۔ چلغوزے کے چھلکے بیس درم سب کو علیحدہ علیحدہ جوکوب کرکے شیر میش میں رات بھر ڈال کر رکھیں۔ صبح کو مغز کنجشک، مغز خفاش، مغز ماہی۔ ہر ایک دو دو درم، شیر کی چربی، گینڈے کی چربی، جند بیدستر ہر ایک پانچ درم سب کو ملا کر آتشی شیشہ میں ڈال کر بند کر کے بطریق پاتال جنتر تیل نکالیں۔ جلق وغیرہ کے سبب باہ میں نقصان آگیا ہو تو خفیف سا نیم گرم کر لیں اور سوائے حشفہ چھوڑ کر قضیب پر اس تیل کی رات کو استعمال مالش کریں اور کچھ گرم ہو جائے پھر اوپر سے پان باندھ دیں اور رات بھر بندھا رہنے دیں۔ صبح کو شیر میش سے دھو کر دن بھر کھلا رہنے دیں اور رات کو پھر وہی ترکیب کام میں لائیں اور بلا ناغہ دو ہفتہ تک استعمال کرتے رہیں۔ جماع سے پرہیز رکھیں اور

* عام ترکیب پاتال جنتر کی یہ ہے کہ ایک گڑھا زمین کھود کر گڑھے کے بیچ میں دوسرا گڑھا اتنا بڑا کھود دیں کہ جس میں اتنا بڑا برتن رکھا ہوا آ جائے پھر ایک صاف و خالی برتن درمیانی گڑھے میں رکھ کر برتن مذکور کے اوپر دوسرا برتن رکھیں جس میں دوائیاں بھری ہوں اور پیندے میں ایک باریک سوراخ اور اوپر کا منہ آٹے وغیرہ سے خوب بند ہو نیز بالائی اور زیریں برتن کے ملاپ کی جگہ بھی آٹا یا مٹی وغیرہ لگا دیں پھر بالائی برتن کے چاروں طرف اُپلے لگا کر آنچ دیں۔ اس ترکیب سے تیل ٹپک ٹپک کر زیریں برتن میں جمع ہو جائیگا۔

ردیف س

۴۰ - سفوف - لک مغسول † سرد الی - تج - لودہ پٹھانی مازو بے سوراخ ہر ایک شے چار درم شکر سفید سب دواؤں کے ہموزن - تمام دواؤں کو کوٹ پیسکر شکر سفید کے ساتھہ خوب ملالیں -

مقدار خوراک چھہ ماشے تو ماشے تک بھینس کے دودہ کے ہمراہ -

قوت ماسکہ کے ضعیف ہونے سے انزال جلد ہوجاتا ہو تو یہہ سفوف مفید ہے +

۴۱ - سفوف - کشنیز خشک یکدرم - اسپغول دو درم - تخم خرفہ تین درم کشنیز و تخم خرفہ کو پیسکر چھان کر انکے ہمراہ ثابت اسپغول ملالیں - مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ - کہتے ہیں کہ منی کی حرارت سرعت انزال کا سبب ہو تو فایدہ بخشنے میں یہہ سفوف بے نظیر ہے +

۴۲ - سفوف - اجوائن - سونف - سداب - زیرہ کرمانی - ہر ایک چار درم - مرزنکوش خشک - بورہ ارمنی - ہر ایک ایک درم - لک مغسول دو درم پیسکو کوٹ چھانکر رکھیں اور بمقدار ایک مثقال روز دیں - بدن کو لاغر کرنیکے لئے دیتے ہیں -

۴۳ - سفوف - تخم سداب ایک درم - انیسون ایک درم - خار خسک حب بیستہ - بزر البنج سفید - دم الاخوین - طباشیر سفید ہر ایک دو درم گل سُرخ گلنار ہر ایک تین درم +

† مغسول کرنیکی یہہ ترکیب ہے کہ لاکہہ کو خس و خاشاک سے صاف کرکے باریک پیسکر پانی میں ڈالیں جب تہ نشین ہوجائے پانی کو نتہار کر تہ نشین شے کو خشک کرکے کام میں لائیں +

چودہ روز جماع سے پرہیز کرنا چاہیئے +

ڈاکٹر احمد بخش صاحب ساکن آگرہ کہتے ہیں کہ سرکاری دوا خانوں میں جو روغن آتا ہے اسکی نسبت یہہ روغن بہ ترکیب مذکورہ استعمال کیا جائے تو قضیب کی سستی وغیرہ دور کرنے میں زیادہ موثر ہوتا ہے +

۵۸-روغن فرفیون۔ قسط تلخ دس درم۔ عاقرقرحا سات درم۔ مویزج تین درم سب دواؤں کو کوٹ کر چالیس درم شراب میں پکائیں۔ جب چوتھائی رہ جائے چالیس درم روغن خیری داخل کرکے اسقدر جوشدیں کہ شراب بالکل اڑجائے بعدہٗ دو درم فرفیون کو گھسکر اسمیں ملاکر آگ سے نیچے اُتار کر شیشی میں بھر لیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں یعنی قوت ماسکہ ضعیف ہو تو اس روغن کی پیڑو و قضیب پر مالش کریں +

۵۹-زرعونی۔ فلفل۔ دارفلفل۔ سونٹھ۔ قرنفل۔ دارچینی۔ خولنجان ہرایک یک حصّہ۔ تودرین۔ بہمنین۔ بوزیدان۔ اندرجو شیریں۔ ناگرمونٹھ۔ سنبل۔ ہرایک تین حصّہ۔

سب دواؤں کو کوٹ چھانکر اسقدر شہد کے ساتھ ملائیں کہ مثل معجون کے ہوجائے۔ یہہ مرکب گرم و شہوت انگیز ہے اور ایسی حالت میں فائدہ بخشتا ہے کہ جب بھنگ و افیون وغیرہ کے استعمال سے منی حرکت نہ کرتی ہو +

سکنجبین کی مانند قوام پکائیں مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک
فائدہ و نافع اکثر امراض جگر و معدہ میں دستے ہیں [illegible] حرارت کم کرنیکو بھی
خوب [illegible] دوسرا نام سرکہ کی سکنجبین ہے -
٤٩ [illegible] روغن زرد و شہد و [illegible] و
پنج دانگ [illegible] ملاکر کپڑے میں چھانیں پھر کافور کی
پٹ دیں [illegible] سے کھائیں - اسکے کھانے سے طعام کی
خواہش و طاقت و فربہی و منی و ہضم کی زیادتی ہوتی ہے -

٥٠ - سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن - یہہ فاسفیٹ آف آئرن نامی نمک
کا شربت ہے جسکے بنانے کی ترکیب [illegible] یعنی ڈاکٹری قرابادین میں مندرج
ہے چونکہ اسکے بنانے میں [illegible] دقت ہوتی ہے اسلئے بنا بنایا انگریزی
دوا فروشوں کی دوکان سے لینا بہتر ہے جہاں چار آنے یا آٹھہ آنے یا
[illegible] خوراک ایک فلوئڈ ڈرام تک ہے
[illegible] قطرے [illegible] دن میں تین بار دیتے
ہیں [illegible] اعصاب کے سبب
طبیعت نہایت مشتعل رہتی ہو تو اسکے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے -
اور بوجہ مقوی اعصاب ہونیکے باہ کے ضعف کو بھی دور کرتا ہے +

٥١ - سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن اسٹرکنیا اینڈ کوئنین - یہہ
ایک مرکب ہے جسمیں فاسفورس و فولاد و جوہر کچلہ و کوئنین ہوتا ہے - بنا بنایا
انگریزی دوا فروشوں کی دوکان پر ملتا ہے - مقدار خوراک نصف نصف ڈرام

سب کو کوٹ چھان کر چھ ماشہ کی مقدار میں ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھائیں
منی کی حدت کے سبب جریان منی کا عارضہ ہو تو یہ سفوف مفید ہوتا ہے ٭

۶۴۔ سفوف۔ طباشیر تین تولہ۔ سفوف مغز تخم کھیرا ہر ایک چار تولہ
شکر سات تولہ سب کو ملا کر چودہ خوراک تقسیم کریں۔ ایک مقدار روزانہ شیر تازہ گاؤ
کے ساتھ دیں ترشی و بادی و نزدیکی عورت سے پرہیز کرائیں ٭

۶۵۔ سفوف۔ موصلی دکھنی یکتولہ۔ سرداری یکتولہ۔ پاکھان بید یکتولہ۔ تخم
اسگندھ یکتولہ۔ تال مکھانا یکتولہ۔ بیج بند یکتولہ۔ دال سفید یکتولہ۔ شکر سفید پانچ تولہ
سب دواؤں کا سفوف کر کے شکر کے ساتھ ملا لیں۔ نو ماشہ روزانہ قدرے
شیر گاؤ کے ہمراہ دیں ٭

فائدہ۔ مغلظ منی و جریان منی میں مفید ہے ٭

۶۶۔ سفوف ملین۔ چھوٹی ہڑ کا سفوف چار یا چھ ماشہ [illegible] کا سفوف
تین ماشہ۔ مصری کا سفوف تین ماشہ سب کو ملا کر کھانا [illegible] ہوتی ہے

۶۷۔ سفوف ممسک۔ تخم سنگھاڑہ تین ماشہ۔ [illegible] دو ماشہ۔
تال مکھانا چار ماشہ۔ ثعلب مصری دو ماشہ۔ [illegible] ماشہ [illegible]
مصری سب دواؤں کے ہموزن ٭
تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مصری پیس کر ملائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے
سات ماشہ تک یہ نسخہ حکیم شریف خاں صاحب کا تجویز کیا ہوا ہے اسکا
فائدہ مولد منی و نافع سرعت انزال ہے ٭

۶۸۔ سکنجبین سادہ۔ سرکہ پانچ تولہ۔ پانی پانچ تولہ۔ شکر سفید دس تولہ

اور شربت میں صرف ایک پیالہ پئیں پھر رفتہ رفتہ بڑھائیں تب یہ ذائقہ کے واسطے نمک و خوشبو کے لئے جائفل وغیرہ کا سفوف انہیں ملا سکتے ہیں +

۳ ے۔ شوربا دیگر۔ آدہ سیر گوشت کی چربی دور کرکے اسکی بوٹیاں بنا کے مٹی کے آبخورے میں ڈال کر آٹے سے اسکا منہ خوب بند کردیں۔ پھر ایک بڑے منہ کے دیگچے یا ہانڈی میں پانی بھر کر جوش دینا شروع کریں جب پانی کھولنے لگے تب اسمیں آبخورہ مذکور کو رکھ کر دو گھنٹہ تک آنچ دیتے رہیں بعد دو گھنٹے کے آبخورہ نکال کر کھولکر اسکا گوشت پھینکدیں اور عرق میں سے تھوڑا تھوڑا پلائیں

فائدہ اس کا حاد و مقوی ہے +

۴ ے۔ شیاف ... سرمہ۔ گلنار۔ پھٹکڑی۔ مصنوعی سہاگہ * قشار کندر + مازو۔ اقاقیا +

سب دوا تھوڑی تھوڑی لیکر کوٹ چھان کر لنبا شیاف بنا کر فم رحم میں رکھیں اور جب وہ حل ہو جائے دوسرا رکھیں تاکہ خون بند ہو جائے +

۵ ے۔ شیاف ... سرمہ۔ مازو۔ اقاقیا۔ گلنار۔ موتیا۔ چھالیا۔ سبکو ... شیاف بنائیں۔ خون کی کمی و تیزی سے جو حیض بکثرت آتا ہے اسمیں بعد تنقیہ کے یہ شیاف رکھیں +

---

* مصنوعی سہاگہ کو عربی میں تنکار اصناعتہ کہتے ہیں۔ اسکے بنانے کی یہہ ترکیب ہے کہ ایک حصہ نمک و تین حصہ ... ایک حصہ سجی لیکر ... کہ وہ ... پکائیں جب منجمد ہو جائے کپڑے میں باندہ کر دہوپ میں لٹکا دیں تاکہ سب پانی ٹپک جائے۔ پھر خشک شے کو کام میں لائیں +

+ کندر کی تھیلی میں سے گھسا ہوا کندر جو نکلتا ہے اسے قشار کندر کہتے ہیں +

دن میں دوبار قدرے پانی کے ساتھہ۔ اسکو ایسٹن سیرپ۔ یا۔ ٹریپل سیرپ بھی کہتے ہیں +

ردیف ش

۴۷۔ شوربائے مقوی۔ گائے کی ایک ٹنگی یون (اسکو عوام میں یونگ کہتے ہیں) معہ گوشت لیکر اُسکے بڑے بڑے ٹکڑے کرکے ایک قلعی دار دیگچہ یا مٹی کی بڑی ہانڈی میں ڈال کر اوپر پانی اسمیں بھر کر چولہے پر رکھدیں اور شام کو پینا ہو تو صبح سے شام تک اور صبح کو پینا ہو تو شام سے صبح تک ہلکی آنچ پر پکتا رہنے دیں۔ جب گوشت خوب گلجائے اُس کو ملکر چھان لیں جو عرق چھنکر آوے اُسکو دیگچی میں ڈالکر ایک انڈا معہ زردی کی سپیدی توڑکر اُسمیں ملادیں اور آنچ دینا شروع کریں اور چکنائی و میل جو اوپر آتا جائے اُس کو اتارکر پھینکتے رہیں جب پانی کم ہوجائے اُسکو اتار کر پھر چھان لیں +

اب یہہ ایک شفاف قدرے سُرخی مائل عرق رہ جائیگا اُسکو صاف دیگچی میں ڈالیں اور جب قدر پانی کم کرنا ہو بذریعہ حرارت خشک کردیں اور ... کھانے سے پیشتر اسکو پئیں کیونکہ یہہ دیر میں ہضم ہوتا ہے لیکن اسمیں کئی باتوں کی احتیاط رکھنا چاہیئے ایک تو یہہ کہ اسقدر اسکو صاف کریں کہ چکنائی بالکل نرہے کیونکہ چکنائی سے خراش ہوجاتا ہے دوسرے ایک ہندوستانی آدمی خاصکر ابتدا میں ایک یون کا شوربہ ہضم نہیں کرسکتا اسلیئے ایک یون میں سے کئی پیالہ + بنائیں

+ پیالہ سے چاء کا پیالہ مراد ہے جسمیں دو چھٹانک سیال آتا ہے۔

ـقدر جوشدیں کہ چوتھائی پانی رہ جائے پھر ملکر چھان لیں جو چیز آوے اسکے نصف
ـغن کنجد ملاکر پھر جوشدیں جب تمام پانی جلجائے اُتار کر شیشی میں رکھ لیں۔
ـبرودت کے سبب قضیب میں سستی ہو تو حشفہ چھوڑ کر اس کو قضیب
ـملنا مفید ہوتا ہے +

ـطلاء دیگر۔ ساڑھے چار ماشہ بورہ ارمنی کو ذرا کوٹ کر دودھ میں ملاکر
ـبھر رکھدیں پھر سایہ میں خشک کر کے گائے کے پتہ و شہد کے ساتھہ
ـربوقت ضرورت قضیب اور اُسکے حوالی میں اُسکی مالش کریں +
ـبت کے سبب منی کی قلت و قضیب میں سستی ہو تو اس طلا کا کام
ـلانا مفید ہوتا ہے +

ـطلاء دیگر۔ بیخ نرگس کو ایک رات دن دودھ میں بھگو رکھیں پھر
ـدعقرقرحا وسونیج و دارچینی ہر ایک تین درم مشک ایک درم سب کو
ـئے کے پتہ یا شراب یا گرم پانی کے ساتھہ ملاکر قضیب پر طلا کریں +
ـطلا قضیب کو تقویت دینے والا اور مجردی کے سبب جو سستی ہو جاتی
ـاُس کا دور کرنے والا ہے +

ـطلاء۔ نبات سفید تین ماشہ۔ مغز تخم ہندوانہ تین ماشہ۔ مغز جمال گوٹہ
ـماشہ۔ زہرہ بز میں حل کر کے سات دن تک حشفہ چھوڑ کر قضیب پر طلا
ـرہیں اور پارچہ باریک سے باندھ دیا کریں +
ـنہ مجلوق کے لیئے اور قضیب کی کجی کو نافع ہی مجربہ حکیم محمد ہادی حسن خانصاحب۔
ـطلاء۔ شیر کی چربی۔ چربی سوسمار۔ چربی مینڈک۔ فیل مست کے کان کا میل

۷۶ - **شیاف** - زعفران [illegible] ایک [illegible] ایک ماشہ و تین چاول حسب الضرورت [illegible] دو ماشہ [illegible] و سفیدی بیضہ مرغ [illegible] خارش رحم کے سبب [illegible]

ردیف ض

۷۷ - **ضماد** - سپید کتھ کی [illegible] گل [illegible] اجوائن سیاہ [illegible] پیچ جائیں۔ سب کو پانی کے ساتھ [illegible] ایک پیسہ [illegible] کی برابر گولیاں بنا لیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی آدمی کے [illegible] میں [illegible] ضماد کریں تو ضعف باہ دور ہو اور انزال [illegible]

۷۸ - **ضماد دیگر** - دودھ میں سپید کتھ [illegible] پوست [illegible] [illegible] کسی [illegible] لیں پھر اسمیں قدرے سوہاگہ [illegible] و چال [illegible] کر [illegible] اوپر سے پان باندھ دیں اور [illegible] روز اسطرح کرتے [illegible] رکھیں تو ضعف باہ جو بسبب جلق وغیرہ کے ہو وہ دور ہو [illegible]

ردیف ط

۷۹ - **طلا کباب** - دارچینی کوشتہ [illegible] عاقرقرحا - جوز بست - بیخ کبر - معنبر ایک ایک دوا بمقدار چودہ ماشہ لیکر کوٹیں اور [illegible] پانی میں شبانہ روز تر کرکے

---

* [illegible] میں [illegible] نہیں [illegible] چاہئے۔

پھر کوٹ کر زہرہ گاؤ نر میں تر کریں جب وہ بھی خشک ہو جائے شہد میں ملاکر
قضیب اور اسکے گرد لگائیں۔ بلا فالج قضیب میں سستی ہو تو اسکی لگانے سے فایدہ ہوتا ہے
۸۵۔ طلا۔ ڈاب ناریل یعنی جسمیں اسکا پانی بھرا ہو لیکر اسکے اندر جونک ڈالکر
بند کرکے ایک یا دو ہفتہ رہنے دیں بعدہ جونک کو نکالکر پیسکر تھوڑا تھوڑا
نیم روز طلا کریں۔ تو کہتے ہیں کہ قضیب بڑا دراز ہو جاتا ہے۔

ردیف ف

۸۶۔ فرزجہ ✝۔ زعفران۔ سنبل۔ اکلیل۔ سافج ہندی۔ بطخ کی چربی
مرغی کی چربی۔ زردی بیضہ۔ روغن سنبل رومی۔ پیسنے والی دواؤں کو
پیسکر سب کو باہم ملاکر ایک کپڑا اسمیں لت کرکے فرزجہ کریں۔ رحم میں
سوء مزاج سرد ہو تو بہت مفید ہے +
۸۷۔ فرزجہ۔ انڈے کی زردی و بطخ کی چربی و مرغی کی چربی و روغن بنفشہ کو
ملاکر اسمیں کپڑا تر کرکے فرزجہ رکھیں بہت سکون دیتا ہے گرم میں مفید ہے +
۸۸۔ فرزجہ۔ شحم حنظل، وانزروت و حلبہ و سماق و مر و زعفران و عود
و شہد کو ملاکر اس میں کپڑا تر کرکے فرزجہ کریں۔ رحم میں تری سے
سوء مزاج ہو تو بہت مفید ہے +
۸۹۔ فرزجہ۔ شیر خشت۔ سماق۔ ثبات۔ مغز تخم کدو۔ خبازی۔ بادیان۔
سب کو کوٹ پیسکر شہد و زردی بیضہ مرغ میں ملاکر چند روز فرزجہ کریں۔

✝ جب دوا تر یا خشک میں کپڑا لت کرکے فرج میں رکھیں تو اسے فرزجہ کہتے ہیں +

خراطین خشک۔ بیربہوٹی۔ جونک جو سیاہ گدہے کے خصیہ میں چسپیدہ ہو۔ عطر ناگیسر
چوہ۔ اگر۔ تخم بادنجان۔ فلفل دراز۔ چڑیا کا مغز۔ مرغ کا پتہ۔ کوڑیالوبان۔
روناس۔ مالکنگنی۔ کنجد سیاہ۔ نارجیل کہنہ۔ مغز پنبہ دانہ۔ موم زرد۔ ہینگ۔ ان
سب دواؤں کو کوٹ چھان کر چربی کو خوب ملا کر ایک پنڈا بنالیں اور ایک
روہو مچھلی دو سیر وزن کی منگا کر اس کا پیٹ چاک کرکے تمام آلائش نکال کر
پھینکدیں اور پاک صاف کرکے یہ سب دوائیں اسکے اندر بھردیں اور ریشم سے
مضبوط سیون دیکر اس مچھلی کو ایک بڑے گھڑے میں اسطرح رکھیں کہ گھڑا باندازہ
نیم اوٹے اور مچھلی کا منہ گھڑے کے منہ سے کچھ باہر نکلا ہو پھر چینی کا برتن یا شیشہ
کا مقابل گھڑے کے رکھیں اور اسکے گرد انبار پاچک دشتی کا کرکے آگ روشن
کریں یہانتک کہ تمام انبار پاچک دشتی کا جلکر خاک ہوجاوے۔ بعدہٗ دیکھیں
اور جو مچھلی کے منہ سے ٹپکا ہو اسکو کسی ظرف میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے
وقت ایک سرخ اسمیں سے لیکر ورق بنگلہ پان پر ملکر کچے ڈورے سے حشفہ
چھوڑ کر قضیب پر باندہیں اور اگر مرض قوی ہو تو تین ہفتہ ورنہ دو ہفتہ استعمال
کریں۔ پٹھوں کو یہ طلا نہایت سخت اور مضبوط کرتا ہے اور پیادہ چلنے
اور مباشرت کرنے اور جسم کے زیریں حصہ پر پانی لگانے سے پرہیز کرنا چاہیئے
یہ نسخہ نہایت مقوی باہ ہے حکیم محمد ہادی حسین خان کے اوستاد نے
واجد علی شاہ بادشاہ لکھنؤ کے واسطے تیار کیا تھا۔

۴۸- **طلا**- جواکھار- بالچھڑ- موتھا- رائی- دارچینی- کلیجن- سداب سب کو
کوٹ کر تازہ دودھ میں اتنی دیر بھگوئیں کہ دواؤں میں دودھ جذب ہوجائے

۹۴- قرص کہربا- کتیرا- نشاستہ- تخم خرفہ- مغز تخم خیارین ہر ایک
... درم- گلنار دو درم- اقاقیا کہربا ہر ایک تین درم- سب دواؤں کو کوٹ چھان کر
بارتنگ کے پانی کے ساتھ قرص بنالیں- مقدار خوراک ایک مثقال خرفہ کے
شیرہ یا شربت انجبار کے ساتھ- فائدہ قاطع نفث الدم ہے ٭

۹۵- قرص مرمکی- قرص مرکی- مرمکی- سنبل- پودینہ- جنگلی پودینہ- تخم
ہینگ- سکنجبین- جاوشیر ہر ایک دو درم سب کو کوٹ پیس کر قرص بنالیں
اور دو دانگ کی مقدار میں کھلا دیں- کہتے ہیں کہ ہر مہینے میں تین بار یعنے
دس روز بعد ایک دفعہ اسکا کھلانا حیض جاری کرنیکے لئے خاصیت کلی رکھتا
ہے- سردی کے سبب رحم کی رگوں کا منہ بند ہو جائے تو یہہ مفید ہے ٭

ردیف ک

۹۶- کسٹرڈ- شیر تازہ گاؤ پاؤ سیر یا آدھ سیر جسقدر ہضم ہو سکے اتنا لیں
تھوڑا ہی بہتر ہے لیکن اسکو ہلکی آنچ پر اسقدر پکائیں کہ قریب ربڑی کے ہو
بعدہ اگر کوئی ممانعت نہ ہو تو ایک انڈے کی زردی و سپیدی پھینٹکر اسمیں ملادیں
اور آگ سے نیچے اوتار کر شروع میں پانچ گرین اور چھ سات روز بعد دس گرین
اور چھ سات روز بعد پندرہ گرین ہیڈ ریشیڈ پر اوکسائیڈ آف آئرن حسب ذائقہ
مصری یا شکر سفید اور خوشبو کے لئے قدرے جائفل کا سفوف اسمیں مخلوط کرکے
طشتری میں جما دیں- اور صبح یا تیسرے پہر یا شام کے وقت اسکو کھائیں چاہیں تو
دودہ میں پکتے وقت تولہ دو تولہ سوجی یا میدہ بھی ملا سکتے ہیں ٭

یہہ فرزجہ اُس حالت میں مفید ہے کہ جب رحم پر حرارت غالب ہونے سے اُسکی رگوں کا مُنہ بند ہو کر حیض نہ آئے ٭

۹۰-**فرزجہ**۔ سانٹھی کے بیج۔ کڑوا تونبہ۔ املتاس کی جٹ۔ بیل۔ قند سیاہ۔ ٹر بل شراب کے جھاگ۔ چوا کہار۔ تھوہر کا دودہ ٭

اندازاً تہوڑی تہوڑی سب دوائیں پیسکر اسمیں کپڑا بھگو کر فرزجہ کریں تو حیض جاری ہو جاتا ہے ٭

۹۱-**فرزجہ**۔ مازوئے خام۔ شگوفہ اذخر۔ دونوں کو بھونکر لیک پیسکر کپڑے میں چھانیں اور شراب میں اُسکو تر کریں پھر باریک ملایم کپڑا اُسمیں لت کر کے فرج کے اندر رکھیں اور کئی بار متواتر کپڑے کو بدلیں۔ فرج کی فراخی کم ہو جائیگی ٭

۹۲-**فرزجہ**۔ مُرمکی۔ جنگلی پودینہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ ابہل دو تولہ چار ماشہ سُداب خشک تین تولہ۔ مویز منقے چھہ تولہ۔ سب کو کوٹ کر ابہل کے پتوں میں گوندہ کر فرزجہ بنا کر کئی بار رکھیں تو حیض کھُلجاتا ہے ٭

ردیف ق

۹۳-**قرص عود**۔ عود غرقی ڈہائی درم۔ قرنفل۔ خصیۃ الثعلب۔ شقاقل مصری مصطگی ہر ایک ڈیڑہ درم۔ زعفران۔ زراوند مدحرج۔ زنجبیل۔ ہر ایک نصف درم دانہ الائچی خورد۔ سنبل الطیب۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک دو درم۔ پوست ترنج چار درم۔ قند سفید سہ چند۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر قند ملا کر قرص بنالیں بمقدار خوراک تین ماشہ۔ فائدہ مقوی باہ و مقوی قلب و مشتہی و ہاضم طعام ٭

صفحہ ۱۴۱-۱۴۲ ۔ استعمال کرنے سے ایلیہ نہیں اٹھتا اور سکنا ہے کہ عروق میں سے خون قدرے کم ہو جاتا ہے دوسرے سے دماغ کا دوران خون اصلی حالت پر آجاتا ہے اور تمام عصبی ضعف میں بہت فائدہ ہوتا ہے +

ردیف گ

۹۸۔ گولی۔ عاقرقرحا۔ سونٹھ۔ لونگ۔ زعفران۔ پیپل۔ جائفل۔ جاوتری۔ صندل سفید ہر ایک دوا چھ ماشہ۔ افیون دو تولہ۔ شہد حسب ضرورت سب دواؤں کو باریک پیسکر شہد میں ملا کر ماش کے دانہ کی برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی رات کے وقت کھاویں* اور اوپر سے دودھ پی لیں اس سے انزال دیر میں ہوتا ہے اور باہ کا ضعف بھی جاتا رہتا ہے +

۹۹۔ گولی۔ اسٹرکنیا یعنے جوہر کچلہ ایک گرین۔ کونین نصف ڈرام گلقند ایک ڈرام سب کو ملا کر بیس گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ایک گولی یہ مقوی اعصاب ہے

۱۰۰۔ گولی۔ ریوند چینی دو ماشہ۔ ایلوہ دو ماشہ۔ دونوں کو قدرے پانی میں ملا کر بیس گولیاں بنائیں اور قبض دور کرنیکے لئے دو یا تین گولیاں کھلائیں +

۱۰۱۔ گولی۔ ڈائیلیوٹ آف رنگ بارہ ۱۲ سے چوبیس ۲۴ گرین تک۔ اکسٹراکٹ آف بلاڈونا

*اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ بہت سے عیاش ممسک دوا جنمیں اکثر افیون ہوتی ہے استعمال کر کے افیونی ہو جاتے ہیں جو ایک نہایت مضر بیماں عادت ہے ہم نے بیدوں کا قول یہاں لکھدیا ہے ورنہ حفظ نفس کے لئے اسکے استعمال کرنے کی کچھ ضرورت نہیں سرعت انزال کا عارضہ ہو تو ڈاکٹری یا یونانی طریقہ سے علاج کریں +

ترکیب مذکورہ سے فالودہ کی مانند ایک خوش ذائقہ ولذیذ چیز بنجاتی ہے مگر اتنا جھگڑا روزمرہ نہ ہوسکے تو دودہ کا کھویہ بناکر اسمیں ہیڈ رشیڈ یہ اکسائڈ آف آئرن ملاکر پیڑے یا برفیاں بنالیں اوراس حساب سے ملائیں کہ فی برفی دواء مذکورہ پانچ گرین ہو یا پانچ پانچ گرین کی ٹیاں بنا کہیں اور ایک یا دو یا تین پڑیہ ذرا سے شہد یا بڑی میں ملاکر چا لیں یہ ایک عمدہ مقوی چیز ہے میں نے اسکو بارہا آزمایا اور مفید پایا یعنی کمینہ الہٰی کے عضلات سست ہونے سے جریان منی کا عارضہ ہو اور کمی خون کی علامات پائی جائیں اور حس کی تیزی نہو تو اس سے اکثر فایدہ ہوتا ہے *

اس کے ایام استعمال میں ترشی وجماع سے پرہیز رکھنا بہتر ہے قبض ہوجائے تو کسی ہلکی ملین دوا سے دور کرنا چاہیئے۔ مریض کو ہدایت کرنا چاہیئے کہ بخار یا زکام وغیرہ کوئی اتفاقی عارضہ ہوجائے تو تا صحت یابی اسکو بند کردے *

۹۷۔ کمپونڈ لینمنٹ آف مسٹرڈ۔ خالص سرسوں کا تیل ایک فلوئیڈ ۔م۔ ایتھریل اکسٹراکٹ آف مزی رین چالیس گرین۔ کافور ایک سو بیس گرین۔ روغن بید انجیر پانچ فلوئیڈ ڈرام۔ اسپرٹ آف وائین بارہ فلوئیڈ اونس۔ اکسٹراکٹ و کافور کو شراب میں حل کرکے مسٹرڈ آئیل یعنے سرسوں کا تیل و روغن بید انجیر ملالیں نشتر یا سٹیکا یعنے ڈاکٹری دواؤں کی قرابادین میں اس لسنخہ کے بنانے کی ترکیب حسب مندرجہ بالا لکھی ہے لیکن ظاہر ہے کہ اسکے تیار کرنے میں دقت ہو گی اس سے بہتر ہے کہ بنا بنایا انگریزی دواخانوں سے خرید لینا چاہیئے *

یہہ لینمنٹ آبلہ انگیز ہے مگر بقول ڈاکٹر مگجی صاحب حسب ترکیب مندرجہ باب سوم

کو اس ... دواؤں کے استعمال کرنے سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے ۔

۱۰۴۔ **گولی** ۔ افیون ایک گرین ۔ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا نصف گرین ۔ ... ایک گرین کا آٹھواں حصہ ۔ سب کو ملا کر ایک گولی بنائیں اور ایک گولی سوتے وقت تندی کم کرنے کے لئے کھلائیں ۔

۱۰۵۔ **گولی** ۔ کونین ایک ڈرام ۔ ریوند چینی کا سفوف نصف ڈرام ۔ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا نصف ڈرام ۔ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا بارہ گرین ۔ سب کو ملا کر تیس گولیاں بنا کر ایک ایک گولی دن میں تین چار بار آلات تناسل میں کمزوری جو جریان منی کے سبب ہو جاتی ہے اُسکے رفع کرنے کے لئے دیں ۔

۱۰۶۔ **گولی** ۔ سفوف کافور اٹھارہ گرین ۔ سفوف افیون بارہ گرین ۔ ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس حسب ضرورت سب کو ملا کر بارہ گولیاں بنائیں ۔ اور ہر روز ایک گولی مرض جریان میں دیں اور اسکے علاوہ ٹنکچر آف اسٹیل بھی پلائیں ۔

۱۰۷۔ **گولی** ۔ سفوف کافور بیس رتی ۔ سفوف افیون پانچ رتی ۔ سفوف ایلوہ دس سے بیس رتی ۔ سب کو ملا کر بیس گولیاں بنالیں اور ایک یا دو گولی جریان منی میں سوتے وقت دیں ۔

۱۰۸۔ **گولی** ۔ سلفیٹ آف اسٹرکنیا دو گرین ۔ فاسفورس ایک گرین دونوں کو کسی بدرقہ کے ساتھ ملا کر پچاس گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی دن میں تین بار مرض جریان منی میں دیں ۔

فائدہ ۔ اگرچہ ان گولیوں کو ڈاکٹر اگینو صاحب نے جریان منی میں دینا لکھا ہے لیکن جو قاعدے مرض جریان منی میں بتائے گئے ہیں اُن کا ضرور خیال رکھیں یعنے

تین سے چھ گرین تک۔ دونوں کو ملا کر بارہ گولیاں بنا کر اوپر چاندی کا ورق چڑھا لیں ایک ایک گولی دن میں دو مرتبہ کھانے کو دیں عصبی کمزوری کے سبب قبض دائمی کا عارضہ ہو اور پاخانہ کے وقت مقعد کے گرد عضلہ سکڑ جاتا ہو تو یہ نسخہ مفید ہوتا ہے +

۱۰۲- **گولی** - ایلوہ کاست۔ ایک ماشہ مصطگی تین ماشہ۔ دونوں کا سفوف کر کے قدرے پانی کے ساتھ ملا کر پندرہ گولیاں بنا لیں اور ایک گولی شام کھانا کھانے سے ٹھیک پہلے کھا لیں۔ تو صبح کو صاف پاخانہ ہو جاتا ہے۔ ایلوا کاست نہ ہو تو بازاری ایلوہ تین ماشہ مصطگی کے ساتھ دو ماشہ ملانا چاہیئے +

۱۰۳- **گولی** - کچلہ برادہ کیا ہوا ایک گرین۔ لونگ دو گرین۔ سونٹھ ایک گرین سب کو پیس کر گوند کے لعاب کے ساتھ گولی بنا لیں۔ ایک ایسی گولی دن میں دو بار دیں +

نائیزہ و غدہ قدامیہ وغیرہ کی حس تیز نہ ہو صرف قضیب و جسم میں سستی ہو تو اس گولی کو دیں +

فائدہ - کچلہ اور اسکے مرکبات اس حالت میں دیئے جاتے ہیں کہ جب نائیزہ وغیرہ میں حس کی تیزی نہ ہو صرف جسم یا قضیب میں سستی ہو۔ ہفتہ دو ہفتہ سے پہلے انکا فائدہ ظاہر نہیں ہوتا بلکہ پانچ چھ ہفتہ تک دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر زیادہ مقدار میں اسکو نہیں دینا چاہیئے کیونکہ کچلہ اور اسکے مرکبات زہر ہیں۔ اگرچہ ضعف باہ میں کچلہ یا دسکا جوہر کھلانے و سنکچر نکس وامیکا قضیب پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن جریان منی کے سبب انتشار نہ ہوتا ہو اور آلات تناسل

[illegible]

[illegible] ماء اللحم ۔ [illegible] جب ایک [illegible] گوشت میں
[illegible] ہیں اور [illegible]
[illegible] کہتے ہیں [illegible]
گوشت [illegible]
[illegible] واسطے اکثر دوائیاں بھی [illegible] ہیں اور [illegible] گوشت
[illegible] کا گوشت لیتے ہیں ۔

[illegible] کی کئی ترکیبیں ہیں ۔

ترکیب اوّل۔ گوشت کے چھیچھڑے [illegible] دور کرکے [illegible] دیگچی میں ڈال کر [illegible] پکائیں کہ پانی کے ساتھ گھل مل جائے [illegible] میں رکھ کر [illegible] لیا ۔

ترکیب دوم۔ پانچ سیر گوشت دس سیر پانی میں ملاکر سات سیر شید کریں ۔

ترکیب سوم۔ گوشت کا قیمہ کرکے پتیلے [illegible] ڈال کر قدرے گلاب ملاکر سرپوش ڈھک کر نرم آنچ پر پکائیں جب [illegible] گوشت سے عرق جدا ہو اس کو نکال لیں اور گوشت کو نچوڑیں اور یہہ عرق کام میں لائیں ۔

ترکیب چہارم۔ مرغ یا بکری کے بچہ کا گوشت لیکر چنے کی برابر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے قدرے نمک ملاکر دیگچہ میں ڈال کر سرپوش کو آٹے سے بند کرکے کوئلوں کی آنچ پر رکھیں اور ساعت بساعت دیگچہ کو ہلاتے رہیں کہ جلنے نہ پائے پھر گوشت کو نچوڑ کر عرق کو کام میں لائیں ۔

نامیزہ کی حس تیز ہونے وغیرہ کے سبب محرکات کا دینا مناسب نہ ہو تو نہ دیں +

۱۰۹۔ گولی۔ سوپ نو گرین۔ کافور نو گرین۔ ایکسٹراکٹ آف بلاڈونا ڈیڑھ گرین۔ سب کو ملا کر دس گولیاں بنا کر اس میں سے دو تین گولی دن بھر میں دیں +

۱۱۰۔ گولی۔ شوگر آف لیڈ کا سفوف چھتیس گرین۔ افیون کا سفوف چھ گرین۔ معجون گلاب چھ گرین۔ سب کو ملا لیں۔ بمقدار خوراک تین گرین سے پانچ گرین تک فایدہ قابض و مسکن بنواجیا ہیں دیتے ہیں +

۱۱۱۔ گولی۔ ڈالیوٹ فاسفورک ایسڈ بیس قطرے۔ سلفیٹ آف کونین بیس گرین۔ کافور کا سفوف پانچ گرین۔ ایکسٹراکٹ آف کیسکرا بقدر ضرورت سب کو ملا کر بیس گولیاں بنا کر اس میں سے ایک یا دو گولی دن میں دو تین بار کمزوری کے سبب جریان منی ہو تو دیں +

۱۱۲۔ گولی۔ ایکسٹراکٹ آف کواشیا دو گرین۔ سلفیٹ آف آئرن ایک گرین۔ دارچینی کا سفوف نصف گرین۔ سب کو ملا کر ایک گولی بنا لیں اور ایسی ایک یا دو گولی دن میں دو تین بار کمزوری کی وجہ سے جریان منی ہو تو دیں +

ردیف ل

۱۱۳۔ لخلخہ۔ مشک خالص ایک رتی۔ عنبر اشہب ایک رتی۔ لادن دو رتی۔ صندل سرخ قدرے گھسا ہوا۔ ان سب کو عرق بید مشک و عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر بند کریں اور بوقت ضرورت ہلا کر سونگھیں +

[illegible] ساتھ پکا لیں [illegible]

[illegible] کا [illegible] اتار لیں +

[illegible] کو نافع [illegible] ثابت ہوئی [illegible]

[illegible] ثابت ہوتی ہے +

[illegible] اول [illegible] تین حصہ

[illegible] ٹکڑے کا [illegible] حسب ضرورت [illegible]

[illegible] روغن [illegible] کھوپڑی [illegible]

[illegible] کی بتی میں نرم [illegible]

[illegible] جائے [illegible] بعد [illegible]

[illegible] بعد ہونا

[illegible] ہو جائے گولا

[illegible] میں گولا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو جائے [illegible]

[illegible] کے ساتھ [illegible]

[illegible] مٹی [illegible] پانی

[illegible] لگا دیں [illegible] مٹی [illegible] ہوتا ہے +

[illegible] کی [illegible] دیگر یعنی [illegible] ہوا [illegible] کھود کر [illegible]

[illegible] بھر دیں اور بیچ میں [illegible] کی چیز کو رکھ دیں اور آگ لگا دیں +

ترکیب پنجم۔ گوشت کو پانی میں جوش دیکر بلا تقطیر [illegible]
چونکہ نسبت مقطر کے کم درجہ کا ہے۔

ترکیب ششم۔ گوشت بزغالہ فربہ چربی و استخوان دور کیا ہوا تین سیر دارچینی چھ ماشہ۔ قرنفل تین ماشہ۔ خولنجان چھ ماشہ۔ جائفل چھ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد یکتولہ۔ صندل سفید چھ ماشہ۔ صندل سرخ چھ ماشہ۔ زنجبیل چھ ماشہ۔ گلاب تین سیر۔ عرق بیدمشک یک سیر۔ عنبر اشہب چار رتی۔ گوشت کے نہایت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اور ادویہ مذکورہ کو پیس چھان کر گوشت میں ملا کر شب بھر بھیگنے دیں۔ اور صبح کو تین سیر گلاب اور ایک سیر عرق بیدمشک ملا کر کھینچیں اور جہاں سے عرق ٹپکتا ہے وہاں عنبر اشہب رکھ دیں۔

ترکیب ہفتم۔ گوشت بزغالہ فربہ چربی و استخوان دور کیا ہوا تین سیر پانی شیریں تخم [illegible] چار سیر دونوں کو ملا کر اس قدر پکائیں کہ گوشت گھل جائے اور پانی گاڑھا ہو جائے پھر ایک تولہ دانہ الائچی خورد [illegible] دارچینی چھ ماشہ جائفل کا سفوف ملا کر قرع انبیق میں کھینچ [illegible]

۱۱۵۔ معجون منجری گنگا۔ زنجبیل [illegible] ایک حصہ۔ رانگ کا کشتہ دو حصہ۔ ستاور [illegible] الائچی۔ جائفل۔ مرچ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ لونگ۔ جاوتری ہر ایک دو حصہ سب کو پیس کر مصری و شہد و گھی میں پانچ پانچ درم کی گولیاں بنائیں ایک گولی روز کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں ضعیف کھائے تو جوان کی مانند طاقت آجاتی ہے۔

۱۱۶۔ مربا زنجبیل۔ سونٹھ کو ریت میں گاڑ کر تیس دن تک اسپرینہ کا پانی

ہیں۔ یاں جلد نکلیں تو نسخہ ہذا میں سفید مرہم کی مقدار کم کردیں۔ اسکے استعمال سے
قضیب کے عضلات و اعصاب قوی ہو جاتے ہیں اور بخوبی منذی ہونے لگتی ہے۔

۱۲۱- مرہم۔ اقلیمیا۔ زرد چوبہ۔ مردہ سنگ ہر ایک تین درم۔ موم سفید پانچ درم
روغن شفتالو بیس درم سب کو ملا کر مرہم بنالیں اور بواسیر جمع میں لگائیں +

۱۲۲- مرہم داخلیون۔ تین تولہ مردار سنگ کو باریک پیس کر اڑھائی پاؤ
روغن زیتون کے ساتھ پتیلی میں ڈالکر اسقدر پکائیں کہ رنگ بدل جائے پھر آگ
پر سے اتار کر بعد سرد ہونیکے میتھی و السی و اسپغول و خطمی و تخم کنوچہ کا لعاب
بمقدار ساڑھے سترہ ماشہ اسمیں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں اور ڈوی سے
چلاتے رہیں یہانتک کہ سب خوب ملجاویں +
یہ مرہم ورم صلب کو نرم کرتا ہے +

۱۲۳- مکسچر۔ ٹنکچر کنتھرائیڈس ایک ڈرام ٹنکچر اسٹیل دو ڈرام پیپرمنٹ واٹر
چھ اونس سب کو ملالیں اور بمقدار نصف اونس دن میں تین بار دیں +
تقطیر البول میں مفید ہے اور کیسۃ المنی میں استرخا ہو اور حس کی تیزی نہ پائی
جائے تو بھی یہ نسخہ مفید ہو سکتا ہے +

۱۲۴- مکسچر۔ ٹنکچر آف اسٹیل دس قطرے۔ اسپرٹ آف کلوروفارم پانچ قطرے
پانی ایک اونس سب کو ملا کر دن میں تین بار دیں۔ فائدہ مقوی ہے +

۱۲۵- مکسچر۔ ٹنکچر آف اسٹیل چار ڈرام۔ ڈائلیوٹ فاسفورک ایسڈ چار ڈرام۔ اسٹرکنیا
ایک گرین۔ سیرپ یعنی سادہ شربت دو اونس پانی دو اونس سب کو ملالیں مقدار خوراک
ایک ایک ڈرام دنمیں دو بار کھانا کھانے کے بعد۔ فائدہ مقوی و بہی +

کھائے تو کھانسی دمہ وسل وغیرہ میں مفید ہے۔ جریان منی میں مکھن کے ساتھ و نامردی میں ثعلب مصری یا سفید موصلی یا تالمکھانہ کے ساتھ اور ہر قسم کی کمزوری میں الائچی و نبلوچن کے ساتھ دینے سے فائدہ ہوتا ہے اسکے استعمال کے وقت ترشی و جماع سے پرہیز کرنا چاہیئے +

۱۱۸- مرہم۔ اکسٹراکٹ آف اکونائیٹ دو ڈرام۔ اکسٹراکٹ آف ہاگ ایک ڈرام چربی ایک اونس۔ سب کو ملا کر اسمیں سے قدرے لیکر ایک ماہ تک صبح شام پرینیم پر رگڑ کر ملیں۔ اکثر مریضوں میں اکونائیٹ کا تیز اثر ہوتا ہے اسلئے پیشتر کم مقدار میں اسے ڈالیں اور جیسے مریض برداشت کرتا جائے مقدار زیادہ کرتے جائیں جریان منی میں غدہ قدامیہ کی حس کم کرنیکے لئے یہہ مفید ہوتا ہے +

۱۱۹- مرہم باسلیقون۔ راتینج یعنی چیڑ کا گوند۔ زفت۔ موم ہر ایک بیس مثقال۔ گندہ بروزہ چار درم۔ روغن زیتون تیس مثقال۔ سب دواؤں کو پیس لیں اور موم کو روغن زیت میں ملا کر پکائیں پھر سب کو ملا دیں۔ جب زخم ریم سے پاک ہو جائے اس مرہم کو لگائیں تو زخم بھر جاتا ہے +

۱۲۰- مرہم گرم۔ روغن جمال گوٹہ ایک حصّہ سفید مرہم* چار حصّہ دونوں کو خوب ملا کر ڈبہ میں رکھ لیں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا لیکر دن میں دو تین بار قضیب پر حشفہ و سیون چھوڑ کر مالش کریں۔ اس سے دو تین روز میں جب چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آئیں ملنا بند کر دیں اور صرف مرہم لگاتے رہیں تاکہ پھنسیاں جلد اچھی ہو جائیں اور

*مصفا تیل و سفید موم و بکرے کی چربی تینوں شے ہموزن لیکر کسی برتن میں رکھ کر آگ پر پگلائیں۔ پھر چھان کر کسی چینی یا مٹی کی چکنی پیالی میں جما دیں تو اُسکو سفید مرہم کہتے ہیں +

ہے مفید ہے نیز اس خشکی کا مرض کثرت میں اس سے زیادہ ہے ۔

۱۴۷ - ماش کی کھیر - ایک چھٹانک ماش چھلکا اتری ہوئی دال چاولوں کے ساتھ ملا کر جس قدر
سے پکائیں ۔ پھر اس میں دودھ ڈال کر مذکورہ ترکیب سے بریان کر کے شہد یا گڑ کے ساتھ کچا
حسب پسند کچا یا پکا یا مصری ملا کر کھلا دیں تو سات دن میں زیادہ
ہوں اور مادہ کا نقصان بند ہو اور نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے قوی ہو جائے اور
راجہ گج جو ایک خلط ہے دور ہو جاتے ۔

۱۴۸ - معجون لبوب - سنگھاڑے کی گری کوب کر حسب دستور دھو کر کھیرا پیٹھی
شاد کچ عدسی مقشر - دم الاخوین - گل ارمنی - گل مختوم - گلنار فارسی - سب کو ہموزن
لیکر کوٹ چھان کر معجون بنائیں ۔ دو سات ماشہ سے نو ماشہ تک ہمراہ آب سماق
یا عصارہ برگ خرفہ کے ساتھ دیں ۔ گرمی و تیزی خون کے سبب خون حیض بکثرت
آتا ہو تو یہ معجون مفید ہے ۔

۱۴۹ - معجون - خولنجان - ستاور - تال مکھانا - موصلی سفید - موصلی سیاہ - ست گلو -
اسگند ناگوری - گوند ڈھاک - گوند سوہنجنا - موچرس - سمندر سوکھ - رومی مصطگی -
بہمن سفید - شقاقل مصری - ثعلب مصری - الائچی خورد - سب دوائیں بمقدار ایک
ایک تولہ لیکر سفوف کر کے اس سب کے ہموزن شکر سفید ملا کر آدھ سیر شہد کے ساتھ
آمیز کر کے بطور معجون کے بنائیں ۔ مقدار خوراک چھ چھ ماشہ صبح شام شیر گاؤ کے ساتھ ۔
یہ معجون بقول عباس علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ جریان منی و نقصان باہ میں
جو جلق و کمزوری سے ہو مفید ہے چنانچہ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ دس
مریضوں کے علاج میں اس سے کامیابی ہوئی اور ڈاکٹر حیثیت شاہ صاحب خان بہادر

ڈاکٹر چندن سنگھ صاحب اپنا تجربہ یوں بیان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی بسبب کثرت جماع کے ایسا کمزور ہوگیا تھا کہ اسکو چلنا پھرنا بھی ناگوار معلوم ہوتا تھا اور دن میں کوئی تیس بار تھوڑا تھوڑا پیشاب کرتا تھا اور بعد پیشاب کے مثل منزل ہونیکے کمزوری ہوجاتی تھی مگر سیکرم پر بلسٹر لگاکر تین ہفتہ تک زخم کو تازہ رکھنے اور ہر دو نسخہ مذکورہ بالا دینے سے جلد فایدہ معلوم ہوا اور چالیس دن میں بالکل اچھا ہوگیا*

۱۲۶ **امثرودیطوس**۔ مرکی۔ زعفران۔ غاریقون۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ کتیرہ ہرایک تین تولہ۔ بالچھڑ۔ کندر۔ رائی سفید۔ اگرخام۔ بلسان۔ اسطوخودوس سیبالیوس۔ کٹ۔ کما فیطس۔ علک البطم۔ پیپل۔ ریش برگد۔ جند بیدستر۔ تیج پات۔ سلارس۔ جاوشیر۔ ہرایک دو تولہ و چار ماشہ۔ سلیخہ۔ مرچ سپید مرچ سیاہ۔ سورنجان۔ اسفوردیون۔ اکلیل الملک۔ جنطیانا۔ روغن بلسان حب بلسان۔ اقراص۔ فرفیون۔ گوگل۔ ہرایک دو تولہ تتلی یعنے سداب سات ماشہ۔ اذخر دو تولہ و چار ماشہ۔ اشق۔ بالچھڑ۔ مصطگی۔ گوند ببول۔ فطراسالیون۔ سونف۔ افیون۔ گلاب کے پھول۔ شکاع اشیح۔ ہرایک ساڑھے ستر ماشہ سونف رومی۔ سکنجبین ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ اقاقیا۔ ناف سقنقور ہرایک پونے سولہ ماشہ۔ شراب ریحانی اس قدر کہ گوند کی چیزیں جس میں حل ہوسکیں شہد خالص دوچند سب دواؤں کی بطریق مشہور معجون بنائیں اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں۔ اسکی قوت سات برس تک باقی رہتی ہے اسکا فایدہ تریاق فاروق کے درجہ پر ہے لیکن تریاق فاروق دفع زہر میں اس سے بہتر

ناگرموتھہ۔ شیطرج ہندی۔ [illegible] بل ہر ایک دس درم۔ تخم گندنا۔ تخم شبت ہر ایک
[illegible] درم۔ [illegible] خبث الحدید یعنی لوہے کا میل مدبر کیا ہوا* ستو درم۔ مشک دو درم
روغن [illegible] [illegible] ضرورت [illegible] بحسب ضرورت۔ علاوہ مشک کے سب دواؤں
کو کوٹ [illegible] [illegible] روغن [illegible] چرب کرکے شہد میں ملائیں بعدہ مشک کو بھی
پیس [illegible] [illegible] بچی کے [illegible] میں رکھیں۔ بعد چھ ماہ کے استعمال کریں
مقدار خوراک چھ ساشہ تا [illegible] زیادہ حسب برداشت۔

خواص مفردی۔ برودت و رطوبت کے سبب قوت ماسکہ ضعیف ہونے سے سرعت انزال
کا عارضہ ہو تو یہ معجون فائدہ [illegible] ہے [illegible] معدہ وغیرہ میں بھی نافع ہے۔

۱۳۳ [illegible] [illegible] [illegible] تربد سفید [illegible] تولہ۔ گل بنفشہ چھ تولہ۔ نمک ہندی دو تولہ
[illegible] [illegible] [illegible] ڈیڑھ تولہ [illegible] سونا باتین تولہ۔ روغن
بید انجیر دو چھٹانک [illegible] [illegible] ڈیڑھ پاؤ۔ شکر سفید آدھ سیر
مصطگی ڈیڑھ تولہ۔

نمک [illegible] مصطگی و سقمونیا کو [illegible] سفوف کر لیں و تربد کو بھی
حتی الامکان [illegible] [illegible] کو [illegible] علاوہ املتاس کے باقیماندہ دواؤں
کو دو سیر پانی میں رات بھر بھگو کر صبح کو اسقدر جوش دیں کہ تین پاؤ پانی رہ جائے پھر اتار کر
خوب مل کر چھان لیں بعدہ تھوڑے سے جوشاندہ میں تو املتاس کو بھگو دیں اور باقی جوشاندہ
میں شہد و شکر ڈال کر قوام پکائیں اور سفوف ادویہ مذکورہ کو روغن بید انجیر میں ملائیں

* خبث الحدید کے مدبر کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ اسکو چودہ شبانہ روز سرکہ انگوری میں ایسی جگہ بھگو رکھیں
کہ جہاں خس و خاشاک اسپر نہ پڑے پھر سایہ میں سکھا کر کام میں لائیں۔

بھی اسکی تصدیق یوں کرتے ہیں کہ یہ نسخہ جب تک کسی قسم کے جریان [illegible]
ہوگا - اور درحقیقت اسمیں منی پیدا کرنے والی مقوی دوائیں ہیں - جہاں [illegible]
ضعف دماغ یا قلت منی سے جو نامردی ہوتی ہے یا کثرت جماع و جلق وغیرہ سے
کمزوری ہو کر جریان کا عارضہ ہو جاتا ہے اسمیں یہ نسخہ مفید ہو سکتا ہے ۔

۱۳۰ - **معجون** - شلغم کے بیج - گاجر کے بیج - مولی کے بیج - سونٹھ ہر ایک [illegible]
بہمن سرخ - بہمن سفید - ثعلب مصری - عاقرقرحا ہر ایک چار درم - سعد کوفی -
مغز حب قلقل - دارچینی - قرفہ - دانہ الائچی خورد ہر ایک [illegible] - مغز بادام
مغز پستہ - مغز فندق - ہر ایک چھ درم - شہد خالص آدھ سیر - پیسنے والی دوائیوں
کو پیس کر چھان کر و مغزیات کو کوٹ کر شہد کے قوام میں ملا کر بطور معجون کے بنالیں
مقدار خوراک چار درم سے چھ درم تک کثرت جماع و جلق وغیرہ سے منی کی قلت ہو
تو اس معجون کا استعمال کرنا فائدہ بخشتا ہے ۔

۱۳۱ - **معجون مزور** - تخم گزر - تخم شلغم - تخم پیاز - تخم ترب - تخم ہلیون - تخم رطبہ -
تخم جرجیر - حب صنوبر - حب قلقل - تودری سرخ - تودری زرد - اندجو - ستاور
بہمن بوزیدان - حب الزلم - قسط شیریں - سونٹھ - پیپل - ہینگ - حب الرشاد - سب
دوائیں مساوی الوزن لیکر کوٹ چھان کر اس قدر شہد میں ملالیں کہ مثل معجون
کے ہو جائے مقدار خوراک دس گیارہ ماشہ تازہ دودھ کے ساتھ ہے۔ یہ مرکب گرم
و منی کو حرکت دینے والا ہے اور افیون بھنگ وغیرہ نشئی اشیاء کے استعمال
سے شہوت میں فتور ہو تو اسکے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ۔

۱۳۱ - **معجون خبث الحدید** - سیاہ ہڑ - بہیڑہ - آنولہ - فلفل - سونٹھ - پیپل -

پانی میں بھگوئیں اور ہر روز پانی بدلتے رہیں۔ آٹھویں روز ان کو نکال کر گیہوں کے گندھے
ہوئے آٹے میں سان کر [illegible] دو بار کہیں اور آٹے کو خشک ہونے دیں پھر اکھیڑ
آٹے سے نکال کر دھوکر باریک کپڑے میں باندھ کر دیگچی میں معلق لٹکا دیں۔ اور ڈھائی پاؤ
دودھ گائے کا دیگچی میں ڈال کر جوش دیں کہ سب خشک ہو جائے بعدہٗ کچلوں کو نکال کر
پانی سے دھوکر تراش خراش کر کے بیچ کھول کے نہایت باریک سفوف بنا لیں جب
اس کا سفوف ہو جائے تو دوسری دواؤں کا بھی سفوف کر لیں اور آخر کار تمام چیزوں
کو شہد کے قوام میں ملا کر مثل معجون کے بنائیں۔

مقدار خوراک دو ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ خواص حار و مقوی اعصاب۔ امراض
آتشک و فالج و وجع مفاصل و درد کمر وغیرہ میں مفید ہے +

۱۳۶۱۔ **معجون کمونی**۔ زیرہ مدبر* پچاس درم۔ سیاہ مرچ پندرہ درم۔ بورہ ارمنی
پانچ درم۔ سونٹھ بیس درم۔ سداب بیس درم۔ شہد سب دواؤں سے سہ چند دواؤں
کو دردرا سا پیس کر شہد میں ملا لیں۔ اس کو معجون کمونی یا معجون رومی بھی کہتے ہیں
اسکے نسخے میں بہت اختلاف ہے طبیب حسب موقع کمی بیشی کر لیتے ہیں۔ مقدار
خوراک دو تولہ فائدہ ہاضم و مقوی معدہ و دافع ریاح۔ اکثر معدہ کے امراض
باردہ میں دیتے ہیں۔ بوجہ مجفف و مسہل ہونیکے فربہ کو لاغر کرنیکے لئے بھی کام
میں لاتے ہیں۔

۱۳۶۲۔ **معجون گرم**۔ سونٹھ۔ ستاور۔ خولنجان۔ تخم انجیرہ۔ تخم گزر۔ تخم ہلیون۔

---

* زیرہ کے مدبر کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ زیرہ کو ایک رات دن سرکہ میں بھگوئیں پھر نکال کر
سایہ میں خشک کر کے ذرا بھون لیں +

جب قوام طیار ہو جائے سفوف کو خوب اس میں آمیز کریں پھر سب کے بعد املتاس کو بھی ہاتھ سے مل کر باریک کپڑے میں چھان کر اس میں خوب ملا دیں مقدار خوراک دو تولہ سے چھ تولہ تک خواص و فوائد مسہل و ملین ہے۔

۱۳۳۳۔ **معجون سورنجان**۔ سورنجان مصری آدھ پاؤ۔ ورق حنا چار تولہ زیرہ کرمانی نو ماشہ۔ شیطرج ہندی نو ماشہ۔ ملح نفطی ایک تولہ۔ ترید سفید آدھ پاؤ۔ زنجبیل دو ماشہ۔ بوزیدان ڈیڑھ تولہ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد دو تولہ۔ شہد خالص سوا سیر۔ سب دواؤں کو کوٹ پیس کر چھان کر شہد کے قوام میں ملا لیں۔ مقدار خوراک دو تولہ۔ فائدہ ملین و دافع ریاح نقرس وجع مفاصل و عرق النسا میں مفید ہے +

۱۳۳۴۔ **معجون فلاسفہ**۔ مرچ سیاہ پیپل۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ پوست ہلیلہ۔ آملہ شیطرج ہندی۔ زراوند مدحرج۔ بابونہ۔ مغز چلغوزہ ثعلب مصری۔ مغز نارجیل۔ ہر ایک تین تولہ۔ منقیٰ آدھ پاؤ۔ شہد خالص ڈیڑھ سیر سب پیسنے والی دواؤں کو پیس کر چھان کر مغز نارجیل و چلغوزہ و منقیٰ کو کچلکر شہد کے قوام میں ملا لیں مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک فائدہ مقوی معدہ و مقوی باہ و نافع وجع مفاصل و نقرس و ضعف باہ سرد مزاج والوں کو موافق ہے۔

۱۳۳۵۔ **معجون کچلہ**۔ کچلہ دو چھٹانک۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ دارچینی۔ جائفل جاوتری۔ مصطگی۔ عود بلسان۔ ناگر موتھ۔ سونٹھ۔ لونگ۔ اگر غرقی۔ آملہ بالچھڑ۔ الائچی کلاں۔ اجوائن۔ سونف۔ تیزپات یا زعفران۔ صندل سفید۔ پیپل ہر ایک دوا ایک ایک چھٹانک۔ شہد خالص سب دواؤں سے چند۔ پہلے کچلوں کو سات روز تک

مشک خالص دو ماشہ کبابہ چینی سات ماشہ۔ دار فلفل تین ماشہ۔ زنجبیل تین ماشہ۔ دار چینی تین ماشہ۔ زعفران سات ماشہ گل گاؤزبان چھ ماشہ۔ شقاقل مصری ایک تولہ بہمن سفید تین تولہ۔ ثعلب مصری یکتولہ۔ قند سفید سہ چند +

علاوہ مفرحات دورق نقرہ و مشک کے سب چیزوں کو پیسکر اور قند کا قوام بنا کر اسمیں ڈال دیں بعدازاں مفرحات کو بھی صاف کر کے دو ماہ ایک تراش کر ڈالیں پھر مشک کو گلاب میں پیسکر اور ورق نقرہ کو بھی اسمیں خوب مخلوط کریں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ ایک یا دو دفعہ دن میں یہ معجون ایک عمدہ مقوی دماغ و مقوی اعصاب و مقوی باہ و نافع دقت تنفس ہے *

۳۴۱- معجون مسیحا۔ گل سرخ۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ بالچھڑ۔ مصطگی۔ زرنباد۔ زعفران جاوتری۔ الائچی خورد۔ ناگرموتھہ۔ سب دوائیں ہموزن۔ قند سفید و شہد ہر دو سب دواؤں کے دو چند لیکر ان کا قوام کریں۔ اور کل ادویہ کو کوٹ پیسکر چھان کر قوام مذکور میں ملائیں + یہہ معجون باہ کو تقویت دینے والی و سرعت انزال و درد پشت کو نافع ہے معدہ کو پاک اور سوداکو دفع کرتی ہے۔ بالوں کو سفید نہیں ہونے دیتی۔ مقدار خوراک چھ ماشہ۔ مجربہ حکیم محمد ہادی حسین خاں صاحب *

۳۴۲- معجون مقوی اعضاء رئیسہ۔ گل گاؤزبان دو تولہ۔ گل نیلوفر دو تولہ کشنیز خشک مقشر تین تولہ۔ پوست آملہ تین تولہ۔ پوست نارنگی دو تولہ۔ پوست بیرون پستہ چھ ماشہ۔ زنجبیل یکتولہ۔ سنبل طیب یکتولہ۔ گل سرخ یکتولہ۔ سعد کوفی چھ ماشہ۔ بادرنجبویہ یکتولہ۔ بادیان یکتولہ۔ گل بنفشہ نو ماشہ۔ ابریشم خام مقرض یکتولہ۔ برگ شاہترہ چھ ماشہ۔

* ہمنے اس نسخہ کو ضعف دماغ و ضعف باہ اور دقت تنفس میں جو بباعث کمزوری کے ہوا کثر دیا و مفید پایا۔

سب کو مساوی الوزن لیکر کوٹیں اور سپید پیاز کا عرق اسمیں ڈال کر جوشدیں جب وہ جذب ہو جائے شہد پکا کر اسمیں ملا دیں * یہہ معجون محرک شہوت و برودت کے سبب منی کی قلت ہو تو خاصکر مفید ہے۔

۱۳۸- معجون لبوب - مغز بادام شیریں - مغز اخروٹ - تل - مغز چلغوزہ - مغز حب الزلم - مغز فندق - مغز پستہ - مغز نارجیل تازہ - مغز حب القلقل - تخم خشخاس سفید - تودری سرخ - تودری زرد - گنجد مقشر - تخم جرجیر - تخم گزر - تخم پیاز - تخم شلغم - تخم ططبہ - بہمن سرخ - بہمن سفید - سونٹھ - پیپل - کباب چینی - قرفہ - دارچینی - شقاقل - تخم لیموں یعنے ناگ دون کے بیج - خولنجان - سب چیزوں کو مساوی الوزن لیکر علاوہ مغزیات کے اور دواؤں کو پیسکر چھان لیں اور مغزیات کو علیحدہ پیس لیں پھر سب کو سہ چند شہد میں ملا لیں - یہہ مرکب مقوی دماغ و گردہ و مثانہ و مزید منی و دافع نسیان و خوش رنگ کرنے والا ہے برودت کے سبب منی کی قلت ہو تو یہہ خاصکر فائدہ مند ہے۔

۱۳۹- معجون بہی تخم ترہ تیزک - تخم کونچہ - مغز چلغوزہ ہر ایک دس مثقال زنجبیل - شقاقل - بوزیدان ہر ایک چار مثقال - خصیۃ الثعلب - حلتیت ہر ایک چھہ مثقال سب کو پیس چھان کر روغن نارجیل سے چرب کر کے تیس مثقال شہد میں ملا لیں - مقدار خوراک دو مثقال روز - فائدہ مقوی باہ و مولد منی و اشتہا آور ہے۔

۱۴۰- معجون مقوی - مغز بادام دس درم - مغز پستہ دو درم - مغز چلغوزہ دو درم مغز اخروٹ دو درم - مغز نارجیل دو درم - مغز فندق دو درم - ورق نقرہ چار ماشہ مغز حب الخضرا دو مثقال - حب الزلم دو مثقال - فادانیا نیم مثقال - عود خام نیم مثقال

تخم خرفہ [illegible] تخم [illegible] شربت [illegible] تخم [illegible] و [illegible]
تخم [illegible] بیخ [illegible] شربت [illegible] دو [illegible] کو
کوٹ چھان کر [illegible] بقدر [illegible] سے [illegible]

یہ معجون دل کی تقویت [illegible] ہے۔

[illegible] دل

۱۴۵ ا۔ نسخہ۔ تخم [illegible] دو [illegible] مساوی الوزن لیکر کوٹ
چھان کر [illegible] دو درم [illegible] کھاتے ہیں۔
جو [illegible] کی [illegible] سیلان ہوتا ہو تو یہ نسخہ مفید ہے +

۱۴۶ ا۔ نسخہ۔ [illegible] درم [illegible] درم تخم [illegible] درم [illegible] تخم [illegible]۔
تخم [illegible] پانچ درم [illegible] کر [illegible] ایک تین درم
[illegible] کو [illegible] ہے +

۱۴۷ ا۔ نسخہ۔ [illegible] پانچ درم [illegible] پانچ درم دونوں کو ملا کر بکری
کے دودھ [illegible] وغیرہ سے
[illegible] ضعیف ہو [illegible] ہے +

۱۴۸ ا۔ نسخہ۔ [illegible] کی [illegible] مساوی الوزن لیکر
اور ان کے [illegible] مصری ملا کر بقدر دو درم پانی کے ساتھ پلانے سے سرخ سفید
پردہ یعنی کثرت حیض و سیلان رحم کا عارضہ دور ہو جاتا ہے +

۱۴۹ ا۔ نسخہ افیون چھڑانیکا۔ ایک یا دو گرین کونین روزمرہ کچھ روز تک
دیں۔ غذا مقوی و محرک کھلا دیں +

دارچینی چار ماشہ۔ بہمن سفید چھ ماشہ۔ بہمن سرخ چھ ماشہ۔ برادہ صندل سفید چھ ماشہ
برادہ صندل سرخ چھ ماشہ۔ درونج عقربی چار ماشہ۔ طباشیر ایک تولہ۔ رومی مصطگی پانچ ماشہ
گل مختوم چار ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں چھ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد چھ ماشہ۔ شیرہ زرشک*
تین تولہ۔ شیرہ عناب تیس عدد۔ تخم کاسنی تین تولہ۔ تخم خیارین دو تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں
دو تولہ۔ مغز بادام دو تولہ۔ فرنجمشک ایک تولہ۔ تخم خشخاش دو تولہ۔ زعفران پانچ رتی۔ مشک
چار رتی۔ شکر سفید سوا سیر۔

شکر کا قوام بنا کر سب دواؤں کو سفوف کر کے ملائیں بعد طیار ہونے کے ایک ہفتہ یا دو ہفتہ بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ بعدہ بوقت صبح نہار چھ ماشہ ایک تولہ کی مقدار میں کھانے کو دیں یہ نسخہ دل و دماغ و جگر و معدہ کا مقوی اور قاطع بلغم ہے۔ کمزور دل کو تقویت بخشتا ہے اشتہا زیادہ کرتا ہے ٭

۳۴۳۔ **معجون مقوی دماغ**۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل کشنیز۔ مغز بادام ہر ایک ایک چھٹانک۔ دارچینی۔ مغز پستہ کباب چینی۔ صندل سفید۔ گاؤزبان۔ اسطوخودوس ابریشم مقرض۔ بادیان ہر ایک دو تولہ۔ خشخاش سفید نشاستہ ہر ایک پاؤ بھر شقاقل مصری ثعلب مصری ہر ایک تین تولہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ روغن زرد نیم آثار۔ نبات دو سیر۔ علاوہ مغزیات کے سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر چھان لیں اور نشاستہ کو گھی میں بھون لیں اور مصری میں پانی ڈال کر قوام پکائیں بعدہ سب کو ملا کر نیچے اوتار لیں مقدار خوراک تین تولہ صبح اور تین تولہ شام۔ یہ معجون مقوی دماغ ہے ٭

۳۴۴۔ **معجون مقوی قلب**۔ گل سرخ۔ گاؤزبان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ

* شیرہ سے یہی مطلب ہے کہ ہر دوا کو پانی کے ساتھ پیس لیا جاوے ۱۲

کیمفر واٹر نصف اونس۔ سب کو ملالیں اور [illegible] کی خراش سے جریان منی کا عارضہ ہو تو دن میں تین بار دیتے رہیں +

۱۵۴ نسخہ۔ فلوئیڈ اکسٹراکٹ آف [illegible] تین اونس ٹنکچر آف نکس وامیکا ڈیڑھ ڈرام ٹنکچر آف بلاڈونا آدھا ڈرام۔ ٹنکچر آف اکونائٹ ڈیڑھ ڈرام۔ ڈائیلوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈیڑھ ڈرام۔ سب کو ملاکر ایک ایک چمچہ چائے کا چھوٹا بھر کر دن میں چار بار دیں۔ جریان منی کے سبب کمزوری وقبض وبدہضمی ہو تو یہ نسخہ مفید ہوتا ہے +

۱۵۵ نسخہ۔ برومائیڈ آف پٹاسیم پانچ ڈرام۔ فلوئیڈ اکسٹراکٹ آف [illegible] تین اونس ٹنکچر آف بلاڈونا آدھا ڈرام۔ ٹنکچر آف اکونائٹ ڈیڑھ ڈرام۔ ڈائیلوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈیڑھ ڈرام سیمپل سیرپ ڈھائی اونس۔ سب کو ملاکر بمقدار ایک ایک ٹی اسپون فل دن میں چار بار دیں نائیڑہ میں خراش ومرض قوی ہو تو مرض جریان میں اس سے فائدہ ہوتا ہے +

۱۵۶ نسخہ۔ [illegible] ٹنکچر آف کنتھرائڈیس دس قطرے [illegible] کا ہونا منظور ہو اس سے [illegible] ہے +

۱۵۷ نسخہ۔ ٹنکچر آف نکس وامیکا ٹنکچر آف [illegible] ٹنکچر آف کنتھرائڈیس تینوں [illegible] ملاکر دس دس قطرے دن میں تین بار دیں یہ مقوی نسخہ ہے جو [illegible] وغیرہ کو دے سکتے ہیں +

۱۵۸ نسخہ۔ کروزوسبلی میٹ یعنی خالص رسکپور نصف رتی شربت عشبہ*

* شربت عشبہ کی یہ ترکیب ہے کہ پاؤ بھر عشبہ کو ایک [illegible] سیر پانی میں رات کو بھگو دیں صبح کو اتنا جوش دیں کہ پانی چوتھائی حصہ رہ جائے پھر چھان کر شکر ملاکر شربت کا سا قوام بنالیں +

۱۵۰ نسخہ شراب چھٹر انیکا۔ ایک پونڈ سنکونا روبرا کا سفوف۔ ایک پائنٹ ڈائیلوٹیڈ الکحل میں بھگو کر چھان کر اوسی پر بیٹ کریں جب آدھا پائنٹ رہ جائے تب تار شیشی میں رکھیں اور اسمیں سے بمقدار ایک چار کے چمچہ کے ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔ ایک دو روز قدرے شراب بھی پلا دیں بعدہٗ شراب بالکل نہ دیں اور خوراک دوا کی بھی کم کریں یعنے روز سوم آدھا چمچہ پھر چوتھائی پھر دس قطرے پانچ قطرے

۱۵۱ نسخہ جسقدر چاہیں انڈے لیکر اونکی زردی سپیدی نکال کر اون کے چھلکے لے لیں اور چھلکوں کے اندر دو باریک تہ جو ہوتی ہیں اون کو بھی جدا کر دیں پھر شیشہ یا چینی کے برتن میں اُن کو رکھکر لیموں کا عرق اسقدر ڈالیں کہ ایک انگل اوپر تک ہو جائے پھر ڈھک کر رکھدیں جب سب عرق جذب ہو جائے تو دو یا تین بار اسی طرح کریں بعدہٗ مٹی کے برتن میں رکھکر گل حکمت کر کے گز دو گز گڈھے اوپلوں کے بیچ میں رکھکر آنچ دیں۔ اس صورت سے انڈوں کے چھلکے بالکل سفید ہو جائینگے اُن کو اٹھا کر شیشی میں رکھیں مقدار خوراک ایک یا دو رتی آنچہ یا سولہ چاولوں کے برابر شہد میں ملا کر۔ ترشی و بادی اشیا کا پرہیز کہتے ہیں کہ سیلان منی و مذی و ودی میں یہہ دوا مفید ہوتی ہے *

۱۵۲ نسخہ چھالیہ کے پھول ایک چھٹانک۔ چھالیہ دو چھٹانک۔ شکر سفید ایک سیر۔ گھی پاؤ بھر۔ چھالیہ اور اسکے پھولوں کو نہائت باریک پیسکر شکر سفید ملا کر اسمیں گرم گھی خوب آمیز کر دیں۔ مقدار خوراک دو تولہ روز۔ رحم یا فرج سے مجامعت کے وقت رطوبت بکثرت خارج ہوتی ہو تو یہہ نسخہ مفید ہوتا ہے *

۱۵۳ نسخہ۔ بروما ئڈ آف پٹاسیم مینٹل گرین ٹنکچر آف اکونائیٹ پانچ قطرے

جب حیض [illegible]

۱۷۳- نسخہ [illegible]

سہاگہ چوکیہ [illegible]

مقدار خوراک [illegible]

۱۷۴- نسخہ [illegible]

[illegible]

شام [illegible]

۱۷۵- نسخہ گولی [illegible]

پیسکے ملا کر گولی بنالیں [illegible]

[illegible]

ہوتا ہے [illegible]

۱۷۶- نسخہ [illegible]

سہاگہ چوکیہ [illegible]

سب کو ملالیں مقدار خوراک [illegible]

ایام میں دینا چاہئے ۔

۱۷۷- نسخہ [illegible] دونوں کو

ملالیں اور ایسی تین پڑیاں دن میں تین بار ایک حیض سے دوسرے حیض کے

مابین کے ایام میں دیں اور ہر خوراک میں چھ گرین کیلسائنڈ

میگنشیا بھی ملا دیں ۔

آدھ چھٹانک۔ دونوں کو ملا کر ایک ایک خوراک نصف چھٹانک دن میں تین بار

دیں آتشک کے سبب سے مرض سیلان الرحم ہو تو یہ نسخہ مفید ہے۔

۱۵۹ **نسخہ**۔ آنبہ کا صمغ یعنی آنبہ کا پھول۔ سپاری کے پھول۔ پستہ کے پھول

یا پوست بیرونی **پستہ**۔ ڈھاک کا گوند ہر ایک تین ماشہ۔ شکر سفید ایک تولہ۔ سب

دواؤں کو سفوف کر کے شکر میں ملائیں شیر یا دودھ گائے کے ساتھ تین دن تک نہار

کھائیں۔ رحم یا فرج سے رطوبت پانی یا زردی کثرت سے خارج ہوتی ہو یا رحم میں

حرارت سوء مزاج ہو تو اسکے استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۱۶۰ **نسخہ جلاب**۔ سلفیٹ آف میگنیشیا چار یا پانچ ماشہ۔ انفیوژن سنا مکی چار یا پانچ

اونس۔ دونوں کو ملا کر ایک دم سے پلا دیں۔ حیض کے ایام میں اسکو نہیں دینا۔

غلاظت و خباثت کے سبب عورت کو حیض نہ ہوتا ہو تو اسکو جلاب کی ضرورت

ہو تو دینا چاہیے۔

۱۶۱ **نسخہ گولی**۔ صبر سقوطری دو حصہ۔ مر ایک حصہ۔ زعفران نصف حصہ۔ معجون

گل [illegible] نصف حصہ۔ ایلوہ و مر و زعفران کو معجون کے ساتھ ملائیں۔ تین رتی سے

پانچ رتی تک گولی بنا کر دیں فائدہ مند و مدر حیض ہے۔

۱۶۲ **نسخہ گولی**۔ مر کا سفوف ساٹھ گرین۔ کاربونیٹ آف سوڈا تیس گرین۔

سلفیٹ آف آئرن تیس گرین۔ شیرہ بقدر گولیاں بنانے۔

سب کو ملا کر پانچ گرین کی گولیاں بنالیں۔ اور دو یا تین گولی دن میں تین بار دیں

* خیساندہ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ نصف چھٹانک یا دو ماشہ کچلی ہوئی سونٹھ کو سوا پاؤ

کھولتے ہوئے پانی میں ایک گھنٹہ بھگو کر چھان لیں۔

ملا کر کوٹیں اور روغن پستہ یا روغن نادیل۔ یا روغن بنبہ دانہ میں گوندھیں اور صبح کو رات کے وقت برابر جوز بزرگ کے تناول کریں +

۱۷۵ **النسخہ طعام**۔ ایک چھٹانک اور سوا سیر تازہ دودھ۔ سترہ تولہ شہد خالص سترہ تولہ مغز حبۃ الخضرا نیم کوفتہ۔ سترہ تولہ کلیجین نیم کوفتہ۔ سترہ تولہ مغز پستہ۔ سب کو دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ گاڑھا ہو جائے پھر اسمیں سے ہر روز صبح کے وقت تین تولہ کھایا کریں +

۱۷۶ **النسخہ**۔ کونین ۱۲ گرین۔ ڈلیرین ۱۲ گرین۔ رُب جنبتیانا ۲۴ گرین سب کو ملا کر ۱۲ گولیاں بنائیں ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ کھلا دیں طبیب گیئی قلب میں یہ نسخہ دیتے ہیں +

۱۷۷ **النسخہ**۔ ٹنکچر بلاڈونا بیس منم۔ ٹنکچر نکسوامیکا دس منم۔ کیمفر واٹر ایک اونس۔ یہ ایک مقدار ہے۔ ڈاکٹر فادر گل صاحب دن میں تین بار ضعف قلب میں اس دوا کا دینا مفید بتاتے ہیں +

۱۷۸ **النسخہ**۔ ڈکاکشن سنکونا دس ڈرام۔ ایرومٹک چاک پوڈر بیس گرین۔ کمپونڈ ٹنکچر سنکونا ایک ڈرام سب کو ملا کر یہ مقدار ایسی چار چار گھنٹے بعد دینا تقویت قلب کے لئے ڈاکٹر مہر دین صاحب مفید فرماتے ہیں +

۱۷۹ **النسخہ**۔ ٹنکچر آف کالچیکم سیڈس دس منم ٹنکچر آف ڈجی ٹیلس دس منم۔ نیٹرس ایتھر پچیس منم۔ انفیوزن بکو ایک اونس ضعف قلب میں دن میں تین دفعہ دیں مجربہ ڈاکٹر فادر گل صاحب +

۱۸۰ **النسخہ**۔ ٹنکچر ڈجی ٹیلس دس منم۔ اسپرٹ کلوروفارم پچیس منم انفیوزن بکو

۱۶۸ النسخہ۔ کروزیبلی میٹ ایک گرین۔ گلیسرین ایک اونس۔ کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا تین اونس۔ پیپرمنٹ آئیل پچیس قطرے۔ سب کو ملالیں۔ مقدار خوراک ایک چا کا چمچہ بھر کر یعنے ایک ڈرام نصف چھٹانک پانی کے ساتھہ دن میں تین بار دیں۔ سوزش رحم میں یہہ نسخہ مفید ہے ✦

۱۶۹ النسخہ۔ ایمونائیکو سلفیٹ آف آئرن تیس گرین۔ پانی آٹھ اونس دونوں کو ملاکر اسکا چھٹا حصہ چھہ چھہ گھنٹہ بعد پلائیں کمئی خون سے کثرت طمث کا عارضہ ہو تو یہہ نسخہ مفید ہے ✦

۱۷۰ النسخہ۔ سونچر نمک۔ زیرہ۔ ملہٹی۔ کنول گٹہ سب کو بمقدار مقررہ لیکر پانی میں جوش دیکر شہد میں ملاکر بادی پردرمیں پلائیں ✦

۱۷۱ النسخہ۔ ملہٹی ڈھائی درم مصری ڈھائی درم دونوں کو باریک پیسکر ماننچی یعنی چانولوں کی پیچ کے ساتھہ پلانا چاہیئے۔ صفراوی پردرمیں یہہ مفید ہے ✦

۱۷۲ النسخہ۔ رسوت ڈھائی درم۔ چولائی کی جڑ کا عرق چار تولہ۔ دونوں کو ملاکر سات دن تک پلائیں۔ ہر قسم کے پردرمیں دیتے ہیں ✦

۱۷۳ النسخہ طعام۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز نارجیل کو باریک تراش لیں اور تخم خشخاش سفید و شقاقل و انجیر خشک ہموزن ان لیں سب کو کوٹیں اور ہر صبح اسمیں سے نو تولہ کی مقدار میں لیکر اونتازہ دودھ میں جوش دیکے تناول کریں یہہ بدن کو فربہ کرتا ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتا ہے ✦

۱۷۴ النسخہ طعام۔ نخود سیاہ کو تروتیز نمک کے پانی میں تر کرکے سایہ میں سکھائیں اور پھر اُسے پانی میں تر کریں اور سکھائیں اسیطرح تین بار کریں پھر اُسکے ہموزن قند سفید

۱۸۷- نسخہ۔ سفوف مغز کچلہ ایک تہائی گرین۔ سفوف [illegible] پانچ گرین۔ سفوف ریوند چینی
تین گرین۔ ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible] معدہ [illegible] طاقت جسم پیدا کرنے کے لئے
دن میں دو دفعہ دینا چاہئے [illegible]۔

۱۸۸- نسخہ۔ سفوف مغز کچلہ ڈیڑھ گرین۔ سفوف ریوند چینی آٹھ گرین۔ سفوف
سونٹھ ایک گرین۔ یہ ایک پڑیہ ہے۔ فائدہ مقوی معدہ و ملین۔ مجربہ
ڈاکٹر [illegible] حسن صاحب۔

۱۸۹- نسخہ۔ الکوحل ایسڈ [illegible] ڈیڑھ اونس۔ اسپرٹ آف [illegible] نصف ڈرام
سب کو ملا کر ایک بوتل میں [illegible] اور [illegible] یا چھ گھنٹہ بعد دیتے رہیں۔
فائدہ مقوی معدہ۔ مجربہ مسٹر [illegible] صاحب۔

۱۹۰- نسخہ۔ کونین دو گرین۔ [illegible] دو گرین۔ ایپسم سالٹ دو ڈرام۔
ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ دس قطرے۔ سادہ شربت چار ڈرام۔ پانی ڈیڑھ اونس
سب کو ملا کر [illegible] پلائیں اور اسی طرح دن میں دو یا تین بار دیں۔ ضعف کے سبب
حیض بند ہو [illegible] مرکبات فولاد دینے کی ضرورت ہو تو یہ نسخہ دیتے ہیں۔

۱۹۱- نسخہ۔ اسپرٹ آف ٹرپنٹائن چند قطرے۔ اسپرٹ آف جونیپر بیس قطرے
ٹنکچر [illegible] قطرے۔ [illegible] واٹر ڈیڑھ اونس۔ یہ ایک خوراک ہے ایسی
چار چار گھنٹہ بعد اس وقت پلائیں کہ جب حیض کی علامات مندرجہ شروع ہو جائیں
تو حیض جاری ہو جاتا ہے۔

۱۹۲- نسخہ۔ لکوئڈ ایکسٹرکٹ آف ارگٹ ایک ڈرام ٹنکچر آف ہیمپ دس قطرے
میگ سلف ایک ڈرام۔ پانی ایک اونس۔ سب کو ملا لیں یہ ایک خوراک ہے جب

ایک اونس [illegible] سب کو ملا کر [illegible] دیں۔

مجربہ ڈاکٹر [illegible] صاحب

۱۸۱ نسخہ [illegible] پانچ منیم [illegible]

[illegible] ایک اونس سب کو ملا کر [illegible]

[illegible] مجربہ ڈاکٹر فادگل صاحب۔

۱۸۲ نسخہ [illegible] گرین۔ [illegible] آئرن اٹھارہ گرین [illegible] فاسفیٹ

آف [illegible] گولیاں بنائیں [illegible] ایک گولی بعد غذا کھلائیں

[illegible] یہ نسخہ مفید ہے

۱۸۳ نسخہ [illegible] ایک [illegible] گرین [illegible] اٹھارہ گرین۔

[illegible] ایک گولی سوتے وقت کھائیں ضعف معدہ

[illegible] مفید ہے

۱۸۴ نسخہ [illegible] گرین [illegible] پوڈر [illegible] گرین۔ دونوں کو ملا کر

ایک پڑیہ [illegible] مجربہ ڈاکٹر [illegible] صاحب

۱۸۵ نسخہ [illegible] سفوف پانچ حصہ الائچی کا سفوف تین حصہ سونٹھ کا

سفوف [illegible] سب کو ملا کر معدہ کی کمزوری میں دس گرین سے تیس گرین

تک دیتے ہیں

۱۸۶ نسخہ کمپونڈ ٹنکچر جنشین ڈیڑھ اونس۔ ٹارٹریٹ آف آئرن [illegible] دو ڈرام

کمپونڈ اسپرٹ لیونڈر ایک ڈرام سب کو ملا کر ایک مقدار کریں ضعف معدہ اور

بھوک نہ لگنے میں مفید ہے۔ مجربہ ڈاکٹر اسمتھ صاحب

[illegible] سب کو ملا لیں۔ یہ ایک
[illegible] ایک سے خوراک چار چار
گھنٹے بعد [illegible]

[illegible] قطرے ٹنکچر [illegible]
[illegible] سب کو ملا لیں۔ یہ ایک خوراک ہے
[illegible] تو مفید ہے۔

[illegible] سیرپ [illegible] ڈرام۔ رکٹی فائیڈ
اسپرٹ [illegible] سب کو ملا لیں [illegible] ہر ۲ ساعت جب
[illegible]

[illegible] قطرے۔ لنگروں کے
چھلکوں کا ٹنکچر ایک اونس۔ دونوں کو ملا لیں۔ یہ ایک مقدار ہے ایسی تین مقدار
[illegible] زیادہ کرنے کو دن میں تین بار پلائیں۔

[illegible] سیرپ آف ٹولو ایک اونس۔ پانی
[illegible] اونس۔ سب کو ملا کر ایک ایک ڈرام سپون فل دن میں تین بار دیں۔ جریان
منی میں ڈاکٹر [illegible] صاحب دیتے ہیں۔

سفوف ۹ نسخہ جوشاندہ۔ رب صبر سقوطری ایک سو بیس گرین۔ مر نو گرین۔
زعفران نو گرین۔ کاربونیٹ آف پٹاش ساٹھ گرین۔ رب السوس ایک اونس
کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈ منز آدھ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرور۔ ایلوہ و مر کا سوٹا
سفوف معہ رب السوس و کاربونیٹ آف پٹاش و ایک پائینٹ آب مقطر برتن میں

وضع یا اسقاط حمل کے بعد یا ضعف سے [illegible] یا حالت [illegible]
سے خون حیض بکثرت جاری ہو تو یہ نسخہ چار چار گھنٹہ بعد [illegible]

۱۹۳- نسخہ- بھنگ کی [illegible] ٹنکچر آف [illegible]
اوپیم تیس قطرے - پانی پانچ اونس - پانی میں [illegible] کو حل کر کے [illegible]
اور اس میں سے ایک ایک اونس [illegible] چار چار گھنٹہ بعد اس حالت میں دیں کہ جب
بے نکاحی یا ایسی عورتوں کو کثرت طمث کا عارضہ ہو جنکے جسم میں خون کم ہو -

۱۹۴- نسخہ- شوگر آف لیڈ تیس گرین - ایسڈ [illegible] ڈرام - ٹنکچر آف اوپیم بیس
قطرے - سیرپ آف [illegible] ڈرام - پانی چھ اونس - [illegible] حالت مذکورہ
نسخہ بالا ایک ایک اونس چار چار گھنٹہ بعد دیں ⁂

۱۹۵- نسخہ- [illegible] آف [illegible] گرین - [illegible] آف [illegible] گرین -
کافور پانچ گرین - [illegible] بیس قطرے - عرق کافور دو اونس -
سب کو ملا لیں پھر ایک خوراک [illegible] ایسی ہر چار گھنٹہ بعد [illegible] حالت میں دیں
کہ جب ایام حیض میں کم [illegible] ہو ⁂

۱۹۶- نسخہ- اکسٹراکٹ آف [illegible] کافور [illegible] گرین [illegible] ایک گولی بنائیں
اور ایسی ایک گولی چار چار گھنٹہ بعد [illegible] درد شدید ہو تو
انکے دینے سے فائدہ ہوتا ہے -

۱۹۷- نسخہ- اکسٹراکٹ آف بلاڈونا نصف گرین - کافور دو گرین - دونوں کو
ملا کر ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی [illegible]

۱۹۸- نسخہ- سولیوشن آف ایسیٹیٹ آف امونیا ایک ڈرام - شورہ پانچ گرین -

۴۰۹ - نسخہ - سہاگہ بریاں ایک گرین [illegible] ایک گرین [illegible]
بلاڈونا ہم وزن [illegible] گرین - کمپونڈ روبرب پل پوسٹ دو گرین - سب کو [illegible] گولی
بنائیں اور ایسی ایک گولی صبح اور ایک شام [illegible] قبض [illegible]
دافع ضرر ہاضمے کے لئے [illegible] ہے

ردیف و

۴۱۰ - مرکب لبوب - مغز تخم کدو شیریں [illegible] مغز چلغوزہ
ہر ایک پانچ ماشہ - شیرہ تخم خشخاش [illegible] ماشہ - دارچینی ایک ماشہ
زعفران دو رتی - لونگ تین [illegible] گھی پانچ تولہ روغن بادام
شیریں ایک ماشہ [illegible] ایک جوڑا مرغ کا
[illegible] ملائیں بعدہٗ تمام
مغز [illegible] مصری ملا کر کھائیں -
مقوی [illegible] ہے

باب ششم

بقاء نسل انسان کی ایک تدبیر تو یہ بھی تھی کہ عورت یا مرد کو کوئی مرض مانع اولاد ہو تو اس کو دفع کرنے کی کوشش کیجائے

چنانچہ اوسکا بیان تو ہو چکا مگر جب زن و مرد صحیح و سالم ہوں اور حمل قرار پائے تو بے احتیاطی و ناواقفیت کے سبب سے بھی عورت و بچے ضائع ہو جاتے ہیں

ڈال کر ڈھک کر پانچ منٹ تک ہلکا ہلکا جوش دیں۔ پھر زعفران ڈال کر ٹھنڈا ہونے
دیں۔ بعد دو گھنٹے کے فلالین میں چھانیں اور صاف ... پر اسقدر مقطر پانی اور ڈالیں
کہ جوشاندہ کی مقدار [illegible] اونس ہو جائے۔ مقدار خوراک نصف اونس سے دو اونس
تک [illegible] معدہ [illegible] ہم وزن [illegible] کے شدید [illegible]
[illegible] ہو جانا مفید ہے۔

۴۰۴ [illegible] نسخہ جوشاندہ۔ [illegible] پچھ [illegible]
ہر ایک [illegible] سب کو [illegible] پانی [illegible] جوش دیکر [illegible] پلائیں تو
[illegible] ہو جاتا ہے۔

۴۰۵ نسخہ گولی۔ [illegible] ایک [illegible] گرین۔ افیون نصف گرین دونوں کو ملا کر
ایک گولی بنائیں۔ دن میں تین بار ایسی ایک ایک گولی دیں۔ فائدہ قابض ہے۔

۴۰۶ نسخہ پچکاری۔ شنگرف [illegible] گرین۔ آب مقطر ایک اونس۔
دونوں کو ملا لیں۔ [illegible] پچکاری [illegible] کی [illegible]

۴۰۷ نسخہ۔ لائکر امونیا ایسی ٹیٹس دو اونس۔ [illegible] ایسڈ ڈیڑھ درام
ٹنکچر فرائی پرکلورائیڈ دو ڈرام [illegible] گلیسرین [illegible] دو اونس۔
پیپرمنٹ واٹر اتنا ملا دیں کہ کل چھ اونس ہو جائے۔ چار ڈرام یہ دوا دو اونس
پانی ملا کر دن میں دو تین بار کھانا کھانے کے بعد پلائیں۔ مرض کلوروسس میں فولاد
کے استعمال سے قبض و غثیان وغیرہ ہو تو یہ نسخہ دیتے ہیں۔

۴۰۸ نسخہ۔ ایلوہ کا ست نصف رتی۔ ایکسٹرکٹ نکس وامیکا ایک رتی کا آٹھواں
حصہ۔ مر ڈیڑھ رتی۔ سب کو ملا کر ایک گولی بنائیں۔ رافع قبض ہے۔

[illegible] جاتا ہے [illegible]

[illegible] کی حالت [illegible]

[illegible] کرنا چاہیے

[illegible]

[illegible]

[illegible] آنکھ کان

[illegible] آلات تناسل کی [illegible]

[illegible] ہرگز ایسے

[illegible]

[illegible] مگر کبھی ایسا زمانہ دور

[illegible] میں سے کسی کو کوئی موروثی

[illegible] پیدا ہوتے ہیں

[illegible]

[illegible] خاندان میں کوئی موروثی عارضہ ہو اس خاندان میں رشتہ نہ کریں ورنہ

بچوں میں بھی وہ عارضہ پیدا ہوگا اور موروثی عارضے یہ ہیں۔

[illegible] مرگی۔ دیوانگی۔ مراق۔ سکتہ۔

فالج۔ [illegible] جذام۔ [illegible] بواسیر۔ ریگ گردہ ۔

[illegible] قریب خاندان میں شادی کرنے کو بھی حکما اس وجہ سے منع کرتے ہیں کہ ماں اور باپ دونوں میں ایک عارضہ کا مادہ ہو تو بچوں میں وہ عارضہ شدت کے ساتھ ظاہر ہوگا

[illegible] ... [illegible]

[illegible] مضامین لکھے ہیں کہ جن پر ہمارے ملکی ان مضمونوں سے بچے کی [illegible]

[illegible] سب معلوم ہو جائے گا کہ [illegible] پرورش نسل انسان کی ہے ۔

چنانچہ اس باب میں [illegible] شادی کرنے کی ہدایت حمل کی حالت

حاملہ کی احتیاط بچہ کی احتیاط دودھ پلانے کی ہدایت دائی کی شناخت بچوں

کی پرورش بچوں کی تعلیم [illegible]

شادی کرنے کی ہدایت

شادی کرنے کی ضرورت اور عمر وغیرہ کا ذکر تو باب دوم میں ہو چکا ہے مگر اس کے متعلق چند باتیں قابل بیان ہیں ان کو ہم بیان کرتے ہیں ۔

ہمارے ملک کے آدمی اپنی اولاد سے محبت تو بہت کچھ رکھتے ہیں مگر شاید بد رواج کا ہی سبب ہے کہ اپنے بچوں کی شادی کے معاملہ میں جس پر ان کی عمر بھر کی خوشی و غمی کا مدار ہے کمال بے پروائی کرتے ہیں یعنی ایسے مشکل کام کو نا واقف و طامع و خود غرض لوگوں مثلاً نائی یا برہمن یا میراثی وغیرہ کے سپرد کر دیتے ہیں جیسے کہ برے نتائج سب کو معلوم ہیں میرا منشا نہیں ہے کہ مثل انگریزوں کے خود دولہا دولہن ایک دوسرے کے عیب و ثواب سے واقفیت حاصل کر کے شادی کریں۔ بلکہ میری یہ غرض ہے کہ دولہا کی والدہ یا ہمشیرہ دلہن کے اور دلہن کا والد یا بھائی دولہا کے حالات اچھی طرح دریافت کرے اور ایسے لوگوں پر نہ چھوڑے جو اپنے مطلب کے غرضی ہیں تا کہ وہ سب برائیاں پیدا ہوں جو محتاج بیان نہیں ۔

مسلمانوں میں بہ نسبت ہندوؤں کے نائی میراثی سے یہ کام کم لیتے ہیں مگر